

مولا علیؑ کی شان

میں ایک ہزار احادیث

علی رضا صابری یزدی (قم)

الحسن بیگ ڈپو
مسجد باب العلم تارخستانم آباد
کراچی۔ فون: 6626074

مجمع علمی اسلامی

تہران • کراچی • ممبئی

نام کتاب مولا علیؑ کی شان
 میں ایک ہزار احادیث
 تالیف حجۃ الاسلام علی رضا صابری یزدی
 ترجمہ سید اشتیاق حسین کاظمی
 طبع اول انصاریان پبلی کیشنز (قم - ایران)
 اصلاح و نظر ثانی رضا حسین رضوانی
 طبع دوم مجمع علمی اسلامی
 سال اشاعت ۱۴۰۰ھ
 مطبع محراب پریس کراچی

انتساب

حضرت علی علیہ السلام

کے والد ماجد

حضرت ابوطالب

اور آپ کی والدہ ماجدہ

حضرت فاطمہ بنت اسد

کے نام

سپاسِ جنابِ امیر ^{السلام} _{علینہ} (علامہ اقبال)

اے یوسف کاروانِ جانہا	اے محو ثنائے تو زبانہا
اے نوح سفینہٴ محبت	اے بابِ مدینہٴ محبت
اے فاتحِ خیبرِ دلِ مَن	اے ماحیِ نقشِ باطلِ مَن
تفسیرِ تو سورہ ہائے قرآن	اے برِ خطِ وجوب و امکان
اے سینہٴ تو امینِ رازے	اے مذہبِ عشقِ را نمازے
اے وصفِ نوِ مدحتِ محمدؐ	اے برِ نبوتِ محمدؐ
از بامِ بلندِ تو قیادت	گردوں کہ بہ زفتِ ایستادست
در جوشِ ترانہٴ انا الطور	ہر ذرّہٴ درگہت چو منصور
بے اُو نتواں بتو رسیدن	بے تو نتواں باؤ رسیدن
از شانِ تو حیرت آسنہٴ پوش	فردوسِ زِ تو چن در آغوش
سر بر زدہ ام زِ حبیبِ قبر	جانم بغلامیِ تو خوشتر
چوں سایہٴ زِ پا فتادہٴ تو	ہشیام و مست بادہٴ تو
گوئی کہ نصیریِ خموشم	از ہوش شدم مگر بہوشم
در پردہٴ خاشی نیاز است	دانم کہ ادبِ بضبطِ راز است
مُتند است بروں قندِ زِ مینا	اما چہ کنم مئےٴ تو لا
جنسِ غمِ آلِ تو خریدم	زِ اندیشہٴ عافیتِ رہیدم

یہ نظم جنوری ۱۹۰۵ء کے مخزنِ لاہور میں شائع ہوئی تھی۔ علامہ اقبال باظہار عقیدت یہ نظم صبح کے وقت پڑھا کرتے تھے۔ (اقبال اور حُبِ اہلبیت اطہار، مرتبہ سید محبوب علی زیدی الواسطی سیوہاروی)



فہرست

۱۷ مقدمہ مؤلف
۱۹ کتاب لکھنے کا مقصد
۲۴ گفتگو کا آغاز
۲۴ حضرت علی <small>ؑ</small> کی ولادت اور تاریخ
۲۶ حضرت علی <small>ؑ</small> کی ولادت کیسے ہوئی
۲۸ حضرت علی <small>ؑ</small> کا نسب
۳۰ حضرت علی <small>ؑ</small> کی کنیت اور القاب
۳۱ حضرت علی <small>ؑ</small> کا نام
۳۲ حضرت علی <small>ؑ</small> خدا کی پرستش کرنے والوں کی نسل سے
۳۴ پیغمبر <small>ﷺ</small> کا حضرت علی <small>ؑ</small> کی والدہ کا احترام کرنا

پہلا حصہ: اسلام، علم، عبادت، اخلاق، سیرت اور عدالت علیؑ

۳۹ فصل اول: اسلام اور ایمان علیؑ
۳۹ حضرت علی <small>ؑ</small> مسلم اول



- ۴۱ حضرت علیؑ مومن اول
- ۴۱ حضرت علیؑ کے ایمان کی فضیلت
- ۴۳ حضرت علیؑ اور رسول اللہ ﷺ کا تربیتی مکتب
- ۴۶ حضرت علیؑ کی پہچان کی ضرورت
- ۴۸ حضرت علیؑ کے چہرے پر نگاہ کرنا عبادت ہے
- ۴۸ حضرت علیؑ کا ذکر عبادت ہے
- ۴۹ حضرت علیؑ کے ذکر سے مجالس کو رونق بخشنا
- ۵۱ حضرت علیؑ کے فضائل کو پھیلانا
- ۵۴ اگر لوگوں کا ایک گروہ آپ کے بارے میں نہ کہتا
- ۵۵ اگر تم نہ ہوتے تو مومنین کی پہچان نہ ہوتی

- ۶۱ دوسری فصل: حضرت علیؑ کا علم و دانش
- ۶۴ حضرت علیؑ خدا کی ناطق کتاب
- ۶۶ کتاب کا علم حضرت علیؑ کے پاس ہے
- ۶۷ حضرت علیؑ علم پیغمبر ﷺ کا دروازہ ہیں
- ۷۰ پیغمبر ﷺ نے ہزار باب علم کی علیؑ کو تعلیم دی
- ۷۴ حضرت علیؑ پیغمبر کے شہر علم کا دروازہ ہیں
- ۷۶ حضرت علیؑ رسول خدا ﷺ کے علم کے خزانے کا دروازہ ہیں
- ۷۷ حضرت علیؑ فقہ کے شہر کا دروازہ ہیں
- ۷۸ حضرت علیؑ مدینۃ الحکمت کا دروازہ ہیں
- ۸۱ اس سے پہلے کہ میں آپ کے درمیان سے چلا جاؤں مجھ سے پوچھیں
- ۸۳ اگر پردے ہٹ جائیں تو میرے یقین میں اضافہ نہیں ہوگا



- ۸۴ بغیر الف کے خطبہ کا ترجمہ
- ۸۶ بغیر نقطہ کے خطبہ کا ترجمہ
- ۸۸ حضرت علی علیہ السلام تمہارے لیے بہترین حاکم ہیں
- ۹۰ حضرت علی علیہ السلام کی استقامت
- ۹۲ حضرت علی علیہ السلام کے فیصلوں میں سے چند فیصلے
- ۹۲ حضرت علی علیہ السلام کا ایک قضیے میں فیصلہ
- ۹۳ دو عورتوں کے درمیان ایک بیٹی اور بیٹے پر جھگڑا
- ۹۴ دو عورتوں کا ایک بچے پر تنازعہ
- ۹۶ ایک امانت کے بارے میں فیصلہ
- ۹۹ تیسری فصل : حضرت علی علیہ السلام کی عبادت
- ۱۰۱ حضرت علی علیہ السلام پہلے نمازی
- ۱۰۳ حضرت علی علیہ السلام کا وضو اور نماز
- ۱۰۵ حضرت علی علیہ السلام کی نگاہ میں نماز کی فضیلت
- ۱۰۶ حضرت علی علیہ السلام اور نماز جماعت
- ۱۰۸ حضرت علی علیہ السلام روزانہ ہزار رکعت نماز پڑھتے تھے
- ۱۰۹ حضرت علی علیہ السلام کی دعا اور مناجات
- ۱۱۰ حضرت علی علیہ السلام کا اخلاص
- ۱۱۱ حضرت علی علیہ السلام کا نماز میں خضوع و خشوع
- ۱۱۳ چوتھی فصل : حضرت علی علیہ السلام کے اخلاق اور سیرت
- ۱۱۳ حضرت علی علیہ السلام کا توکل علی اللہ میں اخلاص



- ۱۱۵ حضرت علیؑ علیہ السلام عمدہ خصلت والے
- ۱۱۷ حضرت علیؑ کی عاجزی اور انکساری
- ۱۱۸ حضرت علیؑ کا تحمل
- ۱۱۹ حضرت علیؑ کا صبر
- ۱۲۱ حضرت علیؑ کا زہد
- ۱۲۳ دنیا حضرت علیؑ کی نگاہ میں
- ۱۲۵ حضرت علیؑ اپنی تلوار فروخت کرتے ہیں
- ۱۲۷ حضرت علیؑ کی قناعت
- ۱۳۰ حضرت علیؑ کی غذا
- ۱۳۲ پانچویں فصل : حضرت علیؑ کی عدالت اور بیت المال کی تقسیم
- ۱۳۲ حضرت علیؑ کی عدالت
- ۱۳۴ حضرت علیؑ اور مسلمانوں کا بیت المال
- ۱۳۶ حضرت علیؑ عقیل کو تادیب کرتے ہیں
- ۱۴۰ حضرت علیؑ کے ایثار کی چند مثالیں
- ۱۴۵ حضرت علیؑ اور بیوہ عورتوں کی دیکھ بھال
- ۱۴۷ حضرت علیؑ اور یتیموں کی سرپرستی
- ۱۴۸ حضرت علیؑ اور غلاموں کو آزاد کرنا
- ۱۴۹ حضرت علیؑ اپنے گورنروں کی باز پرس کرتے ہیں
- ۱۵۲ حضرت علیؑ اور مستضعفین
- ۱۵۶ حضرت علیؑ کی محنت اور شجر کاری کی برکتیں
- ۱۵۷ حضرت علیؑ کی سخاوت اور کرامت
- ۱۶۰ حضرت علیؑ نے اگلوٹھی زکوٰۃ میں دی



دوسرا حصہ: حضرت علیؑ کے فضائل قرآن اور احادیث میں

- پہلی فصل: حضرت علیؑ کے فضائل قرآن کی نگاہ میں ۱۶۷
- دوسری فصل: احادیث میں حضرت علیؑ کا مقام اور منزلت ۱۸۳
- مقام امیر المومنینؑ ۱۸۳
- حضرت علیؑ پر خدا، پیغمبر اور فرشتوں کا فخر کرنا ۱۹۴
- حضرت علیؑ کا رسول خدا ﷺ کے دوش پر سوار ہو کر بتوں کو توڑنا ۱۹۶
- حضرت علیؑ کا پیغمبر ﷺ کے بستر پر سونا ۱۹۹
- حضرت علیؑ اور شب معراج ۲۰۳
- حضرت علیؑ اور شب بدر ۲۰۶
- خدا کا حضرت علیؑ سے راز بیان کرنا ۲۰۷
- حضرت علیؑ کا پیغمبر ﷺ سے سرگوشی کرنا ۲۰۹
- مہابلہ میں حضرت علیؑ کا مقام ۲۱۲
- حضرت علیؑ اور سورج کے واپس لوٹ آنے کی حدیث ۲۱۵
- سورج کا حضرت علیؑ کو سلام کرنا ۲۱۷
- حدیث بچھونا ۲۲۰
- حضرت علیؑ کے در کے سوا باقی دروازے بند کرنا ۲۲۳
- حضرت علیؑ سورہ اخلاص کی مثل ہیں ۲۲۷
- حضرت علیؑ نبی العظیم ہیں ۲۳۱
- حضرت علیؑ کشتی نوح کی مانند ہیں ۲۳۳
- حضرت علیؑ نجات کی کشتی ہیں ۲۳۵

- ۲۳۷ حضرت علی ؑ خدا کا دروازہ ہیں
- ۲۳۹ حضرت علی ؑ دین کا دروازہ ہیں
- ۲۴۰ حضرت علی ؑ ہدایت کا دروازہ ہیں
- ۲۴۲ حضرت علی ؑ امن اور ایمان کا دروازہ ہیں
- ۲۴۴ حضرت علی ؑ خدا کی مضبوط رسی ہیں
- ۲۴۶ حضرت علی ؑ قابل اعتماد سہارا ہیں
- ۲۴۸ حضرت علی ؑ سیدھا راستہ ہیں
- ۲۵۲ حضرت علی ؑ بہترین انسان
- ۲۵۶ علی ؑ سے کیا چاہتے ہو؟ علی ؑ مجھ سے ہیں
- ۲۵۹ حضرت علی ؑ میری روح ہیں
- ۲۵۹ حضرت علی ؑ کی مثال ایسے ہے جیسے سر کی بدن سے
- ۲۶۰ علی ؑ میری مثل ہیں
- ۲۶۷ علی ؑ میرے بھائی ہیں
- ۲۷۵ حضرت علی ؑ میرے دوست ہیں
- ۲۷۸ حضرت علی ؑ اور مرغ بریاں کی حدیث
- ۲۸۰ حضرت علی ؑ کا مقام پیغمبر ﷺ کی نظر میں
- ۲۸۲ حضرت علی ؑ میں قائدانہ اوصاف
- ۲۸۵ اولی الامر کون ہیں
- ۲۸۷ حضرت علی ؑ کے حق میں پیغمبر ﷺ کی دعا
- ۲۸۹ حضرت علی ؑ اس امت کے صدیق اکبر اور فاروق اعظم ہیں
- ۲۹۳ علی ؑ حق کے ساتھ ہیں اور حق علی ؑ کے ساتھ ہے

- ۲۹۷ علی علیہ السلام قرآن کے ساتھ ہیں اور قرآن علی علیہ السلام کے ساتھ ہے
- ۲۹۸ میں آپ کے درمیان دو جانشین چھوڑے جا رہا ہوں خدا کی کتاب اور علی
- ۳۰۰ حضرت علی علیہ السلام کے لئے آسمان سے پانی نازل ہونا
- ۳۰۳ حضرت علی علیہ السلام بی بیٹمہ کے کفو ہیں
- ۳۰۸ حضرت علی علیہ السلام اور جنت
- ۳۱۳ حضرت علی علیہ السلام بہشت اور دوزخ کو تقسیم کرنے والے ہیں
- ۳۱۶ حضرت علی علیہ السلام اور حلقہ دروازہ بہشت
- ۳۱۷ حضرت علی علیہ السلام کعبہ مثال ہیں
- ۳۲۱ میں اور آپ اس امت کے دو باپ ہیں
- ۳۲۲ حضرت علی علیہ السلام کی خاصیتیں
- ۳۲۶ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی تجہیز میں علی علیہ السلام کی ذمہ داری
- ۳۲۸ حضرت علی علیہ السلام پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے عہدار
- ۳۳۲ حضرت علی علیہ السلام اور حدیث علم
- ۳۳۷ جنگ میں حضرت علی علیہ السلام کی شجاعت اور افتخار آمیز کلمات
- ۳۴۰ حضرت علی علیہ السلام اور فتح خیبر
- ۳۴۳ حضرت علی علیہ السلام کے زخم اور ان پر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا غمگین ہونا

تیسرا حصہ: غدیر، امامت، ولایت،
علی کی خلافت اور حضرت کے ساتھ مخالفت کے آثار

- ۳۴۹ پہلی فصل: غدیر کا واقعہ
- ۳۴۹ حضرت علی علیہ السلام اور حدیث غدیر

- ۳۵۳ عید غدیر سب سے بڑی عید ہے
- ۳۵۶ عید غدیر کے دن روزہ رکھنا اور انفاق کرنا
- ۳۶۲ غدیر کا خطبہ
- ۳۷۷ دوسری فصل: حضرت علیؑ کی امامت
- ۳۸۴ حضرت علیؑ کی عصمت
- ۳۹۱ حضرت علیؑ کی اطاعت
- ۳۹۹ حضرت علیؑ امیر المومنین ہیں
- ۴۱۲ تیسری فصل: حضرت علیؑ کی ولایت
- ۴۲۳ حضرت علیؑ کی ولایت مضبوط قلعہ ہے
- ۴۳۶ چوتھی فصل: حضرت علیؑ کی خلافت
- ۴۳۶ پیغمبر ﷺ کا علیؑ کی خلافت کو واضح کرنا
- ۴۴۹ حضرت علیؑ سب اوصیاء سے افضل ہیں
- ۴۵۱ حضرت علیؑ اوصیاء کے سردار ہیں
- ۴۵۴ حضرت علیؑ اور حدیث منزلت
- ۴۵۷ پانچویں فصل: حضرت علیؑ سے مخالفت کے اثرات
- ۴۵۷ جو حضرت علیؑ کے طور طریقے سے تخلف کرے
- ۴۵۸ جس نے حضرت علیؑ کی مخالفت کی
- ۴۵۹ حضرت علیؑ سے دشمنی کرنا



- ۴۶۰ حضرت علیؑ پر سبقت لینا
- ۴۶۲ امامت کا منکر نبوت کا منکر ہے
- ۴۶۴ لوگوں کو حضرت علیؑ پر برتری دینا

چوتھا حصہ: حضرت علیؑ سے دوستی اور ان کے
شیعوں کی فضیلت اور حضرت علیؑ سے دشمنی اور اس کے نتائج

- ۴۶۷ پہلی فصل: حضرت علیؑ سے دوستی
- ۴۶۷ حضرت علیؑ سے دوستی کے لئے خدا اور پیغمبر ﷺ کا فرمان
- ۴۷۲ حضرت علیؑ سے محبت کے ثمرات
- ۴۷۶ حضرت علیؑ سے محبت کی برکتیں
- ۴۷۸ اگر لوگ علیؑ سے دوستی کے لئے جمع ہو جاتے
- ۴۷۹ حضرت علیؑ سے دوستی عبادت ہے
- ۴۸۰ حضرت علیؑ کے محبین کے لئے سات خصلتیں
- ۴۸۱ حضرت علیؑ کی محبت مومن کا صحیفہ ہے
- ۴۸۲ حضرت علیؑ کی محبت اللہ کی مضبوط رسی ہے
- ۴۸۳ حضرت علیؑ کی محبت عروۃ الوثقیٰ ہے
- ۴۸۴ حضرت علیؑ کی محبت نیکی ہے
- ۴۸۴ حضرت علیؑ کی محبت عبادات کے قبول ہونے کا ذریعہ ہے
- ۴۸۵ حضرت علیؑ کی محبت نیک اعمال کے قبول ہونے کا سبب ہے
- ۴۸۶ حضرت علیؑ سے محبت اور ملائکہ کا مغفرت طلب کرنا
- ۴۸۷ حضرت علیؑ سے محبت گناہوں کے مٹ جانے کا ذریعہ ہے

- ۴۸۹ حضرت علی ؓ سے محبت دعا کے قبول ہونے کا سبب بنتی ہے
- ۴۹۱ حضرت علی ؓ سے محبت عزرائیل کے رحم کرنے کا سبب ہے
- ۴۹۳ موت کے وقت حضرت علی ؓ کا اپنے چاہنے والوں کے سرہانے تشریف لانا
- ۴۹۵ حضرت علی ؓ کی محبت موت کی سختیوں کو آسان کرتی ہے
- ۴۹۵ حضرت علی ؓ سے محبت اور عمل نامہ کو دائیں ہاتھ میں پکڑنا
- ۴۹۹ حضرت علی ؓ سے محبت اور پل صراط سے گزرنا
- ۵۰۲ حضرت علی ؓ کی محبت سے رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں
- ۵۰۲ حضرت علی ؓ کی محبت دوزخ سے نجات کا سبب ہے
- ۵۰۳ حضرت علی ؓ سے محبت بہشت میں جانے کا سبب ہے
- ۵۰۴ حضرت علی ؓ کی محبت کرامت کا تاج ہے
- ۵۰۵ حضرت علی ؓ سے محبت کرنے والا پیغمبر ﷺ کے ساتھ محشور ہوگا
- ۵۰۷ حضرت علی ؓ سے محبت کے درخت کی جڑ بہشت میں ہے
- ۵۰۹ حضرت علی ؓ سے محبت ایمان اور ان سے دشمنی نفاق ہے
- ۵۱۲ حضرت علی ؓ سے محبت ایمان اور دشمنی کفر ہے
- ۵۱۳ خوش نصیب ہے وہ شخص جو حضرت علی ؓ کو دوست رکھتا ہے
- ۵۱۶ حضرت علی ؓ کی محبت کے ذریعے اپنی اولاد کا امتحان لیں
- ۵۲۱ حضرت علی ؓ سے محبت کی فضیلت اور ان سے دشمنی کی سرزنش
- ۵۲۷ حضرت علی ؓ کے بارے میں غلو کرنے والوں کی مذمت
- ۵۳۳ دوسری فصل : حضرت علی ؓ اور ان کے پیروکار
- ۵۳۳ حضرت علی ؓ اور ان کے پیروکاروں کی فضیلت
- ۵۳۷ ہمارے شیعہ لوگوں میں سے خدا کے عرش کے نزدیک تر ہیں



- شیعوں کی چند صفات ۵۳۹
- شیعوں کی چند نشانیاں ۵۴۲
- حضرت علی ؑ کے شیعوں کو آزمائیں ۵۴۵
- تیسری فصل : حضرت علی ؑ سے دشمنی ۵۴۷
- حضرت علی ؑ سے دشمنی اور اس کے نتائج ۵۴۷
- جس نے علی ؑ کو دشنام دی اس نے مجھے دشنام دی ۵۴۹
- جو علی ؑ سے جدا ہوا وہ مجھ سے جدا ہوا ۵۵۰
- جس نے علی ؑ سے دشمنی کی وہ جاہلیت کی موت مرے گا ۵۵۱
- حضرت علی ؑ کا دشمن مسلمان نہیں مرے گا ۵۵۲
- حضرت علی ؑ کا دشمن قیامت کے دن پریشان ہوگا ۵۵۲
- حضرت علی ؑ کا دشمن ہمیشہ کے لئے جہنم میں رہے گا ۵۵۳
- خدا قتل کرے اس کو جو علی ؑ سے جنگ کرے ۵۵۴
- جس نے علی ؑ کو ستایا اس نے مجھے ستایا ۵۵۵
- جس نے علی ؑ سے دشمنی کی اس نے مجھ سے دشمنی کی ۵۵۶
- جس نے علی ؑ سے جنگ کی اس نے مجھ سے جنگ کی ۵۵۷
- جس نے حضرت علی ؑ کی مدد نہ کی وہ ذلیل ہوگا ۵۵۸

پانچواں حصہ : حضرت علی ؑ کی مظلومیت ، وصیت اور شہادت

- پہلی فصل : حضرت علی ؑ کا مظلوم ہونا ۵۶۱
- پیغمبر ﷺ کے بعد حضرت علی ؑ کی مظلومیت ۵۶۱



- ۵۶۳ حضرت علیؑ کا کنویں سے باتیں کرنا
- ۵۶۶ دوسری فصل : حضرت علیؑ کی وصیت
- ۵۶۶ حضرت علیؑ کی وصیتوں میں سے ایک وصیت
- ۵۶۸ حضرت علیؑ کا اپنے قاتل کی تواضع کرنا
- ۵۷۰ تیسری فصل : حضرت علیؑ کی شہادت
- ۵۷۰ حضرت پیغمبر ﷺ نے حضرت علیؑ کو شہادت کی بشارت دی
- ۵۷۱ حضرت علیؑ موت سے نہیں ڈرتے
- ۵۷۲ رب کعبہ کی قسم میں کامیاب ہو گیا
- ۵۷۴ حضرت علیؑ کی زیارت کا ثواب
- ۵۷۵ حضرت علیؑ کی جائے شہادت اور تاریخ شہادت
- ۵۷۷ فہرست منابع و مآخذ
- ۵۷۸ شیعہ منابع
- ۵۸۳ سنی منابع

مقدمہ مؤلف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ
وَآلِهٖ الطَّاهِرِیْنَ وَاللَّعْنَةُ الدَّائِمَةُ عَلٰی اَعْدَائِهِمْ اَجْمَعِیْنَ

علیؑ کون ہیں؟ ہم کیا جانیں علیؑ کون ہیں! علیؑ کی پہچان علیؑ کے خدا کو
کرانی چاہیے؟ ہمیں چاہیے کہ علیؑ کو رسولِ خدا ﷺ کی زبان مبارک سے پہچانیں اور
جبریل علیؑ کا تعارف کرائیں، بالآخر علیؑ کا تعارف اور پہچان ان کی زوجہ حضرت فاطمہؑ
کو کرانا چاہیے، جن کا تعارف پروردگارِ عالم نے اپنی آسمانی کتابوں میں یعنی صحفِ ابراہیم سے
لے کر موسیٰؑ کی توریت اور داؤدؑ کی زبور میں اور عیسیٰؑ کی انجیل میں محمد ﷺ کے
قرآن میں کرایا ہے آیا کوئی اور ان کے بارے میں میں کچھ بیان کرنے کے لیے زبان کھول سکتا
ہے؟!

بشر میں اتنی طاقت نہیں کہ ان کے بافضلیت مقام کو چھو سکے علیؑ کو دیکھنے اور پہچاننے
کے لیے عرشِ عظیم الہی اور پیغمبر ﷺ کے آسمانی معراج جیسے وسائل کی ضرورت ہے وگرنہ علیؑ
کی پہچان کرنا ایسے ہوگی جس طرح کوئی ایک گہرے کنویں میں بیٹھ جائے اور سورج کو دیکھنے کی
آرزو کرے جو بھی خورشید کو دیکھنے کا خواہش مند ہے اگر کنویں کی گہرائی میں ہے اس سے باہر نکل
آئے اگر اونچی جگہ پر کھڑا نہ ہو تو کم از کم ہموار جگہ پر کھڑا ہو جائے اور اگر کوئی رکاوٹ نہ ہو تو تب
سورج کا نظارہ کر سکتا ہے۔ یہ دنیا جس میں ہم زندگی گزار رہے ہیں اس میں اتنی گنجائش نہیں ہے کہ
طاؤسِ کبریٰ علیؑ اپنے پر کھولے اور اس تنگ دنیا میں پرواز کرے اور اپنا دیدار کروائے، یہ اسی
وقت ممکن ہے جب خدا کے امر سے پہاڑ، صحرا اور دریا ہموار ہو جائیں اور سورج نابود ہو جائے

اور چاند اور ستارے ختم ہو جائیں اور کہکشاں جل جائیں، خالق کائنات کے علاوہ سب چیزیں فنا ہو جائیں، اس وقت خدا اور رسول خدا ﷺ اور علی علیہ السلام کی حاکمیت مطلق تحقق پیدا کرے گی، کلام کرنے کی طاقت اور حرکت سب سے سلب ہو جائے گی، اس دن خدائے یکتا علی علیہ السلام کو پوری عظمت اور بزرگواری کے ساتھ اہل محشر کے سامنے پیش کرے گا اور اہل محشر کو ان کا دیدار کروائے گا۔ علی علیہ السلام کون ہیں؟ ہم کیا جانیں علی علیہ السلام کون ہیں! مگر خداوند نے وحی کے ذریعہ علی علیہ السلام اور ان کے فضائل کی پہچان کروائی، مگر جبریل امین نے علی علیہ السلام کے نورانی چہرے کی ہمارے لیے معرفی نہیں کی؟

مگر پیغمبر ﷺ نے علی علیہ السلام کے درخشاں چہرے سے نقاب نہیں ہٹائی ہاں معراج کی رات اور جنگ خندق، اُحد، خیبر، بدر اور لیلۃ المہیت اور ہر جگہ پر خدا اور رسول اور جبریل کے درمیان علی کی کرامت اور بزرگواری کا تذکرہ تھا، ارے ہاں علی علیہ السلام کو وہ ہستی ہیں جن کی خداوند نے مکمل طور پر صفت بیان کی ہے علی علیہ السلام وہ ہیں کہ پیغمبر ﷺ نے جن کی قدر اور منزلت کو بیان فرمایا ہے، علی علیہ السلام وہ ہیں جو پورے جہان میں خورشید کی مانند درخشاں ہیں۔

علی علیہ السلام وہ ہیں جو حجۃ الوداع کے موقع پر غدیر خم میں خداوند کے امر سے پیغمبر ﷺ کے توسط سے امامت اور خلافت پر منصوب ہوئے پروردگار عالم نے اس دن شک اور شبہ کی گنجائش باقی نہیں چھوڑی اور نہ ہی کسی کے بہانے کو قبول کرے گا، علی علیہ السلام پہلے فرد ہیں جو پیغمبر ﷺ پر ایمان لائے۔ علی علیہ السلام دینداری اور تقویٰ میں بے نظیر ہیں اور علم و حکمت میں بے مثال اور عدالت اور قضاوت میں فرد واحد ہیں۔ علی علیہ السلام مسجد میں پہلے عابد اور میدان جنگ میں پہلے شجاع، اور بیت المال کے تقسیم کرنے میں پہلے عادل ہیں بہتر یہ ہے کہ ہم ان کے فضائل بیان کرنے سے

خاموش رہیں اور ان کی صفات کو آیات پر چھوڑ دیں۔

کتاب لکھنے کا مقصد

میں ۱۳۵۴ شمسی سے پروردگار کے فضل سے احادیث جمع کرنے میں مصروف ہوا۔ میرے اس کام کا ایک مقصد حضرت علی ؓ کے بارے میں احادیث جمع کرنا تھا۔ میں نے ۱۳۷۸ شمسی تک مولا علیؓ کی شان میں ۷۰۰ سے زائد احادیث جمع کر لی تھیں۔ جب ۱۳۷۹ شمسی میں دو عید غدیر کی وجہ سے اس سال کو ”سال امیر المؤمنین“ قرار دیا گیا تو میں نے سوچا کہ مزید ۳۰۰ احادیث مختلف کتابوں سے جمع کر کے مولا علیؓ کی شان میں ایک ہزار احادیث کتابی صورت میں شائع کروں۔

اس لیے میں نے اسی سال کے آغاز سے حضرتؓ کی رُوحِ اطہر کو وسیلہ بنایا اور خدا پر توکل کرتے ہوئے اس کارِ خیر میں مصروف ہو گیا۔ الحمد للہ جس وقت کام میں نے اندازہ لگایا ہوا تھا اس وقت سے پہلے یہ کام ختم ہوا لیکن میرا ایک اور ہدف یہ بھی تھا کہ اس کتاب سے مختلف طبقات کے لوگ بہرہ مند ہو سکیں اس لیے میں نے سوچا کہ اس کتاب کو اعراب اور ترجمہ کے ساتھ پڑھنے والوں کی خدمت میں پیش کروں۔

البتہ اس کام کے لیے وقت چاہیے اسی وجہ سے اس کتاب کے طبع ہونے میں دیر ہو گئی، پھر بھی میں بہت خوش ہوں خدا کا شکر ہے کہ یہ توفیق حاصل ہوئی تاکہ اس سال کے آخر تک جسے امیر المؤمنین ؓ کے مقدس نام سے زینت دی گئی ہے تقریباً دن اور رات تلاش اور کوشش سے اس کتاب کو جو حضرت علی ؓ کے مناقب اور فضائل میں ایک ہزار فضیلت پر مشتمل ہے ”حَبْلُ اللہ



البتین فی مناقب امیر المؤمنین علیہ السلام، کو ایک گل دستہ کے عنوان سے حضرت کے دوستوں اور محبین اور حضرت کے چاہنے والوں کی خدمت میں پیش کروں۔ قابل ذکر ہے کہ یہ ہزار احادیث پانچ حصوں اور ۱۸ فصلوں اور ۲۰۱ عناوین اور شیعہ اور اہل سنت کی کتب سے لیے گئے ۲۰۶ مآخذ اور منابع سے مرتب ہوئی ہے۔

علی رضا صابری یزدی

احادیث کتاب کے نمونے

عن ابن یزید قال: سَأَلْتُ أَبَا الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى: وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا قَالَ: عَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَبْلُ اللَّهِ الْمَتِينُ.

تفسیر العیاشی ۱/ ۱۹۴ البحار ۳۶/ ۱۵۷

تفسیر نور الثقلین ۱/ ۳۷۷.

ابن یزید کہتے ہیں، میں نے حضرت ابوالحسن علیہ السلام سے گفتارِ خداوند ”تم سب خدا کی رسی سے چپٹے رہو“ کے بارے میں سوال کیا: حضرت نے فرمایا: علی بن ابی طالب خدا کی مضبوط رسی ہیں۔

قال النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ مَا عَرَفَ اللَّهُ حَقَّ مَعْرِفَتِهِ غَيْرِي وَغَيْرُكَ، وَمَا عَرَفَكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ غَيْرُ اللَّهِ وَغَيْرِي.

مناقب آل ابیطالب ۳/ ۲۶۷.

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا علی! آپ کے اور میرے علاوہ کسی نے بھی خدا کے مقام کو نہیں پہچانا، اور کسی نے بھی سوائے خدا اور میرے جس عظمت کے تم لائق ہو نہیں پہچانا۔

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: لَوْ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَى حُبِّ عَلِيٍّ
بْنِ أَبِي طَالِبٍ لَمَا خَلَقَ اللَّهُ النَّارَ.

ينابيع المودة / ۱۲۵ . كشف الغمة / ۱ / ۹۹ .

احقاق الحق / ۱۴۷ / ۷ والبحار / ۳۹ / ۳۰۵ .

ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: اگر تمام لوگ علیؑ کی دوستی کے
لئے جمع ہو جاتے تو خداوند دوزخ کو خلق نہ کرتا۔

قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَلَقَةٌ مُعَلَّقَةٌ بِبَابِ
الْجَنَّةِ، مَنْ تَعَلَّقَ بِهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ.

فرائد السمطين / ۱ / ۱۸۰ . احقاق الحق / ۱۶۸ / ۷ .

رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علی بن ابی طالبؑ ابھشت کے دروازے پر لگا ہوا حلقہ
ہیں، جو بھی اس کو پکڑے گا وہ ابھشت میں جائے گا۔

مُدخل

١- تَارِيخُ وَلَادَةِ الْإِمَامِ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَمَحَلُّهَا

الف - عَنْ أَبِي حمزة الثمالي، قال: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ يَقُولُ: إِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَسَدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ضَرَبَهَا الطَّلُقُ وَهِيَ فِي الطَّوَافِ، فَدَخَلَتْ الْكَعْبَةَ فَوَلَدَتْ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيهَا. (١)

ب - وَرَوَى عَنْ عَتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ أَنَّهُ قَالَ: وُلِدَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِمَكَّةَ فِي بَيْتِ اللَّهِ الْحَرَامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لثَلَاثَ عَشْرَةِ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ رَجَبٍ، وَلِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ ثَمَانٌ وَعِشْرُونَ سَنَةً، قَبْلَ النُّبُوَّةِ بِاثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً. (٢)

ج - وُلِدَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِمَكَّةَ فِي الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الثَّالِثَ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ اللَّهِ الْأَصَمِّ رَجَبٍ بَعْدَ عَامِ الْفِيلِ بِثَلَاثِينَ سَنَةً، وَلَمْ يُولَدْ فِي بَيْتِ اللَّهِ الْحَرَامِ أَحَدٌ سِوَاهُ لَا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ، وَهِيَ فَضِيلَةٌ خَصَّهَ اللَّهُ بِهَا إِجْلَالًا لَهُ، وَإِعْلَاءً لِرُتَبَتِهِ، وَإِظْهَارًا لِتَكْرِمَتِهِ. (٣)

د - (وَرَوَى) أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنَ هَاشِمٍ بْنَ عَبْدِ مَنَافٍ وَصِيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَخَلِيفَتَهُ الْإِمَامَ الْعَادِلُ وَالسَّيِّدَ الْمُرْشِدُ

٢- البحار ٣٥/٤

١- روضة الواعظين ١٨/١

٣- كشف الغمة ٥٩/١، ارشاد القلوب ٢١١/٢، اعلام الوری ١٥٩/١ وكشف اليقين ١٤

باختلاف في موارد

وَالصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ سَيِّدُ الْوَصِيِّينَ، وَإِمَامُ الْمُؤَحِّدِينَ، كُنِّيَتْهُ: أَبُو الْحَسَنِ، وَلِدَ بِمَكَّةَ فِي
الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لثَلَاثَ عَشْرَةِ لَيْلَةً خَلَّتْ مِنْ رَجَبٍ، بَعْدَ عَامِ الْفِيلِ
بِثَلَاثِينَ سَنَةً، وَأُمُّهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَسَدِ بْنِ هَاشِمٍ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ، وَهُوَ أَوَّلُ هَاشِمِيٍّ فِي
الْإِسْلَامِ مِنْ هَاشِمِيِّينَ. (۱)

گفتگو کا آغاز

۱۔ حضرت علیؑ کی جائے ولادت اور تاریخ

الف۔ ابو حمزہ ثمالی کہتے ہیں میں نے امام سجادؑ سے سنا انہوں نے فرمایا: حضرت فاطمہ
بنت اسد کو طواف کے دوران بچے کی ولادت کے آثار نمودار ہوئے وہ کعبہ میں داخل ہوئیں اور
وہاں علیؑ کی ولادت ہوئی۔

ب۔ عتاب بن اسید سے روایت ہے کہ:

حضرت امیر المومنین علی بن ابیطالب علیہ السلام کی ولادت ۳۱ رجب بروز جمعہ بیستم خرداد
کے ۱۲ سال مبعوث ہونے سے پہلے خانہ کعبہ مکہ میں ہوئی اس وقت رسول اکرم ﷺ ۲۸ سال
کے تھے۔

ج۔ حضرت علیؑ ۳۱ رجب جمعہ کے دن مکہ میں خانہ کعبہ میں پیدا ہوئے آپؑ سے پہلے
اور نہ ہی آپؑ کے بعد کسی کی خانہ کعبہ میں ولادت ہوئی اور یہ ایک ایسی فضیلت تھی جو کہ خداوند نے

۱۔ روضة الواعظین ۱/۲۶۱ الارشاد للمفید ۹ باختلاف فی موارد

علی کو عطا کی تاکہ ان کی عظمت اور ان کے مقام کو لوگوں کے لئے واضح اور روشن کرے۔

د۔ نقل ہوا ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف جو کہ رسول خدا ﷺ کے جانشین وصی اور ایک عادل پیشوا، راہنما اور صدیق اکبر اوصیاء کے سردار موحّدین کے امام جن کی کنیت ابوالحسن ہے ۱۳ رجب جمعہ کے دن عام الفیل سے ۳۰ سال بعد خدا کے گھر میں پیدا ہوئے آپ کی والدہ گرامی فاطمہ بنت اسد بن ہاشم بن عبدمناف ہیں جنہوں نے بنی ہاشم میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔

۲۔ کَیْفَیَّةُ وَلَادَتِهِ

۵۔ قال یزید بن قُعب: کُنْتُ جَالِسًا مَعَ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَفَرِیقٍ مِنْ عَبْدِ الْعَزْزِ بِإِزَاءِ بَيْتِ اللَّهِ الْحَرَامِ، إِذْ أَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَسَدٍ أُمِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَانَتْ حَامِلًا بِهِ لِتِسْعَةِ أَشْهُرٍ، وَقَدْ أَخَذَهَا الطَّلُقُ فَقَالَتْ: رَبِّ إِنِّي مُؤْمِنَةٌ بِكَ، وَإِنَّمَا جَاءَ مِنْ عِنْدِكَ مِنْ رُسُلٍ وَكُتُبٍ، وَإِنِّي مُصَدِّقَةٌ بِكَلَامِ جَدِّي إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَنَّهُ بَنَى الْبَيْتَ الْعَتِيقَ فَبَحَقَّ الَّذِي بَنَى هَذَا الْبَيْتَ، وَبَحَقَّ الْمَوْلُودُ الَّذِي فِي بَطْنِي لَمَّا يَسُرْتُ عَلَى وَلَدَتِي.

قال یزید بن قُعب: فَرَأَيْنَا الْبَيْتَ وَقَدْ انْفَتَحَ عَنْ ظَهْرِهِ، وَدَخَلَتْ فَاطِمَةُ فِيهِ وَغَابَتْ عَنْ أَبْصَارِنَا وَالتَّرْقُ الْحَائِطُ قَوْمُنَا أَنْ يَنْفَتَحَ لَنَا قُفْلُ الْبَابِ فَلَمْ يَنْفَتَحْ فَعَلِمْنَا أَنَّ فِي ذَلِكَ أَمْرًا مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ خَرَجَتْ بَعْدَ الرَّابِعِ وَبَيْدَهَا أُمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ قَالَتْ: إِنِّي فَضِلْتُ عَلَى مَنْ تَقَدَّمَنِي مِنَ النِّسَاءِ، لِأَنَّ أَسِيَّةَ بِنْتُ مُزَاحِمٍ عَبْدَتِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سِرًّا فِي مَوْضِعٍ لَا يُحِبُّ أَنْ يُعْبَدَ اللَّهُ فِيهِ إِلَّا اضْطِرَّارًا، وَأَنَّ مَرْيَمَ بِنْتُ عِمْرَانَ هَزَّتِ النَّخْلَةَ الْيَابِسَةَ بِيَدِهَا حَتَّى أَكَلَتْ مِنْهَا رُطْبًا جَنِيًّا، وَإِنِّي دَخَلْتُ بَيْتَ اللَّهِ الْحَرَامِ

فَأَكَلْتُ مِنْ ثَمَارِ الْجَنَّةِ وَأُورَاقِهَا (أُرْزَاقِهَا خ ل) فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَخْرُجَ هَتَفَ بَنِي هَاتِفَ: يَا فَاطِمَةُ! سَمِّيه عَلِيًّا فَهُوَ عَلِيُّ وَاللَّهُ الْعَلِيُّ الْأَعْلَى يَقُولُ: إِنِّي شَقَقْتُ اسْمَهُ مِنْ اسْمِي، وَأَدْبَتُهُ بِأَدْبِي وَوَقَفْتُهُ عَلَى غَوَامِضِ عِلْمِي، وَهُوَ الَّذِي يُكْسِرُ الْأَصْنَامَ فِي بَيْتِي وَهُوَ الَّذِي يُؤْذِنُ فَوْقَ ظَهْرِ بَيْتِي وَيُقَدِّسُنِي وَيُمَجِّدُنِي؛ فَطُوبَى لِمَنْ حَبَّهَ وَأَطَاعَهُ؛ وَوَيْلٌ لِمَنْ أَبْغَضَهُ وَعَصَاهُ. (۱)

۲۔ حضرت علیؑ کی ولادت کیسے ہوئی

یزید بن تعنب کہتے ہیں میں عباس بن عبد المطلب اور قبیلہ عبد العزی کے چند لوگ خانہ کعبہ کے قریب بیٹھے ہوئے تھے اچانک ہم نے حضرت علیؑ کی والدہ کو دیکھا جو کہ حاملہ تھیں اور ان کے حمل کو ۹ ماہ گزر چکے تھے اور وہ درد میں مبتلا تھیں بارگاہ الہی میں حاضر ہو کر عرض کی اے پروردگار! میں تجھ پر اور تیرے رسولؐ پر اور جو تو نے کتابیں بھیجیں ان پر ایمان رکھتی ہوں اور اپنے جد ابراہیم خلیلؑ کی گفتگو کی تصدیق کرتی ہوں اور یقین رکھتی ہوں کہ انہوں نے اس خانہ خدا کو بنایا تجھے اس کا واسطہ جس نے اس خانہ خدا کو تعمیر کیا اور اس بچے کا واسطہ جو میرے شکم میں ہے قسم دیتی ہوں اس کی ولادت آسان فرما۔

یزید بن تعنب کہتے ہیں: اس وقت ہم نے دیکھا کعبہ کی دیوار شرق ہوئی اور فاطمہ کعبہ میں داخل ہوئیں اور غائب ہو گئیں اور دیوار آپس میں مل گئی ہم کھڑے ہو گئے تاکہ جا کر خانہ کعبہ کا تالہ کھولیں تالہ نہ کھلا ہم سمجھ گئے کہ یہ سب کچھ خدا کی مرضی سے ہوا ہے چار دن گزر جانے کے بعد بچے

کو ہاتھوں پر لیے ہوئے فاطمہ خانہ کعبہ سے باہر آئیں اور کہا مجھے پہلے والی خواتین پر برتری حاصل ہے کیونکہ مزاحم کی بیٹی آسیہ چھپ کر خدا کی عبادت کرتی تھیں ایسی جگہ پر خدا کی عبادت کرنا مجبوری کے سوا کوئی اور چارہ نہیں تھا عمران کی بیٹی مریم نے کھجور کے خشک درخت کو ہلایا تو اس سے تازہ کھجوریں گریں اور انہوں نے کھائیں لیکن جب میں خانہ کعبہ میں داخل ہوئی تو بہشتی میوے اور کھانا کھایا اور جس وقت میں نے باہر نکلنے کا ارادہ کیا تو غیب سے آواز آئی فاطمہ اس بچے کا نام علیؑ رکھنا کیونکہ اس کا رتبہ بلند ہے اور خداوند علیؑ کہہ رہا ہے کہ میں نے اس کا نام اپنے نام پر رکھا ہے اور اُس کی تربیت اپنے آداب اور اخلاق سے کی اسے اپنے علم سے آگاہ کیا یہ وہ ہے جو خانہ کعبہ کو بتوں سے پاک کرے گا اور خانہ کعبہ کی چھت پر اذان دے گا اور میری تقدیس کرے گا خوش قسمت ہے وہ شخص جو اسے دوست رکھتا ہے اور اس کے فرمان کی اطاعت کرتا ہے۔ بد بخت ہے وہ جو اسے دشمنی رکھتا ہے اور اس کی نافرمانی کرتا ہے۔

۳۔ نَسَبُهُ مِنْ قَبْلِ آبِيهِ وَأُمِّهِ

و۔ بِإِسْنَادٍ، هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ بْنِ قُصَيٍّ بْنِ كِلَابٍ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ بْنِ لُؤَيٍّ بْنِ غَالِبٍ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ مُضَرَ بْنِ نِزَارٍ بْنِ مَعَدٍ بْنِ عَدْنَانَ، وَاسْمُ أَبِي طَالِبٍ عَبْدُ مَنَافٍ. (۱)

ز۔ بِإِسْنَادٍ، أُمُّ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ: فَاطِمَةُ بِنْتُ أَسَدِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ

مَنَاFِ بْنِ قُصَيٍّ، وَهِيَ أَوَّلُ هَاشِمِيَّةٍ وَلَدَتْ لِهَاشِمِيٍّ، وَقَدْ أَسْلَمَتْ وَهَاجَرَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ (۱)

ح - اُمُّهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَسَدِ بْنِ هَاشِمٍ بْنِ عَبْدِ مَنَاFٍ وَكَانَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِمَنْزِلَةِ الْأُمِّ وَرُبِّي فِي حَجَرِهَا، وَكَانَتْ مِنْ سَابِقَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ إِلَى الْإِيمَانِ وَهَاجَرَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَكَفَّنَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ مَوْتِهَا بِقَمِيصِهِ... (۲)

حضرت علیؑ کا نسب

حضرت علیؑ ابوطالب کے بیٹے، ابوطالب عبدالمطلب کے بیٹے، عبدالمطلب ہاشم کے بیٹے، ہاشم عبدمناف کے بیٹے، عبدمناف قصی کے، قصی کلاب کے اور کلاب مرہ اور مرہ کعب کے کعب لؤی کے لؤی غالب کے غالب فہر کے فہر مارک کے مارک نصر کے نصر کنانہ کے کنانہ خزیمہ کے خزیمہ مدرکہ کے مدرکہ مضر کے مضر نزار کے نزار معد کے معد عدنان کے بیٹے ہیں اور ابوطالب کا نام عبدمناف تھا۔

حضرت علیؑ کی والدہ فاطمہ بنت اسد، اسد ہاشم کے بیٹے اور ہاشم عبدمناف کے اور عبدمناف قصی کے بیٹے ہیں فاطمہ ہاشمی خاندان کی پہلی خاتون ہیں جو ہاشمی باپ سے پیدا ہوئیں انہوں نے اسلام کو قبول کیا اور پیغمبرؐ کی طرف ہجرت کی۔

۱۔ مناقب علی بن ابیطالب ۶/

۲۔ إعلام الوری ۱۵۹/

فاطمہ بنت اسد علیؑ کی والدہ رسول خدا کی ماں کی جگہ پر تھیں چونکہ رسول اکرمؐ نے ان کے دامن میں پرورش پائی وہ پہلی خاتون تھیں جنہوں نے اسلام قبول کیا اور رسول اکرمؐ کے ساتھ مدینہ کی طرف ہجرت کی پیغمبرؐ نے ان کی وفات کے بعد انہیں اپنی قمیص کا کفن دیا۔

۴۔ مِنْ الْقَابِ

ط۔ وَأَمَّا الْقَابُ الْإِمَامُ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: فَأَلْمُرْتُصَى وَحَيْدَرُ، وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ، وَالْأَنْزَعُ الْبَطِينُ. (۱)

ی۔ -أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْسُوبُ الدِّينِ، وَالْمُرْتُصَى وَنَفْسُ الرَّسُولِ، وَصَاحِبُ اللِّوَاءِ، وَسَيِّدُ الْعَرَبِ وَأَبُو الرِّيحَاتَيْنِ وَالْهَادِي وَالْفَارُوقُ وَأَمِيرُ الْبَرَّةِ... (۲)

ک۔ -وَأَمَّا كُنْيَتُهُ: فَأَبُو الْحَسَنِ، وَأَبُو السَّبْطَيْنِ، وَأَبُو تَرَابٍ كَنَاهُ بِهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ. (۳)

ل۔ -كُنْيَةُ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَبُو الْحَسَنِ وَكَنَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَبَا تَرَابٍ، فَكَانَ أَحَبَّ مَا يَنَادِي بِهِ إِلَيْهِ. (۴)

۱۔ فضائل الخمسة ۱/۲۰۵.

۲۔ كشف الغمة ۱/۶۷.

۳۔ فضائل الخمسة ۱/۵۵ و مناقب علي بن ابي طالب ۸.

۴۔ احقاق الحق ۶/۵۴۴.



حضرت علیؑ کی کنیت اور القاب

الف۔ حضرت علیؑ کے مشہور القاب یہ ہیں: مرتضیٰ، حیدر، امیر المؤمنین اور انزاع المطین (یعنی شرک کے دائرہ سے باہر اور بھرپور علم رکھنے والے) ہیں۔

ب۔ امیر المؤمنین، یعسوب الدین، مرتضیٰ، نفس رسول، صاحب اللواء، سید العرب، ابوالرئیحانین، ہادی، فاروق، اور امیر البررة وغیرہ شامل ہیں۔

ج۔ آپ کی کنیت، ابوالحسن، ابوالسبطین اور ابوتراب ہے۔ ابوتراب کی کنیت رسول اللہؐ نے آپ کو عطا کی۔

د۔ حضرت علیؑ کی کنیت ابوالحسن تھی اور رسول اکرم ﷺ نے آپ کو ابوتراب کی کنیت عطا کی اور یہ کنیت رسول اکرم ﷺ کے نزدیک ایک بہترین کنیت تھی اور رسول خدا ﷺ ہمیشہ آپؑ کو اسی کنیت سے پکارا کرتے تھے۔

۵۔ تسمیۃ

۱۔ بالإسناد، عن الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا أُسْرِى بَنِي إِلَى السَّمَاءِ أَوْحَى إِلَى رَبِّي جَلَّ جَلَالُهُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أَطْلَعْتُ عَلَى الْأَرْضِ أَطْلَاعَةً فَاخْتَرْتُكَ مِنْهَا فَجَعَلْتُكَ نَبِيًّا وَشَقَقْتُ لَكَ مِنْ اسْمِي اسْمًا، فَأَنَا الْمُحَمَّدُ وَأَنْتَ مُحَمَّدٌ، ثُمَّ أَطْلَعْتُ الثَّانِيَةَ فَاخْتَرْتُ مِنْهَا عَلِيًّا وَجَعَلْتُهُ وَصِيَّكَ وَخَلِيفَتَكَ وَزَوْجَ

اَبْنَيْكَ وَاَبَادُ رَيْتِكَ، وَشَقَقْتُ لَهُ اسْمًا مِنْ اَسْمَائِي، فَاَنَا الْعَلِيُّ الْاَعْلَى وَهُوَ عَلِيٌّ.... (۱)
 ۲۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يُنَادُونَ
 عَلِيًّا بَنِي طَالِبٍ بِسَبْعَةِ اَسْمَاءٍ: يَا صَدِيقُ، يَا دَالُ، يَا عَابِدُ، يَا هَادِي، يَا مَهْدِي، يَا فَتَى،
 يَا عَلِيُّ مُرَّ اَنْتَ وَشَيْعَتُكَ اِلَى الْجَنَّةِ بِغَيْرِ حِسَابٍ. (۲)

حضرت علیؑ کا نام

مفضل بن عمر نے روایت نقل کی ہے کہ امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے انہوں نے فرمایا: کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جب مجھے رات کو آسمان پر لے جایا گیا خدا کی طرف سے مجھ پر وحی ہوئی: اے محمد! میں نے زمین پر نگاہ کی اور تجھے اپنا نبی منتخب کیا اور تیرے نام کو اپنے نام سے مشتق کیا کیونکہ میرا نام محمود اور تیرا نام محمد ہے اور اسی طرح زمین پر نگاہ ڈالی اور امیر المؤمنین کو تیرا وصی جانشین اور داماد اور تیری اولاد کا باپ منتخب کیا اور اپنے ناموں میں سے ایک نام کلم اس کے لئے انتخاب کیا کیونکہ میں علیؑ اعلیٰ ہوں اور وہ علیؑ ہے۔

۲۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن علیؑ کو سات ناموں سے پکارا جائے گا۔ ان سے کہا جائے گا اے صادق، اے رہنما، اے اللہ کی عبادت کرنے والے اے لوگوں کو ہدایت دینے والے، اے اللہ سے ہدایت پانے والے، اے جواں مرد، اے علیؑ تم اور تمہارے شیعہ بغیر کسی حساب کے جنت میں چلے جاؤ۔

۱۔ کمال الدین / ۲۵۲

۲۔ احقاق الحق ۳ / ۳۰۰

۶۔ سلالۃ الموحّدين

۳۔ عن الأصغر بن نباتۃ قال: سَمِعْتُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ يَقُولُ: وَاللَّهِ مَا عَبَدَ أَبِي وَلَا جَدِّي عَبْدُ الْمُطَلِّبِ وَلَا هَاشِمٌ وَلَا عَبْدُ مَنْأَفٍ صَنَمًا قَطُّ. قِيلَ لَهُ: فَمَا كَانُوا يُعْبُدُونَ؟ قَالَ: كَانُوا يُصَلُّونَ إِلَى الْبَيْتِ عَلَى دِينِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مُتَمَسِّكِينَ بِهِ. (۱)

حضرت علیؑ خدا کی پرستش کرنے والوں کی نسل سے

۳۔ اصغر بن نباتہ کہتے ہیں کہ میں نے امیر المؤمنینؑ سے سنا انہوں نے فرمایا: خدا کی قسم! میرے والد نے اور میرے دادا نے نیز ہاشم اور عبد مناف نے کبھی بتوں کی پوجا نہیں کی۔ وہ سب کے سب خدا پرست تھے۔ آپ سے پوچھا گیا کہ وہ کس کی پرستش کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا: وہ دین ابراہیمؑ کے پیروکار تھے اور خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے۔

۷۔ تَوْفِيرُ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ بِنْتِ أَسَدٍ

۴۔ بِالإِسْنَادِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَقْبَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَاكِئًا وَهُوَ يَقُولُ: إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ



راجعون، فقال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم مه يا علي! فقال علي عليه السلام: يا رسول الله! ماتت أمي فاطمة بنت أسيد. قال: فبكى النبي صلى الله عليه وآله وسلم ثم قال: رحم الله أمك، يا علي! أما أنها إن كانت لك أمًا؛ فقد كانت لي أمًا، خذ عمامتي هذم وخذ ثوبي هذين فكفنها فيهما ومز النساء فليحسن غسلها ولا تخرجها حتى أجيء فأبلى أمرها، قال: وأقبل النبي صلى الله عليه وآله وسلم بعد ساعة وأخرجت فاطمة أم علي عليه السلام فصلت عليها النبي صلى الله عليه وآله وسلم صلاة لم يصل علي أحد قبلها مثل تلك الصلاة، ثم كبر عليها أربعين تكبيرة، ثم دخل إلى القبر فتمدد فيه فلم يسمع له أنين ولا حركة، ثم قال: يا علي! ادخل، يا حسن! ادخل، فدخل القبر، فلما فرغ مما احتاج إليه؛ قال: يا علي! أخرج، يا حسن! أخرج فخرج، ثم زحف النبي صلى الله عليه وآله وسلم حتى صار عند رأسها ثم قال: يا فاطمة أنا محمد سيد ولد آدم ولا فخر، فإن أتاك منكرو وكبير فسألك من ربك؟ فقول: الله ربي ومحمد نبي والإسلام ديني والقرآن كتابي وإمامي وولي، ثم قال: اللهم ثبت فاطمة بالقول الثابت ثم خرج من قبرها وحنا عليها حثيات ثم ضرب بيده اليمنى على اليسرى فنفضهما، ثم قال: والدي نفس محمد بيده لقد سمعت فاطمة تصفيق يميني على شمالي، فقام إليه عمار بن ياسر فقال: فداك أبي وأمي يا رسول الله لقد صليت عليها صلاة لم تصل علي أحد قبلها مثل تلك الصلاة، فقال: يا أبا اليقظان وأهل ذلك هي مني ولقد كان لها من أبي طالب ولد كثير، ولقد كان خيرهم كثيرًا، وكان خيرنا قليلًا، فكانت تشيعني وتجيئهم وتكسوني وتغريهم وتذهبنني وتشعثهم. قال: فليم كبرت عليها أربعين تكبيرة يا رسول الله؟ قال: نعم يا

عَمَّارُ! اِنْفَسْتُ عَنْ يَمِينِي فَنَظَرْتُ اِلَى اَرْبَعِينَ صَفًّا مِنَ الْمَلَائِكَةِ فَكَبَّرْتُ لِكُلِّ صَفٍّ تَكْبِيرَةً، قَالَ: فَتَمَدَّدْتُ فِي الْقَبْرِ وَلَمْ يَسْمَعْ لَكَ اَنْيْنٌ وَلَا حَرَكَةٌ، قَالَ: اِنَّ النَّاسَ يُحْشَرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرَّةً فَلَمْ اَزَلْ اَطْلُبُ اِلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَبْعَثَهَا سَتِيرَةً، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا خَرَجْتُ مِنْ قَبْرِهَا حَتَّى رَأَيْتُ مِصْبَاحَيْنِ مِنْ نُورٍ عِنْدَ رَاسِهَا، وَمِصْبَاحَيْنِ مِنْ نُورٍ عِنْدَ يَدَيْهَا، وَمِصْبَاحَيْنِ مِنْ نُورٍ عِنْدَ رِجْلَيْهَا، وَمَلَكَاةَا الْمُؤَكَّلَانِ بِقَبْرِهَا يَسْتَغْفِرَانِ لَهَا اِلَى اَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ. (۱)

پیغمبر ﷺ کا حضرت علیؑ کی والدہ کا احترام کرنا

۴۔ ابن عباس سے منقول ہے کہ ایک دن حضرت علیؑ اروتے ہوئے اور ان کلمات کا ورد کرتے ہوئے (اَنَا لِلّٰهِ وَاَنَا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ) رسول خدا ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، رسول خداؐ نے فرمایا: اے علیؑ کیا ہوا؟ علیؑ نے فرمایا: میری والدہ فاطمہ بنت اسد (س) رحلت فرما چکی ہیں ابن عباس کہتے ہیں: پیغمبرؐ بھی رونے لگے اور فرمایا: اے علیؑ! خدا آپؑ کی والدہ پر رحمت کرے اگر وہ آپؑ کی والدہ تھیں تو میری بھی والدہ تھیں، میری قمیض اور عمامہ لے جائیں اور انہیں کفن دیں اور خواتین سے کہیں انہیں بہترین غسل دیں اور میرے آنے سے پہلے جنازہ کو نہ اٹھانا کیونکہ ان کی تدفین اور دوسرے مراسم میرے ذمہ ہیں کچھ دیر کے بعد پیغمبر ﷺ تشریف لائے علیؑ کی والدہ کا جنازہ آپؑ کے حضور لایا گیا آپؑ نے نماز جنازہ پڑھی ایسی نماز جو کہ ان سے پہلے کسی کے لئے بھی نہیں پڑھائی گئی۔

رسول اکرم ﷺ نے فاطمہ بنت اسد کے جنازہ پر چالیس تکبیریں کہیں اور قبر میں لیٹے اور ان کا بدن مقدس کامل سکون کی حالت میں تھا اس کے بعد حضرت نے فرمایا: اے علی! اے حسن! قبر میں داخل ہو جاؤ آپ دونوں قبر میں داخل ہو گئے جب پیغمبر ﷺ نے جو کام ضروری تھے انجام دیے، جس وقت فارغ ہوئے فرمایا: اے علی! اے حسن! قبر سے نکل آؤ۔ پس وہ دونوں نکل آئے رسول خدا نے فاطمہ بنت اسد کے سر کے قریب پہنچ کر فرمایا: یا فاطمہ! میں محمد ﷺ بنی آدم کا سردار ہوں، افتخار نہیں کر رہا ہوں، اگر مُنکر اور نکیر آپ کے پاس آئیں اور آپ سے پروردگار کے بارے میں سوال کریں کہنا: خدا میرا پروردگار، محمد میرے پیغمبر، اسلام میرا دین، قرآن میری کتاب اور میرا بیٹا میرا امام اور ولی ہے۔ اس کے بعد بارگاہ الہی میں دعا مانگی: خداوند! فاطمہ کو ان کے محکم کلمات پر ثابت قدم رکھ اس کے بعد قبر سے خارج ہوئے اور اپنے ہاتھ سے کچھ مٹی قبر میں ڈالی اور دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر مارتے ہوئے فرمایا: مجھے اس کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے فاطمہ نے میرے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر لگنے کی آواز سنی ہے پس عمار یا سرکھڑے ہوئے اور کہا: یا رسول اللہ ﷺ آپ پر میرے ماں باپ قربان ہو جائیں، فاطمہ کی میت پر ایسی نماز پڑھی جو کہ آج تک کسی میت پر نہیں پڑھائی! پیغمبر ﷺ نے فرمایا:

”یا ابویقظان وہ اس نماز کے لائق اور مجھ سے ایسی سُنو کہ تمہاری ہیں، حضرت ابوطالب سے ان کے کافی فرزند تھے ان کے اعتراضات زیادہ تھے لیکن ہمارے بہت ہی کم، فاطمہ مجھے پیٹ بھر کر کھانا کھلاتی تھیں جب کہ دوسرے بھوکے ہوتے تھے مجھے لباس پہناتی تھیں جب کہ دوسرے برہنہ ہوتے تھے اور مجھے صاف اور ستھرا رکھتی تھیں جب کہ دوسرے بچے خاک آلود ہوتے تھے عمار نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! کیوں چالیس تکبیریں ان کے جنازہ پر کہیں؟



آپ نے فرمایا: جی ہاں اے عمار میں نے اپنی دائیں طرف دیکھا تو فرشتوں کی چالیس صفیں بنی ہوئی تھیں، میں نے ہر ایک صف کے لئے ایک تکبیر کہی، عمار نے کہا: آپ قبر میں کیوں سو گئے جب کہ آپ کی آواز بھی سنائی نہیں دی؟ فرمایا: قیامت کے دن لوگ برہنہ محشور ہوں گے، میں نے پروردگار سے التجا کی کہ ان کو لباس کے ساتھ زندہ کرے، مجھے اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں قبر سے خارج نہیں ہوا مگر یہ کہ میں نے دونوں رانی چراغ ان کے سر کے قریب اور دونوں رانی چراغ ان کے ہاتھوں کے قریب اور دونوں رانی چراغ ان کے پاؤں کے قریب دیکھے اور دو فرشتوں کو دیکھا جو ان کی قبر میں رہیں گے اور ہمیشہ ان کی بخشش اور مغفرت کی دعا طلب کریں گے۔

پہلا حصہ

پہلا حصہ

پہلا حصہ

پہلا حصہ

پہلا حصہ

پہلا حصہ

پہلا حصہ

پہلا حصہ

پہلا حصہ

پہلا حصہ

پہلا حصہ

پہلا حصہ

پہلا حصہ

پہلا حصہ

پہلا حصہ

پہلا حصہ

پہلا حصہ

پہلا حصہ

پہلا حصہ

پہلا حصہ

پہلا حصہ

پہلا حصہ

پہلا حصہ

پہلا حصہ

الفصل الأول:

في إسلامه وإيمانه

٨- أول من أسلم

- ٥- قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم: يا علي! أنت أول المسلمين إسلاماً، وأنت أول المؤمنين إيماناً، وأنت مني بمنزلة هارون من موسى* (١)
- ٦- عن سلمان الفارسي، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: أولكم وإرداً علي (الحوض) أولكم إسلاماً علي بن أبي طالب عليه السلام* (٢)
- ٧- عن علي عليه السلام قال: أنا أول رجل أسلم مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم
- وآله وسلم* (٣)

- ٨- قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: علي أول المسلمين إسلاماً* (٤)
- ٩- بالإسناد، علي بن موسى أبو الحسن عن أبيه عن آبائه عليهم السلام إن علياً عليه السلام أول من أسلم* (٥)

- ١٠- عن سلمان الفارسي قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم خير

١- إحقاق الحق ٢/١٨٨

٢- فضائل الخمسة ١/٤٩، الاستيعاب ٣/٩١ (باختلاف في موارد)

٣- الغدير ٣/٢٢١، مناقب علي بن أبي طالب ١٥٠ وبتابع المودة ١٥٠ (باختلاف)

٤- إحقاق الحق ١٥/٣٥٤

٥- أمالي الطوسي ١/٣٥٢، الطرائف ١٨، فضائل الخمسة ١/٤٨ وروضة الواعظين ١/٨٥ باختلاف يسير

هَذِهِ الْأُمَّةُ بَعْدِي أَوَّلُهَا إِسْلَامًا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (۱)
 ۱۱۔ عن زید بن ارقم قال: أَوَّلُ مَنْ أَسْلَمَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
 وَسَلَّم عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (۲)

پہلی فصل

اسلام اور ایمان علی علیہ السلام

حضرت علی علیہ السلام مسلم اول

۵۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: یا علی! تم پہلے فرد ہو جس نے اسلام قبول کیا اور تم پہلے وہ شخص ہو جو ایمان لائے۔ تمہاری نسبت مجھ سے ایسے ہے جیسے ہارون کو موسیٰ کے ساتھ تھی۔

۶۔ سلمان فارسی سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

سب سے پہلے جو حوض کوثر کے کنارے میرے پاس آئے گا وہ تم میں سے پہلا مسلمان یعنی علی بن ابی طالب علیہ السلام ہے۔

۷۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: میں وہ پہلا فرد ہوں جو رسول خدا کے ساتھ اسلام لایا۔

۸۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علی علیہ السلام وہ پہلے شخص تھے جو اسلام لائے۔

۹۔ امام رضا علیہ السلام نے اپنے اجداد سے روایت نقل کی ہے انہوں نے فرمایا: علی علیہ السلام وہ پہلے شخص

۱۔ المستدرک / ۲۷۱

۲۔ المستدرک للحاکم ۱۳۶/۳



ہیں جنہوں نے اسلام قبول کیا۔

۱۰۔ سلمان فارسی سے نقل ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میرے بعد اس امت کے بہترین فرد وہ ہیں جنہوں کو سب سے پہلے اسلام قبول کیا وہ علی بن ابی طالب علیہ السلام ہیں۔

۱۱۔ زید بن ارقم کہتے ہیں: سب سے پہلے جو رسول خدا ﷺ پر ایمان لائے اور اسلام قبول کیا وہ علی بن ابی طالب علیہ السلام تھے۔

۹۔ اَوَّلُ مَنْ آمَنَ

۱۲۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ. (۱)

۱۳۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ أَوَّلُ النَّاسِ إِيْمَانًا. (۲)

۱۴۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِي. (۳)

۱۵۔ وَرَوَى أَبُو ذَرٍّ وَسَلْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَا: أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَآلِهِ بِيَدِ عَلِيٍّ فَقَالَ: أَلَا إِنَّ هَذَا أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِي وَأَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُنِي يَوْمَ

الْقِيَامَةِ. (۴)

۱۶۔ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمٍ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

وَسَلَّمَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ. (۵)

۲۔ احقاق الحق ۱۵/۳۵۰

۱۔ احقاق الحق ۱۵/۳۵۲

۳۔ احقاق الحق ۴/۳۴۷

۳۔ احقاق الحق ۱۵/۳۴۱

۵۔ الغدير ۳/۲۲۵

حضرت علیؑ مومن اول

۱۲۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ پہلے مومن ہیں۔

۱۳۔ آنحضرت نے فرمایا: علیؑ پہلے شخص ہیں جو ایمان لائے۔

۱۴۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: علیؑ وہ پہلے فرد ہیں جو مجھ پر ایمان لائے۔

۱۵۔ ابو ذر اور سلمان کہتے ہیں: رسول خدا ﷺ نے علیؑ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: جان لیں یہ وہ پہلے شخص ہیں جو مجھ پر ایمان لائے اور قیامت کے دن پہلے شخص ہوں گے جو مجھ سے مصافحہ کریں گے۔

۱۰۔ رُجْحَانُ إِيْمَانٍ عَلَيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۷۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَضِعَتْ فِي كِفَّةٍ وَوُضِعَ إِيْمَانُ عَلِيٍّ فِي كِفَّةٍ لَرَجَحَ إِيْمَانُ عَلِيٍّ بِنِ أَبِي طَالِبٍ. (۱)

حضرت علیؑ کے ایمان کی فضیلت

۱۷۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر آسمان اور زمین کو ترازو کے ایک پلڑے پر اور

دوسرے پلڑے پر علیؑ کے ایمان کو رکھا جائے تو علی بن ابی طالبؑ کا ایمان بھاری ہوگا۔

۱۔ أمالی الطوسي ۱۸۸/۲، البحار ۳/۱۰۳، مناقب علی بن ابیطالب ۲۸۹، فضائل

الخمسہ ۱/۹۱، باختلاف يسير والغدير ۳۶۳/۵ باختلاف فی موارد

١١- عَلَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَرْبِيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَهُ

١٨- عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرِ أَبِي الْحَجَّاجِ قَالَ : كَانَ مِنْ نِعَمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى

عَلِيِّ بْنِ أَبِيطَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَمَا صَنَعَ اللَّهُ لَهُ وَأَرَادَ بِهِ مِنَ الْخَيْرِ ، أَنْ قُرَيْشًا أَصَابَتْهُمْ
أَزْمَةٌ شَدِيدَةٌ وَكَانَ أَبُو طَالِبٍ فِي عِيَالٍ كَثِيرٍ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَسَلَّمَ لِعَمِّهِ الْعَبَّاسِ وَكَانَ مِنْ أَيْسَرِ بَنِي هَاشِمٍ : يَا أَبَا الْفَضْلِ ! إِنَّ أَخَاكَ أَبَا طَالِبٍ كَثِيرُ
الْعِيَالِ وَقَدْ أَصَابَ النَّاسَ مَا تَرَى مِنْ هَذِهِ الْأَزْمَةِ فَانْطَلِقْ بِنَا إِلَيْهِ نُخَفِّفُ (عَنْهُ) عِيَالَهُ
أَخُذْ مِنْ بَنِيهِ رَجُلًا وَتَأْخُذْ رَجُلًا فَتُكْفُهُمَا عَنْهُ ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ : قُمْ ، فَانْطَلِقَا حَتَّى آتِيَا بَابَ
أَبِيِّ طَالِبٍ فَقَالَا : إِنَّا نُرِيدُ أَنْ نُخَفِّفَ عَنْكَ عِيَالَكَ حَتَّى يَنْكَشِفَ عَنِ النَّاسِ مَا هُمْ فِيهِ
مِنْ هَذِهِ الْأَزْمَةِ ، فَقَالَ لَهُمُ أَبُو طَالِبٍ : إِذَا تَرَكْتُمَا لِي عَقِيلًا قَاصِنَعًا مَا شِئْتُمَا . فَأَخَذَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَخَذَ الْعَبَّاسُ جَعْفَرًا ، فَلَمْ يَزَلْ عَلَى
عَلَيْهِ السَّلَامُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَعَثَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيًّا قَامَنَ
بِهِ وَاتَّبَعَهُ وَصَدَّقَهُ ، وَلَمْ يَزَلْ جَعْفَرٌ مَعَ الْعَبَّاسِ حَتَّى أَسْلَمَ وَاسْتَغْنَى عَنْهُ . (١)

١٩- وَفِي الْحَدِيثِ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ وَلَدَ كَانَ يَوْمَئِذٍ لِرَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعُمَرِ ثَلَاثُونَ سَنَةً فَأَحَبَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَآلِهِ وَسَلَّمَ حُبًّا شَدِيدًا وَقَالَ لِأُمِّهِ : اجْعَلِي مَهْدَهُ بِقُرْبِ فِرَاشِي ، وَكَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَسَلَّمَ يَتَوَلَّى أَكْثَرَ تَرْبِيَتِهِ ، وَكَانَ يُطَهِّرُ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي وَقْتِ غُسْلِهِ وَيُوجِرُهُ اللَّبَنَ
عِنْدَ شُرْبِهِ وَيُحَرِّكُ مَهْدَهُ عِنْدَ نَوْمِهِ وَيُنَاقِشُهُ فِي يَقْظَتِهِ وَيَحْمِلُهُ عَلَى صَدْرِهِ وَيَقُولُ :
هَذَا أَخِي وَوَلِيِّي وَنَاصِرِي وَصَفِيِّي وَخَلِيفَتِي وَكَهْفِي وَصَهْرِي وَوَصِيِّي وَزَوْجُ كَرِيْمَتِي

١- الحكم الزاهرة ٢/٩٨ به نقل از حلية الأبرار ٢/٢٣١

وَأَمِينِي عَلَى وَصِيَّتِي. وَكَانَ يَحْمِلُهُ عَلَى كَتِفِهِ دَائِمًا وَيَطُوفُ بِهِ جِبَالِ مَكَّةَ وَشِعَابَهَا وَ
أُودِيَتَهَا. (۱)

۲۰۔ وَكَانَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: مَسَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَآلِهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا إِلَّا حَفِظْتُهُ وَلَمْ أَنْسَهُ. (۲)

حضرت علیؑ اور رسول اللہ ﷺ کا تربیتی مکتب

۱۸۔ مجاہد بن جبر ابی الحجاج سے نقل ہوا ہے کہ: خداوند متعال کی نعمتوں میں سے ایک نعمت
جو اس نے علی بن ابی طالبؑ کی خوبی کے لیے عطا کی وہ یہ ہے کہ قریش شدید قحط کا شکار ہوئے
اور ابوطالبؑ بھی کثیر الاولاد تھے۔ پیغمبر ﷺ نے اپنے چچا عباس سے فرمایا جو بنی ہاشم میں سے
مال دار تھے اے ابوالفضل آپ کے بھائی ابوطالب عیالدار ہیں اور لوگوں میں جو قحط آپڑا ہے اس
کو بھی آپ دیکھ رہے ہیں آئیے ابوطالبؑ کے پاس چلتے ہیں اور ان سے کچھ فرزند لے لیتے ہیں ان
میں سے ایک فرزند کو میں لے لیتا ہوں اور ایک کو آپ لے لیں اور ان کی سرپرستی کریں۔

عباس نے کہا: اٹھو چلیں جب ابوطالبؑ کے گھر پہنچے تو ابوطالبؑ سے کہا: ہم چاہتے ہیں کہ
آپ سے اولاد کے بوجھ کو کم کریں تاکہ یہ سختی اور شدت کم ہو جائے حضرت ابوطالبؑ نے کہا: عقل کو
میرے لئے چھوڑیں اور جو جی چاہے انجام دیں۔ پس رسول خدا ﷺ نے علیؑ کو اپنی سرپرستی
میں لے لیا اور عباس نے جعفر کو امیر المؤمنینؑ ہمیشہ رسول خدا ﷺ کے ساتھ رہے یہاں تک

۱۔ حلیۃ الأبرار ۲/۲۳۲

۲۔ البحار ۳۵/۳۲۹



کہ خداوند نے آپ کو پیغمبر مبعوث کیا۔ علیؑ آپ پر ایمان لائے اور آپ کی پیروی کی اور جعفر بھی عباس کے ساتھ تھے اسلام قبول کیا اور عباس سے بے نیاز ہو گئے۔

۱۹۔ حدیث میں آیا ہے کہ: جس دن امیر المؤمنینؑ کی ولادت ہوئی تو رسول خدا ﷺ کی عمر مبارک ۳۰ سال تھی پیغمبر خدا ﷺ کو آپ سے بہت محبت تھی اور انہوں نے آپ کی والدہ سے کہا علیؑ کے گہوارے کو میرے بستر کے قریب رکھیں۔

رسول خدا ﷺ نے علیؑ کی تربیت کا سب سے زیادہ حصہ اپنے ذمہ لیا ہوا تھا اور ان کو نہلانے کے وقت صاف اور ستھرا کیا کرتے تھے اور انہیں دودھ پلایا کرتے تھے اور سونے کے وقت ان کا جھولا جھلایا کرتے تھے اور جب بیدار ہوتے تھے تو چھوٹے بچوں کی زبان میں ان سے ہم کلام ہوتے تھے اور ان کو اپنے سینے پر بٹھاتے تھے اور فرمایا کرتے تھے: یہ ہیں میرے بھائی اور دوست اور مددگار میرے جانشین میری پناہ گاہ میرے داماد اور میرے وصی اور یہ ہیں میری بیٹی کے شوہر اور میری وصیت کے امین رسول خدا ﷺ ہمیشہ علیؑ کو اپنے کندھے مبارک پر سوار کر کے مکہ کے پہاڑوں، دروں اور میدان میں گھمایا کرتے تھے۔

۲۰۔ اور ہمیشہ علیؑ کو فرمایا کرتے تھے: میں نے جو بھی رسول خدا ﷺ سے سنا اسے یاد کیا اور کبھی بھی اسے نہیں بھلایا۔

۱۲۔ لَزُومٌ مَّعْرِفَةٍ عَلَيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۲۱۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ: مَا عَرَفَ اللَّهُ حَقَّ مَعْرِفَتِهِ

غَيْرِي وَغَيْرِكَ، وَمَا عَرَفَكَ حَقَّ مَعْرِفَتِكَ غَيْرُ اللَّهِ وَغَيْرِي. (۱)

٢٢- كَمَا رَوَى فِي الْأَخْبَارِ الْكَثِيرَةِ أَنَّهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! مَا عَرَفَ اللَّهُ إِلَّا أَنَا وَأَنْتَ وَمَا عَرَفَنِي إِلَّا اللَّهُ وَأَنْتَ، وَمَا عَرَفَكَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَا. (٢)

٢٣- عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَمَنْ عَرَفَ عَلِيًّا وَأَخْبَهُ؛ بَعَثَ اللَّهُ إِلَيْهِ مَلَكَ الْمَوْتِ كَمَا بَعَثَ اللَّهُ إِلَى الْأَنْبِيَاءِ، وَدَفَعَ عَنْهُ أَهْوَالَ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ وَنَوْرَ قَبْرِهِ وَفَسَحَةَ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ عَامًا وَبَيَضَ وَجْهَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (٣)

٢٤- عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ قَالَ: مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يُحِبُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُحِبُّ الْوَصِيَّ فَقَدْ كَذَبَ، وَمَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يَعْرِفُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَعْرِفُ الْوَصِيَّ فَقَدْ كَفَرَ. (٤)

٢٥- وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي الصَّلْتِ الْهَرَوِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ الرضاعليه السلام يُحَدِّثُ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَمِعْتُ اللَّهَ جَلَّ جَلَالُهُ يَقُولُ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حُجَّتِي عَلَى خَلْقِي وَنُورِي فِي بِلَادِي وَأَمِينِي عَلَى عِلْمِي، لَا أُدْخِلُ النَّارَ مَنْ عَرَفَهُ وَإِنْ عَصَانِي، وَلَا أُدْخِلُ الْجَنَّةَ مَنْ أَنْكَرَهُ وَإِنْ أَطَاعَنِي. (٥)

١- مناقب آل أبي طالب ٢/٣٧٤

٢- روضة المتقين ٥/٩٢٢

٣- البحار ٢/١١٣

٤- الوسائل ١٨/٥٦٢

٥- البحار ٢/١١٦



۲۶۔ الْأَصْبَغُ سَمِعْتُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: وَبَلَّ لِمَنْ جَهْلَ مَعْرِفَتِي
وَلَمْ يَعْرِفْ حَقِّي إِلَّا إِنَّ حَقِّي هُوَ حَقُّ اللَّهِ إِلَّا إِنَّ حَقَّ اللَّهِ هُوَ حَقِّي (۱)

حضرت علیؑ کی پہچان کی ضرورت

۲۱۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: یا علی! آپ کے اور میرے علاوہ کسی نے بھی خدا کے مقام کو نہیں پہچانا، اور کسی نے بھی سوائے خدا اور میرے جس عظمت کے تم لائق ہو نہیں پہچانا۔

۲۲۔ اور بہت سی روایات میں نقل ہوا ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یا علی! کسی نے بھی میرے اور آپ کے علاوہ خدا کو نہیں پہچانا اور کسی نے بھی خدا اور آپ کے علاوہ مجھے نہیں پہچانا اور کسی نے بھی خدا اور میرے سوا آپ کو نہیں پہچانا۔

۲۳۔ پیغمبر ﷺ سے نقل ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: جان لیں، جو بھی علیؑ کو پہچان لے اور اس سے محبت کرے خداوند ملک الموت کو اس کے پاس اس طرح بھیجے گا جس طرح پیغمبروں کے پاس بھیجا، مگر اور تکبر کے خوف کو اس سے دور کرے گا اور اس کی قبر کو نورانی کرے گا اور اس کی قبر کو ستر سال طولانی راستے کی طرح کھلا کرے گا اور قیامت کے دن اس کے چہرے کو نورانی کرے گا۔

۲۴۔ حسین بن علیؑ سے نقل ہوا ہے کہ: رسول خدا ﷺ نے ایک حدیث میں فرمایا: جو شخص یہ اعتقاد رکھتا ہے کہ وہ پیغمبر ﷺ کو دوست رکھتا ہے، لیکن ان کے وصی کو دوست نہیں رکھتا

۱۔ البحار ۲۹/۳۸ و مناقب آل ابی طالب ۶۲/۳

تو وہ اپنے اس اعتقاد میں جھوٹا ہے اور جس شخص کا یہ اعتقاد ہو کہ وہ پیغمبر ﷺ کو پہچانتا ہے لیکن اگر اس کے وحی کو نہیں پہچانتا تو گویا وہ شخص کافر ہو گیا۔

۲۵۔ ابوصلت ہروی کہتے ہیں: میں نے امام رضا علیہ السلام سے سنا انہوں نے اپنے اجداد علیہ السلام سے اور انہوں نے امیر المؤمنین علیہ السلام سے حدیث نقل کی ہے کہ آپ نے فرمایا: میں نے پیغمبر اکرم ﷺ سے سنا انہوں نے فرمایا: میں نے خداوند سے سنا کہ: علی ابن ابی طالب علیہ السلام لوگوں پر میری حجت، شہروں کا نور اور میرے علم کا امین ہے، جس نے ان کو پہچانا، اگرچہ وہ گنہگار ہی کیوں نہ ہو، اس شخص کو جہنم میں نہیں ڈالوں گا اور جس نے ان کا انکار کیا، اگرچہ میری اطاعت کرنے والا ہی کیوں نہ ہو، اس شخص کو جنت میں جگہ نہیں ملے گی۔

۲۶۔ اصح کہتے ہیں: میں نے امیر المؤمنین علیہ السلام سے سنا کہ آپ نے فرمایا: افسوس ہے اس شخص پر جو مجھے اور میرے حق کو نہیں پہچانتا؛ یاد رہے کہ میرا حق خدا کا حق ہے، اور یہ بھی جان لیں کہ خدا کا حق بھی میرا حق ہے۔

۱۳۔ النَّظَرُ إِلَى وَجْهِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِبَادَةٌ

۲۷۔ فی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: النَّظَرُ إِلَى وَجْهِ عَلِيٍّ بْنِ

أَبِي طَالِبٍ عِبَادَةٌ... (۱)

۲۸۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: النَّظَرُ إِلَى الْبَيْتِ عِبَادَةٌ

۱۔ بشارۃ المصطفیٰ / ۵۷، المستدرک للحاکم ۱۲۲/۳، مناقب علی بن ابیطالب / ۲۰۹ و

فراند السمطین ۱/۱۸۱

وَالنَّظَرُ إِلَى وَجْهِ عَلِيِّ عِبَادَةٌ. (۱)

حضرت علیؑ کے چہرے پر نگاہ کرنا عبادت ہے

۲۷۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: علیؑ کے چہرے پر نگاہ کرنا عبادت ہے۔

۲۸۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: بیت الحرام پر نگاہ کرنا عبادت ہے اور علیؑ کے چہرے پر

نگاہ کرنا بھی عبادت ہے۔

۱۴۔ ذِکْرُ عَلِيِّ عِبَادَةٌ

۲۹۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ذِکْرُ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

عِبَادَةٌ. (۲)

۳۰۔ فِي حَدِيثٍ عَنِ الصَّادِقِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَآلِهِ وَسَلَّمَ: النَّظَرُ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عِبَادَةٌ، وَذِكْرُهُ عِبَادَةٌ وَلَا يَقْبَلُ إِيْمَانُ عَبْدٍ إِلَّا

بِوَلَايَتِهِ وَالْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِهِ. (۳)

حضرت علیؑ کا ذکر عبادت ہے

۲۹۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: حضرت علیؑ کا ذکر عبادت ہے۔

۱۔ احقاق الحق ۱۰۰/۷

۲۔ مناقب علی بن ابی طالب/۲۰۶، روضة المتقين ۴/۳، الوسائل ۱۱/۵۶۸، احقاق

الحق ۱۷/۱۳۷، کنز العمال ۱۱/۶۰۱ و البحار ۲۶/۲۲۹

۳۔ امالی الصدوق ۱/۱۱۹، الإثنا عشرية ۶۲، حلیۃ الأبرار ۱/۲۸۵، روضة الواعظین ۱/۱۱۳



۳۰۔ ایک حدیث میں امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی علیہ السلام کے چہرے کی زیارت کرنا اور ان کا ذکر کرنا عبادت ہے۔ کسی بھی شخص کے ایمان کو قبول نہیں کیا جائے گا مگر یہ کہ ان کی ولایت کو قبول کرے اور ان کے دشمنوں سے بیزاری اور دوری اختیار کرے۔

۱۵۔ زَيْنُوا مَجَالِسَكُمْ بِذِكْرِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۳۱۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

زَيْنُوا مَجَالِسَكُمْ بِذِكْرِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (۱)

حضرت علی علیہ السلام کے ذکر سے مجالس کو رونق بخشنا

۳۱۔ جابر بن عبد اللہ انصاری سے نقل ہوا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی مجالس کو علی علیہ السلام

کے ذکر کے ذریعہ زینت بخشیں۔

۱۶۔ نَشْرُ فَضَائِلِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۳۲۔ عَنْ يَحْيَى الْبَصْرِيِّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْجَوْهَرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

عَمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ آبَائِهِ الصَّادِقِينَ

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

۱۔ بشارۃ المصطفیٰ / ۶۱، مستدرک الوسائل ۱۲ / ۳۹۳، مناقب علی بن ابی طالب / ۲۱۱

والبحار ۱۹۹ / ۳۸۱

جَعَلَ لِأَخِي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَضَائِلَ لَا يُحْصَى عَدْدُهَا فَمَنْ ذَكَرَ فَضِيلَةً مِنْ فَضَائِلِهِ مُقَرَّراً بِهَا؛ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ وَلَوْ وَافَى فِي الْآخِرَةِ بِذُنُوبِ الثَّقَلَيْنِ، وَمَنْ كَتَبَ فَضِيلَةً مِنْ فَضَائِلِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ؛ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَسْتَغْفِرُ لَهُ مَا بَقِيَ لَكَ الْكِتَابَةِ رَسْمٌ وَمَنْ اسْتَمَعَ إِلَى فَضِيلَةٍ مِنْ فَضَائِلِهِ؛ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ الذُّنُوبَ الَّتِي اكْتَسَبَهَا بِالِاسْتِمَاعِ. وَمَنْ نَظَرَ إِلَى كِتَابَةٍ مِنْ فَضَائِلِهِ؛ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ الذُّنُوبَ الَّتِي اكْتَسَبَهَا بِالنَّظَرِ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: «النَّظَرُ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عِبَادَةٌ، وَلَا يَقْبَلُ إِيْمَانٌ عَبْدٌ إِلَّا بِوِلَايَتِهِ وَالْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِهِ» (١)

٣٣- وبالإسناد إلى جعفر بن محمد الصادق عن أبيه عن جده الحسين عن أبيه عليّ عليهم السلام أنه قال: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فَضَّلُ عَلِيَّ عَلَى هَذِهِ الْأُمَّةِ كَفَضْلِ شَهْرِ رَمَضَانَ عَلَى سَائِرِ الشُّهُورِ وَفَضَّلُ عَلِيَّ عَلَى هَذِهِ الْأُمَّةِ كَفَضْلِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ عَلَى سَائِرِ اللَّيَالِي، وَفَضَّلُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عَلَى هَذِهِ الْأُمَّةِ كَفَضْلِ الْجُمُعَةِ عَلَى سَائِرِ الْأَيَّامِ، فَطُوبَى لِمَنْ آمَنَ بِهِ وَصَدَّقَ بِوِلَايَتِهِ وَالْوَيْلُ لِمَنْ جَحَدَهُ وَجَحَدَ حَقَّهُ، حَقَّ عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يُبَيِّلَهُ شَيْئًا مِنْ رُوحِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا تَنَالَهُ شَفَاعَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ. (٢)

٣٣- بالإسناد عن جابر بن عبد الله الأنصاري أنه قال: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ فِيَّ عَلِيٍّ خِصَالًا لَوْ كَانَتْ وَاحِدَةً مِنْهَا فِي جَمِيعِ النَّاسِ

١- حلية الأبرار ٢٨٥/١، الإثنا عشرية ٢٢/١٣٠، إرشاد القلوب ٢٠٩/

باختلاف يسير، انوار الهداية ١٣١/١٣٨، والبحار ١٩٦/٣٨ باختلاف في موارد

٢- احقاق الحق ٤٠/٥، الفضائل ١٢٦/١٣٨، والبحار ١٣٨/١٣ باختلاف في موارد

لَا تُكْتَفُوا بِهَا فَضْلاً. (۱)

۳۵۔ عَنْ جَابِرِ الْجُعْفِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ جِبْرِيلَ نَزَلَ عَلَيَّ وَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقُومَ بِتَفْضِيلِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ خَطِيبًا عَلَى أَصْحَابِكَ لِيَلْبَغُوا مِنْ بَعْدِهِمْ ذَلِكَ عَنْكَ، وَيَأْمُرُ جَمِيعَ الْمَلَائِكَةِ أَنْ تَسْمَعَ مَا تَذْكُرُهُ، وَاللَّهُ يُوَحِّى إِلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ! أَنْ مَنْ خَالَفَكَ فِي أَمْرِهِ دَخَلَ النَّارَ، وَمَنْ أَطَاعَكَ فَلَهُ الْجَنَّةُ. (۲)

حضرت علی علیہ السلام کے فضائل کو پھیلاتا

۳۲۔ یحییٰ بصری کہتے ہیں محمد بن زکریا جوہری نے محمد بن عمارہ سے اس نے اپنے والد سے اور اس نے امام صادق علیہ السلام سے، انہوں نے اپنے والد امام باقر علیہ السلام اور انہوں نے اپنے اجداد سے حدیث نقل کی ہے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

خداوند متعال نے میرے بھائی علی بن ابی طالب علیہ السلام کے بے شمار فضائل بیان کیے ہیں جو بھی ان کے فضائل میں سے ایک فضیلت کو ذکر کرے اور اس کا اقرار کرے خداوند اس کے پہلے اور آئندہ والے گناہ معاف کر دے گا چاہے جتنے بھی بھاری گناہ کیوں نہ ہوں۔ اور جو بھی ان کے فضائل میں

۱۔ امالی الصدوق ۱/۸، البحار ۳۸/۹۴، جامع الأخبار ۵۱/۵۱، انوار الہدایہ ۱۳۴/۱۳۴، احقاق الحق ۲/۲۸۷

باختلاف فی موارد

۲۔ امالی الطوسی ۱/۱۱۸ و امالی المفید ۷۷/۷۷ باختلاف یمیر

سے کسی ایک فضیلت کو لکھے گا جب تک اس کا لکھا ہوا باقی رہے گا ملائکہ اس کے لیے مغفرت طلب کرتے رہیں گے اور جو ان کی کسی ایک فضیلت کو سُنے گا تو خداوند اس کے کانوں سے کیے ہوئے گناہ معاف کر دے گا اور جو بھی ان کے لکھے ہوئے فضائل پر نگاہ کرے گا تو خداوند اس کے تمام گناہ جو اس نے آنکھوں سے انجام دیے ہیں معاف کرے گا اس کے بعد رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: علیؑ پر نگاہ کرنا عبادت ہے اور کسی شخص کے ایمان کو قبول نہیں کیا جائے گا مگر یہ کہ وہ ان کو دوست رکھتا ہو اور ان کے دشمنوں سے بیزار ہو۔

۳۳۔ امام صادقؑ نے اپنے والد گرامی اور انہوں نے اپنے جد بزرگوار امام حسنؑ سے اور انہوں نے اپنے والد علی بن ابی طالبؑ سے نقل کیا انہوں نے فرمایا: عمر ابن خطابؓ نے کہا: میں نے رسول خدا ﷺ سے سنا انہوں نے فرمایا: حضرت علیؑ کی برتری اور فضیلت اس امت پر اس طرح ہے جیسے ماہ رمضان کی دوسرے مہینوں پر اور علیؑ کی برتری اس امت پر ایسے ہے جیسے شب قدر کی دوسری راتوں پر اور علیؑ کی فضیلت اس امت پر اس طرح ہے جیسے جمعہ کے دن کی دوسرے دنوں پر، خوش نصیب ہے وہ شخص جو ان سے تمسک کرے اور ان کی ولایت کو قبول کرے اور بد بخت ہے وہ شخص جو ان کی ولایت اور حق کا منکر ہو اور یہ خدا کے ذمہ ہے کہ ایسے شخص کو قیامت کے دن اپنی رحمت سے محروم کرے اور حضرت محمدؐ کی شفاعت اس کو نصیب نہ ہو۔

۳۴۔ جابر بن عبد اللہ انصاریؓ سے نقل ہوا ہے انہوں نے کہا: میں نے رسول خدا ﷺ سے سنا انہوں نے فرمایا: علیؑ میں ایسی خصلتیں موجود تھیں اگر ان میں سے ایک خصلت بھی تمام لوگوں میں موجود ہوتی تو ان سب کے لیے کافی تھی۔

۳۵۔ جابر جعفی نے امام محمد باقرؑ اور جابر بن عبد اللہ انصاریؓ سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا

نے فرمایا: جبریل مجھ پر نازل ہوئے اور فرمایا: فرمان الہی ہے تمہارے لیے کہ اٹھو اور اپنے خطبہ کے ضمن میں اپنے اصحاب کے لیے علیؑ کی برتری اور فضیلت بیان کرو تا کہ وہ اس مطلب کو آئندہ آنے والی نسلوں تک پہنچادیں اور خدا تمام فرشتوں کو حکم دے رہا ہے کہ جو کچھ بھی آپؐ بیان کریں اسے غور سے سنیں۔ اور خدا اے محمد ﷺ وحی کر رہا ہے کہ جو بھی علیؑ کے بارے میں آپؐ کی مخالفت کرے گا وہ جہنم کی آگ میں داخل ہوگا اور جو بھی تمہاری اطاعت کرے گا بہشت اس کا مقدر ہوگی۔

۱۷۔ لَوْلَا اَنْ تَقُوْلَ فَيَكْ طَوَائِفٌ...

۳۶۔ (وَرَوَى) جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عَلَيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِفَتْحٍ خَيْرٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا اَنْ تَقُوْلَ فَيَكْ طَوَائِفٌ مِنْ اُمَّتِي مَا قَالَتِ النَّصَارَى فِي الْمَسِيحِ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ؛ لَقُلْتُ فَيَكْ قَوْلًا لَا تَمُرُّ بِمَلَأٍ اِلَّا اخَذُوا التُّرَابَ مِنْ تَحْتِ رِجْلَيْكَ، وَمِنْ فَاضِلٍ طَهُورِكَ يَسْتَشْفَوْنَ بِهِ، وَلَكِنْ حَسْبُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنِّي وَاَنَا مِنْكَ، تَرِثُنِي وَاَرِثُكَ، وَاِنَّكَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي، وَاِنَّكَ تُبْرِيءُ ذِمَّتِي وَتُقَاتِلُ سُنَّتِي وَاِنَّكَ غَدًا عَلَى الْخَوْضِ خَلِيفَتِي.... (۱)

۱۔ روضة الواعظین / ۱ / ۱۱۲، امالی الصدوق / ۸۶، المسترشد / ۶۳۳، كشف الغمة / ۱ / ۲۹۸،

ارشاد القلوب / ۱۴۵، كشف اليقين / ۱۰۷ و إعلام الوری / ۸۸ باختلاف فی موارد

اگر لوگوں کا ایک گروہ آپ کے بارے میں نہ کہتا....

۳۶۔ جابر بن عبد اللہ انصاری کہتے ہیں: فتح خیبر کے بعد جب علیؑ پیغمبر ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے رسول خدا ﷺ نے آپ سے فرمایا: اگر ایسا نہ ہوتا کہ چند لوگ میری امت میں سے تمہارے لیے کچھ کہتے جس طرح عیسیٰ بن مریم کے بارے میں کہا کرتے تھے تو میں تمہارے لیے ایسی گفتگو کرتا کہ آپ جس گروہ کے قریب سے گذرتے وہ آپ کے قدموں کی خاک اور وضو کے پانی کو شفا کے لیے لے جاتے لیکن تمہارے لیے یہی کافی ہے کہ تم مجھ میں سے ہو اور میں تم میں سے ہوں مجھ سے ارث لوگے اور میں تم سے ارث لوں گا اور تمہاری نسبت مجھ سے ایسے ہے جس طرح ہارونؑ کی موسیٰ سے مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا اور تم میرے قرض کو ادا کرو گے اور میری سنت کے لیے جنگ کرو گے اور تم قیامت کے دن حوض کوثر پر میرے جانشین ہو۔

۱۸۔ لَوْلَاكَ مَا عَرَفَ الْمُؤْمِنُونَ

۳۷۔ الحسین بن علیؑ علیہما السلام قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! لَوْلَاكَ مَا عَرَفَ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ بَعْدِي. (۱)

۳۸۔ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ: لَوْلَا أَنْتَ يَا عَلِيُّ لَمْ

۱۔ عیون اخبار الرضا ۲/۴۸، مناقب علی بن ابیطالب ۷/۷۰، الغدير ۱۱/۲۳، جامع الاحادیث

للسیوطی ۶۱/۲۶۲ و کنز العمال ۱۳/۱۵۲ باندنی التفات



يُعْرِفُ الْمُؤْمِنُونَ بَعْدِي. (۱)

۳۹۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! إِنَّكَ لَنْ تَضِلَّ وَلَنْ تَزِلَّ،

وَلَوْلَاكَ لَمْ يُعْرِفْ حِزْبُ اللَّهِ بَعْدِي. (۲)

۴۰۔ وَقَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: حِزْبُ عَلِيٍّ حِزْبُ اللَّهِ وَحِزْبُ أَغْدَائِهِ

حِزْبُ الشَّيْطَانِ. (۳)

اگر تم نہ ہوتے تو مؤمنین کی پہچان نہ ہوتی

۳۷۔ حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّؑ نے فرمایا: میرے والد علیؑ نے میرے لیے بیان فرمایا کہ

پیغمبر ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد اہل ایمان کی پہچان نہ

ہوتی۔

۳۸۔ رسول خدا ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: یا علیؑ! اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مؤمنین

پہچان نہ جاتے۔

۳۹۔ پیغمبر ﷺ سے نقل ہے انہوں نے فرمایا: یا علیؑ! تم ہرگز گمراہ نہیں ہو گے اور نہ

ہی دوچار لغزش ہو گے بلکہ ثابت قدم رہو گے اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد لشکر خدا کی پہچان نہ ہوتی۔

۱۔ المسترشد / ۶۳۷

۲۔ غایۃ المرام / ۱ / ۹۲

۳۔ احقاق الحق ۵ / ۴۳، الإثنا عشریة / ۶۱، امالی الصدوق / ۸۱ و البحار ۳۸ / ۹۵



۴۰۔ اور رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ کا لشکر خدا کا لشکر ہے اور ان کے دشمنوں کا لشکر شیطان کا لشکر ہے۔



الفصل الثاني فِي عِلْمِهِ

١٩ - عِلْمُ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

٣١ - بِالإِسْنَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِرُمَاتَيْنِ مِنَ الْجَنَّةِ فَلَقِيَهُ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: مَا هَاتَانِ الرُّمَاتَانِ اللَّتَانِ فِي يَدِكَ؟ فَقَالَ: أَمَّا هَذِهِ فَالْنبُوءَةُ لَيْسَ لَكَ فِيهَا نَصِيبٌ، وَأَمَّا هَذِهِ فَالْعِلْمُ، ثُمَّ فَلَقَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُ نَصْفَهَا وَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَصْفَهَا، ثُمَّ قَالَ: أَنْتَ شَرِيكِي وَأَنَا شَرِيكَكَ فِيهِ، فَلَمْ يَعْلَمْ وَاللَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَرْفًا مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ إِلَّا عَلَّمَهُ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ، ثُمَّ انْتَهَى الْعِلْمُ إِلَيْنَا وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِهِ. (١)

٣٢ - بِالإِسْنَادِ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: كَانَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: إِنِّي أُعْطِيتُ خِصَالًا مَا سَبَقَنِي إِلَيْهَا أَحَدٌ: عَلِمْتُ الْمَنَائَا وَالْبَلَايَا وَالْأَنْسَابَ وَفُضِّلَ الْخِطَابُ. (٢)

٣٣ - بِالإِسْنَادِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: كَانَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَعْلَمُ كُلَّ مَا يَعْلَمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَعْلَمْ اللَّهُ رَسُولَهُ شَيْئًا إِلَّا وَقَدْ عَلَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (٣)

١ - الاختصاص ٢٤٢/٢، الكافي ٢٦٥/١ والبحار ٢٠٩/٣٠ باختلاف في موارد

٢ - البحار ١٢٤/٢٦

٣ - البحار ٢٠٩/٣٠

٣٣- عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ هَبَّةَ اللَّهِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، وَرِثَ عِلْمَ الْأَوْصِيَاءِ وَعِلْمَ مَنْ كَانَ قَبْلَهُ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ. (١)

٣٥- عَنْ حَقِصِ بْنِ قُرْطٍ الْجَهَنِّيِّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : كَانَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَاحِبَ حَلَالٍ وَحَرَامٍ وَعِلْمٍ بِالْقُرْآنِ، وَنَحْنُ عَلَى مِنْهَاجِهِ. (٢)

٣٦- عَنْ أَبِي الصَّبَّاحِ قَالَ : قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنَّ اللَّهَ عَلَّمَ نَبِيَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ التَّزْوِيلَ وَالتَّأْوِيلَ، فَعَلَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ. (٣)

٣٧- عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : مَا نَزَلَتْ آيَةٌ إِلَّا وَأَنَا عَلِمْتُ فِيْمَنْ أُنْزِلَتْ وَأَيْنَ نَزَلَتْ وَعَلَى مَنْ نَزَلَتْ، إِنَّ رَبِّي وَهَبَ لِي قَلْبًا عَقُولًا وَلِسَانًا طَلْقًا. (٤)

٣٨- وَفِي أَخْبَارِ أَبِي رَافِعٍ : إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوَفِّي فِيهِ لِعَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : يَا عَلِيُّ ! هَذَا كِتَابُ اللَّهِ خُذْهُ إِلَيْكَ، فَجَمَعَهُ عَلِيٌّ فِي ثَوْبٍ، فَمَضَى إِلَى مَنْزِلِهِ فَلَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : جَلَسَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَائِلًا : كَمَا أَنْزَلَهُ اللَّهُ وَكَانَ بِهِ عَالِمًا. (٥)

١- الاختصاص ٢/٢٤٢، البحار ١٤/١٢٦

٢- تفسير العياشي ١/١٥١

٣- تفسير العياشي ١/١٤٧

٤- مناقب آل أبي طالب ٢/٣١

٥- أيضاً

٣٩ - عَنْ قَيْسِ بْنِ سَمْعَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ (فِي حَدِيثٍ): قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: (مَعَاشِرَ النَّاسِ!) مَا مِنْ عِلْمٍ إِلَّا وَقَدْ أَحْصَاهُ اللَّهُ فِيَّ وَكُلِّ عِلْمٍ عَلِمْتُ فَقَدْ أَحْصَيْتُهُ فِي إِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَمَا مِنْ عِلْمٍ إِلَّا عَلَّمْتُهُ عَلِيًّا، وَهُوَ الْإِمَامُ الْمُبِينُ. (١)

٥٠ - عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَّمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ شَيْئًا سِوَى ذَلِكَ فَمَا عَلَّمَ اللَّهُ فَقَدْ عَلَّمَ رَسُولُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (٢)

٥١ - عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَلَّمَ رَسُولَهُ الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ وَالْأَوَّلَ وَمَا يَحْتَاجُ إِلَيْهِ النَّاسُ فَعَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ذَلِكَ كُلَّهُ. (٣)

٥٢ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ أَغْلَمُ الْأُمَمِ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ. (٤)

٥٣ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ أَكْثَرُ أَصْحَابِ الرَّسُولِ عِلْمًا. (٥)

٥٤ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ أَغْلَمُ النَّاسِ عِلْمًا. (٦)

٢ - بصائر الدرجات / ٢٩٠

١ - الاحتجاج / ٤٣

٣ - بصائر الدرجات / ٢٩٢، الاختصاص / ٢٤٢ والبحار / ٢٠٨ باختلاف في موارد

٥ - احقاق الحق / ١٥ / ٣٤٤

٣ - احقاق الحق / ١٥ / ٣٩٩

٦ - احقاق الحق / ١٥ / ٣٩٤

٥٥ - بِإِسْنَادٍ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: سُئِلَ عَلَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ عِلْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: عِلْمُ النَّبِيِّ عِلْمُ جَمِيعِ النَّبِيِّينَ وَعِلْمُ مَا كَانَ وَعِلْمُ مَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ ثُمَّ قَالَ: وَاللَّهِ نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَا أَعْلَمُ عِلْمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَعِلْمُ مَا كَانَ وَمَا هُوَ كَائِنٌ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ قِيَامِ السَّاعَةِ. (١)

٥٦ - عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: أَعْلَمُ أُمَّتِي بِغَدِي عَلَى بَنِي أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (٢)

٥٧ - عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ قَالَ: فِي كِتَابِ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ كُلُّ شَيْءٍ يُحْتَاجُ إِلَيْهِ حَتَّى الْخَدَشُ وَالْأَرَشُ وَالْهَرَشُ. (٣)

٥٨ - عَنْ زُرَّارَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَابْنِ عَبَّاسٍ: إِنَّ اللَّهَ عَلَّمَنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ كَمَا عَلَّمَهُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ وَمَنْطِقَ كُلِّ دَابَّةٍ فِي بَرٍّ أَوْ بَحْرٍ. (٤)

١ - بصائر الدرجات / ١٢٤

٢ - كشف الغمة / ١١٣ / ١ والغدير ٩٢ / ٣ باختلاف يسير

٣ - البحار / ٢٦ / ٥٠

٤ - بصائر الدرجات / ٣٣٣

دوسری فصل

حضرت علیؑ کا علم و دانش

۴۱۔ محمد بن مسلم کہتے ہیں میں نے امام باقرؑ سے سنا انہوں نے فرمایا: جبریلؑ حضرت محمدؐ کے لیے بہشت سے دو انار لائے علیؑ نے آنحضرتؐ کو دیکھا اور پوچھا: یہ جو دو انار آپؐ کے ہاتھ میں ہیں کس قسم کے ہیں؟ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: ایک نبوت ہے جس کا آپ سے تعلق نہیں اور دوسرا دانش ہے اس کے بعد رسول خدا ﷺ نے انار دانش کے دو حصے کیے ایک حصہ علیؑ کو دے دیا اور دوسرا حصہ اپنے پاس رکھا اور فرمایا: آپ میرے ساتھ شریک ہیں اور میں آپ کے ساتھ شریک ہوں اسی سبب پیغمبر ﷺ نے خداوند سے کوئی ایسا حرف یا ذنب نہیں کیا جو اللہ تعالیٰ نے انہیں یاد کرایا تھا مگر یہ کہ وہی علم علیؑ کو پڑھایا اس کے بعد دانش کی انتہا ہم تک ہوئی (اسی دوران اپنے ہاتھ کو سینے پر رکھا)۔

۴۲۔ امام صادقؑ سے نقل ہوا انہوں نے فرمایا: علیؑ ان سب چیزوں سے آگاہ تھے جنہیں رسول خدا ﷺ جانتے تھے۔ اور خداوند نے کوئی چیز بھی رسول خدا ﷺ کو یاد نہیں کرائی تھی مگر یہ کہ انہوں نے علیؑ کو بھی یاد کرا دی تھی۔

۴۳۔ مفصل بن عمرؓ کہتے ہیں میں نے امام صادقؑ سے سنا انہوں نے فرمایا: امیر المؤمنینؑ نے فرمایا: مجھے ایسی خصلتیں عطا کی گئیں کہ مجھ سے پہلے کسی اور کو نہیں دی گئیں میں

لوگوں کی موت کا وقت جانتا ہوں اور تمام بلاؤں سے بھی واقف ہوں اور لوگوں کے نسب اور ان کے درمیان تضادات سے بھی آگاہ ہوں۔

۴۴۔ امام باقر علیہ السلام سے منقول ہے انہوں نے فرمایا: علیؑ ایک ہدیہ تھے جسے خداوند نے رسول خدا ﷺ کو عطا کیا وہ علیؑ علم انبیاء و مرسلین تھے جو انہیں ان سے پہلے ارث میں ملا تھا۔

۴۵۔ حفص بن قرقم جہنی کہتے ہیں میں نے امام صادقؑ سے سنا آپ نے فرمایا: علیؑ حلال اور حرام کے مالک تھے اور وہ علم قرآن سے آگاہ تھے ہم بھی اسی راستے پر ہیں۔

۴۶۔ ابو الصباح سے نقل ہے اس نے کہا امام صادقؑ نے فرمایا: خداوند نے تنزیل اور تاویل کی تعلیم اپنے پیغمبر ﷺ کو دی اور پیغمبر ﷺ سے اس کی تعلیم امیر المؤمنینؑ کو دی۔

۴۷۔ سلیمان اعمش نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ علیؑ نے فرمایا:

کوئی ایسی آیت نازل نہیں ہوئی مگر یہ کہ میں اسے جانتا ہوں کس لیے نازل ہوئی، کہاں نازل ہوئی اور کس پر نازل ہوئی میرے رب نے مجھے گہری فکر اور نطق زبان عطا کی ہے۔

۴۸۔ ابورافع سے منقول ہے کہ پیغمبر ﷺ نے جس بیماری میں وفات پائی علیؑ سے فرمایا: یا علیؑ! یہ خدا کی کتاب ہے اسے لے لیں اور اپنے پاس رکھیں علیؑ نے اسے کپڑے میں لپیٹ کر گھر کی طرف روانہ ہوئے، جس وقت رسول خدا ﷺ کی رحلت ہوئی اس کے بعد امیر المؤمنینؑ نے گھر میں بیٹھ کر جس طرح وہ کتاب، خدا کی طرف سے نازل ہوئی ویسے ہی ترتیب دینا شروع کر دی اور اس سے آگاہ تھے۔

۴۹۔ قیس بن سمان نے علقمہ بن محمد حضری سے اور اس نے امام باقر علیہ السلام سے نقل کیا انہوں نے فرمایا: رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو کوئی بھی علم ایسا نہیں ہے جو خدا نے مجھے نہ دیا ہو اور مردہ علم جس سے میں واقف ہوں اُسے پرہیزگاروں کے ماکہ کو دکھادیا اور کوئی ایسا علم نہیں جسے میں نے علی علیہ السلام کو سکھانہ دیا ہو اور وہی امام مبین ہیں۔

۵۰۔ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: خداوند نے قرآن کی تعلیم پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو دی اُس کے علاوہ اور بھی چیزوں کی تعلیم دی اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بھی خداوند سے حاصل کیا اس کی تعلیم امیر المؤمنین علیہ السلام کو دی۔

۵۱۔ امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے انہوں نے فرمایا: خداوند نے حلال و حرام، تاویل اور تمام وہ ضروریات جن کے لوگ نیاز مند ہیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی تعلیم دی اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب کی تعلیم امیر المؤمنین علیہ السلام کو دی۔

۵۲۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی علیہ السلام تمام امت کے افراد سے، جو کچھ بھی خدا نے بھیجا ہے، دانا تر ہیں۔

۵۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی علیہ السلام پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام اصحاب سے دانا تر ہیں۔

۵۴۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی علیہ السلام لوگوں میں سے دانا ترین ہیں۔

۵۵۔ ابوبصیر نے امام باقر علیہ السلام سے نقل کیا انہوں نے فرمایا: علی علیہ السلام سے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے علم

کے بارے میں پوچھا گیا، فرمایا: پیغمبروں کا علم اور جو بھی علم واقع ہوا یا تاروز قیامت واقع ہوگا سب کا سب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہے۔ اس کے بعد فرمایا: مجھے قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! میرے پاس علم رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور جو بھی علم واقع ہوا ہے اور جو قیامت کے دن تک واقع ہوگا



موجود ہے۔

۵۶۔ سلمان سے نقل ہے کہ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: میرے بعد میری امت کے افراد میں سے دانا ترین علی ابن ابی طالبؑ ہیں۔

۵۷۔ عبداللہ بن میمون نے امام صادقؑ سے انہوں نے والد گرامی سے نقل کیا انہوں نے فرمایا: تمام وہ چیزیں جن کی لوگ احتیاج رکھتے ہیں حتیٰ کہ خارش کا ہونا، جراحی، وحشی جانوروں اور درندوں کا کاٹنا سب کا علاج کتاب علیؑ میں موجود ہے۔

۵۸۔ زرّارہ نے امام صادقؑ سے روایت نقل کی کہ امیر المؤمنین نے ابن عباس سے فرمایا: خداوند نے پرندوں کا کلام ہمیں سکھایا جس طرح حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کو سکھایا تھا اور تمام حیوانات کی زبان، چاہے خشکی پر ہوں یا دریا میں ان سب کی ہمیں تعلیم دی ہے۔

۲۰۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ كِتَابُ اللَّهِ النَّاطِقُ

۵۹۔ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: هَذَا كِتَابُ اللَّهِ الصَّامِتِ، وَأَنَا كِتَابُ

اللَّهِ النَّاطِقِ. (۱)

حضرت علیؑ خدا کی ناطق کتاب

۵۹۔ امیر المؤمنینؑ نے فرمایا: یہ قرآن خدا کی صامت کتاب ہے اور میں کتاب ناطق

ہوں۔

۱۔ الوسائل ۲۰/۱۸

٢١ - عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ

٢٠ - عَنِ الْفَضِيلِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْلِهِ: وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ قَالَ: نَزَلْتُ فِي عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ، أَنَّهُ عَالِمٌ هَذِهِ الْأُمَّةَ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ. (١)

٢١ - بِالْإِسْنَادِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: قُلْ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ، (رعد/٣٣) قَالَ: صَاحِبُ عِلْمِ الْكِتَابِ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (٢)

٢٢ - عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: قُلْ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ قَالَ: هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (٣)

٢٣ - عَنْ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: قَالَ سَأَلْتُهُ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: قُلْ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ قُلْتُ: أَهُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ؟ قَالَ: فَمَنْ عَسَى أَنْ يَكُونَ غَيْرُهُ؟ (٤)

١ - تفسير العياشي ٢/ ٢٢١

٢ - البحار ٣٥/ ٣٣٠

٣ - بصائر الدرجات ٢١٣

٤ - البحار ٣٥/ ٣٣١

کتاب کا علم حضرت علیؑ کے پاس ہے

۶۰۔ فضیل بن یسار سے نقل ہے امام باقرؑ نے کلام الہی ”وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ“ کے بارے میں فرمایا: یہ آیت علیؑ کی شان میں نازل ہوئی ہے وہ پیغمبر ﷺ کے بعد اس امت کے عالم تھے۔

۶۱۔ امام باقر علیہ السلام سے گفتار الہی کے بارے میں پوچھا گیا (کہدو، خدا کی گواہی میرے اور آپ کے درمیان کافی ہے اور اسی طرح اس کی گواہی جس کے پاس کتاب کا علم ہے) فرمایا: علم کتاب کے مالک علیؑ ہیں۔

۶۲۔ جابر سے نقل ہے کہ امام باقرؑ نے فرمایا: اس آیت میں ”کہدو: خدا اور وہ جس کے پاس علم کتاب ہے ہمارے اور تمہارے درمیان شہادت کے لیے کافی ہے“ اس سے مراد علی بن ابی طالبؑ ہیں۔

۶۳۔ ابو بصیر نے کہا: امام صادقؑ سے کلام الہی کے بارے میں پوچھا گیا ”(کہدو، میرے اور تمہارے درمیان خدا کی گواہی کافی ہے اور اسی طرح اس کی گواہی جس کے پاس کتاب کا علم ہے) ہم نے پوچھا آیا علی بن ابی طالبؑ ہیں؟ فرمایا: ان کے سوا کوئی اور ممکن ہے ہو؟!

۲۲۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَابُ عِلْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

۶۳۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ بَابُ عِلْمِي. (۱)

۶۵۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا عَلِمْتُ شَيْئًا إِلَّا عَلَّمْتُهُ عَلِيًّا

فَهُوَ بَابُ مَدِينَةِ عِلْمِي. (۱)

۶۶۔ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ بَابُ

عِلْمِي وَمُبَيِّنٌ لَأَمْتِي.... (۲)

۶۷۔ عَنْ أَبِي الصَّبَّاحِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا صِرْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَبِّي، كَلَّمَنِي وَنَاجَانِي فَمَا عَلِمْتُ شَيْئًا

إِلَّا عَلَّمْتُهُ عَلِيًّا، فَهُوَ بَابُ عِلْمِي. (۳)

۶۸۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا عَلِمْتُ شَيْئًا إِلَّا عَلَّمْتُهُ عَلِيًّا

فَهُوَ بَابُ مَدِينَةِ عِلْمِي. (۴)

۶۹۔ عَنْ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

يَوْمَ فُتِحَتْ خَيْبَرُ: أَنْتَ بَابُ عِلْمِي، وَأَنْ وَلَدَكَ وَلَدِي، وَلَحْمُكَ لَحْمِي، وَدَمُكَ

دَمِي. (۵)

حضرت علی علیہ السلام علم پیغمبر ﷺ کا دروازہ ہیں

۶۲۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علی علیہ السلام میرے علم کا دروازہ ہیں۔

۱۔ احقاق الحق ۵/۵۰۱ والطرائف / ۷ باختلاف فی موارد

۲۔ احقاق الحق ۷/۲۱۳ وینابیع الموده / ۲۳۵

۳۔ احقاق الحق ۶/۳۶۱ والطرائف / ۷ باختلاف فی موارد

۴۔ احقاق الحق ۵/۵۰۱

۵۔ احقاق الحق ۶/۳۳۸

۶۵۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا میں نے کسی چیز سے آشنائی حاصل نہیں کی مگر یہ کہ اسے علیؑ کو تعلیم دی کیونکہ وہ میرے علم کے شہر کا دروازہ ہیں۔

۶۶۔ ابوذر سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ میرے علم کا دروازہ ہیں اور حقائق کو میری امت کے لیے بیان کرتے ہیں۔

۶۷۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جس وقت میں بارگاہ الہی میں حاضر ہوا تو خداوند مجھ سے ہم کلام ہوا اور رازِ سخن کہا اور میں نے ہر وہ چیز جس سے آگاہ ہوا، وہ علیؑ کو دی اس لیے کہ وہ میرے علم کا دروازہ ہیں۔

۶۸۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میں نے کسی چیز کا بھی علم حاصل نہیں کیا مگر یہ کہ اسے علیؑ کو دیا کیونکہ وہ میرے علم کے شہر کا دروازہ ہیں۔

۶۹۔ علیؑ سے منقول ہے انہوں نے فرمایا: رسول خدا ﷺ نے فتحِ خیبر کے دن مجھ سے فرمایا: تم میرے علم کا دروازہ ہو اور تمہارے فرزند میرے فرزند ہیں تمہارا گوشت میرا گوشت ہے اور تمہارا خون میرا خون ہے۔

۲۳۔ عَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا أَلْفَ بَابٍ

۷۰۔ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: عَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

وَسَلَّمَ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ أَلْفَ بَابٍ فَفُتِّحَ لَهُ مِنْ كُلِّ بَابٍ أَلْفُ بَابٍ. (۱)

۱۔ بصائر الدرجات / ۳۰۲، الإختصاص / ۲۷۲ والبحار ۲۹/۲۶ باختلاف فی موارد

٤١- بالإسناد، عن أبي جعفر عليه السلام قال: عَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا أَلْفَ حَرْفٍ، كُلُّ حَرْفٍ يَفْتَحُ أَلْفَ حَرْفٍ. (١)

٤٢- عَنِ الشَّامِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَقَدْ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَلْفَ بَابٍ يَفْتَحُ كُلُّ بَابٍ أَلْفَ بَابٍ. (٢)

٤٣- بِالْإِسْنَادِ، قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: عَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ بَابًا يَفْتَحُ مِنْهُ أَلْفَ بَابٍ. (٣)

٤٤- فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِلْيَهُودِيِّ: سَلُّوا عَمَّا بَدَا لَكُمْ، فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، عَلَّمَنِي أَلْفَ بَابٍ مِنَ الْعِلْمِ، فَتَشَعَّبَ لِي مِنْ كُلِّ بَابٍ أَلْفُ بَابٍ. فَاسْأَلُوهُ عَنْهَا. (٤)

٤٥- عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ أَلْفَ كَلِمَةٍ يَفْتَحُ أَلْفَ كَلِمَةٍ. (٥)

٤٦- عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الشَّامِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ قَالَ: عَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا كَلِمَةً تَفْتَحُ أَلْفَ كَلِمَةٍ، وَالْأَلْفُ كَلِمَةً يَفْتَحُ كُلُّ كَلِمَةٍ أَلْفَ كَلِمَةٍ. (٦)

٤٧- بِالْإِسْنَادِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: عَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ بَابًا يَفْتَحُ مِنْهُ أَلْفَ بَابٍ.

١- الكافي ٣٥٦/١

٢- البحار ٢٩/٢٦، الاختصاص ٢٤٦ وكنز العمال ١٣/١١٣ باختلاف يسير

٣- كشف اليقين ٣٣٢

٤- البحار ٢٩/٢٦

٥- الاختصاص ٢٤٩

٦- بصائر الدرجات ٣١٠



عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا حَرْفًا يَفْتَحُ أَلْفَ حَرْفٍ، كُلُّ حَرْفٍ مِنْهَا يَفْتَحُ أَلْفَ حَرْفٍ. (۱)

۷۸۔ بِإِسْنَادٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَوْصَى رَسُولُ اللَّهِ إِلَى عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَلْفَ كَلِمَةٍ وَأَلْفَ بَابٍ، يَفْتَحُ كُلُّ كَلِمَةٍ وَكُلُّ بَابٍ أَلْفَ كَلِمَةٍ وَأَلْفَ بَابٍ. (۲)

۷۹۔ بِإِسْنَادٍ، عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنِي أَلْفَ بَابٍ مِنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مِمَّا كَانَ وَمِمَّا هُوَ كَائِنٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، كُلُّ بَابٍ مِنْهَا يَفْتَحُ أَلْفَ بَابٍ، فَذَلِكَ أَلْفُ أَلْفِ بَابٍ، حَتَّى عِلِمْتُ عِلْمَ الْمَنَائِدِ وَالْبَلَايَا وَفُضِّلَ الْخِطَابُ. (۳)

۸۰۔ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَدْخَلَ لِسَانَهُ فِي فَمِي فَأَنْفَتَحَ فِي قَلْبِي أَلْفُ بَابٍ مِنَ الْعِلْمِ مَعَ كُلِّ بَابٍ أَلْفُ بَابٍ. (۴)

پیغمبر ﷺ نے ہزار باب علم کی علی علیہ السلام کو تعلیم دی

۷۰۔ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: پیغمبر خدا ﷺ نے ایک ہزار باب کی علی علیہ السلام کو تعلیم

دی اور ہر ایک باب سے ہزار باب نکلے۔

۱۔ الاختصاص / ۲۷۸

۲۔ البحار / ۱۳۲/۴۰، غایۃ المرام / ۵۱۹ باختلاف فی موارد

۳۔ الاختصاص / ۲۷۶، غایۃ المرام / ۵۱۹، البحار / ۲۶/۳۰ و احقاق الحق / ۶/۳۱ باختلاف

فی موارد

۴۔ احقاق الحق / ۶/۴۲

۷۱۔ امام باقر علیہ السلام نے فرمایا: رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے علی علیہ السلام کو ہزار حروف سکھائے اور ہر ایک حرف سے ہزار حروف نکلے۔

۷۲۔ ثمالی نے امام باقر علیہ السلام سے نقل کیا کہ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہزار باب تعلیم دیے ہر ایک باب سے ہزار باب نکلے۔

۷۳۔ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہزار باب علم کے علی علیہ السلام کو تعلیم دیے کہ ہر ایک باب سے ہزار باب نکلے۔

۷۴۔ علی علیہ السلام نے ایک یہودی سے فرمایا: جس چیز کے بارے میں پوچھنا چاہتے ہو مجھ سے پوچھو، کیونکہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہزار باب علم کے تعلیم دیے کہ ہر باب سے ہزار باب نکلے ہیں ہاں ان کے بارے میں مجھ سے سوال کرو۔

۷۵۔ امام صادق علیہ السلام نے اپنے والد سے روایت نقل کی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے علی علیہ السلام کے لیے ہزار کلمہ نقل کیا کہ ہر ایک کلمہ سے ہزار کلمہ نکلتے تھے۔

۷۶۔ ابو حمزہ ثمالی نے امام سجاد علیہ السلام سے نقل کیا انہوں نے فرمایا: رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے علی علیہ السلام کو کلمات کی تعلیم دی کہ ان میں سے ہزار کلمات اور نکلتے تھے اور اُس ہزار کلمات سے ہزار اور کلمات نکلے۔

۷۷۔ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے علی علیہ السلام کو ایک حرف تعلیم دیا کہ اس سے ہزار حرف اور نکلے اور ہر ایک حرف سے ہزار حرف اور نکلتے تھے۔

۷۸۔ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہزار کلمہ اور ہزار باب علی بن ابی طالب علیہ السلام کے سپرد کیے کہ ہر کلمہ اور ہر ایک باب سے ہزار کلمہ اور باب نکلتے تھے۔

۷۹۔ اصبح بن نباتہ کہتے ہیں میں نے امیر المؤمنین علیہ السلام سے سنا انہوں نے فرمایا: رسول خداؐ نے مجھے ایک ہزار باب حلال اور حرام جو واقع ہوا اور تار و زریا مت جو واقع ہو گا مجھے تعلیم دیئے کہ ہر ایک باب سے ہزار باب اور نکلے پس میرے علم کے دس لاکھ باب ہیں، میں لوگوں کی موت کا وقت جانتا ہوں اور سب بلاؤں سے آگاہی رکھتا ہوں اور لوگوں کے درمیان قضاوت سے بھی واقف ہوں۔

۸۰۔ علی علیہ السلام نے فرمایا: رسول خدا ﷺ نے اپنی زبان مبارک کو میرے منہ میں داخل کیا اور علم کا ہزار باب میرے دل میں کھل گیا، کہ ہر ایک باب سے ہزار اور باب نکلے۔

۲۲۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَابُ مَدِينَةِ عِلْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

۸۱۔ بِإِسْنَادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا عَنْ آبَائِهِ: قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ إِنَّا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَأَنْتَ الْبَابُ، كَذَبَ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يَصِلُ إِلَى الْمَدِينَةِ إِلَّا مِنَ الْبَابِ. (۱)

۸۲۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيُّ بَابُهَا، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: وَأَنْتَ الْبَابُ مِنَ أَبِيهَا فَمَنْ أَرَادَ الْعِلْمَ فَلْيَأْتِهِ مِنَ الْبَابِ. (۲)

۸۳۔ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيُّ بَابُهَا، فَمَنْ أَرَادَ الْعِلْمَ فَلْيَقْتَبِسْهُ مِنَ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (۳)

۱۔ مناقب علی بن ابیطالب / ۸۵

۲۔ احقاق الحق ۵ / ۴۹۴، بیابیح المودہ / ۶۵

۳۔ الارشاد للمفید / ۲۲، البحار / ۴۰ / ۲۰۳، الثبات الہدایۃ ۲ / ۱۴۴



٨٣- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلَيَّ بَابُهَا، فَمَنْ أَرَادَ الْمَدِينَةَ؛ فَلْيَأْتِهَا مِنْ بَابِهَا. (١)

٨٥- عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلَيَّ بَابُهَا فَمَنْ أَرَادَ الْعِلْمَ؛ فَلْيَأْتِ الْبَابَ. (٢)

٨٦- عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلَيَّ بَابُهَا، مَنْ أَرَادَ الْعِلْمَ؛ فَلْيَأْتِهَا مِنْ قِبَلِ بَابِهَا. (٣)

٨٧- عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلَيَّ بَابُهَا، فَمَنْ أَرَادَ الْعِلْمَ؛ فَلْيَأْتِ بَابَ الْمَدِينَةِ. (٤)

٨٨- عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَأَنْتَ بَابُهَا وَلَنْ تُؤْتِيَ الْمَدِينَةَ إِلَّا مِنْ قِبَلِ الْبَابِ وَكَذِبَ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يُحِبُّنِي وَيُبَغِضُكَ لِأَنَّكَ مِنِّي وَأَنَا مِنْكَ لِحِمَمِكَ لِحِمَمِي وَدَمَمِكَ دِمَمِي وَرَوْحُكَ مِنْ رَوْحِي.... (٥)

٨٩- بِإِسْنَادٍ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

١- فضائل الخمسة ٢/ ٢٥١، كنز العمال ١٣/ ١٣٨، جامع الاحاديث للسيوطي ١٢/ ٢٥٩، احقاق

الحق ٥/ ٥٠٠، المستدرک للحاکم ٣/ ١٢٤، الامام علي ٢/ ٣٦٣ باختلاف يسير

٢- كشف الغمة ١/ ١١٣، اثبات الهداة ٢/ ٢٣٦، مناقب علي بن ابي طالب ٨٣، ينابيع المودة

٢٣٣/ ٣٠٢، البحار ٣٠/ ٣٠٢

٣- احقاق الحق ٥/ ٢٤٠ ٣- احقاق الحق ٢٦/ ٥

٥- ينابيع المودة / ٢٨، اثبات الهداة ١/ ٩٩٣ بتفاوتة

وَسَلَّمَ: أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلَيَّ بَابُهَا وَلَا تُؤْتِي الْبُيُوتَ إِلَّا مِنْ أَبْوَابِهَا. (۱)

۹۰۔ عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَأَنْتَ بَابُهَا، يَا عَلِيُّ! كَذَبَ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يَدْخُلُهَا مِنْ غَيْرِ بَابِهَا. (۲)

حضرت علیؑ اپنے خیمبر ﷺ کے شہر علم کا دروازہ ہیں

۸۱۔ حضرت ابوالحسن علی بن موسیٰ الرضاؑ نے اپنے اجداد سے نقل کیا کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علی! میں علم کا شہر ہوں اور تم اس کا دروازہ ہو جھوٹ کہتا ہے وہ شخص جو یہ گمان کرتا ہے کہ دروازہ کے بغیر شہر میں داخل ہوگا۔

۸۲۔ پیغمبر خدا ﷺ نے فرمایا: میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہے خداوند متعال نے فرمایا ”گھروں میں ان کے دروازوں سے داخل ہو۔“ پس جو بھی علم حاصل کرنا چاہتا ہے تو اس دروازہ سے داخل ہو۔

۸۳۔ حمزہ بن ابی سعید خدری نے اپنے والد سے نقل کیا اس نے کہا میں نے رسول خدا ﷺ سے سنا انہوں نے فرمایا: میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہے جو علم حاصل کرنا چاہتا ہے علیؑ سے حاصل کرے۔

۸۴۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہے جو اس شہر

۱۔ احقاق الحق ۵/۳۹۸، البحار ۳۰/۲۰۶ بادی التفات

۲۔ احقاق الحق ۱/۳۹۷

میں داخل ہونے کا ارادہ رکھتا ہے تو اسے دروازے سے داخل ہونا چاہیے۔

۸۵۔ ابن عباس سے نقل ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میں دانش کا شہر اور علیؑ اس کا دروازہ ہے جو بھی دانش چاہتا ہے اسے دروازے سے داخل ہونا ہوگا۔

۸۶۔ ابن عباس سے نقل ہوا کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہے جو بھی علم حاصل کرنا چاہتا ہے تو دروازہ سے داخل ہو۔

۸۷۔ ابن عباس سے نقل ہوا کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہے جو بھی دانش کا طالب ہے اسے شہر کے دروازے سے داخل ہونا چاہیے۔

۸۸۔ سعید بن جبیر نے ابن عباس سے نقل کیا کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! میں دانش کا شہر ہوں اور تم اس کا دروازہ ہو دروازے کے علاوہ کوئی شہر میں داخل نہیں ہو سکتا جھوٹ بولتا ہے وہ جو یہ گمان کرتا ہے کہ ہمیں دوست رکھتا ہے حالانکہ وہ تمہارا دشمن ہے، چونکہ تم مجھ میں سے ہو اور میں تم میں سے تمہارا گوشت میرا گوشت اور تمہارا خون میرا خون اور تمہاری روح میری روح ہے۔

۸۹۔ علیؑ سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہے گھروں میں ان کے دروازوں کے بغیر داخل نہیں ہو سکتے۔

۹۰۔ اصح بن نباتہ نے علی بن ابی طالبؑ سے نقل کیا کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میں علم کا شہر ہوں اور یا علیؑ! تم اس کا دروازہ ہو جھوٹ بولتا ہے وہ شخص جو یہ گمان کرتا ہے کہ شہر کے دروازے کے بغیر شہر میں داخل ہوگا۔

۲۵۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَابُ خَزَانَةِ عِلْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

۹۱۔ وَبِإِسْنَادٍ عَنِ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنَا خَزَانَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيُّ مِفْتَاحُهَا (مِفْتَاحُ خ ل) فَمَنْ أَرَادَ الْخَزَانَةَ؛ فَلْيَأْتِ الْمِفْتَاحَ. (۱)

۹۲۔ قَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ خَازِنُ عِلْمِي. (۲)

علی علیہ السلام رسول خدا ﷺ کے علم کے خزانے کا دروازہ ہیں

۹۱۔ امام رضا علیہ السلام نے اپنے اجداد سے انہوں نے محمد بن علی علیہ السلام سے اور انہوں نے جابر بن عبد اللہ انصاری سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میں علم کا خزانہ ہوں اور علی علیہ السلام اس کی چابی ہے جو بھی خزانہ چاہتا ہے وہ چابی کے پیچھے جائے۔

۹۲۔ گفتار پیغمبر ﷺ میں ہے آپ نے فرمایا: علی علیہ السلام میرے علم کے خزانہ دار ہے۔

۲۶۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَابُ مَدِينَةِ الْفَقْهِ

۹۳۔ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنَا مَدِينَةُ الْفَقْهِ وَعَلِيُّ

۱۔ اثبات الهداة ۱/۳۱، البحار ۳۰/۲۰۱

۲۔ الغدير ۳/۹۶



بَابُهَا، فَمَنْ أَرَادَ الْعِلْمَ؛ فَلْيَأْتِ الْبَابَ. (۱)

حضرت علیؑ فقہ کے شہر کا دروازہ ہیں

۹۳۔ ایک روایت میں نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میں فقہ کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہے جو بھی طالب علم ہے اسے اس دروازے سے داخل ہونا ہوگا۔

۲۷۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَابُ مَدِينَةِ الْحُكْمَةِ

۹۴۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنَا مَدِينَةُ الْحُكْمَةِ وَعَلِيُّ بَابُهَا، فَمَنْ أَرَادَ الْمَدِينَةَ؛ فَلْيَأْتِ إِلَى بَابِهَا. (۲)

۹۵۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنَا مَدِينَةُ الْحُكْمَةِ وَعَلِيُّ بَابُهَا، فَمَنْ أَرَادَ الْحُكْمَةَ، فَلْيَأْتِ الْبَابَ. (۳)

۹۶۔ بِالإِسْنَادِ، عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنَا دَارُ الْحُكْمَةِ وَعَلِيُّ بَابُهَا، فَمَنْ أَرَادَ الْحُكْمَةَ؛ فَلْيَأْتِهَا مِنْ بَابِهَا. (۴)

۱۔ احقاق الحق ۵/۵۰۵، تذكرة الخواص / ۵۲

۲۔ احقاق الحق ۵/۵۰۳، الامام علی ۲/۳۶۳ باختلاف فی موارد

۳۔ فضائل الخمسة ۲/۲۴۹، مناقب علی بن ابیطالب / ۸۶، احقاق الحق ۵/۵۰۲، اثبات

الهداة ۲/۹۷ باختلاف فی موارد

۴۔ احقاق الحق ۵/۵۱۰، مناقب علی بن ابیطالب / ۸۷ باختلاف یسیر

۹۷۔ بِإِسْنَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَسُئِلَ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: قُسِمَتِ الْحِكْمَةُ عَشْرَةَ أَجْزَاءٍ فَأُعْطِيَ عَلِيُّ تِسْعَةً أَجْزَاءٍ وَالنَّاسُ جُزْءًا وَاحِدًا. (۱)

۹۸۔ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا عَلِيُّ! إِنَّمَا مَدِينَةُ الْحِكْمَةِ وَأَنْتَ بَابُهَا وَلَنْ تُؤْتِيَ الْمَدِينَةَ إِلَّا مِنْ قَبْلِ الْبَابِ. (۲)

حضرت علیؑ مدینۃ الحکمت کا دروازہ ہیں

۹۴۔ جابر بن عبد اللہ انصاری سے نقل ہوا کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میں حکمت کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں جو بھی اس شہر میں داخل ہونا چاہتا ہے تو اس کے دروازے سے داخل ہو۔

۹۵۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میں حکمت کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہے جو بھی حکمت چاہتا ہے دروازے سے داخل ہو۔

۹۶۔ علیؑ سے نقل ہوا کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میں حکمت کا گھر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہے جو بھی حکمت کا ارادہ رکھتا ہے وہ اس کے دروازے سے داخل ہو۔

۱۔ مناقب علی بن ابیطالب / ۲۸۷، أحقاق الحق / ۵/ ۵۱۷، الغدير / ۳/ ۹۶، ارشاد القلوب / ۲۱۲، كشف الغمہ / ۱۳/ ۱ باختلاف يسير، كنز العمال / ۱۳/ ۱۴۶

۲۔ کمال الدین / ۲۴۱، البحار / ۲۰۳/ ۲۰۲

۹۷۔ عبد اللہ کہتے ہیں میں پیغمبر ﷺ کی خدمت میں تھا کہ لوگوں نے آپؐ سے علیؑ کے بارے میں سوال کیے پیغمبر ﷺ نے فرمایا: حکمت دس حصوں میں تقسیم ہوئی ہے اس کے نو حصے علیؑ کو اور ایک حصہ لوگوں کو دیا گیا۔

۹۸۔ ابن عباس نے کہا رسول خدا ﷺ نے علی بن ابی طالبؑ سے فرمایا: یا علیؑ میں حکمت کا شہر ہوں اور تم اس کا دروازہ ہو دروازے کے بغیر کوئی شہر میں داخل نہیں ہو سکتا۔

۲۸۔ سَلُونِي قَبْلَ أَنْ تَفْقِدُونِي

۹۹۔ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: سَلُونِي عَنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَوَاللَّهِ مَا نَزَلَتْ آيَةٌ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فِي لَيْلٍ وَنَهَارٍ وَلَا سِيرٍ وَلَا مَقَامٍ، إِلَّا وَقَدْ أَقْرَأْتُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَعَلَّمَنِي تَأْوِيلَهَا. (۱)

۱۰۰۔ قَالَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: سَلُونِي عَنْ كِتَابِ اللَّهِ، فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ آيَةٍ إِلَّا وَقَدْ عَرَفْتُ بِلَيْلٍ نَزَلَتْ أَمْ بِنَهَارٍ، فِي سَهْلٍ أَمْ فِي جَبَلٍ. (۲)

۱۰۱۔ بِإِسْنَادٍ، عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: سَلُونِي قَبْلَ أَنْ تَفْقِدُونِي، أَلَا تَسْأَلُونَ مَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْمَنَآيَا وَالْبَلَايَا وَالْأَنْسَابِ؟ (۳)

۱۰۲۔ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَيُّهَا النَّاسُ اسْأَلُونِي قَبْلَ أَنْ تَفْقِدُونِي

۱۔ الاحتجاج ۱/ ۳۸۸

۲۔ احقاق الحق ۷/ ۵۸۶

۳۔ البحار ۲۶/ ۱۴۷

فَلَا تَطْرُقُ السَّمَاءُ أَعْلَمُ مِنِّي بِطَرُقِ الْأَرْضِ.... (١)

١٠٣- عَنِ الرِّضَا عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ الْحُسَيْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ:
خَطَبْنَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَقَالَ: سَلُونِي عَنِ الْقُرْآنِ أُخْبِرْكُمْ عَنْ آيَاتِهِ
فِيمَنْ نَزَلَتْ وَإِنْ نَزَلَتْ. (٢)

١٠٤- قَالَ عَمِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: خَطَبَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى مَنبَرِ
الْكُوفَةِ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ! سَلُونِي قَبْلَ أَنْ تَفْقِدُونِي، فَبَيْنَ الْجَنَابَيْنِ مِنِّي عِلْمٌ جَمٌّ. (٣)
١٠٥- عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يَقُولُ: سَلُونِي قَبْلَ أَنْ تَفْقِدُونِي!
فَإِنِّي لَا أَسْأَلُ عَنْ شَيْءٍ دُونَ الْعَرْشِ؛ إِلَّا أُخْبِرْتُ عَنْهُ. (٤)

١٠٦- (فِي حَدِيثٍ) وَقَالَ [أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ]: سَلُونِي قَبْلَ أَنْ
تَفْقِدُونِي فَوَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ إِنِّي لَا أَعْلَمُ بِالتَّوْرَةِ مِنْ أَهْلِ التَّوْرَةِ وَإِنِّي أَعْلَمُ
بِالْإِنْجِيلِ مِنْ أَهْلِ الْإِنْجِيلِ وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ بِالْقُرْآنِ مِنْ أَهْلِ الْقُرْآنِ.... (٥)

١٠٧- (قَالَ أَبَانُ عَنْ سُلَيْمٍ) قَالَ: جَلَسْتُ إِلَى عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْكُوفَةِ فِي
الْمَسْجِدِ وَالنَّاسُ حَوْلَهُ فَقَالَ: سَلُونِي قَبْلَ أَنْ تَفْقِدُونِي سَلُونِي عَنْ كِتَابِ اللَّهِ فَوَاللَّهِ مَا
نَزَلَتْ آيَةٌ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ إِلَّا وَقَدْ أَقْرَأْتُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَعَلَّمَنِي
تَأْوِيلَهَا.... (٦)

١- البحار ١٠/١٢، تفسير نور الثقلين ١/٢٢٣، ينابيع المودة / ٢٦

٢- البحار ٩٢/٤٩، عيون أخبار الرضا ٢/٢٢

٣- الفصول المائة ٣/١٦٩ - كنز العمال ١٣/١٦٥

٤- سليم بن قيس / ٢٢ - سليم بن قيس / ٢١٣

اس سے پہلے کہ میں آپ کے درمیان سے چلا جاؤں مجھ سے پوچھیں

۹۹۔ جعفر بن محمد نے اپنے اجداد سے انہوں نے علیؑ سے نقل کیا علیؑ نے فرمایا: مجھ سے خداوند کی کتاب کے بارے میں سوال کریں خدا کی قسم کوئی ایسی آیت نہیں جو رات یا دن ہنر یا حضرؑ میں رسول خدا ﷺ پر نازل ہوئی ہو اور انہوں نے میرے لیے قراءت نہ کی ہو بلکہ سب کی قراءت کی اور ان کی تاویل بھی بتائی۔

۱۰۰۔ مجھ سے خدا کی کتاب کے بارے میں پوچھیں کوئی ایسی آیت نہیں مگر یہ کہ میں جانتا ہوں رات کو نازل ہوئی ہے یا دن کو آیا میدان میں نازل ہوئی یا پہاڑ پر۔

۱۰۱۔ نقل ہوا ہے کہ امیر المؤمنینؑ نے فرمایا: اس سے پہلے کہ میں آپ کے درمیان سے اٹھ جاؤں مجھ سے سوال کریں۔ آیا جو انسانوں کی موت حادثات اور انساب کو جانتا ہو اس سے سوال نہیں کرتے؟

۱۰۲۔ امیر المؤمنینؑ نے فرمایا اے لوگو! اس سے پہلے کہ میں آپ کے درمیان سے چلا جاؤں مجھ سے سوال کریں میں آسمان کے راستوں کو زمین کے راستوں سے زیادہ جانتا ہوں۔

۱۰۳۔ امام رضاؑ نے اپنے اجداد سے نقل کیا ہے کہ امام حسینؑ نے فرمایا: امیر المؤمنینؑ نے ہمارے لیے خطبہ پڑھا اور فرمایا: قرآن کے بارے میں مجھ سے سوال کریں تاکہ اس کی آیات کے بارے میں آپ کو بتاؤں کس کے لیے اور کہاں نازل ہوئیں۔

۱۰۴۔ عیمر بن عبد اللہ نے کہا: علی بن ابی طالبؑ نے کوفہ میں منبر پر ہمارے لیے خطبہ پڑھا اور فرمایا: اے لوگو! اس سے پہلے کہ مجھ کو اپنے ہاتھ سے دے دو مجھ سے پوچھو کیونکہ میرے سینے میں

علم کا خزانہ چھپا ہوا ہے۔

۱۰۵۔ علی بن ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا اس سے پہلے کہ میں یہ دنیا چھوڑ دوں مجھ سے پوچھو جس چیز کے بارے میں بھی سوال ہو گا عرشِ معلیٰ کے علاوہ سب کے جواب دوں گا۔

۱۰۶۔ امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے انہوں نے فرمایا: اس سے پہلے کہ میں آپ کو چھوڑ جاؤں مجھ سے سوال کریں قسم ہے اس ذات کی جس نے دانے کو توڑ کر مخلوق کو خلق کیا میں اہل تورات سے تورات کو زیادہ جانتا ہوں اور اہل انجیل سے انجیل کو بہتر سمجھتا ہوں اور اہل قرآن سے قرآن کا علم زیادہ جانتا ہوں۔

۱۰۷۔ ابان نے سلیم سے نقل کیا اس نے کہا ہم مسجد کوفہ میں علی علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور لوگ بھی آپ کے اطراف میں موجود تھے آپ نے فرمایا: اس سے پہلے کہ مجھے اپنے ہاتھ سے دے دو مجھ سے پوچھو کتاب اللہ کے بارے میں سوال کرو، خدا کی قسم کوئی ایسی آیت خدا نے نازل نہیں کی جسے میں نہ جانتا ہوں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے سب کو پڑھا اور ان کی تائید بھی بتائی۔

۲۹۔ لَوْ كُشِفَ الْغِطَاءُ مَا أَرْدَدْتُ يَقِينًا

۱۰۸۔ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ فَلِهَذَا كَانَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: سَلُونِي عَنْ طُرُقِ السَّمَوَاتِ فَإِنِّي أَعْرِفُ بِهَا مِنْ طُرُقِ الْأَرْضِينَ، وَلَوْ كُشِفَ الْغِطَاءُ؛ مَا أَرْدَدْتُ يَقِينًا. (۱)

۱۰۹۔ امیر المؤمنین و إمام الموحّدين عليه السلام قال: لو كُشف لي الغطاء ما
ارذذتُ يقيناً. (۱)

اگر پردے ہٹ جائیں تو میرے یقین میں اضافہ نہیں ہوگا

۱۰۸۔ سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا: آسمانوں کے راستے مجھ سے
پوچھیں چونکہ میں ان کوزمین کے راستوں سے زیادہ جانتا ہوں اور اگر پردہ اٹھ جائے پھر بھی میرے
یقین میں اضافہ نہیں ہوگا۔

۱۰۹۔ امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا: اگر پہاڑ چیزوں سے پردہ اٹھ جائے تو میرے یقین
میں زیادتی نہیں ہوگی۔

۳۰۔ شَذَرَاتٌ مِّنَ الْخُطْبَةِ الْخَالِيَةِ مِنَ الْأَلْفِ

۱۱۰۔ قَالَ ابْنُ أَبِي الْحَدِيدِ: وَهِيَ خُطْبَةٌ خَالِيَةٌ مِّنْ حَرْفِ الْأَلْفِ رَوَاهَا كَثِيرٌ مِّنَ
النَّاسِ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالُوا: تَذَاكَرَ قَوْمٌ مِّنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَسَلَّمَ: أَيُّ حُرُوفِ الْهَجَاءِ أَدْخَلَ فِي الْكَلَامِ؟ فَاجْمَعُوا عَلَى الْأَلْفِ، فَقَالَ عَلِيُّ عَلَيْهِ
السَّلَامُ [مُرْتَجِلاً مِّنْ غَيْرِ سَابِقِ فِكْرٍ وَلَا تَقْدُمِ رِوَايَةٍ]: حَمِدْتُ مَنْ عَظُمَتْ مَنَّتُهُ وَسَبَّغَتْ
نِعْمَتُهُ وَسَبَقَتْ غَضَبُهُ رَحْمَتُهُ. (سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبُهُ) وَتَمَّتْ كَلِمَتُهُ، وَنَفَذَتْ مَشِيئَتُهُ

۱۔ مصابیح الأنوار ۱/۳۰، المحجّة البيضاء ۳/۲۰۳، غرر الحکم ۶۰۳، ارشاد القلوب /

۲۱۲، کشف الغمّة ۱/۷۰ باختلاف یسیر، تذکرة الخواص / ۳۴

وَبَلَغَتْ قَضِيَّتَهُ، حَمْدُهُ حَمْدَ (عَبْدِ خ ل) مُقَرِّبِ رَبُّوبِيَّتِهِ مُتَخَضِعِ لِعُبودِيَّتِهِ مُتَّصِلِ مِنْ
خَطِيئَتِهِ، مُعْتَرِفِ بِتَوْحِيدِهِ مُسْتَعِيدِ مِنْ وَعِيدِهِ، مُؤَمِّلِ مِنْهُ مَغْفِرَةَ تَنْجِيهِ يَوْمَ يَشْغَلُ عَنْ
فَصِيلَتِهِ وَبَنِيهِ.

وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَرْشِدُهُ وَنَسْتَهْدِيهِ وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ، وَشَهِدْتُ لَهُ
شُهُودَ مُخْلِصِ مُوقِنِ وَفَرَّدْتُهُ تَفْرِيدَ مُؤْمِنِ مُتَيَقِّنِ، وَوَحَّدْتُهُ تَوْحِيدَ عَبْدٍ مُذْعِنِ (بِأَنَّهُ)
لَيْسَ لَهُ شَرِيكَ فِي مُلْكِهِ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ فِي صُنْعِهِ، جَلَّ عَنْ مُشِيرٍ وَوَزِيرٍ وَعَنْ عَوْنٍ وَ
مُعِينٍ وَنَصِيرٍ وَنَظِيرٍ.... (۱)

بغیر الف کے خطبہ کا ترجمہ

۱۱۰۔ ابن ابی الحدید نے اس خطبہ کے بارے میں کہا: یہ خطبہ حرف الف سے خالی
ہے اور بہت سے لوگوں نے اسے اس طرح نقل کیا ہے کہ ایک دن اصحاب رسول ﷺ کے
درمیان گفتگو ہو رہی تھی کہ کون سے حرف کا کلمات میں سب سے زیادہ کردار ہے، سب نے
الف کے بارے میں بتایا ان کے درمیان میں سے علی علیہ السلام نے کھڑے ہو کر فی البدیہہ بغیر
الف کے خطبہ پڑھا۔

اس خطبہ کا ترجمہ درج ذیل ہے

میں تعریف کرتا ہوں اس کی جس کا احسان عظیم اور نعمت کامل ہے اس کی رحمت اور بخشش
اس کے غضب اور غصے سے زیادہ ہے اور اس کا کلام مکمل اور کامل ہے اس کا ارادہ نافذ اور حکم رسا

۱۔ نہج السعادة ۸/۱، فضائل الخمسة ۲/۲۵۶ باختلاف فی موارد

ہے میں اللہ کی حمد و ثنا اس بندے کی حمد و ثنا کی طرح کرتا ہوں جو اس کی ربوبیت اور وحدانیت کا اقرار کرتا ہے اور نہایت ہی عاجزی اور انکساری سے اس کی پرستش کرتا ہے اور اس نے اپنے گناہوں سے رہائی پالی ہے اور جو اس کے واحد و یکتا ہونے کا اقرار کرتا ہے اس کے خوف اور ڈر سے اس کی پناہ لیتا ہے اور اس سے بخشش کی امید رکھتا ہے کہ جس دن آدمی اپنے اقربا اور اپنی اولاد سے جدا ہو جائے گا تو خدا اس کے لیے مایہ نجات ہوگا۔ ہم اس سے مدد مانگتے ہیں ہدایت اور ارشاد کو اس سے طلب کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اس پر توکل کرتے ہیں میں خود اس کی گواہی دیتا ہوں جو اخلاص اور یقین کا مالک ہے اہل ایمان اور اہل یقین کے اعتقاد کی طرح میں بھی اس کو واحد اور یکتا مانتا ہوں میری نگاہ میں اس کی توحید ایسی ہے جیسی اس بندے کی توحید جو یہ یقین رکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے حکم اور فرمان میں کسی کو شریک نہیں لیتا اور آفرینش میں کوئی اس کا مددگار نہیں اس کا مرتبہ عالی ہے اور یہ کہ وہ کسی سے مشورہ کرے یا کسی کی مدد کرنے میں کسی سے مدد لے وہ ان تمام چیزوں سے بے نیاز ہے اس کو کسی کی مدد کرنے کی ضرورت نہیں۔

۳۱۔ شَدْرَاتٍ مِّنْ حُطْبَتِهِ غَيْرِ الْمَنْقُوطَةِ

۱۱۱۔ وَمِنْ حُطْبَةٍ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَالِيَةٍ مِّنَ النُّقْطِ:

الْحَمْدُ لِلَّهِ أَهْلُ الْحَمْدِ وَمَأْوَاهُ، وَلَهُ أَوْكُدُ الْحَمْدِ وَأَحْلَاهُ، وَأَسْعَدُ الْحَمْدِ
وَأَسْرَاهُ، وَأَطْهَرُ الْحَمْدِ وَأَسْمَاهُ، وَأَكْرَمُ الْحَمْدِ وَأَوْلَاهُ. الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ لَا إِلَهَ
لَهُ وَلَا وَلَدٌ.

...أَلَا لَهُ الْأَوَّلُ لَا مَعَادِلَ لَهُ، وَلَا رَادَّ لِحُكْمِهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ السَّلَامُ

الْمُصَوِّرُ الْعَلَامُ الْحَاكِمُ الْوَدُودُ، الْمُطَهِّرُ الطَّاهِرُ، الْمُحْمَدُ أَمْرُهُ الْمَعْمُورُ حَرَمُهُ،
 الْمَأْمُورُ كَرَمُهُ، عَلَّمَكُمْ كَلَامَهُ، وَأَرَاكُمْ أَعْلَامَهُ، وَحَصَلَ لَكُمْ أَحْكَامُهُ، وَحَلَلْ حَلَالَهُ،
 وَحَرَّمَ حَرَامَهُ، وَحَمَلَ مُحَمَّدًا الرِّسَالَةَ، رَسُولُهُ الْمَكْرُمُ الْمَسْوَدُ الْمُسَدَّدُ، الطُّهْرُ
 الْمُطَهَّرُ... أَطَهَّرُ وَلَدَ آدَمَ مَوْلُودًا، وَأَسْطَغَهُمْ سُعُودًا، وَأَطَوَّلَهُمْ عُمُودًا وَأَرْوَاهُمْ عُودًا،
 وَأَصْحَهُمْ عُهْدًا، وَأَكْرَمَهُمْ مُرَدًّا وَكُفُولًا... اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَذَوَامُهُ، وَالْمُلْكُ
 وَكَمَالُهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، وَسِعَ كُلَّ حِلْمٍ حِلْمُهُ، وَسَدَّدَ كُلَّ حُكْمٍ حُكْمُهُ، وَحَدَرَ كُلَّ عِلْمٍ
 عِلْمُهُ. (۱)

بغیر نقطہ کے خطبہ کا ترجمہ

۱۱۱۔ سب تعریفیں اس خدا کی جو حمد اور تعریف کے لائق ہے، مجسم اور خوبصورت ترین تعریف
 اس کی ہے، پُر مسرت اور اعلیٰ تعریف کا تعلق اس کی ذات سے ہے، پاکیزہ اعلیٰ اور بہترین تعریف اس
 کے لیے ہے، وہی جو واحد اور یکتا اور بے نیاز ہے نہ اس کا باپ ہے اور نہ ہی بیٹا، جان لیں اس کی
 ذات سب سے پہلے تھی اس کی کوئی مثل نہیں اور کوئی بھی اس کے حکم اور فرمان کو روک نہیں سکتا اس
 کے سوا کوئی اور معبود نہیں، وہ حاکم سلامتی عطا کرنے والا مصوّر اور بہت ہی دانا اور پُر مہر و محبت حکمران
 ہے۔ وہ مُطَهِّر اور طاهر ہے اس کا حکم قابل ستائش و تعریف اس کا حرم آباد اور اس کا فضل سب کی
 آرزو اور تمنا ہے اس نے اپنے کلام کی تمہیں تعلیم دی اور اس کی نشانیاں اور علامتیں تمہیں بتائیں
 اور اس کے احکام تمہارے لیے مہیا کیے اور اپنے حلال کو حلال اور حرام کو حرام قرار دیا اس نے

رسالت کے بوجھ کو محمد ﷺ کے دوش مبارک پر رکھا وہی پیغمبر جو اللہ تعالیٰ کو بہت عزیز تھے جنہیں اس نے سرداری اور بزرگاری عطا کی اور اُن کو سیدھے راستے کا ہادی بنایا اور انہیں پاک اور پاکیزہ بنایا۔ وہی جو آدم کی اولاد میں سے مظہر شمار ہوتے ہیں وہی جن کا ستارہ سب سے زیادہ روشن اور جن کی استقامت اور پائیداری سب سے زیادہ وہ جن کی ثننی سب سے زیادہ پر رونق اور تروتازہ اور اپنے عہد اور بیان میں سب سے زیادہ وفادار، جوانوں اور ضعیفوں سے عزیز تر ہیں۔

خداوند اسب تعریفیں ہمیشہ تیرے لیے ہیں اور تو مطلق العنان اور حاکم ہے اس کے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں۔ اس کا صبر اور تحمل ہر صبر اور تحمل سے وسیع تر ہے اس کا حکم اور فرمان ہر حکم سے محکم اور قدرت والا ہے اور اس کا علم ہر علم اور دانش سے اعلیٰ تر ہے۔

۳۲۔ أَقْضَاكُمْ عَلَيَّ عَلَيْهِ السَّلَام

۱۱۲۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ قَضَىٰ عَلَيَّ بَنُ أَبِي

طَالِبٍ (عَلَيْهِ السَّلَام) بَيْنَكُمْ بِقَضَاءِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (۱)

۱۱۳۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَقْضَاكُمْ عَلَيَّ (۲)

۱۱۴۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلَيَّ أَعْلَمُ النَّاسِ بِفَضْلِ

الْقَضَاءِ (۳)

۱۔ کشف الیقین / ۶۷

۲۔ کشف الیقین / ۴۵، الغدیر ۳/۹۶، الکافی ۷/۲۲۵

۳۔ احقاق الحق ۱۵/۳۹۵

۱۱۵۔ بِإِسْنَادٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَعْلَمُ أُمَّتِي بِالسُّنَّةِ وَالْقَضَاءِ بَعْدِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (۱)

۱۱۶۔ بِإِسْنَادٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَعْلَمُ أُمَّتِي، وَأَقْضَاهُمْ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنْ بَعْدِي. (۲)

۱۱۷۔ قَالَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنِّي حَدِيثُ الْيَمَنِ، قَالَ: فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِي وَقَالَ: إِذْهَبْ فَإِنَّ اللَّهَ سَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ وَيَهْدِي قَلْبَكَ، قَالَ: فَمَا شَكَّكَ فِي قَضَاءِ بَيْنِ خَصْمَيْنِ قَامَا بَيْنَ يَدَيَّ بَعْدُ. (۳)

۱۱۸۔ بِإِسْنَادٍ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَبْعَنِي وَأَنَا شَابٌّ أَقْضِي بَيْنَهُمْ وَلَا أَدْرِي بِالْقَضَاءِ، قَالَ: فَضْرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي ثُمَّ قَالَ: االلَّهُمَّ اهْدِ قَلْبَهُ وَتَبِّثْ لِسَانَهُ، قَالَ: فَمَا شَكَّكَ بَعْدُ فِي قَضَاءِ بَيْنِ اثْنَيْنِ. (۴)

حضرت علیؑ تمہارے لیے بہترین حاکم ہیں

۱۱۲۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جو امیر المؤمنینؑ نے تم دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کیا

۱۔ احقاق الحق ۳/۳۲۳

۳۔ الفصول المائۃ ۵/۲۶۸

۲۔ الارشاد للمفید ۲۲

۴۔ فضائل الخمسة ۲/۲۶۰، المناقب للخوارزمی ۱۳، کنز العمال ۱۳/۱۲۰ و احقاق

الحق ۸/۳۹ باختلاف فی موارد

ہے، یہ جو تم دونوں کے لیے علیؑ نے حکم سنایا ہے حکم الہی تھا۔

۱۱۳۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ تمہارے لیے بہترین حاکم ہے۔

۱۱۴۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: علیؑ لوگوں کے جھگڑے اور دشمنی کے معاملات میں عقلمند اور دانا ترین انسان ہے۔

۱۱۵۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ میری امت کے افراد میں سے میری سنت اور حکمرانی میں عقلمند اور دانا ہے۔

۱۱۶۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ میری امت میں سے سب سے عاقل اور دانا ہے اور میرے بعد جو چیزیں باعث اختلاف ہوں گی اس میں ان کی عدالت اور قضاوت سب سے بہترین ہے۔

۱۱۷۔ علیؑ نے فرمایا: رسول خدا ﷺ نے مجھے یمن کے لیے روانہ کیا میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں جو ان ہوں پیغمبر ﷺ نے اپنے دست مبارک کو میرے سینے پر رکھا اور فرمایا: خدایا! اس کے دل کو ہدایت کر اور اس کی زبان کو قوی اور طاقتور بنا علیؑ نے فرمایا اس کے بعد میں نے لوگوں کے درمیان جو بھی فیصلے کیے کوئی بھی رد نہیں ہوا۔

۱۱۸۔ علیؑ سے منقول ہے انہوں نے فرمایا: رسول خدا ﷺ نے مجھے یمن کی طرف روانہ کیا میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ میں تو ایک جوان ہوں اور میں فیصلے کرنا بھی نہیں جانتا ہوں آپ مجھے یمن کی طرف روانہ کر رہے ہیں؟ رسول خدا ﷺ نے اپنے ہاتھ کو میرے سینے پر مارا اور فرمایا: خدایا! اس کے قلب کو ہدایت کر اور اس کی زبان کو قدرت عطا فرما۔ علیؑ نے فرمایا: اس کے بعد میں نے دو آدمیوں کے درمیان جو بھی حکم سنایا کبھی بھی اس پر اعتراض نہیں ہوا۔

۳۳۔ حَزْمٌ عَلَيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۱۱۹۔ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: وَلَعُمْرِي مَا عَلَيَّ مِنْ قِتَالٍ مَنْ خَالَفَ الْحَقَّ وَخَابَطَ الْغَيَّ مِنْ إِدْهَانٍ وَلَا إِيْهَانٍ. (۱)

۱۲۰۔ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَشْكُرُوا عَلِيًّا، فَوَاللَّهِ أَنَّهُ لَأَحْسَنُ فِئِي ذَاتِ اللَّهِ. (۲)

۱۲۱۔ وَقَالَ (النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ): عَلِيٌّ عَمُودُ الدِّينِ، وَقَالَ: هَذَا هُوَ الَّذِي يَضْرِبُ النَّاسَ بِالسَّيْفِ عَلَى الْحَقِّ بَعْدِي. (۳)

حضرت علیؑ کی استقامت

۱۱۹۔ علیؑ نے فرمایا: مجھے اپنی جان کی قسم! میں کبھی بھی حق کے مخالفین اور گمراہ لوگوں کے ساتھ جگمگ میں سستی نہیں کروں گا۔

۱۲۰۔ رسول خدا ﷺ سے منقول ہے آپ نے فرمایا: علیؑ سے کوئی اور شکایت نہ کریں کیونکہ وہ خداوند کے بارے میں خوشامد نہیں کرتا۔

۱۲۱۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: علیؑ دین کا ستون ہے اور فرمایا یہ وہ ہے جو حق کے دفاع کی

۱۔ نہج البلاغہ فیض ۷۸/

۲۔ بہج الصباغة ۴/۱۲۹، احقاق الحق ۴/۲۴۴ والبحار ۲۱/۳۷۴ باختلاف فی موارد

۳۔ الکافی ۱/۳۵۴

خاطر تلوار اٹھا کر لوگوں سے لڑے گا۔

نَمَازِجٌ مِّنْ قِضَاءِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۳۴۔ قِصَاؤُهُ لِحَمْسَةِ فِي قِصِيَّةٍ وَاحِدَةٍ

۱۲۲۔ بِالإِسْنَادِ، عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ قَالَ: أَتَى عُمَرُ بِخَمْسَةِ نَفَرٍ أُخِذُوا فِي

الزَّيْنِ، فَأَمَرَ أَنْ يُقَامَ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ الْحَدُّ، وَكَانَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَاضِرًا فَقَالَ: يَا عُمَرُ! لَيْسَ هَذَا أَحْكَمُهُمْ؟!

قَالَ عُمَرُ: فَأَقِمِ أَنْتَ الْحَدَّ عَلَيْهِمْ، فَقَدَّمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاحِدًا مِنْهُمْ فَضْرَبَ عَنْقَهُ، وَقَدَّمَ الْآخَرَ فَرَجَمَهُ، وَقَدَّمَ الثَّالِثَ فَضْرَبَهُ الْحَدَّ، وَقَدَّمَ الرَّابِعَ فَضْرَبَهُ نِصْفَ الْحَدِّ، وَقَدَّمَ الْخَامِسَ فَعَزَّرَهُ فَتَحَيَّرَ عُمَرُ وَتَعَجَّبَ النَّاسُ مِنْ فِعْلِهِ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا أَبَا الْحَسَنِ خَمْسَةُ نَفَرٍ فِي قِصَّةٍ وَاحِدَةٍ، أَقَمْتَ عَلَيْهِمْ خَمْسَةَ حُدُودٍ، لَيْسَ شَيْءٌ مِنْهَا يَشْبَهُ الْآخَرَ؟!! فَقَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَمَّا الْأَوَّلُ: فَكَانَ ذِمِّيًّا فَخَرَجَ عَنْ ذِمَّتِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَدٌّ إِلَّا السَّيْفُ.

وَأَمَّا الثَّانِي: فَرَجُلٌ مُحَصَّنٌ كَانَ حَدُّهُ الرَّجْمُ.

وَأَمَّا الثَّالِثُ: فَغَيْرُ مُحَصَّنٍ حَدُّهُ الْجُلْدُ، وَأَمَّا الرَّابِعُ: فَعَبْدٌ ضَرَبْنَاهُ نِصْفَ

الْحَدِّ. وَأَمَّا الْخَامِسُ: مَجْنُونٌ مَغْلُوبٌ عَلَى عَقْلِهِ. (۱)

حضرت علیؑ کے فیصلوں میں سے چند فیصلے

حضرت علیؑ کا ایک قضیے میں فیصلہ

۱۲۲۔ اصبح بن نباتہ کہتے ہیں کہ پانچ زانیوں کو حضرت عمرؓ کے پاس لایا گیا۔ حضرت عمرؓ نے ہر ایک پر حد جاری کرنے کا حکم دیا۔ حضرت علیؓ وہاں پر موجود تھے۔ آپ نے حضرت عمرؓ سے فرمایا کہ اس کا حکم اس طرح نہیں ہے۔ حضرت عمرؓ نے کہا: آپ ان پر حد جاری کریں۔

امیر المؤمنینؑ نے ایک کی گردن اڑادی اور دوسرے کو سنگسار کیا اور تیسرے کو کوڑے لگائے چوتھے پر آدھی حد جاری کی پانچویں کو تنبیہ کی یعنی شرعی حد سے کم سزا دی۔ عمر اس حکم سے حیران ہو کر رہ گئے اور لوگوں نے بھی تعجب کیا عمر نے کہا: یا ابا الحسن! آپ نے پانچوں افراد پر ایک ہی واقعہ میں مختلف حد جاری کی؟ امیر المؤمنینؑ نے فرمایا: پہلا فرد اہل ذمہ تھا وہ اپنے ذمہ سے خارج ہو چکا تھا اس پر تلوار کے علاوہ کوئی اور حد نہیں تھی دوسرا فرد شادی شدہ تھا اس کو سنگسار ہی ہونا تھا اور تیسرا شخص کیونکہ غیر شادی شدہ تھا اس نے کوڑے کھائے اور چوتھا فرد کیونکہ غلام تھا اس پر آدھی حد جاری کی گئی اور جو پانچواں شخص تھا وہ پاگل تھا اس لیے اس پر حد جاری نہیں کی گئی۔

۳۵۔ جَارِيتَانِ تَنَارَعَتَا فِي ابْنِ وَبْنَتٍ

۱۲۳۔ عَنْ جَابِرِ الْجَعْفِيِّ عَنْ تَمِيمِ بْنِ خُزَامٍ الْأَسَدِيِّ: أَنَّهُ دَفَعَ إِلَى عُمَرَ مُنَارَعَةً جَارِيتَيْنِ تَنَارَعَتَا فِي ابْنِ وَبْنَتٍ، فَقَالَ: أَيُّنَا أَبُو الْحَسَنِ مُفَرِّجُ الْكُرْبِ؟ فَدَعَى لَهُ بِهِ فَقَصَّ

عَلَيْهِ الْقِصَّةُ، فَدَعَا بِقَارُورَتَيْنِ فَوَزَنَهُمَا، ثُمَّ أَمَرَ كُلَّ وَاحِدَةٍ فَحَلَبَتْ فِي قَارُورَةٍ، وَوَزَنَ الْقَارُورَتَيْنِ فَرَجَحَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى، فَقَالَ: الْإِبْنُ لِلَّتِي لَبَنُهَا أَرْجَحُ، وَالْبَنْتُ لِلَّتِي لَبَنُهَا أَحَفُّ. فَقَالَ عُمَرُ: مِنْ أَيْنَ قُلْتَ ذَلِكَ يَا أَبَا الْحَسَنِ؟ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لِأَنَّ اللَّهَ جَعَلَ لِلذَّكَرِ مِثْلَ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ. (۱)

دو عورتوں کے درمیان ایک بیٹی اور بیٹے پر جھگڑا

۱۲۳۔ جابر بن جعفری نے تیم بن اسدی سے نقل کیا کہ: دو کنیزیں جو ایک لڑکی اور لڑکے پر آپس میں جھگڑا کر رہی تھیں انہیں عمر کے سامنے لایا گیا عمر نے کہا: کہاں ہے ابوالحسن جو غم کو دور کرنے والے ہیں؟ بس امیر المؤمنین علیؑ اس کے پاس آئے اور عمر نے پورا واقعہ سنایا۔ علیؑ نے دو شیشیاں منگوائیں اور ان کا وزن کیا اس کے بعد ان دو کنیزوں سے کہا کہ ان شیشیوں میں اپنا دودھ نکال کر لے آئیں اس کے بعد دودھ کا وزن کیا ان میں سے ایک کا وزن بھاری تھا۔ فرمایا: لڑکا اس عورت کا ہے جس کا دودھ بھاری ہے اور لڑکی اس کی ہے جس کا دودھ ہلکا ہے عمر نے کہا: یا ابوالحسن! اس کو کہاں سے بیان کر رہے ہو؟ فرمایا: اس لیے کہ خداوند نے مرد کے حصے کو عورت کے حصہ سے دگن قرار دیا ہے۔

۳۶۔ اِمْرَاتَانِ تَنَازَعَتَا طِفْلاً وَاحِداً

۱۲۴۔ وَرَوَى أَنَّ امْرَأَتَيْنِ تَنَازَعَتَا عَلَى عَهْدِ عُمَرَ فِي طِفْلِ ادَّعَتْهُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُ

۱۔ الفصول المائة ۵/۳۳۳، الغدير ۶/۱۲۶، الفقيه ۳/۱۹ باختلاف فی موارد

مَا وَلَدَ أَلْهَآ بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ وَلَمْ يَنَازِغْهُ مَا فِيهِ غَيْرُهُمَا، فَالْتَبَسَ الْحُكْمُ فِي ذَلِكَ عَلَى عُمَرَ وَقَزَعَ فِيهِ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَاسْتَدْعَى الْمَرَاتَيْنِ وَوَعَظَهُمَا وَخَوَّفَهُمَا، فَأَقَامَتَا عَلَى التَّنَازُعِ وَالْإِخْتِلَافِ، فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ تَمَادِيهِمَا فِي التَّنَازُعِ: ائْتُونِي بِمِنْشَارٍ، فَقَالَتِ الْمَرَاتَانِ: مَا تَصْنَعُ؟ فَقَالَ: أَقِدُّهُ نِصْفَيْنِ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا نِصْفُهُ. فَسَكَنْتِ إِحْدِيَهُمَا وَقَالَتِ الْآخَرَى: اللَّهُ اللَّهُ يَا أَبَا الْحَسَنِ إِنْ كَانَ لَا بُدَّ مِنْ ذَلِكَ فَقَدْ سَمَحْتُ بِهِ لَهَا فَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ هَذَا ابْنُكَ دُونَهَا، وَلَوْ كَانَ ابْنُهَا لَرَفَعْتُ عَلَيْهِ وَأَشْفَقْتُ فَأَعْتَرَفَتِ الْمَرْأَةُ الْآخَرَى بِأَنَّ الْحَقَّ مَعَ صَاحِبَتِهَا وَالْوَلَدُ لَهَا دُونَهَا، فَسُرِيَ عَنْ عُمَرَ وَدَعَا لِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِمَا فَرَّجَ عَنْهُ فِي الْقَضَاءِ (۱)

دو عورتوں کا ایک بچے پر تنازعہ

۱۲۴۔ نقل ہوا ہے کہ عمر کے زمانے میں دو عورتیں ایک بچے پر آپس میں لڑ رہی تھیں ہر ایک عورت بغیر کسی گواہ کے یہ دعویٰ کر رہی تھی کہ بچہ میرا ہے ان کے علاوہ کوئی اور دعوے دار نہیں تھا۔ عمر اس مسئلہ کے حکم کے بارے میں کچھ نہیں جانتا تھا۔ مجبوراً اس نے امیر المؤمنین علیہ السلام کی پناہ لی علی نے دونوں عورتوں کو طلب کیا ان کو نصیحت کی اور انہیں سمجھایا۔ لیکن وہ ویسے ہی اپنے دعوے پر ڈٹی رہیں علی نے جب دیکھا کہ دونوں کا جھگڑا ختم نہیں ہوگا فرمایا میرے لیے ایک آری لے آئیں عورتوں نے پوچھا کیا کرو گے؟ فرمایا اس بچے کے دو حصے کرتا ہوں اور ہر ایک کو اس کا آدھا حصہ دوں گا اس

۱۔ الارشاد للمفید/ ۱۱۰، کشف الیقین/ ۶۷ و مناقب آل ابیطالب ۳۶۷۲ باختلاف فی موارد

وقت ان دو عورتوں میں سے ایک عورت چپ رہی لیکن دوسری نے کہا: یا ابا الحسن: اگر ایسا کرنا چاہتے ہو تو میں یہ بچہ اس عورت کو بخش دیتی ہوں علیؑ نے فرمایا اللہ اکبر! یہ بچہ تمہارا بیٹا ہے اس کا نہیں! اگر اس کا بیٹا ہوتا اس کا دل تڑپ جاتا اور اس پر رحم کھاتی یہاں پر اس عورت نے اعتراف کیا کہ حق اس عورت کا ہے اور یہ بچہ بھی اس کا ہے۔ عمر اس فیصلے سے بہت خوش ہوا اور علیؑ کے لیے دعا کی کیوں کہ امیر المؤمنینؑ نے اس فیصلے کے ذریعے اس کی پریشانی کو دور کیا۔

۳۷۔ قضاۃ فی الامانۃ

۱۲۵۔ بإسناد، عَنْ حَنْشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ: إِنَّ رَجُلَيْنِ أَتَيَا امْرَأَةً مِنْ قُرَيْشٍ فَاسْتَوْدَعَاهَا مِائَةَ دِينَارٍ وَقَالَا: لَا تَدْفَعِيَهَا إِلَى أَحَدٍ مِنَّا دُونَ صَاحِبِهِ حَتَّى نَجْتَمِعَ، فَلَبِثَا حَوْلًا، ثُمَّ جَاءَ أَحَدُهُمَا إِلَيْهَا وَقَالَ: إِنَّ صَاحِبِي قَدْ مَاتَ فَادْفَعِي إِلَى الدَّانِيَةِ فَأَبَتْ فَتَقَلَّ عَلَيْهَا بِأَهْلِهَا، فَلَمْ يَزَالُوا بِهَا حَتَّى دَفَعْتُهَا إِلَيْهِ، ثُمَّ لَبِثْتُ حَوْلًا آخَرَ فَجَاءَ الْآخَرُ فَقَالَ: ادْفَعِي إِلَى الدَّانِيَةِ.

فَقَالَتْ: إِنَّ صَاحِبَكَ جَاءَ نِيَّ وَزَعَمَ أَنَّكَ قَدْ مِتَّ فَدَفَعْتُهَا إِلَيْهِ. فَاخْتَصَمَا إِلَى عُمَرَ فَأَرَادَ أَنْ يَقْضِيَ عَلَيْهَا وَقَالَ لَهَا: مَا أَرَاكِ إِلَّا ضَامِنَةً، فَقَالَتْ: أَنُشَدُّكَ اللَّهَ أَنْ تَقْضِيَ بَيْنَنَا وَارْفَعْنَا إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَرَفَعَهَا إِلَى عَلِيٍّ وَعَرَفَ أَنَّهَا قَدْ مَكَرَتْ بِهِمَا، فَقَالَ: أَلَيْسَ قُلْتُمَا لَا تَدْفَعِيَهَا إِلَى وَاحِدٍ مِنَّا دُونَ صَاحِبِهِ؟ إِقَالَ: بَلَى.

قَالَ: فَإِنْ مَالِكَ عِنْدَنَا، إِذْهَبْ فِجِيءُ بِصَاحِبِكَ حَتَّى نَدْفَعَهَا إِلَيْكُمَا فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ فَقَالَ: لَا أَبْقَانِي اللَّهُ بَعْدَ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ. (۱)

ایک امانت کے بارے میں فیصلہ

۱۲۵۔ حنش بن مُعْتَمِر کہتا ہے کہ دو مردوں نے ایک سودینار بطور امانت ایک قریشی عورت کے پاس رکھے اور اس سے کہا: اس امانت کو اگر ہم میں سے کوئی ایک لے تو نہ دینا جب تک ہم دونوں ساتھ نہ آئیں۔ ایک سال گزر جانے کے بعد ان میں سے ایک شخص اس عورت کے پاس آیا اور کہا میرا دوست مرچکا ہے دینار مجھے دے دو اس عورت نے دینار دینے سے انکار کیا وہ شخص اس عورت کے خانوادہ سے ملا اور ان سے کہا کہ اس عورت سے کہیں کہ میری امانت واپس کر دے اس کے خانوادہ نے اس عورت کو اتنا مجبور کیا کہ اس نے لاچار ہو کر وہ دینار اس مرد کو دے دیے مزید ایک سال گزرنے کے بعد اس مرد کا دوست آیا اور اس عورت سے کہا کہ دینار مجھے دے دو عورت نے کہا ایک سال پہلے تمہارا دوست میرے پاس آیا اور مجھے کہا کہ تم مر چکے ہو میں نے تو دینار اسے واپس کر دیے اس فیصلے کو عمر کے پاس لے گئے عمر نے چاہا کہ اس عورت کے خلاف حکم صادر کرے اس عورت سے کہا تم ضامن ہو عورت نے کہا خدا کے لیے میرا یہ فیصلہ آپ نہ کریں اسے علیؑ پر چھوڑ دیں عمر نے عورت کو علیؑ کے پاس بھیجا علیؑ جانتے تھے کہ ان دو مردوں نے اس عورت کے ساتھ دھوکہ دیا اور فریب کیا ہے اس آدمی سے کہا کیا تم دونوں نے اس عورت سے نہیں کہا تھا کہ دینار تم میں سے ایک شخص کو نہ دے اس شخص نے کہا جی ہاں ہم نے اسے کہا تھا فرمایا: آپ کا مال ہمارے پاس ہے تم جاؤ اور اپنے دوسرے ساتھی کو ساتھ لے کر آؤ تا کہ تمہاری امانت واپس کی جائے جب اس فیصلے کی خبر عمر تک پہنچی کہا خدا یا مجھے ابوطالبؑ کے بیٹے کے بعد زندہ نہ رکھنا۔



الفصل الثالث

فِي عِبَادَةِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

٣٨- عِبَادَةُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

١٢٦- قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: عَبَدْتُ اللَّهَ قَبْلَ أَنْ يَعْبُدَهُ أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ خَمْسَ سِنِينَ أَوْ سَبْعَ سِنِينَ. (١)

١٢٧- قَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: عَبَدْتُ اللَّهَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ سَبْعَ سِنِينَ قَبْلَ أَنْ يَعْبُدَهُ أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ. (٢)

١٢٨- بِإِسْنَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهَدَيْلِ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: مَا أُعْرِفَ أَحَدًا مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ عَبَدَ اللَّهَ بَعْدَ نَبِيِّنَا غَيْرِي، عَبَدْتُ اللَّهَ قَبْلَ أَنْ يَعْبُدَهُ أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ تِسْعَ سِنِينَ. (٣)

١٢٩- عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ سِنِينَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ مَعَهُ أَحَدٌ. (٤)

١- روضة الواعظين ٨٥/١، فضائل الخمسة ١٩٢/١

٢- كنز العمال ١٣/١٢٢، جامع الاحاديث للسيوطي ٢٣٣/١٦

٣- خصائص أمير المؤمنين للنسائي ٢٧

٤- حلية الأبرار ١/١٣٩، البحار ٣٩/٢٥٢ والغدير ٣/٢٢٣ باختلاف يسير

١٣٠ - (في حديث) عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ وَكَانَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ وَهُوَ سَاجِدٌ: اِرْحَمْ ذُلِّي بَيْنَ يَدَيْكَ، وَتَضَرَّعِي إِلَيْكَ، وَوَحْشَتِي مِنَ النَّاسِ، وَانْسِنِي بِكَ يَا كَرِيمُ. (١)

١٣١ - وَكَانَ عَلِيُّ صَلَواتُ اللَّهِ عَلَيْهِ أَوَّلَ مَنْ سَجَدَ لِلَّهِ شُكْرًا، وَأَوَّلَ مَنْ وَضَعَ وَجْهَهُ عَلَى الْأَرْضِ بَعْدَ سَجْدَتِهِ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ.... (٢)

١٣٢ - بِالْإِسْنَادِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: كَانَ عَلِيُّ صَلَواتُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِذَا سَجَدَ يَتَخَوَّى كَمَا يَتَخَوَّى الْبَعِيرُ الضَّامِرُ. (٣)

١٣٣ - فَقَالَ (عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ): إِلَهِي كَفَى بِي عِزًّا أَنْ أَكُونَ لَكَ عَبْدًا، وَكَفَى بِي فَخْرًا أَنْ تَكُونَ لِي رَبًّا، أَنْتَ كَمَا أَحَبُّ فَاجْعَلْنِي كَمَا تُحِبُّ. (٤)

١٣٤ - عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَيُّهَا النَّاسُ! إِنِّي وَاللَّهِ مَا أَخْتُكُمُ عَلَى طَاعَةٍ إِلَّا وَسَبَقْتُكُمْ إِلَيْهَا، وَلَا أَنُهَاكُمُ عَنْ مَعْصِيَةٍ إِلَّا وَأَتْنَاهِي قَبْلَكُمْ عَنْهَا. (٥)

١ - الكافي ٣/ ٣٢٩

٢ - امالي الطوسي ٢/ ٨٠، حلية الابرار ١/ ٢٤٦ باختلاف يسير

٣ - الكافي ٣/ ٣٢٢

٤ - البحار ٤٤/ ٣٠٠، مفاتيح الجنان / ٢٢٠

٥ - نهج البلاغة فيض / ٥٥٥، صبحي الصالح / ٢٥٠، المحجة البيضاء ٨/ ١٣٥

تیسری فصل

حضرت علیؑ کی عبادت

۱۲۶۔ امیر المؤمنینؑ نے فرمایا: میں نے خدا کی پانچ سال پہلے عبادت کی اس سے پہلے کہ اس اُمت کا کوئی فرد خدا کی پرستش کرے۔

۱۲۷۔ حضرت علیؑ نے فرمایا: اس سے پہلے کہ اس امت کا کوئی فرد خدا کی پرستش کرے میں نے رسول خدا ﷺ کے ساتھ سات سال پہلے خدا کی عبادت کی۔

۱۲۸۔ عبداللہ بن ابی ہذیل علیؑ سے نقل کر رہا ہے کہ انہوں نے فرمایا: میرے سوا اس اُمت میں سے کوئی ایسا شخص نہیں جس نے رسول ﷺ کے علاوہ خدا کی پرستش کی ہو میں نو سال کا تھا کہ خدا کی عبادت کی اس سے پہلے کہ کوئی امتی خدا کی پرستش کرتا۔

۱۲۹۔ جابر بن عبداللہ بن یحییٰ نے علیؑ سے نقل کیا انہوں نے فرمایا: میں نے تین سال پہلے رسول اکرم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی اس سے قبل کہ کوئی اور نماز پڑھتا۔

۱۳۰۔ ایک حدیث میں امام صادقؑ سے منقول ہے انہوں نے فرمایا: امیر المؤمنینؑ جس وقت حالتِ سجدہ میں ہوتے تھے تو فرمایا کرتے تھے: خداوندِ تیرے حضور عاجزی اور انکساری کر رہا ہوں اور تیری بارگاہ میں التجا اور التماس کر رہا ہوں اور مجھے لوگوں کا خوف اور ڈر ہے ان پر رحم فرما۔ خداوندِ بزرگوار مجھے اپنی محبت کرنے والا قرار دے۔

۱۳۱۔ روایت میں نقل ہوا کہ حضرت علیؑ رسول خدا ﷺ کے بعد پہلے فرد تھے جنہوں



نے خدا کا سجدہ شکر ادا کیا اور اس امت میں سے پہلے فرد تھے کہ سجدہ بجالانے کے بعد اپنی صورت کو خاک پر رکھا۔

۱۳۲۔ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: حضرت علی علیہ السلام جب سجدہ کیا کرتے تھے تو ان کی حالت اس طرح ہوتی تھی جس طرح ایک کمزور اونٹ بیٹھتا ہے۔

۱۳۳۔ گفتار حضرت علی علیہ السلام میں ہے آپؑ نے فرمایا: پروردگار! یہی عزت میرے لیے کافی ہے کہ تیرا بندہ بنوں اور یہی میرے لیے باعث فخر ہے کہ تو میرا پروردگار ہے۔ تو ایسے ہے جس طرح میں دوست رکھتا ہوں اور مجھے بھی ایسا بنا جس طرح تو دوست رکھتا ہے۔

۱۳۴۔ امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا: اے لوگو خدا کی قسم میں تمہیں اطاعت کے لیے مجبور نہیں کرتا اس سے پہلے کہ میں خود اس کو انجام دوں، اور تمہیں گناہ سے دوری اور پرہیز کے لیے نہیں کہتا اس سے پہلے کہ میں خود گناہ سے دور رہوں۔

۳۹۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَوَّلُ مَنْ صَلَّى

۱۳۵۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَنْ صَلَّى مَعِيَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (۱)

۱۳۶۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: هَذَا أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِي وَصَدَّقَنِي وَصَلَّى مَعِيَ. (۲)

۱۔ البحار ۳۸/۳۰۲

۲۔ احقاق الحق ۳/۳۲۶



۱۳۷۔ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّهُ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ. (۱)
 ۱۳۸۔ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ قَالَ: سَمِعْتُ حَبَّةَ الْعُرْنِيَّ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ:
 أَنَا أَوَّلُ مَنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ. (۲)

حضرت علیؑ پہلے نمازی

۱۳۵۔ ابن عباس سے نقل ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے جس نے میرے ساتھ نماز پڑھی وہ علی بن ابی طالبؑ تھے۔
 ۱۳۶۔ رسول خدا ﷺ نے علیؑ کے بارے میں فرمایا: یہ وہ پہلا فرد ہے جو مجھ پر ایمان لایا میری تصدیق کی اور میرے ساتھ نماز پڑھی۔
 ۱۳۷۔ زید بن ارقم نے کہا: علی بن ابی طالبؑ پہلے شخص تھے جنہوں نے رسول خدا ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔
 ۱۳۸۔ مسلمہ بن کبیل نے کہا میں نے جبہ عری سے سنا اس نے کہا علیؑ نے فرمایا: میں پہلا فرد ہوں جس نے رسول خدا ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔

۴۰۔ وَضُوءُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَصَلَاتُهُ

۱۳۹۔ بِإِسْنَادٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: بَيَّنَّا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ

۱۔ الطرائف / ۱۸، فضائل الخمسة / ۱۹۵، خصائص أمير المؤمنين / ۴۳

۲۔ خصائص أمير المؤمنين / ۴۲

السَّلَامُ قَاعِدَ وَمَعَهُ ابْنُهُ مُحَمَّدٌ إِذْ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ! ائْتِنِي بِأَنَاءٍ مِنْ مَاءٍ فَأَتَاهُ بِهِ فَصَبَّهُ بِيَدِهِ
 الْيُمْنَى عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الْمَاءَ طَهُورًا وَلَمْ يَجْعَلْهُ نَجَسًا
 ثُمَّ اسْتَنْجَى فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِيْ وَأَعِفِّهِ وَاسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَحَرِّمْهَا عَلَى النَّارِ ثُمَّ
 اسْتَنْشَقَ فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ لَا تَحَرِّمْ عَلَيَّ رِيْحَ الْجَنَّةِ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَشْمُ رِيْحَهَا وَطِيْبَهَا
 وَرِيْحَانَهَا ثُمَّ تَمَضَّمْ فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ أَنْطِقْ لِسَانِيْ بِذِكْرِكَ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ تَرْضَى عَنْهُ
 ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَسْوَدُ (فِيهِ) الْوُجُوهُ وَلَا تُسْوَدْ وَجْهِيْ يَوْمَ
 تَبْيَضُ (فِيهِ) الْوُجُوهُ، ثُمَّ غَسَلَ يَمِيْنَهُ فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ وَالْخُلْدَ بِيَسَارِيْ
 ثُمَّ غَسَلَ شِمَالَهُ فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِشِمَالِيْ وَلَا تَجْعَلْهَا مَغْلُوْلَةً اِلَى عُنُقِيْ
 وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُقْطِعَاتِ النَّيْرَانِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ بِرَحْمَتِكَ
 وَبِرَّكَاتِكَ وَعَفْوِكَ ثُمَّ مَسَحَ عَلَى رِجْلَيْهِ فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ هَبْ قَدَمِيْ (عَلَى الصِّرَاطِ) يَوْمَ
 تَنْزِلُ فِيْهِ الْأَفْدَامُ وَاجْعَلْ سَعْيِيْ فِيمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ ثُمَّ التَفَتَ اِلَى مُحَمَّدٍ فَقَالَ: يَا
 مُحَمَّدُ! مَنْ تَوَضَّأَ بِمِثْلِ مَا تَوَضَّأْتُ وَقَالَ مِثْلَ مَا قُلْتُ؛ خَلَقَ اللهُ لَهُ مِنْ كُلِّ قَطْرَةٍ مَلَكًا
 يُقَدِّسُهُ وَيُسَبِّحُهُ وَيُكَبِّرُهُ وَيُهَلِّلُهُ وَيُكْتَبُ لَهُ ثَوَابُ ذَلِكَ. (١)

١٢٠- رَوَى عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ كَانَ إِذَا حَضَرَ وَقْتُ الصَّلَاةِ
 ارْتَعَدَتْ فَرَايِصُهُ وَتَغَيَّرَ لَوْنُهُ فَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: جَاءَ وَقْتُ الْأَمَانَةِ الَّتِي عَرَضَهَا اللهُ
 عَلَى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ فَلَا
 أَذْرَى أَحْسَنُ أَدَاءَ مَا حَمَلْتُ أَمْ لَا؟ (٢)

١- الكافي ٤٩٣.

٢- احقاق الحق ٨/٢٠١، البحار ١/٣١، حلية الابرار / ٣٢٠ باختلاف في موارد

۱۴۱۔ وَكَانَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا أَخَذَ الْوُضُوءَ يَتَغَيَّرُ وَجْهُهُ مِنْ

خَيْفَةِ اللَّهِ تَعَالَى. (۱)

حضرت علیؑ کا وضو اور نماز

۱۳۹۔ امام صادقؑ سے منقول ہے انہوں نے فرمایا: ایک دن امیر المؤمنینؑ بیٹھے ہوئے تھے اور ان کے فرزند محمدؑ بھی ساتھ تھے اسی دوران محمدؑ سے فرمایا پانی کا برتن میرے لیے لے آؤ محمدؑ پانی لائے علیؑ نے اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈالا اور فرمایا: شکر ہے اس خدا کا جس نے پانی کو پاک اور پاکیزہ بنایا اس کو نجس نہیں بنایا پھر استنجاء کے بعد فرمایا: خدایا میرے دامن کو پاک کر اور مجھے عفت عطا فرما اور میری شرمگاہ کو ڈھانپ دے اور مجھ پر آگ کو حرام قرار دے اس کے بعد کلی کی اور فرمایا: خدایا! میری زبان کو اپنے ذکر سے کھول دے اور مجھے ان میں سے قرار دے جن سے تو خوش ہے اس کے بعد ناک میں پانی ڈالا اور فرمایا: اللہ! بہشت کی خوشبو کو مجھ پر حرام نہ کر اور مجھے ان میں سے قرار دے جو اس کی خوشبو اور عطر اور پھول سے معطر ہوتے ہیں۔ اس وقت چہرے کو دھویا اور فرمایا: خدایا! جس دن چہرے سفید اور نورانی ہوں گے میرے چہرے کو سیاہ نہ کرنا، اس کے بعد دایاں ہاتھ دھویا اور فرمایا: خدایا! میرے اعمال نامہ کو میرے دائیں ہاتھ میں پکڑانا اس کے بعد بائیں ہاتھ کو دھویا اور فرمایا اللہ! میرے نامہ اعمال کو میرے بائیں ہاتھ میں نہ پکڑانا اور میرے ہاتھوں کو گردن کے ساتھ نہ باندھنا میں آگ کے بھڑکتے ہوئے شعلوں سے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں۔

پھر سر کا مسح کیا اور فرمایا: خدایا! مجھے اپنی رحمت و برکت اور بخشش میں شامل فرما! اس کے بعد پیروں کا مسح کیا اور فرمایا: پروردگار میرے قدموں کو جس دن قدم ڈگمگائیں گے مضبوط اور محکم قرار دینا میری تلاش اور کوشش کو ہر وہ عمل جس میں تیری خشنودی ہو قرار دے اس وقت محمد کی طرف دیکھا اور فرمایا: محمد! جو بھی میری طرح وضو کرے گا اور جو کچھ میں نے کہا ہے ویسے ہی دعا کرے گا تو خداوند اس کے وضو کے پانی کے ہر قطرے سے ایک فرشتہ پیدا کرے گا جو اللہ کی تسبیح اور تقدیس کرے گا اور 'اللہ اکبر ولا الہ الا اللہ' کا ذکر کرے گا جس کا ثواب وضو کرنے والے کے اعمال میں لکھا جائے گا۔

۱۴۰۔ نقل ہوا ہے کہ جب نماز کا وقت ہوتا تھا تو امیر المؤمنین علیہ السلام کے بدن مبارک پر لرزہ اور کپ کی طاری ہو جاتی تھی اور آپ کے چہرے کا رنگ تبدیل ہو جاتا تھا جب آپ سے اس تبدیلی اور درگونی کی وجہ پوچھی گئی تو فرمایا: ابھی خداوند کی اس امانت کی ادائیگی کا وقت آپہنچا ہے جسے خدا نے آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کو دینا چاہا تو وہ اس کے قبول کرنے سے خوف زدہ ہو گئے لیکن انسان نے اسے اپنے ذمہ لے لیا میں نہیں جانتا آیا اس امانت کو جسے میں نے اپنے ذمہ لیا ہے اسے احسن اور نیک طریقے سے ادا کر سکوں گا یا نہیں؟

۱۴۱۔ نقل ہوا ہے کہ وضو کرتے وقت امیر المؤمنین علیہ السلام کے چہرے کا رنگ خوفِ الہی سے تبدیل ہو جاتا تھا۔

۴۱۔ فَضِّلُ الصَّلَاةَ عِنْدَ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۱۴۲۔ وَلَمْ يَتْرُكْ (عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ) صَلَاةَ اللَّيْلِ قَطُّ حَتَّى لَيْلَةِ الْهَرِيرِ . وَ

كَانَ يَوْمًا فِي حَرْبِ صَفَيْنَ مُشْتَغَلًا بِالْحَرْبِ وَالْقِتَالِ، وَكَانَ مَعَ ذَلِكَ بَيْنَ الصَّفَيْنِ يُرَاقِبُ الشَّمْسَ. فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، مَا هَذَا الْفِعْلُ؟ فَقَالَ: أَنْظُرُ إِلَى الزَّوَالِ حَتَّى نُصَلِّيَ. فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ: هَلْ هَذَا وَقْتُ صَلَاةٍ؟ إِنَّ عِنْدَنَا لَشُغْلًا بِالْقِتَالِ (عَنِ الصَّلَاةِ) فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: فَعَلَى مَا نَقَاتِلُهُمْ؟ إِنَّمَا نَقَاتِلُهُمْ عَلَى الصَّلَاةِ. (۱)

حضرت علیؑ کی نگاہ میں نماز کی فضیلت

۱۴۲۔ علیؑ نے کبھی نماز کو قضاء نہیں کیا حتیٰ کہ لیلۃ الہریر میں بھی نماز شب ادا کی، جنگِ صفین میں آپ جنگ کرنے میں مصروف تھے تو آپ سورج کی طرف دیکھ رہے تھے ابن عباس نے کہا: یا امیر المؤمنینؑ کیا کر رہے ہو؟ فرمایا سورج کے زوال کو دیکھ رہا ہوں تاکہ نماز پڑھیں ابن عباس نے کہا آیا ابھی نماز کا وقت ہے؟ جب کہ ہم جنگ کرنے میں مصروف ہیں! علیؑ نے فرمایا: پھر کس لیے ان سے جنگ کر رہے ہیں؟ ہم نماز کی خاطر ان کے ساتھ جنگ کر رہے ہیں۔

۴۲۔ عَلِيُّ وَصَلَاةُ الْجَمَاعَةِ

۱۴۳۔ (فِي حَدِيثٍ) قَالَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ! أَصَلَّى الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُحْيِيَ بَيْنَهُمَا، أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَاتَوْهُمَا وَلَوْ حَبَوًّا وَأَنْتَهُمَا لَيَكْفُرَانِ مَا بَيْنَهُمَا. (۱)

۱۔ كشف اليقين في فضائل أمير المؤمنين عليه السلام

۱۴۴- إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ طَوَّلَ الرُّكُوعَ فِي بَعْضِ الصَّلَوَاتِ تَطْوِيلًا خَارِجًا عَنِ الْعَادَةِ فَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: أُمَسَّكَ جَبْرَيْلُ يَدَيَّ فِي رُكْبَتَيْ حَتَّى أَتَى عَلَيَّ بَنُ أَبِي طَالِبٍ فَأَذْرَكَ بِلَاكِ الرُّكْعَةِ. (۲)

حضرت علیؑ اور نماز جماعت

۱۴۴- حدیث میں نقل ہوا ہے کہ امیر المؤمنینؑ نے فرمایا: یا ابو ذر! نماز عشاء اور صبح کو جماعت کے ساتھ پڑھنا میری نظر میں زیادہ بہتر ہے اس سے کہ عشاء سے لے کر صبح تک بیدار رہوں۔ کیا تم نے رسول خدا ﷺ سے نہیں سنا انہوں نے فرمایا: اگر لوگ یہ جانتے کہ یہ نماز کس قدر پُر فضیلت ہے تو اس کے پڑھنے کے لیے حاضر ہو جاتے یہاں تک کہ اگر انہیں ہاتھوں اور پیٹ کے بل چل کر آنا پڑتا یہ دو نمازیں ان گناہوں کی مغفرت کا سبب بنتی ہیں جو ان کے دوران انجام آجئے۔

۱۴۴- نقل ہوا ہے کہ پیغمبر ﷺ نے اپنی ایک نماز میں ذکر رکوع کو معمول سے زیادہ طویل دیا۔ اس کی وجہ حضرتؑ سے پوچھی گئی تو آپؑ نے فرمایا: جبریلؑ نے میرے ہاتھوں کو زانو پر پکڑا ہوا تھا یہاں تک کہ علیؑ آئے اور انہوں نے اس رکعت میں شرکت کی۔

۱- الحکم الزاہرۃ ۲/۲۲۶ بنقل از سفینۃ البحار ۱/۱۷۶

۲- احقاق الحق ۸۹/۶

٣٣- صَلَاةُ أَلْفِ رَكْعَةٍ

١٣٥- عَنْ جَمِيلِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُصَلِّيَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَغَيْرِهِ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ أَلْفَ رَكْعَةٍ فافْعَلْ، فَإِنَّ عَلَيْكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يُصَلِّي فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ أَلْفَ رَكْعَةٍ. (١)

١٣٦- (فِي حَدِيثٍ) عَنْ الْبَاقِرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ ...: وَكَانَ (عَلَيْهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ) يُصَلِّي فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ أَلْفَ رَكْعَةٍ. (٢)

١٣٧- بِإِسْنَادٍ عَنِ الْبَاقِرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ يُصَلِّي فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ أَلْفَ رَكْعَةٍ.

كَمَا كَانَ يَفْعَلُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، كَانَ لَهُ خَمْسُمِائَةِ نَحْلَةٍ، فَكَانَ يُصَلِّي عِنْدَ كُلِّ نَحْلَةٍ رَكْعَتَيْنِ. (٣)

١٣٨- بِإِسْنَادٍ عَنِ أَبِي بَصِيرٍ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَصِيرٍ: مَا تَقُولُ فِي الصَّلَاةِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ؟ فَقَالَ: لِشَهْرِ رَمَضَانَ حُرْمَةٌ وَحَقٌّ لَا يُشْبِهُهُ شَيْءٌ مِّنَ الشُّهُورِ، صَلِّ مَا اسْتَطَعْتَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ تَطَوُّعًا بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُصَلِّيَ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ أَلْفَ رَكْعَةٍ؛ فافْعَلْ، إِنَّ عَلَيْكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي آخِرِ عُمْرِهِ كَانَ يُصَلِّي فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ أَلْفَ رَكْعَةٍ، فَصَلِّ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ زِيَادَةً فِي رَمَضَانَ.... (٤)

١- جامع احاديث الشيعة ٢٠١/٤

٢- احقاق الحق ٢٠٠/٨

٣- البحار ١٥٣/٢ ٤- الكافي ١٥٣/٢

حضرت علیؓ روزانہ ہزار رکعت نماز پڑھتے تھے

۱۳۵۔ جیل بن صالح نے امام صادقؓ سے نقل کیا انہوں نے فرمایا: اگر ماہ رمضان اور دوسرے مہینوں میں دن رات میں ہزار رکعت نماز پڑھ سکتے ہو تو ایسا کرو، چونکہ علیؓ ہر دن اور رات ہزار رکعت نماز پڑھا کرتے تھے۔

۱۳۶۔ حدیث میں امام باقرؓ سے نقل ہوا ہے فرمایا: علیؓ ہر دن رات ہزار رکعت نماز پڑھا کرتے تھے۔

۱۳۷۔ امام باقرؓ نے فرمایا: امام سجادؓ ہر دن اور رات ہزار رکعت نماز پڑھا کرتے تھے امیر المؤمنینؓ بھی اسی طرح نماز پڑھا کرتے تھے علیؓ کے پاس پانچ سو کھجور کے درخت تھے اور وہ ہر درخت کے قریب دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے۔

۱۳۸۔ ابوصیر نے کہا میں امام صادقؓ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے آنحضرتؐ سے پوچھا آپ کی نظر میں ماہ رمضان میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟ فرمایا: ماہ رمضان حرمت اور حق رکھتا ہے کہ اور مہینے ایسی حرمت اور حق نہیں رکھتے جتنی بھی قدرت رکھتے ہو ماہ رمضان میں دن رات نوافل پڑھو اگر ہزار رکعت نماز دن اور رات میں پڑھ سکتے ہو تو ایسا کرو۔ چونکہ علیؓ اپنی زندگی کے آخری ایام میں ہر دن اور رات کو ہزار رکعت نماز پڑھا کرتے تھے اس لئے یا ابو محمد! ماہ رمضان میں دوسرے مہینوں سے زیادہ نماز پڑھو۔

۴۴۔ مِنْ مَّنَاجَاتِهِ

۱۳۹۔ اَللّٰهُمَّ! لَيْسَ اِعْتِدَارِيْ اِلَيْكَ اِعْتِدَارٌ مِّنْ يَّسْتَعْنِيْ عَنْ قَبُوْلِ عَذْرِهِ، فَاَقْبَلْ

عُذِرِي يَا خَيْرَ مَنْ اعْتَذَرَ إِلَيْهِ الْمُسِيئُونَ. (۱)

۱۵۰۔ بِإِسْنَادٍ، عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ قَالَ: كَانَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: أَنَا جِيكَ يَا سَيِّدِي كَمَا يُجَاوِزُ الْعَبْدُ الدَّلِيلَ مُؤَلَّاهُ وَأَطْلُبُ إِلَيْكَ طَلَبَ مَنْ يَعْلَمُ أَنَّكَ تُعْطِي وَلَا يَنْقُصُ مِمَّا عِنْدَكَ شَيْءٌ، وَأَسْتَغْفِرُكَ اسْتَغْفَارَ مَنْ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، وَأَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ تَوَكَّلَ مَنْ يَعْلَمُ أَنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. (۲)

حضرت علی علیہ السلام کی دعا اور مناجات

۱۴۹۔ خدایا! میری معذرت طلبی تیری بارگاہ میں اس کی معذرت اور معافی کی طرح نہیں ہے جو قبول ہونے سے بے نیاز ہو، بس میری معذرت کو قبول فرما اے وہ بہترین اتا گاہ جس کی بارگاہ میں معذرت اور معافی طلب کرتے ہیں۔

۱۵۰۔ اصبح بن نباتہ نے کہا: امیر المؤمنین علیہ السلامؑ کو کرسجدہ میں کہا کرتے تھے۔ اے مولا میں تجھ سے مناجات اور التجا کر رہا ہوں جس طرح ایک حقیر اور عاجز غلام اپنے آقا سے مناجات کرتا ہے میں تجھ سے حاجت طلب کر رہا ہوں اُس کی طرح طلب کر رہا ہوں جو جانتا ہے کہ تو اسے عطا کرے گا اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس میں کمی نہیں آئے گی اور میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اس

۱۔ نہج السعادة ۱/۶، البلد الامین / ۳۱۶ باختلاف یسیر

۲۔ امالی الصدوق / ۲۱۱، روضة الواعظین ۲/۳۲۶



کی طرح معافی مانگتا ہوں جو جانتا ہے کہ تیرے سوا کوئی اس کے گناہوں کو معاف نہیں کرے گا اور تجھ پر توکل کر رہا ہوں اس کی طرح جو جانتا ہے تو ہر چیز پر قادر ہے۔

۳۵۔ اخلاصُ عَلَیِّ عَلَیْہِ السَّلَامُ

۱۵۱۔ وَقَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدُ الْمُؤَحِّدِينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ: مَا عَبْدْتُكَ خَوْفًا مِنْ تَارِكٍ وَلَا طَمَعًا فِي جَنَّتِكَ، لَكِنْ وَجَدْتُكَ أَهْلًا لِلْعِبَادَةِ فَعَبَدْتُكَ.... (۱)

۱۵۲۔ (فِي حَدِيثٍ) وَلَمَّا أَدْرَكَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِودٍ لَمْ يَضْرِبْهُ، فَوَقَعُوا فِي عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَرَدَّ عَنْهُ حَذِيفَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَهْ يَا حَذِيفَةُ! إِنْ عَلِيًّا سَيِّدُكُمْ سَبَبَ وَقَفَّتْهُ، ثُمَّ إِنَّهُ ضَرَبَهُ، فَلَمَّا جَاءَ سَأَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: قَدْ كَانَ شَتَمَ أُمِّي وَتَفَلَّ فِي وَجْهِ، فَخَشِيتُ أَنْ أَضْرِبَهُ لِحِطِّ نَفْسِي، فَتَرَكْتُهُ حَتَّى سَكَنَ مَا بِي ثُمَّ قَتَلْتُهُ فِي اللَّهِ. (۲)

حضرت علیؑ کا اخلاص

۱۵۱۔ امیر المؤمنینؑ سرورِ موحِّدین نے فرمایا: خدایا! میں تیری عبادت اس لیے نہیں کرتا کہ مجھے جہنم کی آگ کا خوف یا جنت کی لالچ ہے بلکہ تجھے پرستش اور عبادت کا لائق جانتا ہوں اسی لیے تیری عبادت کرتا ہوں۔

۱۔ البحار ۸۶/۷۰، عوالی اللئالی ۳۰۴/۱ باختلاف یسیر

۲۔ البحار ۳۱/۵۰



۱۵۲۔ حدیث میں نقل ہوا ہے کہ جس وقت علیؑ عمرو بن عبدودؓ پر غالب آئے تو اس پر ضرب نہ چلائی لوگوں نے حضرتؑ کے اس عمل کو غیب سمجھا لیکن حذیفہؓ نے حضرتؑ کا دفاع کیا پیغمبر خدا ﷺ نے فرمایا: یا حذیفہ: علیؑ اُخود اس کام کی وجہ بیان کرے گا عمرو بن عبدودؓ کو قتل کرنے کے بعد جب علیؑ پیغمبر ﷺ کے پاس آئے تو پیغمبر ﷺ نے اس کام کا سبب پوچھا علیؑ نے کہا: اس نے میری والدہ کو گالی دی اور اپنا آب دھان میرے چہرے پر پھینکا میں ڈر گیا کہ اگر اس کو قتل کرتا ہوں تو میرا غصہ اس میں شامل ہو جائے گا۔ اس لئے میں نے اس کو چھوڑ دیا جب میرا غصہ ٹھنڈا ہوا تب میں نے اس کو خدا کی خاطر واصلِ جہنم کیا۔

۴۶۔ لَا نَقْطَعُ النَّامَ

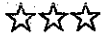
۱۵۳۔ رُوِيَ أَنَّ عَلِيًّا قَدْ أَصَابَ رَجُلَهُ فِي غَزْوَةِ أُحُدٍ سَهْمٌ صَعْبٌ إِخْرَاجُهُ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِإِخْرَاجِهِ حِينَ اشْتَغَالَ بِالصَّلَاةِ فَأَخْرَجُوهُ مِنْ رَجُلِهِ، فَقَالَ بَعْدَ فَرَاغِهِ عَنِ الصَّلَاةِ بَإَنَّهُ لَمْ يَلْتَفِتْ بِذَلِكَ. (۱)

حضرت علیؑ کا نماز میں خضوع و خشوع

۱۵۳۔ روایت میں نقل ہوا ہے کہ جنگِ اُحُد میں علیؑ کے پاؤں میں تیر لگا جس کا نکالنا



مشکل تھارسل خدائے علیہ السلام نے فرمایا: اس تیر کو اس وقت نکالیں جب علی علیہ السلام نماز کی حالت میں ہوں
ایسے ہی کیا گیا، علی علیہ السلام نے نماز پڑھنے کے بعد فرمایا میں بالکل متوجہ بھی نہیں ہوا۔



الفصل الرابع فی اخلاقہ و سیرتہ

۴۷۔ اخلاصہ فی التوکل علی اللہ

۱۵۴۔ بِالإِسْنَادِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: كَانَ قَبْرِ غُلَامٍ عَلِيٍّ يُحِبُّ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ حُبًّا شَدِيدًا إِذَا خَرَجَ عَلَى صَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ خَرَجَ عَلَى أَثَرِهِ بِالسَّيْفِ، فَرَأَاهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ: يَا قَبْرُ! مَا لَكَ؟ فَقَالَ: جِئْتُ لِأَمِيشِي خَلْفَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ: وَيَحْك! أَمِنْ أَهْلِ السَّمَاءِ تَحْرُسُنِي أَوْ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ؟ فَقَالَ: لَا، بَلْ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ فَقَالَ: إِنَّ أَهْلَ الْأَرْضِ لَا يَسْتَطِيعُونَ لِي شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ مِنَ السَّمَاءِ فَارْجِعْ فَارْجِعْ. (۱)

چوتھی فصل

حضرت علیؑ کے اخلاق اور سیرت

حضرت علیؑ کا توکل علی اللہ میں اخلاص

۱۵۴۔ امام صادقؑ سے منقول ہے انہوں نے فرمایا: علیؑ کا غلام قنبر آپ سے بہت



محبت کرتا تھا اس لیے جس وقت بھی علیؑ گھر سے خارج ہوتے تھے تو وہ تلوار اٹھا کر آپ کے پیچھے حرکت کرتا تھا، ایک رات آپ نے قبر کو دیکھا پوچھا کس لیے آئے ہو؟ جواب دیا یا امیر المؤمنینؑ! اس لیے آیا ہوں کہ آپ کے پیچھے چلوں آپ نے فرمایا: حیف ہو تم بڑا آیا تو چاہتا ہے میری اہل آسمان سے حفاظت کرے یا اہل زمین سے؟ کہا: اہل زمین سے فرمایا: اہل زمین خدا کے اذن کے بغیر میرے ساتھ کچھ بھی نہیں کر سکتے واپس جاؤ قبر واپس چلے گئے۔

۴۸۔ حُسْنُ خُلُقِهِ

۱۵۵۔ وَدَعَا عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ غُلَامًا لَهُ مِرَارًا فَلَمْ يُجِبْهُ، فَخَرَجَ فَوَجَدَهُ عَلِيٌّ بَابِ النِّبْتِ، فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَيَّ تَرْكُ إِجَابَتِي؟ قَالَ: كَسَلْتُ عَنْ إِجَابَتِكَ وَأَمِنْتُ عُقُوبَتَكَ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَنِي مِمَّنْ يَأْمَنُهُ خُلُقُهُ، اِمْضِ فَأَنْتَ حُرٌّ لِرُوحِهِ اللَّهِ. (۱)

۱۵۶۔ بِالإِسْنَادِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ: أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَاحِبَ رَجُلًا ذِمِّيًّا فَقَالَ لَهُ الذِّمِّيُّ: أَيَنْ تُرِيدُ يَا عَبْدَ اللَّهِ فَقَالَ: أُرِيدُ الْكُوفَةَ، فَلَمَّا عَدَلَ الطَّرِيقَ بِالذِّمِّيِّ عَدَلَ مَعَهُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ (لَهُ خ ل) الذِّمِّيُّ: أَلَسْتُ رَعِمْتُ أَنَّكَ تُرِيدُ الْكُوفَةَ؟ فَقَالَ لَهُ: بَلَى فَقَالَ لَهُ الذِّمِّيُّ: فَقَدْ تَرَكْتُ الطَّرِيقَ؟ فَقَالَ لَهُ: فَقَدْ عَلِمْتُ ذَلِكَ قَالَ: فَلِمَ عَدَلْتَ مَعِيَ وَقَدْ عَلِمْتَ ذَلِكَ؟ فَقَالَ لَهُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: هَذَا مِنْ تَمَامِ حُسْنِ الصُّحْبَةِ أَنْ يُشَيِّعَ الرَّجُلُ (صَاحِبَهُ خ ل)

هَنِيئَةٌ إِذَا فَارَقَهُ، وَكَذَلِكَ أَمَرْنَا نَبِيَّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ الدِّمِيُّ: هُكَذَا قَالَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ الدِّمِيُّ: لَا جَرَمَ إِنَّمَا تَبِعَهُ مَنْ تَبِعَهُ لِأَفْعَالِهِ الْكَرِيمَةِ فَأَنَا أَشْهَدُكَ أَنِّي عَلَى دِينِكَ وَرَجَعَ الدِّمِيُّ مَعَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَمَّا عَرَفَهُ أَسْلَمَ. (۱)

حضرت علیؑ عہدہ خصلت والے

۱۵۵۔ روایت میں نقل ہوا ہے کہ ایک دن علیؑ نے چند مرتبہ اپنے غلام کو آواز دی، غلام نے جواب نہ دیا۔ علیؑ گھر سے باہر آئے غلام کی پیٹھ کے پیچھے کھڑے ہو کر فرمایا: جواب کیوں نہیں دیا؟ غلام نے کہا: میں جواب دینے کی حالت میں نہیں تھا اور آپ کی سزا سے بھی امان میں تھا، علیؑ نے فرمایا: شکر ہے اس خدا کا جس نے مجھے ان میں سے قرار دیا ہے جن سے اُس کی مخلوق امان میں ہے۔ جاؤ، تم خدا کے راستے میں آزاد ہو۔

۱۵۶۔ امام صادقؑ نے فرمایا: علیؑ کا فرزند مئی کے ساتھ ہمسفر ہوئے اس شخص نے پوچھا: اے خدا کے بندے کہاں جاؤ گے؟ فرمایا: کوفہ جاؤں گا جب اس کا راستہ جدا ہوا تو علیؑ اس کے ساتھ چلتے رہے، اس شخص نے کہا کیا آپ نے نہیں کہا تھا کہ کوفہ جاؤں گا؟ فرمایا: ہاں اس نے کہا: یہ تو کوفہ کا راستہ نہیں ہے فرمایا: جانتا ہوں کہا: پھر کیوں میرے ساتھ آ رہے ہو؟ فرمایا: یہ کمالِ حُسنِ معاشرت ہے کہ جب انسان اپنے دوست سے جدا ہو تو چند قدم اور بھی اس کے ساتھ چلے ہمارے پیغمبر ﷺ نے ہمیں اس طرح حکم دیا ہے۔ دُئی نے کہا آپ کے پیغمبر نے اسی طرح

۱۔ حلیۃ الأبرار ۴۶۸/۱، البحار ۵۳/۴۱ باختلاف فی موارد

کہا ہے؟ فرمایا: جی ہاں، ذی قی نے کہا بس ان کی اچھی سیرت اور عمل دیکھ کر لوگ ان کے پیروکار بنے ہیں، میں تم کو اپنا گواہ بنا رہا ہوں کہ میں نے تمہارا دین قبول کر لیا ہے اس وقت وہ کافر ذی علی علیہ السلام کے ساتھ واپس آ گیا اور جب ان کو پہچان لیا تو مسلمان ہو گیا۔

۴۹۔ تَوَاضَعُهُ

۱۵۷۔ قَالَ صَعَصَعَةُ بْنُ صَوْحَانَ وَغَيْرُهُ مِنْ شِيعَتِهِ وَأَصْحَابِهِ: كَانَ فِينَا كَأَحَدٍ مِنَّا لَيْنٌ جَانِبٍ وَشِدَّةٌ تَوَاضَعٍ وَسَهْوَةٌ قِيَادٍ، وَكُنَّا نَهَايَهُ مَهَابَةً الْأَسِيرِ الْمَرْبُوطِ لِلسَّيَافِ الْوَاقِفِ عَلَى رَأْسِهِ. (۱)

۱۵۸۔ كَانَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَدْخُلُ السُّوقَ وَيَحْمِلُ التَّمْرَ وَالسُّوْيَقَ وَالْمَلْحَ وَأَشْبَاهَ ذَلِكَ فِي ثَوْبِهِ تَارَةً وَفِي يَدِهِ أُخْرَى وَيَقُولُ:

لَا يَنْقُصُ الْكَامِلُ مِنْ كَمَالِهِ مَا جَرَّ مِنْ نَفْعٍ إِلَى عِيَالِهِ (۲)

۱۵۹۔ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: خَرَجَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى أَصْحَابِهِ وَهُوَ رَاكِبٌ، فَمَشَوْا خَلْفَهُ، فَالْتَفَتَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ: لَكُمْ حَاجَةٌ؟ فَقَالُوا: لَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، وَلَكِنَّا نَحِبُّ أَنْ نَمْشِيَ مَعَكَ، فَقَالَ لَهُمْ: انْصَرِفُوا فَإِنَّ مَشَى الْمَاشِي مَعَ الرَّاكِبِ مَفْسَدَةٌ لِلرَّاكِبِ وَمَذَلَّةٌ لِلْمَاشِي.... (۳)

۱۔ احقاق الحق ۱۸/۱۵۲

۲۔ احقاق الحق ۱۸/۱۵۳، البحار ۳۱/۵۳ باختلاف فی موارد

۳۔ البحار ۳۱/۵۵، جامع أحاديث الشيعة ۶۱/۸۸۰ باختلاف يسير

حضرت علیؑ کی عاجزی اور انکساری

۱۵۷۔ صَعَصَعَةُ بنِ صَوْحَانَ چند شیعیانِ حیدرِ کرار اور آپؐ کے اصحاب نے کہا: امیر المؤمنینؑ ہمارے درمیان ہماری مانند تھے۔ آپؐ میں بہت زیادہ تواضع اور عاجزی تھی جس کی وجہ سے تمام لوگ آپؐ کی طرف مائل ہو جاتے تھے اس دوران ہم پر ہیبت اور خوف طاری ہو جاتا تھا اس طرح جیسے کوئی کسی اسیر کے سر پر تلوار اٹھائے کھڑا ہو۔

۱۵۸۔ روایت میں بیان ہوا ہے کہ امیر المؤمنینؑ جس وقت بازار جایا کرتے تھے تو کبھو راور آتا اور نمک کپڑے میں ڈال کر یا اپنے ہاتھوں میں اٹھا کر لے جاتے تھے اور فرمایا کرتے تھے اپنے عیال کے لیے خوراک لے جانا بہت ہی مفید ہے اور یہ انسان کے کمال میں کمی کا باعث نہیں بنتا۔

۱۵۹۔ امام صادقؑ نے فرمایا: ایک مرتبہ امیر المؤمنینؑ گھوڑے پر سوار تھے اور اپنے اصحاب کے قریب سے گزرے اصحاب نے آپؐ کا پیچھا کیا جب آپؐ کی نگاہ ان پر پڑی تو ان سے پوچھا آیا کوئی حاجت رکھتے ہو؟ انہوں نے کہا نہیں یا امیر المؤمنینؑ ہمیں آپؐ کے پیچھے چلنا اچھا لگتا ہے فرمایا: واپس لوٹ جاؤ کیونکہ سوار کے پیچھے پیدل چلنا اس کے لیے تباہی اور پیدل چلنے والے کے لیے ذلت کا باعث بنتا ہے۔

۵۰۔ حلمہ

۶۰۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ أَفْضَلُ النَّاسِ حِلْمًا. (۱)

۱۶۱۔ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَلَوْ كَانَ

الْحِلْمُ رَجُلًا؛ لَكَانَ عَلِيًّا. (۲)

حضرت علیؑ کا تحمل

۱۶۰۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ تحمل اور صبر میں لوگوں سے افضل ہیں۔

۱۶۱۔ ابن عباس سے نقل ہوا کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: اگر صبر اور تحمل انسانی شکل اختیار

کر لے تو وہ علیؑ ہوں گے۔

۵۱۔ صَبْرُهُ

۱۶۲۔ فِي خُطْبَةٍ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ... :فَرَأَيْتُمْ أَنَّ الصَّبْرَ عَلَى هَاتَا أُحْجَبِي،

فَصَبْرْتُ وَفِي الْعَيْنِ قَدَي، وَفِي الْحَلْقِ شَجَا أَرَى تُرَائِي نَهَبًا. (۳)

۱۶۳۔ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَرْفُوعًا) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

وَسَلَّمَ) يَا عَلِيُّ! كَيْفَ أَنْتَ إِذَا زَهَدَ النَّاسُ فِي الْآخِرَةِ وَرَغِبُوا فِي الدُّنْيَا وَأَكَلُوا التُّرَاثَ

أَكَلًا لَمًّا وَأَحْبَبُوا الْمَالَ حُبًّا جَمًّا وَاتَّخَذُوا دِينَ اللَّهِ دَغْلًا وَمَالَ اللَّهِ دُولًا قَالَ: قُلْتُ: يَا

۱۔ احقاق الحق ۱۵/۳۱۰

۲۔ الفصول المائة ۴/۱۸۳، فرائد السمطين ۲/۲۸۲

۳۔ نهج البلاغه فیض / ۳۷، صبحی الصالح / ۴۸، تذکرة الخواص / ۱۱۸ باختلاف فی موارد

رَسُولُ اللَّهِ! اتْرُكْهُمْ وَاتْرُكْ مَا فَعَلْتُمْ وَإِنِّي أَخْتَارُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالْذَّارَ الْآخِرَةَ وَأَصْبِرْ عَلَى مَصَائِبِ الدُّنْيَا وَهَوَاهَا حَتَّى أَلْحَقَ بِكَ بِمَشِيئَةِ اللَّهِ قَالَ: صَدَقْتَ يَا عَلِيُّ! اللَّهُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ بِهِ. (۱)

حضرت علیؑ کا صبر

۱۶۲۔ حضرت نے نبج البلاغہ میں ارشاد فرمایا: جب میں نے دیکھا کہ ابھی صبر کے سوا اور کوئی چارہ نہیں تو میں نے صبر کر لیا اس طرح جیسے کسی کی آنکھ میں کانٹا اور گردن میں ہڈی پھنسی ہوئی ہو میں دیکھ رہا تھا کہ میری میراث لوٹی جا رہی ہے۔

۱۶۳۔ حضرت علیؑ نے فرمایا: مجھ سے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! تم اس وقت کیسے ہو گے جب لوگ آخرت کو بھول کر دنیا کے ساتھ دل لگائیں گے ثروت کو ایک ہی وقت میں کھا جائیں گے اور مال اور دولت سے بہت زیادہ محبت رکھیں گے خدا کے دین کو فریب کاری اور دھوکے کا وسیلہ بنائیں گے اور بیت المال کو ایک دوسرے کے ہاتھ میں چرخائیں گے؟ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں ان کو اور ان کے کاموں کو چھوڑ کر خدا اور پیغمبر ﷺ اور آخرت کے راستے کا انتخاب کروں گا اور دنیا کے مصائب پر صبر کروں گا یہاں تک کہ رضایت الہی سے آپ کے ساتھ ملحق ہو جاؤں۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! تم نے سچ کہا، خدا یا! علیؑ کے ساتھ ایسا ہی کرنا۔

٥٢- عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرُحْمَتُهُ

١٦٣- عَنْ قَمِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ أَزْهَدَ فِي الدُّنْيَا مِنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (١)

١٦٥- بِإِسْنَادٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَدْ زَيَّنَكَ بِزِينَةٍ لَمْ تُزَيَّنِ الْعِبَادُ بِزِينَةٍ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مِنْهَا: هِيَ زِينَةُ الْأَبْرَارِ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، الرُّحْدُ فِي الدُّنْيَا فَيَجْعَلَكَ لَا تَرُزُّ مِنَ الدُّنْيَا شَيْئًا وَلَا تَرُزُّ الدُّنْيَا مِنْكَ شَيْئًا وَوَهَبَ لَكَ حُبَّ الْمَسَاكِينِ فَيَجْعَلَكَ تَرْضَى بِهِمْ أَتْبَاعًا وَيَرْضُونَ بِكَ إِمَامًا. (٢)

١٦٦- بِإِسْنَادٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْبَاقِرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ: وَاللَّهِ إِنْ كَانَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَيَأْكُلُ أَكْلَ الْعَبْدِ وَيَجْلِسُ جِلْسَةَ الْعَبْدِ، وَإِنْ كَانَ لَيَشْتَرِي الْقَمِيصَيْنِ السُّبُلَانَيْنِ فَيُخَيِّرُ غُلَامَهُ خَيْرَهُمَا ثُمَّ يَلْبَسُ الْآخَرَ. (٣)

١٦٧- كَانَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَلْبَسُ لِبَاسًا مَرْقُوعًا وَنَعْلَانِ مِنْ لَيْفٍ. (٤)

١٦٨- بِإِسْنَادٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ وَيُصْلِحُ الْأُخْرَى لَا يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا. (٥)

١- كشف الغمة ١/ ١٢٥

٢- إحقاق الحق ٣/ ٣٩٠، اليقين ٨٥، المحجة البيضاء ١٩٠/ ٣، كشف الغمة ١/ ١٢٠

باختلاف في موارد

٣- أمالي الصدوق / ٢٣٢، روضة المتقين ١٣/ ٢٢٢ باختلاف في موارد

٤- إحقاق الحق ٨/ ٣٠١ ٥- الكافي ٦/ ٢٤٤

۱۶۹۔ وَكَانَ عَلَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَرْفَعُ قِمِيصَهُ، وَيَقُولُ: إِنَّ لُبْسَ الْمَرْفُوعِ يُخَشِّعُ

الْقَلْبَ وَيَقْتَدِي بِهِ الْمُؤْمِنُ. (۱)

۱۷۰۔ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّ اللَّهَ جَعَلَنِي إِمَامًا لِّخَلْقِهِ فَقَرَضَ عَلَيَّ

التَّقْدِيرَ فِي نَفْسِي وَمَطْعَمِي وَمَشْرَبِي وَمَلْبَسِي كَضَعَاءِ النَّاسِ كَيْ يَقْتَدِيَ الْفَقِيرُ بِفَقْرِي وَلَا يُطْغِيَ الْغَنَى غِنَاهُ. (۲)

۱۷۱۔ بِالإِسْنَادِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

يَقُولُ: كَانَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَشْبَهَ النَّاسِ طُعْمَةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ الْخُبْزَ وَالْخَلَّ وَالزَّيْتَ وَيُطْعِمُ النَّاسَ الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ. (۳)

حضرت علیؑ کا زہد

۱۶۳۔ قمیصہ بن جابر نے کہا: میں نے اس دنیا میں کسی کو بھی علیؑ سے زیادہ زاہد نہیں

دیکھا۔

۱۶۵۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! خدا نے تم کو اس دنیا میں ایک ایسی زینت سے

نوازا ہے جو خدا کے نزدیک بہترین زینت ہے، کسی اور کو اس زینت سے نہیں نوازا، یہ زینت ان کی

زینت ہے جو خدا کے نزدیک صالحین میں سے گئے جاتے ہیں اور یہ نیکی دنیا میں ہے تم کو خدا نے

۱۔ احقاق الحق ۳۰۳/۸

۲۔ حلیۃ الأبرار ۳۴۰/۱

۳۔ الکافی ۳۳۱/۶

ایسے قرار دیا ہے کہ دنیا تم سے دور ہے اور تم دنیا سے بیزار ہو اور تم کو مساکین کا دوست بنایا اور تم کو ایسے قرار دیا کہ تم ان کی پیروی سے خوش ہو اور وہ تمہاری امامت سے خوشحال ہیں۔

۱۶۶۔ امام باقر علیہ السلام سے نقل ہوا انہوں نے فرمایا: خدا کی قسم علی علیہ السلام غلاموں کی مانند کھانا کھاتے تھے اور ان کی طرح بیٹھتے تھے اور معمولاً دو لباس سنبلانی خرید کرتے تھے ان میں سے بہترین اور عمدہ لباس غلام کو دیا کرتے تھے اور دوسرا خود پہنا کرتے تھے۔

۱۶۷۔ روایت میں نقل ہوا کہ علی علیہ السلام پیوند لگا ہوا لباس پہنتے تھے اور آپ کے جوتے کجھور کی چھال سے بنے ہوئے تھے۔

۱۶۸۔ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: علی علیہ السلام بعض اوقات پاؤں میں ایک جوتا پہن کر چلتے تھے اور دوسرے کی حرمت کرتے تھے اور اس کام کو عیب نہیں سمجھتے تھے۔

۱۶۹۔ روایت میں نقل ہوا کہ علی علیہ السلام اپنے لباس کو خود پیوند لگاتے تھے اور فرماتے تھے پیوند والا لباس دل میں عاجزی اور انکساری پیدا کرتا ہے اور مؤمنین اس کی پیروی کرتے ہیں۔

۱۷۰۔ امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا: خداوند متعال نے مجھے لوگوں کا امام بنایا اور مجھ سے اقرار لیا گیا ہے کہ میں اپنی خوراک، لباس، اور خورد و نوش میں مسکین اور غریب لوگوں کی مانند زندگی بسر کروں تاکہ محتاج اور نیاز مند لوگ میرے فقر کی اطاعت کریں اور مالدار لوگ بے نیازی کی وجہ سے طاغوت اختیار نہ کریں۔

۱۷۱۔ زید بن حسن نے کہا میں نے امام صادق علیہ السلام سے سنا انہوں نے فرمایا: امیر المؤمنین علیہ السلام اپنی خوراک میں رسول اکرم ﷺ سے سب سے زیادہ مُشاہ تھے خود روٹی، سرکہ اور زیتون کا تیل کھایا کرتے تھے اور لوگوں کو روٹی اور گوشت دیا کرتے تھے۔

۵۳۔ الدُّنْيَا عِنْدَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۱۷۲۔ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لِدُنْيَاكُمْ عِنْدِي أَهْوَنُ مِنْ عُرَاقِ خَنْزِيرٍ عَلَى يَدِ

مَجْدُومٍ. (۱)

۱۷۳۔ وَقَالَ (عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ): يَا دُنْيَا يَا دُنْيَا ابْنِي تَعَرَّضْتَ، أَمْ إِلَيَّ تَشَوَّقْتَ؟

لَا حَانَ حِينَكَ هَيْهَاتَ غُرَّتِي غَيْرِي لَا حَاجَةَ لِي فِيكَ، قَدْ طَلَقْتُكَ ثَلَاثًا لَا رَجْعَةَ لِي فِيكَ، وَلَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

طَلَقْتُ الدُّنْيَا ثَلَاثًا وَاتَّخَذْتُ زَوْجًا سِوَاهَا

إِنَّهَا زَوْجَةٌ سَوَاءٌ لِأَتْبَالِي مَنْ أَتَاهَا (۲)

۱۷۴۔ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ: دَخَلْتُ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِبَدْيِ قَارِ

وَهُوَ يَخْصِفُ نَعْلَهُ، فَقَالَ لِي: مَا قِيَمَةُ هَذَا النَّعْلِ؟ فَقُلْتُ: لَا قِيَمَةَ لَهَا، فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: وَاللَّهِ لَهِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ إِمْرَتِكُمْ إِلَّا أَنْ أَقِيمَ حَقًّا أَوْ أَدْفَعَ بَاطِلًا.... (۳)

دنیا حضرت علیؑ کی نگاہ میں

۱۷۲۔ حضرت علیؑ نے فرمایا: آپ کی یہ دنیا میرے نزدیک اس خنزیر کی ہڈی سے بھی

پست تر ہے جو جذامی شخص کے ہاتھ میں ہے۔

۱۔ غرر الحکم / ۵۸۲

۲۔ مناقب آل أبیطالب / ۲ / ۱۰۲

۳۔ نهج البلاغه فیض / ۱۰۲، تذکرة الخواص / ۱۱۰ باختلاف یسیر

۱۷۳۔ امیر المؤمنین علیؑ نے فرمایا: اے دنیا! اے دنیا! آیا اپنے آپ کو مجھے پیش کر رہی ہو اور مجھ سے محبت کرنا چاہتی ہو؟ کبھی بھی تیرا وقت نہیں آئے گا افسوس! کسی اور کو دھوکا اور فریب دے، مجھے تیری ضرورت نہیں، میں نے تجھے تین طلاقیں دی ہیں اور تجھ سے رجوع نہیں کروں گا۔ (یہ شعر بھی حضرت علیؑ کا ہے)

دنیا کو تین طلاقیں دے کر دوسری شریکِ حیات کا انتخاب کر لو، کیونکہ وہ بُری ہمسفر ہے اور اس کے لیے فکر مند نہ ہو کہ کون اس کا پیچھا کرتا ہے۔

۱۷۴۔ عبداللہ بن عباس سے نقل ہے کہ میں ”ذی قار“ میں علیؑ کے پاس گیا اس وقت حضرت اپنے جوتے کو پیوند لگا رہے تھے مجھ سے پوچھا: اس جوتے کی اہمیت کیا ہے؟ میں نے کہا: کوئی اہمیت نہیں: فرمایا: خدا کی قسم یہ جوتا میرے نزدیک تمہاری حکمرانی سے محبوب تر ہے اور اس کی قدر و قیمت اس سے زیادہ ہے مگر یہ کہ میں حق کے لیے قیام کروں یا باطل کو روک لوں۔

۵۴۔ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَبِيعُ سَيْفَهُ

۱۷۵۔ عَنْ أَبِي حَيَّانَ التِّيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْمَنْبَرِ يَقُولُ: مَنْ يَشْتَرِي مِنِّي سَيْفِي هَذَا؟ فَلَوْ كَانَ عِنْدِي ثَمَنُ إِزَارٍ مَا بَعْتُهُ، فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: نُسَلِّفُكَ ثَمَنَ إِزَارٍ (قَالَ): قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: وَكَانَتْ بِيَدِهِ الدُّنْيَا كُلُّهَا إِلَّا مَا كَانَ مِنَ الشَّامِ. (۱)

۱۷۶۔ بِإِسْنَادٍ، عَنْ مَجْمَعِ التِّيمِيِّ قَالَ: خَرَجَ عَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ

۱۔ فضائل الخمسة ۳/۳، احقاق الحق ۸/۲۵۱، الاستيعاب ۳/۱۱۱۲، الامام علی ۳/۲۳۷ باختلاف فی موارد

السَّلَامُ بِسَيْفِهِ إِلَى السُّوقِ فَقَالَ: مَنْ يَشْتَرِي مِنِّي سَيْفِي هَذَا فَلَوْ كَانَ عِنْدِي أَرْبَعَةُ
دَرَاهِمَ اشْتَرِي بِهَا إِذَا مَا بَعْتَهُ. (۱)

حضرت علیؑ اپنی تلوار فروخت کرتے ہیں

۱۷۵۔ ابو حیان تمیمی نے اپنے والد سے نقل کیا اس نے کہا: میں نے علیؑ کو منبر پر دیکھا
فرما رہے تھے کون میری تلوار کو خریدے گا؟ اگر میرے پاس قمیض خریدنے کی رقم ہوتی تو اس کو نہ
بیچتا۔ پس ایک آدمی نے کھڑے ہو کر کہا: ہم ایک قمیض کی رقم آپ کو قرض دیتے ہیں راوی کہتا ہے:
عبدالرزاق نے کہا: اس وقت کی بات ہے جب کہ پوری دنیا کی حکمرانی علیؑ کے پاس تھی سوائے
شام کے۔

۱۷۶۔ مجمع تمیمی نے کہا: علی بن ابی طالبؑ کے ہاتھ میں تلوار تھی بازار میں آئے اور فرمایا:
کون میری اس تلوار کو خریدے گا؟ اگر میرے پاس قمیض خریدنے کے لیے چار درہم ہوتے تو میں
اس تلوار کو فروخت نہ کرتا۔

۵۵۔ قَنَاعَةُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۱۷۷۔ بِإِسْنَادٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبْعِيِّ قَالَ: كُنْتُ عَلَى غُنْقِ أَبِي يَوْمَ
الْجُمُعَةِ وَامِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِيطَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَخْطُبُ وَهُوَ يَتَرَوَّحُ بِكُمِّهِ فَقُلْتُ:

يَا أَبُةَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَجِدُ الْحَرَّ؟ أَفَقَالَ لِي: لَا يَجِدُ حَرًّا وَلَا بَرْدًا، وَلَكِنَّهُ غَسَلَ قَمِيصَهُ وَهُوَ رَطْبٌ وَلَا لَهُ غَيْرُهُ فَهُوَ يَتَرَوَّحُ بِهِ. (١)

١٤٨ - عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالَا: دَخَلْنَا عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَيْنَ يَدَيْهِ طَبَقٌ مِنْ خُوصٍ عَلَيْهِ قُرْصٌ أَوْ قُرْصَانٍ مِنْ شَعِيرٍ وَإِنْ أَسْطَارَ النُّخَالَةِ لَتَبَيَّنَ فِي الْخُبْزِ وَهُوَ يَكْسِرُ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَيَأْكُلُ بِمِلْحٍ جَرِيشٍ، فَقُلْنَا لِجَارِيَةٍ لَهُ سَوْدَاءَ اسْمُهَا فَضَّةٌ: أَلَا نَخَلَّتْ هَذَا الدَّقِيقُ لِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ؟ فَقَالَتْ: يَا أَكُلُ هُوَ أَلْمَهَنَّا وَيَكُونُ الْوَرُزُّ فِي غُنْفَيَّ؟ أَتَقْبَسَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَالَ: إِنَّا أَمَرْتُهُنَّ أَنْ لَا تَنَخُلَهُ، قُلْنَا: وَلِمَ يَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ: ذَلِكَ لِأَجْدَرُ أَنْ تُذَلَّ النَّفْسُ وَيَقْتَدِيَ بِى (لِي خ ل) الْمُؤْمِنُ وَالْحَقُّ بِأَصْحَابِي. (٢)

١٤٩ - رَوَى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَفْلَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَوَجَدْتُهُ جَالِسًا وَبَيْنَ يَدَيْهِ إِنَاءٌ فِيهِ لَبَنٌ أَجْدَرِيحٌ حُمُوصَتِهِ فِي يَدِهِ رَغِيفٌ أَرَى قِشَارَ الشَّعِيرِ فِي وَجْهِهِ وَهُوَ يَكْسِرُهُ بِيَدِهِ وَيَطْرَحُهُ فِيهِ، فَقَالَ: أَذُنٌ فَأَصِيبُ مِنْ طَعَامِنَا، فَقُلْتُ: إِنِّي صَائِمٌ.... (٣)

١٨٠ - وَرَوَى أَنَّ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ اجْتَارَ بِقَصَابٍ وَعِنْدَهُ لَحْمٌ سَمِينٌ، فَقَالَ (يَا) أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ: هَذَا اللَّحْمُ سَمِينٌ أَشْتَرِمْنَهُ، فَقَالَ لَهُ: لَيْسَ الثَّمَنُ حَاضِرًا، فَقَالَ: أَنَا أَصْبِرُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ لَهُ: أَنَا أَصْبِرُ عَنِ اللَّحْمِ. (٤)

١ - الغارات ٩٨/١

٢ - مجموعة ورام ٢٨٨/١، احقاق الحق ٢٤٤/٨

٣ - ارشاد القلوب / ٢١٥

٤ - ارشاد القلوب / ١١٩

۱۸۱۔ قَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّ أَمِيرَكُمْ هَذَا قَدْ رَضِيَ مِنْ دُنْيَاكُمْ بِطَمَرِيهِ،

وَأِنَّهُ لَا يَأْكُلُ اللَّحْمَ فِي السَّنَةِ إِلَّا الْفَلْدَةَ مِنْ كَيْدِ أَضْحِيَّةٍ. (۱)

حضرت علیؑ کی قناعت

۱۷۷۔ ابواسحاق سمیعی سے نقل ہوا اس نے کہا: جمعہ کے دن میں اپنے والد کے کندھے پر سوار تھا اس وقت امیر المؤمنینؑ خطبہ پڑھ رہے تھے اور اپنی استیوں کو حرکت دے رہے تھے میں نے اپنے والد سے کہا: امیر المؤمنینؑ گرمی محسوس کر رہے ہیں، میرے والد نے کہا: نہ گرمی محسوس کر رہے ہیں اور نہ سردی بلکہ ان کی قمیض گیلی ہے چونکہ اس کے علاوہ اُن کے پاس کوئی اور قمیض نہیں اس کو ہلارہے ہیں تاکہ خشک ہو جائے۔

۱۷۸۔ اسود اور علقمہ کہتے ہیں: ہم علیؑ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے دیکھا کہ آپ کے سامنے کھجور کے پتوں سے بنا ہوا تھال رکھا ہوا تھا اور اس میں ایک یا دو روٹیاں جو کی رکھی ہوئیں تھیں جن پر بھوسی ظاہر تھی اور علیؑ اروٹی کو زانو سے توڑ کر نمک کے ساتھ تناول فرما رہے تھے ہم نے ان کی حبشی کنیز جس کا نام فضہ تھا اس سے کہا: امیر المؤمنینؑ کے لیے آٹا کیوں نہیں چھانا؟ کنیز نے کہا: آیا امیر المؤمنینؑ خوش مزہ اور لذیذ کھانا کھائیں اور اس کا گناہ مجھ پر ہو؟ علیؑ مسکرائے اور فرمایا: میں نے اسے کہا ہے کہ آٹے کو صاف نہ کرے ہم نے کہا کیوں؟ یا امیر المؤمنینؑ انہوں نے فرمایا: یہ اپنے نفس کو حقیر اور ذلیل کرنے کے لیے بہتر ہے، کیونکہ

مؤمنین میری پیروی کرتے ہیں اور میں بھی اپنے اصحاب کے ساتھ متصل ہو جاؤں۔

۱۷۹۔ سوید بن غفلہ نے کہا: ہم علیؑ کے پاس گئے دیکھا آپ بیٹھے ہوئے تھے اور آپ کے سامنے ایک برتن رکھا ہوا تھا جس میں تھوڑی سی لسی تھی اور اس کی کھٹائی کی بو محسوس ہو رہی تھی جو سے بنی ہوئی روٹی جس پر جو کے چھلکے ظاہر تھے ان کے ہاتھ میں تھی اس کو توڑ کر لسی میں ڈال رہے تھے اور مجھ سے فرمایا: میرے قریب آؤ اور ہمارے ساتھ کھانا کھاؤ، میں نے عرض کی میرا روزہ ہے۔

۱۸۰۔ نقل ہوا کہ علیؑ ایک قصاب کے قریب سے گذرے اس کے پاس موٹا تازہ گوشت رکھا ہوا تھا اس نے امیر المؤمنینؑ سے کہا: یا امیر المؤمنینؑ یہ موٹا اور تازہ گوشت ہے مجھ سے خرید لو علیؑ نے فرمایا: پیسے نہیں ہیں قصاب نے کہا: میں صبر کر لوں گا فرمایا: میں گوشت کھانے سے صبر کر لوں گا۔

۱۸۱۔ حضرت علیؑ نے فرمایا: تمہارا حکمران تمہاری اس دنیا میں دوپڑا نے لباس پر راضی ہے اور پورے سال میں گوشت نہیں کھا تا فقط قربانی کا تھوڑا سا جگر اس کے لیے کفایت کرتا ہے۔

۵۶۔ طَعَامُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۱۸۲۔ وَعَنِ الْأَخْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَدْ إِفْطَارَهُ إِذَا دَعَا بِجَرَابٍ مَخْتُومٍ فِيهِ سَوِيقُ الشَّعِيرِ قُلْتُ لَهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ خَفْتُ أَنْ يُؤْخَذَ مِنْهُ فَخَتَمْتُ فِيهِ؟ قَالَ: لَا وَلَكِنِّي خَفْتُ أَنْ يُلَيِّنَهُ "يُلَنُّهُ ظ" الْحَسَنُ أَوِ الْحُسَيْنُ بِسَمْنٍ أَوْ زَيْتٍ قُلْتُ: هُمَا حَرَامٌ عَلَيْكَ؟ قَالَ: لَا وَلَكِنْ يَجِبُ عَلَى الْأَيْمَةِ أَنْ يَغْتَدُّوا بِغَدَاءٍ

صُعْفَاءِ النَّاسِ وَأَفْقَرِهِمْ كَيْلًا يَشْكُو الْفَقِيرُ مِنْ فَقْرِهِ وَلَا يَطْغَى الْغَنَى لِفَنَاءِهِ. (١)

١٨٣ - كَانَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَطْبُخُ فِي كُلِّ يَوْمٍ صَاعًا مِنَ الشَّعِيرِ وَوَضَعَهُ فِي شَيْءٍ وَيَخْتِمُ رَأْسَهُ وَيَأْكُلُ مِنْهُ عِنْدَ افْطَارِهِ قُرْصًا، وَقَدْ يَأْكُلُ مِنْ دَقِيقِهِ غَيْرَ مَطْبُوخٍ، وَسُئِلَ عَنْ خَتَمِهِ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَخَافَةٌ أَنْ يَلْتَهُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ بِزَيْتٍ. (٢)

١٨٤ - وَكَانَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَخْتِمُ عَلَى الْجِرَابِ الَّذِي فِيهِ دَقِيقُ الشَّعِيرِ الَّذِي يَأْكُلُ مِنْهُ وَيَقُولُ: لَا أَحِبُّ أَنْ يَدْخُلَ بَطْنِي إِلَّا مَا أَعْلَمُ. (٣)

١٨٥ - عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: أَتَى أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِقَالُودَجٍ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ، وَقَالَ: شَيْءٌ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا أَحِبُّ أَنْ أَكُلَ مِنْهُ. (٤)

١٨٦ - عَنْ حَبَّةِ الْعُرَيْبِيِّ: أَنَّ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَى بِالْقَالُودَجِ فَوَضَعَ قُدَّامَهُ فَقَالَ: وَاللَّهِ إِنَّكَ لَطَيِّبُ الرَّيْحِ، حَسَنُ اللَّوْنِ، طَيِّبُ الْمَطْعَمِ، وَلَكِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أُعَوِّدَ نَفْسِي مَا لَمْ تَعْتَدِ. (٥)

١٨٧ - عَنْ سَعْدِ بْنِ كَلْبٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، فَذَكَرَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَافْطَرَاهُ وَمَدَحَهُ بِمَا هُوَ

١ - احقاق الحق ٢٨٣/٨

٢ - احقاق الحق ٢٨٣/٨

٣ - احقاق الحق ٢٨٠/٨

٤ - ارشاد القلوب / ٢١٥، المناقب للخوارزمي، احقاق الحق ٢٨٤/٨. باختلاف يسير

٥ - احقاق الحق ٢٨٦/٨

أَهْلُهُ. ثُمَّ قَالَ: وَاللَّهِ مَا أَكَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ الدُّنْيَا حَرَامًا قَطُّ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ، وَمَا عَرِضَ لَهُ أَمْرَانِ قَطُّ هُمَا لِلَّهِ رِضَى إِلَّا أَخَذَ بِأَشَدِّهِمَا عَلَيْهِ فِي دِينِهِ.... (۱)

حضرت علیؑ کی غذا

۱۸۲۔ اخف بن قیس نے کہا: افطار کے وقت میں حضرت علیؑ کی خدمت میں پہنچا حضرت نے جو کے آنے کی تھیلی منگوائی جس کا منہ بندھا ہوا تھا میں نے کہا: یا امیر المؤمنینؑ اس خوف سے کہ کوئی اس تھیلی میں سے کچھ آٹا اٹھانے لے منہ باندھ کے رکھا ہوا ہے؟ فرمایا: نہیں! مجھے ڈر ہے کہ کہیں حسن یا حسینؑ اس آٹے پر مکھن یا زیتون کا تیل نہ لگا دیں۔ ہم نے کہا: کیا یہ دونوں چیزیں آپ پر حرام ہیں؟ فرمایا: نہیں! لیکن رہبران قوم پر لازم ہے کہ ان کی غذا ایسی ہو جیسی غریب لوگ کھاتے ہیں تاکہ غریب اور محتاج لوگ اپنی غربت اور فقر کی شکایت کرنے والے نہ ہوں اور دولت مند لوگ بے نیازی کی وجہ سے سرکشی اختیار نہ کریں۔

۱۸۳۔ روایت میں نقل ہوا کہ علیؑ روزانہ تین کلو جو کے آٹے سے روٹی بنا کر اسے تھیلی میں ڈال کر تھیلی کا منہ بند کر دیتے تھے افطار کے وقت اس میں سے ایک روٹی نکال کر تناول فرماتے تھے اور کبھی کبھار صرف ستو تناول کرتے تھے حضرتؑ سے تھیلی کے باندھنے کے بارے میں پوچھا گیا فرمایا مجھے خوف ہے کہ حسنؑ اور حسینؑ اس پر گھی نہ لگا دیں۔



۱۸۴۔ روایت میں بیان ہوا ہے کہ علیؑ جس تھیلی میں جو کا آٹا تھا اس میں سے تناول فرما کر اس کو باندھ دیتے تھے اور فرماتے تھے میں پسند نہیں کرتا کہ سوائے اس چیز کے جسے میں جانتا ہوں کوئی چیز مجھے شکم میں داخل ہو۔

۱۸۵۔ عدی بن ثابت نے کہا: امیر المؤمنینؑ کے لئے فالودہ لایا گیا، حضرتؑ نے کھانے سے انکار کیا اور فرمایا: میں اس چیز کو کھانا پسند نہیں کرتا جسے رسول خدا ﷺ نے نہ کھایا ہو۔

۱۸۶۔ جبہ عرنی نے کہا: علیؑ کے لیے فالودہ لایا گیا اور اسے آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا، علیؑ نے فرمایا: خدا کی قسم تو بہت خوش رنگ خوشبودار اور لذیذ ہے، لیکن میں پسند نہیں کرتا کہ جس چیز کی مجھے عادت نہیں اس کی عادت ڈالوں۔

۱۸۷۔ سعد بن مکتوم نے کہا: ہم امام صادقؑ کی خدمت میں تھے آپؑ نے امیر المؤمنینؑ کے فضائل بیان کیے جن فضائل کے حضرت لائق تھے ان کی شان میں بیان فرمائے۔ اس کے بعد فرمایا: خدا کی قسم! علی ابن ابی طالبؑ نے دنیا میں کبھی بھی حرام نہیں کھایا یہاں تک کہ اس دنیا سے رخصت ہو گئے اور کوئی دو چیزیں جو باعثِ خوشنودی خدا تھیں ان کو پیش نہیں کی گئیں مگر یہ کہ ان میں سے اہم ترین کو اپنے دین کے لیے پسند کیا۔

الفصل الخامس

فی عدالتہ وحفظہ لبیت المال

۵۷۔ عدالتہ

۱۸۸۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ أَعْدَلُ النَّاسِ فِي

الرَّعِيَّةِ. (۱)

۱۸۹۔ وَقَالَ (عَلِيٌّ) عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي بَعْضِ خُطْبِهِ: وَاللَّهِ لَوْ أُعْطِيَ الْأَقَالِمُ

السَّبْعَةَ بِمَا تَحْتَ أَفْلَاحِهَا عَلَى أَنْ أُغْصَى اللَّهُ فِي نَمْلَةٍ أُسْلِبَهَا جَلَبَ شَعِيرَةٍ مَا فَعَلْتُهُ،
وَإِنْ دُنِيَائَكُمْ عِنْدِي لِأَهْوَنِ مِنْ وَرْقَةٍ فِي فَمٍ جَرَادَةٍ تَقْضُمُهَا، مَا لِعَلِيٍّ وَنَعِيمٍ يَفْنَى وَلَذَّةٍ لَا
تَبْقَى؟ (۲)

پانچویں فصل

حضرت علیؑ کی عدالت اور بیت المال کی تقسیم

حضرت علیؑ کی عدالت

۱۸۸۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: علیؑ میری رعیت میں عادل ترین فرد ہیں۔

۱۔ احقاق الحق ۱۵ / ۳۹۲

۲۔ سفینة البحار ۳ / ۱۳۱



۱۸۹۔ علیؑ نے ایک خطبے میں فرمایا: خدا کی قسم اگر مجھے سات آسمانوں کے نیچے جو کچھ بھی ہے اس کی ولایت دی جائے تاکہ میں ایک چوٹی کے حق میں خدا کی نافرمانی کروں اور جو کے چھلکے کو اس سے لے لوں میں ہرگز ایسا نہیں کروں گا قطعاً یہ تمہاری دنیا میرے نزدیک اس پتے سے بھی پست تر ہے جسے ٹڈی اپنے منہ میں چباتی ہے۔ علیؑ کو ان فانی نعمتوں اور ختم ہونی والی لذتوں سے کیا کام؟! کیا کام؟!

۵۸۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَيَّتَ مَالِ الْمُسْلِمِينَ

۱۹۰۔ بِإِسْنَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّوْفَلِيِّ رَفَعَهُ إِلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ ذَكَرَ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَتَبَ إِلَى عَمَالِهِ: اذْقُوا أَقْلَامَكُمْ، وَقَارِبُوا بَيْنَ سَطُورِكُمْ، وَاحْذِقُوا عَنِّي فُضُولَكُمْ، وَأَقْصِدُوا قُصْدَ الْمَعَانِي، وَإِيَّاكُمْ وَالْإِكْثَارَ، فَإِنَّ أَمْوَالَ الْمُسْلِمِينَ لَا تَحْتَمِلُ الْإِضْرَارَ. (۱)

۱۹۱۔ ... عَنْ هِلَالِ بْنِ مُسْلِمٍ الْجَحْدَرِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي حَرَّةَ - أَوْ حَوَّةَ - قَالَ: شَهِدْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَى بِمَالٍ عِنْدَ الْمَسَاءِ، فَقَالَ: اقْسِمُوا هَذَا الْمَالِ: فَقَالُوا: قَدْ أَمْسَيْنَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَأَخْرَجَهُ إِلَى غَدٍ، فَقَالَ لَهُمْ: تَقْبَلُونَ أَنْ أَعِيشَ إِلَى الْغَدِ؟ فَقَالُوا: مَاذَا بَأْيَدِنَا؟ قَالَ: فَلَا تَوَخَّرُوهُ حَتَّى تُقْسِمُوهُ، فَأَتَيْتُ بِشَمْعٍ فَقَسَمُوا ذَلِكَ الْمَالِ مِنْ تَحْتِ لَيْلِهِمْ. (۲)

۱۹۲۔ وَكَانَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُقَسِّمُ مَا فِي بَيْتِ الْمَالِ كُلِّ جُمُعَةٍ حَتَّى لَا

۱۔ الخصال ۳۱۰/۳، نهج السعادة ۳۰/۳، البحار ۱۰۵/۴۱

۲۔ البحار ۱۰۷/۴۱

يَتْرُكَ فِيهِ شَيْئًا، وَدَخَلَ مَرَّةً إِلَى بَيْتِ الْمَالِ فَوَجَدَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ فَقَالَ: يَا صَفْرَاءُ! اَصْفِرِي وَيَا بَيْضَاءُ! اَبْيَضِي وَغَرِي غَيْرِي لَا حَاجَةَ لِي فِيكَ. (۱)

۱۹۳۔ بِالْإِسْنَادِ، عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا أَتَى بِالْمَالِ، أَدْخَلَهُ بَيْتَ مَالِ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ جَمَعَ الْمُسْتَحِقِّينَ ثُمَّ ضَرَبَ يَدَهُ فِي الْمَالِ فَتَنَّهُ يَمْنَةً وَيَسْرَةً وَهُوَ يَقُولُ: يَا صَفْرَاءُ يَا بَيْضَاءُ! إِلَّا تَغْرِينِي غَرِي غَيْرِي:

هَذَا جَنَائِي وَخِيَارُهُ فِيهِ إِذْ كُلُّ جَانٍ يَدُهُ إِلَى فِيهِ
ثُمَّ لَا يَخْرُجُ حَتَّى يُفَرِّقَ مَا فِي بَيْتِ مَالِ الْمُسْلِمِينَ وَيُؤْتِيَ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ، ثُمَّ يَأْمُرُ أَنْ يُكْنَسَ وَيُرَشَّ، ثُمَّ يُصَلِّي فِيهِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ يُطْلِقُ الدُّنْيَا ثَلَاثًا، يَقُولُ بَعْدَ التَّسْلِيمِ: يَا دُنْيَا لَا تَتَعَرِّضِينَ لِي وَلَا تَتَشَوَّقِينَ وَلَا تَغْرِينِي، فَقَدْ طَلَقْتُكَ ثَلَاثًا لَا رَجْعَةَ لِي عَلَيْكَ. (۲)

حضرت علیؑ اور مسلمانوں کا بیت المال

۱۹۰۔ محمد بن ابراہیم نوقلی سے نقل ہوا ہے کہ جعفر بن محمد نے اپنے اجداد علیہم السلام سے نقل کیا ہے کہ علیؑ نے اپنے خادمین سے فرمایا: اپنے قلموں سے باریک اور سطریں ملا کر لکھیں زیادہ فاصلہ نہ رکھیں اور میرے لیے زیادہ تعریفیں نہ لکھیں مختصر معنی کریں اور زیادہ ردی سے پرہیز کریں،

۱۔ احقاق الحق ۱۸/۱۹

۲۔ امالی الصدوق / ۲۳۳

کیونکہ مسلمانوں کا مال ضائع اور اسراف کرنے کے لیے نہیں ہے۔

۱۹۱۔ ہلال بن محمد ری نے کہا میں نے اپنے جدِ حرّہ (یا حوہ) سے سنا اس نے کہا: ایک رات امّ حضرت علیؑ کی خدمت میں تھے آپ کے پاس مال لایا گیا حضرت نے فرمایا: اس کو تقسیم کریں: انہوں نے کہا: یا امیر المؤمنینؑ ابھی رات ہے اس کو کل پر چھوڑیں: فرمایا: آپ اس کو قبول کرتے ہیں کہ کل میں زندہ رہوں گا؟ ہم کیا کر سکتے ہیں؟ فرمایا: کام میں دیر نہ کریں اور مال کو تقسیم کریں۔ بس چراغ لائے اور رات ہی کو مال تقسیم کیا گیا۔

۱۹۲۔ روایت میں نقل ہوا ہے کہ امیر المؤمنینؑ ہر جمعہ کو پورا بیت المال تقسیم کرتے تھے اور اس میں سے ذرّہ بھی باقی نہیں چھوڑتے تھے ایک مرتبہ بیت المال میں داخل ہوئے وہاں پر کچھ مقدار سونا اور چاندی دیکھی ان سے مخاطب ہو کر فرمایا: اے سونا! زرد ہو جا اور اے چاندی سفید ہو جا کسی اور کو فریب دو! مجھے تمہاری ضرورت نہیں۔

۱۹۳۔ اصبح بن نباتہ نے کہا: امیر المؤمنینؑ کی شخصیت ایسی تھی کہ جس وقت ان کے پاس مال لایا جاتا اس مال کو بیت المال میں رکھ دیتے اور اسی وقت حاجت مندوں کو جمع کرتے تھے اور اس کے بعد اپنے ہاتھوں کو اموال میں ڈال کر ادھر ادھر بکھیر دیتے اور فرماتے تھے اے سونا اے چاندی مجھے فریب نہ دو، کسی اور کو دھوکہ دو! (یہ میرے ہاتھ کا چنا ہوا ہے اور چننے والے کا ہاتھ اس کے منہ کی طرف بلند ہے) اس وقت تک بیت المال سب باہر نہیں آتے تھے جب تک اسے تقسیم نہ کریں اور ہر ایک کو اس کا حق دیا کرتے تھے اس کے بعد فرماتے تھے کہ بیت المال کو جھاڑو دے کر پانی سے دھو دیں اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے تھے اور سلام پھیرنے کے بعد دنیا کو تین طلاق دے کر فرماتے تھے: اے دنیا میرے پیچھے مت آ اور مجھے اپنا مشتاق نہ بنا اور فریب نہ دے میں

نے تجھ کو تین طلاقیں دی ہیں اور کبھی بھی رجوع نہیں کروں گا۔

۵۹۔ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُؤَدِّبُ عَقِيلًا

۱۹۴۔ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: لَمَّا وَلِّيَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: إِنِّي وَاللَّهِ لَا أُرْزُؤُكُمْ مِنْ فَيْئِكُمْ دِرْهَمًا مَا قَامَ لِي عِدْقٌ يَبْثُرُ فَلْيَصْذِقُكُمْ أَنْفُسُكُمْ، أَفْتَرَوْنِي مَانِعًا نَفْسِي وَمُعْطِيَكُمْ؟ قَالَ: فَقَامَ إِلَيْهِ عَقِيلٌ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ فَقَالَ لَهُ: وَاللَّهِ لَتَجْعَلَنِي وَأَسْوَدَ بِالْمَدِينَةِ سَوَاءً؟ فَقَالَ: إِنْ جَلَسْتُ، أَمَا كَانَ هَهُنَا أَحَدٌ يَتَكَلَّمُ غَيْرُكَ وَمَا فَضْلُكَ عَلَيْهِ إِلَّا بِسَابِقَةٍ أَوْ بَتَقْوَى. (۱)

۱۹۵۔ وَذَكَرَ عَمْرُو بْنُ عَلَاءٍ أَنَّ عَقِيلًا لَمَّا سَأَلَ عَطَاءُ هُ مِنْ بَيْتِ الْمَالِ، قَالَ لَهُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: تُقِيمُ إِلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ، فَأَقَامَ فَلَمَّا صَلَّى أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ الْجُمُعَةَ، قَالَ لِعَقِيلٍ: مَا تَقُولُ فِيمَنْ خَانَ هَؤُلَاءِ أَجْمَعِينَ؟ قَالَ: بِنَسِ الرَّجُلِ ذَاكَ، قَالَ: فَأَنْتَ تَأْمُرُنِي أَنْ أَخُونَهُ هَؤُلَاءِ وَأُعْطِيكَ؟ (۲)

حضرت علی علیہ السلام عقیل کو تادیب کرتے ہیں

۱۹۴۔ محمد بن مسلم امام صادق علیہ السلام سے روایت نقل کر رہا ہے انہوں نے فرمایا: جس وقت علی علیہ السلام خلافت پر فائز ہوئے منبر پر بیٹھ کر خدا کی حمد و ثنا کی اس کے بعد فرمایا: خدا کی قسم جب تک میں

۱۔ الکافی ۱/۲۹۸

۲۔ البحار ۱۳/۳۱، الفارات ۱۵۰/۱ باختلاف فی موارد

مدینے میں کھجور کی ٹہنی کا مالک ہوں ایک درہم بھی تمہارے مال غنیمت سے کم نہیں کروں گا اور تم اس بات پر یقین کر لو آیا تم یہ تصور کرتے ہو کہ میں اپنے لیے نہیں رکھتا اور تمہیں دے دیتا ہوں؟ اس دوران عقیل کھڑے ہو کر کہتے ہیں: آپ خدا کی قسم! مجھے اور اس سیاہ غلام کو برابر کر رہے ہیں جو مدینے میں رہتا ہے؟ علیؓ نے فرمایا: بیٹھ جاؤ! تمہارے علاوہ کوئی اور یہاں پر گفتگو کرنے والا نہیں تھا؟ تم اس سیاہ غلام پر کیا برتری رکھتے ہو؟ مگر یہ کہ تم میں تقویٰ اور پرہیزگاری زیادہ ہو۔

۱۹۵۔ عمرو بن علاء نے کہا: جس وقت عقیل نے بیت المال میں سے علیؓ سے اپنا حصہ طلب کیا امیر المؤمنینؓ نے ان سے فرمایا: جمعہ کے دن تک صبر کرو۔ عقیل نے صبر کیا: جمعہ کے دن نماز سے فارغ ہو کر امیر المؤمنینؓ نے عقیل سے فرمایا: اس شخص کے بارے میں تمہاری رائے کیا ہے جو ان سب لوگوں کے ساتھ خیانت کرے؟ کہا: اس قسم کا آدمی بہت ہی بُرا ہے۔ فرمایا: تم مجھ سے یہ چاہتے ہو کہ ان لوگوں کے ساتھ خیانت کروں اور ان کا حصہ تمہیں دے دوں؟!

۲۰۔ نَمَازُ جُ مِنْ اِثَارِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَام

۱۹۶۔ (رَوَى) أَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ اَفْضَلُ السَّلَامِ: اَتَى سُوْقَ الْكَرَابِيْسِ، فَاِذَا هُوَ بِرَجُلٍ وَسِيْمٍ فَقَالَ: يَا هَذَا اِعْنِدَكَ ثُوْبَانِ بِخُمْسَةِ دَرَاهِمٍ؟ فَوَثَبَ الرَّجُلُ فَقَالَ: يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِعْنِدِيْ حَاجَتُكَ، فَلَمَّا عَرَفَتْهُ مَضَى عَنْهُ، فَوَقَّفَ عَلٰى غُلَامٍ، فَقَالَ: يَا غُلَامُ اِعْنِدَكَ ثُوْبَانِ بِخُمْسَةِ دَرَاهِمٍ؟ قَالَ: نَعَمْ عِنْدِيْ ثُوْبَانِ فَاَخَذَ ثُوْبَيْنِ اَحَدَهُمَا بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمٍ وَالْاٰخَرَ بِدَرْهَمَيْنِ. فَقَالَ: يَا قَنْبُرُ! خُذِ الَّذِي بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمٍ، فَقَالَ: اَنْتَ اَوَّلِيْ بِهِ تَصْعَدُ الْمِنْبَرَ وَتَخْطُبُ النَّاسَ، قَالَ: وَاَنْتَ شَابٌ وَلَكَ شَرُّ الشُّبَابِ وَاَنَا اُسْتَحْيٰى مِنْ

رَبِّي أَنْ أَتَفَضَّلَ عَلَيْكَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْبِسْوَهُمْ
مِمَّا تَلْبَسُونَ، وَأَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ.... (١)

١٩٤ - قَالَ الْبَاقِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: يُؤْفُونَ بِالْأُكُودِ وَيَخَافُونَ قَالَ:
مَرِضُ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَهُمَا صِبْيَانِ صِغَارٍ (صَغِيرَانِ) فَعَادَهُمَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَمَعَهُ رَجُلَانِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا: يَا أَبَا الْحَسَنِ لَوْ نَذَرْتُ فِي
ابْنَيْكَ نَذْرًا أَنَّ اللَّهَ عَافَاهُمَا، فَقَالَ: أَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ شُكْرًا لِلَّهِ تَعَالَى وَكَذَلِكَ قَالَتْ
فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ، وَقَالَ الصَّبِيَّانِ: وَنَحْنُ أَيْضًا نَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَكَذَلِكَ قَالَتْ:
جَارِيَتُهُمْ فَضَّةٌ فَأَلْبَسَهُمَا اللَّهُ الْعَافِيَةَ فَأَصْبَحُوا صِيَامًا وَلَيْسَ عِنْدَهُمْ طَعَامٌ، فَاذْطَلَقَ عَلَيَّ
عَلِيهِ السَّلَامُ إِلَى جَارٍ لَهُ مِنَ الْيَهُودِ (٢) يُقَالُ لَهُ: شَمْعُونُ يُعَالِجُ الصُّوفَ؛ فَقَالَ: هَلْ لَكَ
أَنْ تُعْطِيَنِي جَزَةً مِنْ صُوفٍ تَغْزِلُهَا لَكَ ابْنَةُ مُحَمَّدٍ بِثَلَاثَةِ أَصْوَاعٍ مِنْ شَعِيرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ
فَاعْطَاهُ فَجَاءَ بِالصُّوفِ، وَالشَّعِيرِ وَأَخْبَرَ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ فَقَبِلَتْ وَأَطَاعَتْ؛ ثُمَّ
عَمِدَتْ فَغَزَلَتْ ثَلَاثَ الصُّوفِ؛ ثُمَّ أَخَذَ صَاعًا مِنَ الشَّعِيرِ فَطَحَنَتْهُ وَعَجَنَتْهُ وَخَبَزَتْ مِنْهُ
خَمْسَةَ أَقْرَاصٍ لِكُلِّ وَاحِدٍ قُرْصًا، وَصَلَّى عَلَيَّ مَعَ النَّبِيِّ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمَا الْمَغْرِبَ،
ثُمَّ أَتَى مَنْزِلَهُ فَوَضَعَ الْخُوانَ وَجَلَسُوا خَمْسَتُهُمْ فَأَوَّلُ لُقْمَةٍ كَسَرَهَا عَلَيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ
إِذَا مِسْكِينَ قَدْ وَقَفَ بِالْبَابِ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ بَيْتِ مُحَمَّدٍ أَنَا مِسْكِينٌ مِنْ
مَسَاكِينِ الْمُسْلِمِينَ أَطْعَمُونِي مِمَّا تَأْكُلُونَ أَطْعَمَكُمُ اللَّهُ مِنْ مَوَائِدِ الْجَنَّةِ، فَوَضَعَ عَلَيَّ

١ - روضة الواعظين ١٠٤/١

٢ - وفي رواية إرشاد القلوب، ص ٢٢٣، هكذا: فَأَجَرَ عَلَيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَفْسَهُ لَيْلَةً إِلَى الصُّبْحِ
يَسْقِي نَخْلًا بِشَيْءٍ مِنْ شَعِيرٍ وَأَتَى بِهِ إِلَى الْمَنْزِلِ.

اللُقْمَةُ مِنْ يَدِهِ، (...إِلَى أَنْ قَالَ:) وَعَمَدَتْ (أَيُّ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ) إِلَى مَا كَانَ عَلَى الْخُوَانِ فَدَفَعَتْهُ إِلَى الْمُسْكِينِ؛ وَبَاتُوا جِيَاعاً وَأَصْبَحُوا صِيَاماً لَمْ يَذُقُوا إِلَّا الْمَاءَ الْقَرَّاحَ، ثُمَّ عَمَدَتْ إِلَى الثُّلُثِ الثَّانِي مِنَ الصُّوفِ فَغَزَلَتْهُ ثُمَّ أَخَذَتْ صَاعاً مِنَ الشَّعِيرِ فَطَحَنَتْهُ وَعَجَنَتْهُ وَخَبَزَتْ مِنْهُ خَمْسَةَ أَقْرَاصٍ لِكُلِّ وَاحِدٍ قُرْصاً وَصَلَّى عَلَى الْمَغْرِبِ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، ثُمَّ أَتَى مَنْزِلَهُ فَلَمَّا وُضِعَ الْخُوَانُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَجَلَسُوا خَمَسْتُهُمْ فَأَوَّلُ لُقْمَةٍ كَسَرَهَا عَلَى إِذَا يَتِيمٍ مِنْ يَتَامَى الْمُسْلِمِينَ قَدْ وَقَفَ بِالْبَابِ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ بَيْتِ مُحَمَّدٍ أَنَا يَتِيمٌ مِنْ يَتَامَى الْمُسْلِمِينَ أَطْعَمُونِي مِمَّا تَأْكُلُونَ أَطْعَمَكُمْ اللَّهُ مِنْ مَوَائِدِ الْجَنَّةِ، فَوَضَعَ عَلَى اللُقْمَةِ مِنْ يَدِهِ (...إِلَى أَنْ قَالَ:) ثُمَّ عَمَدَتْ فَاطِمَةُ إِلَى جَمِيعِ مَا فِي الْخُوَانِ، وَأَعْطَتْهُ وَبَاتُوا جِيَاعاً لَمْ يَذُقُوا إِلَّا الْمَاءَ الْقَرَّاحَ وَأَصْبَحُوا صِيَاماً، وَعَمَدَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ، فَغَزَلَتْ الثُّلُثَ الْبَاقِيَ مِنَ الصُّوفِ وَطَحَنَتْ الصَّاعَ الْبَاقِيَ؛ وَعَجَنَتْ وَخَبَزَتْ مِنْهُ خَمْسَةَ أَقْرَاصٍ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ قُرْصاً وَصَلَّى الْمَغْرِبَ مَعَ النَّبِيِّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، ثُمَّ أَتَى مَنْزِلَهُ فَقَرَّبَ إِلَيْهِ الْخُوَانُ وَجَلَسُوا خَمَسْتُهُمْ فَأَوَّلُ لُقْمَةٍ كَسَرَهَا عَلَى عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا أَسِيرٌ مِنْ أَسْرَاءِ الْمُشْرِكِينَ قَدْ وَقَفَ بِالْبَابِ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ بَيْتِ مُحَمَّدٍ تَأْسِرُونَنَا، وَتَشْدُونَنَا وَلَا تَطْعَمُونَنَا؟ افْوَضْ عَلَيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اللُقْمَةَ مِنْ يَدِهِ (...إِلَى أَنْ قَالَ:) وَعَمَدُوا إِلَى مَا كَانَ عَلَى الْخُوَانِ فَأَعْطَوْهُ، وَبَاتُوا جِيَاعاً وَأَصْبَحُوا مُفْطِرِينَ وَلَيْسَ عِنْدَهُمْ شَيْءٌ. قَالَ شُعَيْبٌ فِي حَدِيثِهِ: وَأَقْبَلَ عَلَيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ نَحْوَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَهُمَا يَرْتَعْشَانِ كَالْفَرَّاحِ مِنْ شِدَّةِ الْجُوعِ، فَلَمَّا بَصُرَ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ قَالَ: يَا أَبَا الْحَسَنِ شَدَّ مَا يَسُوؤُنِي مَا أَرَى بِكُمْ، انْطَلِقْ إِلَى ابْنَتِي فَاطِمَةَ،

فَانْطَلَقُوا وَهِيَ فِي مَحْرَابِهَا قَدْ لَصِقَ بَطْنُهَا بِظَهْرِهَا مِنْ شِدَّةِ الْجُوعِ؛ وَغَارَتْ عَيْنَاهَا فَلَمَّا رَأَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ ضَمَّهَا إِلَيْهِ فَقَالَ: وَاعِظُوكُمُ اللَّهُ أَنْتُمْ مُنْذُ ثَلَاثٍ فِيمَا أَرَى وَأَنَا غَافِلٌ عَنْكُمْ فَهَبْتُ جَبْرِئِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ خُذْ مَا هُنَا اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِيَّتِكَ، قَالَ: وَمَا آخِذٌ يَا جَبْرِئِيلُ؟ قَالَ: هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ، حَتَّى يَلْغَى إِلَى قَوْلِهِ: (۱) ... إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُورًا (۱)

۱۹۸۔ قَدْ رَوَى الْخَاصُّ وَالْعَامُّ أَنَّ الْآيَاتِ مِنْ هَذِهِ السُّورَةِ وَهِيَ قَوْلُهُ: ﴿إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا يُؤُفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا وَيُطْعَمُونَ فِيهَا عَلَى حَبِّهِمْ مَسْكِينًا وَيَتَيَمَّمُوا آبِئْرًا يُنْزِلُهَا مِنْ سَمَاءِ الْجُدِيِّ وَيَصْطَرِبُونَ فِيهَا مِنْ يَأْسٍ لَا يَصْرَبُونَ فِيهَا أَبَدًا وَلَا هُمْ يَسْتَرْجِعُونَ وَلَا فِيهَا كُفْرًا وَلَا قِسْطٌ مُبِينٌ﴾ (۲) إِلَى قَوْلِهِ: كَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُورًا نَزَلَتْ فِي عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَجَارِيَةِ لَهُمْ تُسَمَّى فِضَّةً وَهُوَ الْمَرْوِيُّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَمَجَاهِدٍ وَابْنِ صَالِحٍ (۳)

حضرت علیؑ کے ایشار کی چند مثالیں

۱۹۶۔ روایت میں نقل ہوا ہے کہ علیؑ کپڑے کے بازار میں داخل ہوئے آپ کی ایک

۱۔ روضة الواعظین / ۱۶۰، تفسیر ابو الفتح / ۳۳۶، تفسیر فرات الکوفی / ۱۹۶،

ارشاد القلوب / ۲۲۲ باختلاف فی موارد، آورده فی مجمع البیان / ۱۰ ملخصاً

۲۔ انسان / ۱۲۔ ۳۔ تفسیر مجمع البیان / ۴۰۳ / ۹ - ۱۰



خوبصورت شخص سے ملاقات ہوئی اس سے فرمایا: اے شخص کیا تمہارے پاس پانچ درہم والے دو لباس ہیں وہ شخص اپنی جگہ سے کھڑے ہو کر عرض کرتا ہے یا امیر المؤمنین علیہ السلام! جو آپ کو چاہیے میرے پاس موجود ہے۔ جب علی علیہ السلام نے دیکھا کہ اس شخص نے انہیں پہچان لیا ہے تو اسے چھوڑ کر ایک غلام کے پاس آئے اور اس سے فرمایا: اے غلام! کیا تمہارے پاس پانچ درہم والے دو لباس ہیں؟ کہا جی ہاں میرے پاس دو لباس ہیں اُن دو لباس میں سے ایک لباس کو تین درہم اور دوسرے کو دو درہم میں خریدا اور قمبر سے فرمایا: تین درہم والا لباس تم لے لو قمبر نے عرض کی: آپ اس کے لائق ہیں اور یہ لباس آپ کی شخصیت کے مطابق ہے کیونکہ آپ منبر پر جا کر لوگوں کو خطبے سناتے ہیں۔ فرمایا: تم جوان ہو اور جوانی کی خواہشات تم میں ہیں اور میں بارگاہِ الہی میں شرم محسوس کرتا ہوں کہ خود کو تم پر ترجیح دوں میں نے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا انہوں نے فرمایا: اپنے غلاموں کو وہ لباس پہنا سکیں جو خود پہنتے ہو اور وہی کھانا کھلائیں جو خود کھاتے ہو۔

۱۹۷۔ امام باقر علیہ السلام نے کلامِ الہی ”يُؤْتُونَ بِالْغَدْرِ وَيَخَافُونَ“ کے بارے میں فرمایا: حَسَن اور حُسَيْن علیہ السلام دونوں بچپن میں بیمار ہو گئے پیغمبرِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دو اصحاب کے ساتھ ان کی عیادت کے لیے آئے۔ ان میں سے ایک نے علی علیہ السلام سے عرض کی اگر اپنے ان دو فرزندوں کے لئے نذر کر دو تو خدا انہیں شفا دے گا علی علیہ السلام نے فرمایا: شکرِ الہی کی خاطر میں تین دن روزے رکھوں گا۔ فاطمہ علیہا السلام نے ایسے ہی فرمایا: اور بچوں نے بھی کہا ہم بھی تین دن روزے رکھیں گے اور ان کی کثیرِ فضلہ نے بھی کہا۔ خدا نے حَسَن اور حُسَيْن علیہ السلام کو شفا دی اور سب نے روزے رکھنا شروع کر دیے اس دن ان کے پاس غذا نہیں تھی علی علیہ السلام اپنے یہودی ہمسایہ کے پاس آئے جس کا نام شمعون تھا جو اُن کا کام کرتا تھا اس سے فرمایا: کیا تم مجھے کچھ مقدار میں اُون دو گے تاکہ اس کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی تین صاع جو

کے بدلے میں کات لے اس نے کہا: ہاں اور کچھ مقدار اُون حضرتؑ کو دے دی حضرتؑ اُون اور جو کو گھر لائے اور فاطمہؑ کو بتایا۔ فاطمہؑ نے قبول کیا اور اطاعت کی اس وقت حضرت فاطمہؑ نے اُون کا تیسرا حصہ کات لیا اور تین کیلو جو اٹھا لیے اور ان کا آٹا نکال کر پانچ روٹیاں بنائیں ہر ایک فرد کے لیے ایک روٹی پکائی علیؑ نے مغرب کی نماز رسول خدا ﷺ کے ساتھ ادا کی اور گھر تشریف لائے، دسترخوان لگایا گیا پانچوں افراد دسترخوان پر بیٹھ گئے، علیؑ نے پہلا لقمہ ہی توڑا تھا کہ نابینا نے صدادی اے آل محمد تم پر سلام ہو میں ایک نابینا مسلمان ہوں جو کچھ خود کھا رہے ہو مجھے بھی کھلاؤ، خداوند تم کو بہشتی دسترخوان کا کھانا عطا کرے گا علیؑ نے لقمہ رکھ دیا، فاطمہؑ نے سارا کھانا اٹھا کر نابینا کو دے دیا، سب بھوکے رہ گئے اور فقط پانی کے ساتھ افطار کیا دوسرے دن فاطمہؑ نے کچھ مقدار اور اُون کو کاتا اور تین کیلو جو پس کر آٹا گوندھا اور پانچ روٹیاں بنائیں حضرت علیؑ نے مغرب کی نماز رسول خدا ﷺ کے ساتھ پڑھی اور گھر تشریف لائے دسترخوان بچھایا گیا پانچوں افراد دسترخوان پر بیٹھ گئے علیؑ نے پہلا لقمہ توڑا ہی تھا کہ باہر سے ایک یتیم مسلمان کی آواز سنائی دی اس نے کہا: اے آل محمد ﷺ! سلام ہو تم پر میں ایک یتیم مسلمان ہوں جو کچھ خود کھا رہے ہو مجھے بھی کھلاؤ، خدا آپ کو بہشتی دسترخوان سے نعمتیں عطا کرے گا علیؑ نے لقمہ رکھ دیا (اور فرمایا:) فاطمہؑ نے دسترخوان کا تمام کھانا اس یتیم کو دے دیا خود بھوکے رہ گئے اور پانی کے ساتھ افطار کیا تیسرے دن پھر روزہ رکھا تیسرے دن فاطمہؑ نے باقی بچی ہوئی اُون کو کات لیا اور باقی ماندہ جو کا آٹا بنایا اور پانچ روٹیاں پکائیں اور ہر ایک کے لیے ایک روٹی بنائی علیؑ نے مغرب کی نماز پیغمبر ﷺ کے ساتھ پڑھی اور گھر تشریف لائے جس وقت دسترخوان لگایا گیا تو پانچوں افراد دسترخوان پر بیٹھ گئے علیؑ نے پہلا لقمہ اٹھایا ہی تھا کہ ایک

مشرک اسی نے گھر کے دروازے پر آواز دی اے آل محمد! سلام ہو آپ پر آپ ہمیں اسیر کر کے قید میں بند کر دیتے ہیں کیا مجھے کھانا نہیں دو گے؟ علیؑ نے لقمہ رکھ دیا اور جو کچھ بھی دسترخوان پر تھا سب کا سب اسیر کو دے دیا اور خود بھوکے رہ گئے اور ان کے پاس کوئی چیز بھی نہیں تھی جس سے وہ افطار کرتے۔

شعیب نے حدیث میں نقل کیا ہے کہ: علیؑ حسن اور حسینؑ کا ہاتھ پکڑ کر رسول خداؐ کے پاس لائے اس وقت یہ دونوں بچے سخت بھوک کی وجہ سے کانپ رہے تھے۔ جس وقت پیغمبرؐ کی نگاہ ان پر پڑی تو فرمایا: یا ابوالحسن! آپ کی حالت دیکھ کر کس قدر مجھ پر ناگوار ہے! بیٹی فاطمہؑ کے گھر چلیں سب روانہ ہوئے جب فاطمہؑ کے گھر پہنچے اس وقت فاطمہؑ محراب عبادت میں تھیں۔ بھوک کی شدت کی وجہ سے آپ کا شکم پیٹھ کے ساتھ ملا ہوا تھا اور آنکھیں اندر کی طرف داخل ہو گئیں تھیں جب رسول خداؐ نے حضرت فاطمہؑ کی یہ حالت دیکھی ان کو اپنے قریب بٹھایا اور فریاد بلند کی: آہ! تین دن سے آپ اس حالت میں گزار رہے ہیں اور مجھے خبر تک نہیں! اس وقت جبریل نازل ہوئے اور فرمایا: یا محمدؐ! لو اس مبارک باؤ کو جو خداوند نے تیرے خاندان کے بارے میں عطا کی ہے: پیغمبر ﷺ نے فرمایا: یا جبریلؑ کس چیز کو لے لوں؟ جبریلؑ نے (سورہ دھسر کی) هَلْ اَتَى عَلَى الْاِنْسَانِ حَيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ سے اس آیت تک تلاوت کی: 'اِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُورًا'۔

۱۹۸۔ شیعہ اور سنی دونوں نے روایت کی ہے کہ اس سورہ کی آیات اِنَّ الْاَنْوَارَ يَشْرَبُونَ سے كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُورًا یعنی یقیناً نیک لوگ (جنت میں) مشروب کے ایسے ساگر پیئیں گے جن میں کافور کی آمیزش ہوگی۔۔۔ یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی

ہوگی خوف رکھتے ہیں اور (باوجودیکہ ان کو خود طعام کی حاجت ہے) اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں (اور ان سے کہتے ہیں کہ) ہم تم کو خالص اللہ کے لیے کھلاتے ہیں۔ ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ شکریہ۔ بے شک ہمیں تو اپنے رب سے اس دن کے عذاب کا خوف ہے جو سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن ہوگا۔ پس اللہ تعالیٰ انہیں اس دن کے شر سے بچا لے گا اور انہیں تازگی اور سرور بخشے گا اور ان کے صبر کے بدلے میں انہیں جنت میں ریشمی لباس عطا کرے گا۔ (اور ان سے کہے گا یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری کوشش (خدا کے ہاں) مقبول ہوئی تک حضرت علیؑ، بی بی فاطمہؑ، امام حسنؑ، امام حسینؑ اور ان کی کثیر فضلہ کی شان میں نازل ہوئیں۔ یہی روایت ابن عباسؓ، مجاہد اور ابو صالح سے بھی مروی ہے۔

۶۱۔ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرِعَايَةُ الْأَرَامِلِ

۱۹۹۔ وَنَظَرَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى امْرَأَةٍ عَلَى كَفِّهَا قُرْبَةَ مَاءٍ، فَأَخَذَ مِنْهَا الْقُرْبَةَ فَحَمَلَهَا إِلَى مَوْضِعِهَا، وَسَأَلَهَا عَنْ حَالِهَا فَقَالَتْ: بَعَثَ عَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ صَاحِبِي إِلَى بَعْضِ الثُّغُورِ فَقُتِلَ، وَتَرَكَ عَلِيٌّ صَبِيانًا يَتَامَى، وَلَيْسَ عِنْدِي شَيْءٌ، فَقَدْ أَلْجَأْتَنِي الضَّرُورَةُ إِلَى خِدْمَةِ النَّاسِ، فَأَنْصَرَفَ وَبَاتَ لَيْلَتَهُ فَلَقَا فَلَمَّا أَصْبَحَ حَمَلَ زَنْبِيلاً فِيهِ طَعَامٌ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: أَعْطِنِي أَحْمِلُهُ عَنْكَ، فَقَالَ: مَنْ يَحْمِلُ وَزِرِي عَنِّي يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ فَاتَى وَقَرَعَ الْبَابَ، فَقَالَتْ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: أَنَا ذَلِكَ الْعَبْدُ الَّذِي حَمَلَ مَعَكَ الْقُرْبَةَ، فَأَفْجَحَنِي فَإِنَّ مَعِيَ شَيْئاً لِلصَّبِيَّانِ، فَقَالَتْ: رَضِيَ اللَّهُ عَنْكَ وَحَكَمَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فَدَخَلَ وَقَالَ: إِنِّي أَحْبَبْتُ اكْتِسَابَ الثَّوَابِ، فَأَخْتَارِي بَيْنَ أَنْ تَعْجَنِينَ وَتَحْجَزِينَ وَبَيْنَ أَنْ تُعَلِّمِينَ الصَّبِيَّانَ لَا خَيْرَ أَنَا، فَقَالَتْ: أَنَا بِالْخَيْرِ أَبْصُرُ وَعَلَيْهِ أَقْدَرُ،

وَلَكِنْ شَأْنُكَ وَلَا صَبِيَّانَ، فَعَلَّلَهُمْ حَتَّى أَفْرَغَ مِنَ الْخَبْرِ، قَالَ (۱) فَعَمَدَتْ إِلَى الدَّقِيقِ فَعَجَنَتْهُ، وَعَمَدَ عَلَى عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى اللَّحْمِ فَطَبَخَهُ، وَجَعَلَ يُلَقِّمُ الصَّبِيَّانَ مِنَ اللَّحْمِ وَالتَّمْرِ وَغَيْرِهِ، فَكُلُّمَا نَازَلَ الصَّبِيَّانِ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا قَالَ لَهُ: يَا بَنِيَّ اجْعَلْ عَلَيَّ بَنَ أَبِي طَالِبٍ فِي جِلٍّ مِمَّا أَمَرَ فِي أَمْرِكَ فَلَمَّا اخْتَمَرَ الْعَجِينُ قَالَتْ: يَا عَبْدَ اللَّهِ اسْجِرِ التَّنُورَ فَبَادَرِ سَجَرِهِ فَلَمَّا اشْعَلَهُ وَلَفَّحَ فِي وَجْهِهِ جَعَلَ يَقُولُ: ذُقْ يَا عَلِيُّ هَذَا جَزَاءُ مَنْ صَبَّحَ الْأَرَامِلَ وَالْيَتَامَى، فَرَأَتْهُ امْرَأَةٌ تَعْرِفُهُ فَقَالَتْ: وَيَبْحَكَ! هَذَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ، قَالَ: فَبَادَرَتْ الْمَرْأَةَ وَهِيَ تَقُولُ: وَاحْيَانِي مِنْكَ يَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ: بَلْ وَاحْيَانِي مِنْكَ يَا أُمَّةَ اللَّهِ فِيمَا قَصُرْتُ فِي أَمْرِكَ. (۲)

حضرت علیؑ اور بیوہ عورتوں کی دیکھ بھال

۱۹۹۔ ایک دن حضرت علیؑ کا راستے سے گذر ہوا انہوں نے ایک عورت کو دیکھا جس نے پانی کی مشک اٹھائی ہوئی تھی حضرت علیؑ نے اس سے مشک لے کر اسے اس کی منزل مقصود تک پہنچایا۔ اور اسی ضمن میں اس سے احوال پرسی بھی کی عورت نے کہا: حضرت علی بن ابی طالبؑ نے میرے شوہر کو ایک محاذ پر بھیجا وہاں پر قتل ہو گیا اس وقت میرے پاس چند یتیم بچے ہیں جن کی دیکھ بھال کر رہی ہوں اور میری مالی حالت بہت خراب ہے مجبور ہوں کہ لوگوں کے کام کاج کروں علیؑ گھر واپس آئے اور رات سے لے کر صبح تک پریشان رہے صبح سویرے جس ٹوکری میں کھانا رکھا ہوا تھا اس کو اٹھایا اور اس عورت کے گھر کی طرف روانہ ہوئے راستے میں کسی نے حضرتؑ سے

۱۔ میری نظر میں قامت صحیح ہے۔

۲۔ البحار ۵۲/۳۱



کہا تو کری مجھے دے دیں میں اٹھاؤں گا فرمایا: قیامت کے دن کون میرا بھاری وزن اٹھائے گا؟
 علیؑ اس عورت کے گھر پہنچے دستک دی عورت نے کہا: کون ہے؟ علیؑ نے فرمایا: میں وہی ہوں
 جس نے کل تمہاری مدد کی اور مشک کو گھر تک پہنچایا، دروازہ کھولیں میں بچوں کے لیے کچھ لایا ہوں
 عورت نے کہا: خدا تم سے راضی ہوا اور میرے اور علیؑ کے درمیان فیصلہ کرے۔ علیؑ گھر میں داخل
 ہوئے اور فرمایا: مجھے ثواب کمانا بہت پسند ہے ان دو کاموں میں سے ایک کو اختیار کر دیا آنا گوندھ
 کر روٹی پکا دیا بچوں کی دیکھ بھال کرو اور میں روٹی پکاؤں۔ عورت نے کہا میں روٹی پکانے میں ماہر
 ہوں اور بہتر یہی ہے کہ میں اس کام کو انتخاب کروں تم بچوں کی دیکھ بھال کرو جب تک میں روٹی
 پکانے سے فارغ ہو جاؤں اس وقت عورت نے آنا گوندھا اور علیؑ نے گوشت پکایا حضرت علیؑ
 گوشت اور کھجور کے لقمے بنا کر بچوں کو کھلا رہے تھے اور ہر لقمہ کھلاتے وقت فرما رہے تھے۔ بچو!
 جس مشکل کا بھی آپ کو سامنا کرنا پڑا علی بن ابی طالبؑ کو معاف کر دو جس وقت آنا تیار ہو گیا
 عورت نے حضرت علیؑ سے کہا تم تنور جلاؤ۔ حضرت علیؑ نے تنور جلایا جس وقت آگ کے شعلے
 بھڑکنے لگے اور ان کی حرارت آپ کے چہرے تک پہنچی تو اپنے آپ سے مخاطب ہو کر کہنے لگے
 اے علی! چکھ لو! یہ اس کی سزا ہے جس نے بیوہ عورتوں اور یتیم بچوں کی دیکھ بھال نہیں کی۔ اسی
 دوران ایک عورت جو حضرت علیؑ کو پہچانتی تھی گھر میں داخل ہوئی گھر کی مالکہ سے کہا: حیف ہو
 تم پر! یہ امیر المؤمنینؑ ہیں عورت بہت شرمسار ہوئی لیکن حضرت علیؑ نے اس سے فرمایا: اے
 خدا کی بندی! مجھے تم سے شرمندہ ہونا چاہیے کیونکہ مجھ سے کوتاہی ہوئی ہے۔

۶۲۔ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَفَالَةُ الْيَتَامَى

۲۰۰۔ أَبُو الطُّفَيْلِ: رَأَيْتُ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ يَدْعُو الْيَتَامَى فَيُطْعِمُهُمُ الْعَسَلَ، حَتَّى

قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ: لَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ يَتِيمًا. (۱)

۲۰۱۔ بِإِسْنَادٍ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ: أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَنَا الْهَادِي وَالْمُهْتَدَى، وَأَبُو الْيَتَامَى، وَزَوْجُ الْأَرَامِلِ وَالْمَسَاكِينِ، وَأَنَا مَلَجَأُ كُلِّ ضَعِيفٍ، وَمَأْمَنُ كُلِّ خَائِفٍ.... (۲)

حضرت علیؑ اور یتیموں کی سرپرستی

۲۰۰۔ ابو الطفیل نے کہا: میں نے علیؑ کو دیکھا وہ یتیموں کو بلا کر شہد کھلا رہے تھے اس وقت ان کے ایک صحابی نے کہا اچھا تھا کہ میں بھی یتیم ہوتا۔

۲۰۱۔ ابو بصیر نے امام صادقؑ سے روایت کی کہ امیر المؤمنینؑ نے فرمایا: میں ہدایت کرنے والا ہوں اور ہدایت یافتہ ہوں اور یتیموں کا باپ اور بیوہ عورتوں اور مسکینوں کی مدد کرنے والا ہوں میں ہر کمزور اور ضعیف کی پناہ گاہ ہوں اور ہر خوف زدہ کے لیے امان ہوں۔

۶۳۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَحْرِيرُ الرِّقَابِ

۲۰۲۔ عَنْ زَيْدِ الشَّحَامِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: إِنَّ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ أَعْتَقَ أَلْفَ مَمْلُوكٍ مِنْ مَالِهِ خَلَّ كَذَبِيْدَهُ. (۳)

۲۔ الاختصاص / ۲۴۲

۱۔ البحار / ۲۹/۴۱

۳۔ المحاسن ۲/۶۲۳، البحار ۴۳/۴۱، حلیۃ الابرار ۱/۳۶۲، الکافی ۵/۷۶ باختلاف

یسیر، الفارات ۱/۹۲ باختلاف فی موارد

۲۰۲۔ عَنِ الْبَاقِرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ: اُعْتَقَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَلْفَ عَبْدٍ.... (۱)

حضرت علیؑ اور غلاموں کو آزاد کرنا

۲۰۲۔ زید بن شحام نے امام صادقؑ سے نقل کیا انہوں نے فرمایا: حضرت علیؑ نے اپنے ہاتھوں کی کمائی سے ہزار غلاموں کو آزاد کیا۔

۲۰۳۔ امام باقرؑ نے فرمایا: علیؑ نے ہزار غلاموں کو آزاد کیا۔

۲۰۴۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُؤَاخِذُ وَلَا تَهُ

۲۰۴۔ وَمِنْ كِتَابٍ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيِّ - وَهُوَ عَامِلُهُ عَلَى الْبَصْرَةِ - وَقَدْ بَلَغَهُ أَنَّهُ دُعِيَ إِلَى وَلِيمَةٍ قَوْمٍ مِنْ أَهْلِهَا فَمَضَى إِلَيْهَا: أَمَّا بَعْدُ يَا ابْنَ حُنَيْفٍ إِنْ لَمْ يَلْعَنِي أَنْ رَجُلًا مِنْ فِتْيَةِ أَهْلِ الْبَصْرَةِ دَعَاكَ إِلَى مَا ذُبِّهَ فَأَسْرَعْتَ إِلَيْهَا، تُسْتَطَابُ لَكَ الْأَلْوَانُ، وَتُنْقَلُ إِلَيْكَ الْجِفَانُ، وَمَا ظَنَنْتُ أَنَّكَ تَجِيبُ إِلَيَّ طَعَامَ قَوْمٍ عَائِلُهُمْ مَجْفُوفٌ، وَغَنِيَّهُمْ مَدْعُوٌّ، فَانْظُرْ إِلَى مَا تَقْضِيهِ مِنْ هَذَا الْمَقْضَمِ، فَمَا اشْتَبَهَ عَلَيْكَ عِلْمُهُ فَالْفِطْهُ، وَمَا أَتَقَنَّتْ بِطَيْبٍ وَجْهَهُ فَقُلْ مِنْهُ. أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَأْمُومٍ إِمَامًا يَقْتَدِي بِهِ، وَيَسْتَضِيءُ بِنُورِ عِلْمِهِ، أَلَا وَإِنَّ إِمَامَكُمْ قَدْ اكْتَفَى مِنْ دُنْيَاهُ بِطَمَرِيَّةٍ، وَمِنْ طُعْمِهِ بِقُرْصِيَّةٍ، أَلَا وَإِنَّكُمْ لَا تَقْدِرُونَ عَلَى ذَلِكَ، وَلَكِنْ أَعَيْنُونِي بِوَرَعٍ وَاجْتِهَادٍ، وَعَقَّةٍ وَسَدَادٍ، فَوَاللَّهِ مَا كُنْتُ مِنْ دُنْيَاكُمْ تَبْرًا، وَلَا أَدَّخَرْتُ مِنْ غَنَائِمِهَا وَقْرًا، وَلَا أَعْدَدْتُ

لِبَالِي قُرْبَى طَمْرًا... وَلَوْ هِنْتُ لَاهْتَدَيْتُ الطَّرِيقَ إِلَى مُصَفَّى هَذَا الْعَسَلِ، وَلُبَابِ هَذَا الْقَسْمَحِ، وَنَسَائِجِ هَذَا الْقَرِّ، وَلَكِنْ هِيَ هَاتِ أَنْ يَغْلِبَنِي هَوَايَ، وَيَقْوِذَنِي جَشَعِي إِلَى تَخْيِيرِ الْأَطْعِمَةِ، وَلَعَلَّ بِالسَّحَابِ أَوْ الْيَسَامَةِ مَنْ لَا طَمَعَ لَهُ فِي الْقُرْصِ، وَلَا عَهْدَ لَهُ بِالشَّيْبِ، وَأَبَيْتُ مِطْطَانًا وَحَوْلِي بَطُونٌ غَرْنِي، وَأَكْبَادُ حَرَى، أَوْ أَكُونُ كَمَا قَالَ الْقَائِلُ: وَحَسْبُكَ دَاءٌ أَنْ تَبَيْتَ بِبَطْنَةٍ وَحَوْلَكَ أَكْبَادُ تَحْنُ إِلَى الْقَيْدِ (۱)

حضرت علیؑ اپنے گورنروں کی بازپرسی کرتے ہیں

۲۰۴۔ ”حضرت علیؑ کے خطوط میں سے ایک خط جو انہوں نے اپنے بصرہ کے گورنر عثمان بن حنیف انصاری کو لکھا ہے حضرت کو اطلاع ملی کہ عثمان بن حنیف کو بصرہ کے ایک شخص نے دعوت دی اور عثمان اس کی دعوت کھانے گیا ہے ابا عبد اللہ حنیف کے بیٹے مجھے اطلاع ملی ہے بصرہ کے ایک نوجوان نے تجھے دعوت کے لیے بلایا اور تو نے اس کی دعوت قبول کی ہے اس نے تیرے لیے کئی قسموں کے کھانے تیار کیے اور مختلف قسم کے برتن لایا میرے گمان میں نہیں تھا تو ان کی دعوت کو قبول کرے گا جو حاجت مندوں کو بھگا دیتے ہیں اور ستمگاریوں کی دعوت کرتے ہیں۔ ابھی نگاہ کرو کہ کس چیز کو دسترخوان پر کھا رہے ہو کچھ غذا تیرے لیے مشکوک ہے اس کو منہ سے نکال دے اور جس چیز کا یقین ہے کہ حلال کے ذریعہ سے مہیا ہوئی ہے اس کو کھالے جان لو کہ شخص کو ایک پیشوا کی پیروی کرنی چاہیے اور اس سے علم حاصل کرنا چاہیے جان لیں کہ تمہارے پیشوا نے اس دنیا میں دو پرانے لباس اور دو جو کی روٹیوں پر اکتفا کیا جان لیں کہ اس کام کے لیے تمہارے پاس قدرت

نہیں لیکن پرہیزگاری و عفت کی تلاش و کوشش میں میری مدد کرو۔ خدا کی قسم! میں نے تمہاری اس دنیا میں نہ کوئی زر و دولت جمع کی، نہ ہی غنائم میں اور مال میں ذخیرہ کیا ہے اور نہ ہی اپنے پُرانے لباس کو تبدیل کرنے کے لیے کوئی دوسرا پرانا لباس فراہم کیا ہے۔ اگر میں ایسا چاہتا تو اپنے لیے خالص شہد اور پشیم سے بنا ہوا لباس مہیا کر سکتا تھا لیکن یہ حال ہے کہ ہوائے نفس مجھ پر غلبہ کرے اور حرص مجھے مختلف کھانوں کی طرف لے جائے اور شاید کوئی حجاز یا یمامہ میں موجود ہو جس کے پاس کھانے کے لیے روٹی نہ ہو اور نہ ہی کبھی پیٹ بھر کے کھایا ہو کیا میں پیٹ بھر کر سو جاؤں اور میرے اطراف میں بھوکے پیٹ اور پیاسے جگر موجود ہوں یا ایسا بن کر رہوں جس طرح کسی نے یہ شعر کہا ہے: یہ درد آپ کے لیے کافی ہے رات کو پیٹ بھر کر سو جاؤ اور دوسری طرف لوگ بھوکے ہوں اور اس تمنا میں ہوں کہ کہیں سے خوراک کا چھلکا میسر ہو جائے۔

۶۵۔ عَلٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَالْمُسْتَضعِفٰیْنَ

۲۰۵۔ وَفِیْ عَہْدِہٖ عَلَیْہِ السَّلَامُ اِلٰی مَالِکِ الْاَشْتَرِ النَّخَعِیِّ رَحِمَہُ اللّٰہُ:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہَذَا مَا اَمَرَہٗ عَبْدُ اللّٰہِ عَلٰی اَمِیرِ الْمُؤْمِنِیْنَ مَالِکِ بْنِ الْحَارِثِ الْاَشْتَرِ فِیْ عَہْدِہٖ اِلَیْہِ... اَمَرَہٗ بِتَقْوٰی اللّٰہِ، وَابْتِغَاۃِ طَاعَتِہٖ، وَاتِّبَاعِ مَا اَمَرَہٗ فِیْ کِتَابِہٖ: مِنْ فَرَائِضِہٖ وَسُنَنِہِ الَّتِیْ لَا یَسْعَدُ اَحَدًا اِلَّا بِاِتِّبَاعِہَا، وَلَا یَشْقٰی اِلَّا مَعَ جُحُوْدِہَا وَاضَاعَتِہَا، وَاَنْ یَنْصُرَ اللّٰہُ سُبْحٰنَہٗ بِقَلْبِہٖ، وَیَدِہٖ وَلِسَانِہٖ، فَاِنَّہٗ جَلَّ اِسْمُہٗ قَدْ تَکْفَّلَ بِنَصْرِ مَنْ نَصَرُوْہٗ، وَاعْزَاۃِ مَنْ اَعَزَّہٗ.

وَأَمْرُهُ أَنْ يَكْسِرَ نَفْسَهُ عِنْدَ الشَّهَوَاتِ، وَيَزَعَهَا عِنْدَ الْجَمَحَاتِ فَإِنَّ النَّفْسَ
أَمَارَةً بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَجَمَ اللَّهُ....

انْصِفِ اللَّهَ وَانْصِفِ النَّاسَ مِنْ نَفْسِكَ وَمِنْ خَاصَّةِ أَهْلِكَ وَمَنْ لَكَ فِيهِ هَوًى
مِنْ رَعِيَّتِكَ، فَإِنَّكَ إِلَّا تَفْعَلْ تَظْلِمُ! وَمَنْ ظَلَمَ عِبَادَ اللَّهِ؛ كَانَ اللَّهُ خَصَمَهُ دُونَ عِبَادِهِ،
وَمَنْ خَاصَمَهُ اللَّهُ؛ أَذْخَصَ حُجَّتَهُ، وَكَانَ لِلَّهِ حَرْبًا حَتَّى يَنْزِعَ وَيَتُوبَ، وَلَيْسَ شَيْءٌ
أَدْعَى إِلَى تَغْيِيرِ نِعْمَةِ اللَّهِ وَتَعْجِيلِ نَقْمَتِهِ مِنْ إِقَامَةِ عَلَى ظُلْمٍ، فَإِنَّ اللَّهَ يَسْمَعُ دَعْوَةَ
الْمُضْطَّهِدِينَ، وَهُوَ لِلظَّالِمِينَ بِالْمِرْصَادِ.... (١)

ثُمَّ اللَّهُ اللَّهُ فِي الطَّبَقَةِ السُّفْلَى مِنَ الدِّينِ لَا حِيلَةَ لَهُمْ مِنَ الْمَسَاكِينِ
وَالْمُحْتَاجِينَ وَأَهْلِ الْيُوسَى وَالزَّمْنَى، فَأَنْ فِي هَذِهِ الطَّبَقَةِ قَانِعًا وَمُعْتَرًا، وَاحْفَظْ لِلَّهِ مَا
اسْتَحْفَظَكَ مِنْ حَقِّهِ فِيهِمْ، وَاجْعَلْ لَهُمْ قِسْمًا مِنْ بَيْتِ مَالِكَ، وَقِسْمًا مِنْ غَلَاتِ
صَوَافِي الْإِسْلَامِ فِي كُلِّ بَلَدٍ، فَإِنَّ لِلْأَقْصَى مِنْهُمْ مِثْلَ الَّذِي لِلْأَدْنَى، وَكُلُّ قَدٍ اسْتَرَعَيْتَ
حَقَّهُ، فَلَا يَشْغَلَنَّكَ عَنْهُمْ بَطْرًا، فَإِنَّكَ لَا تُعْذَرُ بِتَضْيِيعِ النَّافِةِ لِإِحْكَامِكَ الْكَثِيرِ
الْمُهِمِّ، فَلَا تُشْخِصْ هَمَّكَ عَنْهُمْ، وَلَا تُصْعِرْ خَدَّكَ لَهُمْ، وَتَفَقَّدْ أُمُورَ مَنْ لَا يَصِلُ
إِلَيْكَ مِنْهُمْ مِمَّنْ تَفْتَحُمُ الْعُيُونُ، وَتَحْقِرُهُ الرِّجَالُ، فَفَرِّغْ لِأَوْلِيكَ مِنْ أَهْلِ الْخَشْيَةِ
وَالْتَوَاضِعِ، فَلْيَرْفَعْ إِلَيْكَ أُمُورَهُمْ، ثُمَّ اعْمَلْ فِيهِمْ بِالْإِعْذَارِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ تَلْقَاهُ، فَإِنَّ
هَؤُلَاءِ مِنْ بَيْنِ الرُّعِيَّةِ أَخْرَجَ إِلَى الْإِنْصَافِ مِنْ غَيْرِهِمْ، وَكُلُّ قَائِدٍ إِلَى اللَّهِ فِي
تَأْدِيَةِ حَقِّهِ إِلَيْهِ، وَتَعَهَّدَ أَهْلُ الْيَتَمِ وَذَوَى الرِّقَّةِ فِي السِّنِّ مِمَّنْ لَا حِيلَةَ لَهُ وَلَا يَنْصَبُ
لِلْمَسْأَلَةِ نَفْسَهُ، وَذَلِكَ عَلَى الْوَلَاةِ ثَقِيلٌ، وَالْحَقُّ كُلُّهُ ثَقِيلٌ، وَقَدْ يُخَفِّفُهُ اللَّهُ عَلَى أَقْوَامٍ

طَلَبُوا الْعَاقِبَةَ فَصَبَرُوا أَنْفُسَهُمْ، وَوَقَفُوا بِصِدْقِ مَوْعُودِ اللَّهِ لَهُمْ.... (۱)

وَأَيَّاكَ وَالْمَنْ عَلَى رِعْيَتِكَ بِإِحْسَانِكَ، أَوْ التَّزْيِيدَ فِيمَا كَانَ مِنْ فِعْلِكَ، أَوْ
أَنْ تَعِدَّهُمْ فَتُتْبِعَ مَوْعِدَكَ بِخُلْفِكَ، فَإِنَّ الْمَنْ يُبْطِلُ الْإِحْسَانَ، وَالتَّزْيِيدَ يُذْهِبُ بِنُورِ
الْحَقِّ، وَالْخُلْفَ يُوجِبُ الْمَقْتَّ عِنْدَ اللَّهِ وَالنَّاسِ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ
تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ. (۲)

۲۰۶ = بِإِسْنَادٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَوْصَى أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ فَقَالَ: إِنَّ أَبَا نِزَرٍ زَوْرٍ بَاحًا وَجَبِيرًا عَتَقُوا عَلِيًّا أَنْ يَعْمَلُوا فِي الْمَالِ خُمْسَ
سِنِينَ. (۳)

حضرت علیؑ اور مُسْتَضْعَفِین

۲۰۵ - حضرت علیؑ نے جو مالک اشتر کو خط لکھا:

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت ہی مہربان اور رحم والا ہے، یہ بندہ خدا
امیر المؤمنینؑ کا فرمان ہے مالک اشتر کو جو ان کے ساتھ پیان باندھا گیا، اس کو خدا کے خوف
کا حکم دے رہے ہیں کہ خدا کی اطاعت کو دوسرے کاموں پر مقدم کرنا اور جو کچھ بھی خدا کی کتاب
میں ذکر ہوا ہے واجبات اور سنت الہی کی پیروی کرے وہ احکامات اور فرائین جن کی پیروی کرنے
کے بغیر کسی کو سعادت حاصل نہیں ہوگی اور جو بھی اس کی سنت اور فرمان کا انکار کرے سوائے بد بختی

۱ - نہج البلاغہ فیض / ۱۰۱۰، صبحی الصالح / ۳۳۸

۲ - نہج البلاغہ فیض / ۱۰۲۲، صبحی الصالح / ۴۴۳، تحف العقول / ۸۴ باختلاف فی موارد.

۳ - البحار ۱ / ۳۲

کے کوئی اور چیز حاصل نہیں ہوگی اور ان کو حکم دے رہے ہیں ہاتھ اور زبان اور قلب سے خدا کی مدد کرے کیونکہ خداوند اس کو کامیابی عطا کرے گا جو اس کی مدد کرے گا اور جو خدا کو دوست رکھتا ہے خدا اس کو دوست رکھتا ہے اور اس کو حکم دے رہے ہیں کہ خواہشات نفسانی سے پرہیز کرے اور جس وقت نفس اس پر حملہ کرے تو اس کو بھگا دے کیونکہ نفس اس کو بُرائی پر مجبور کرتا ہے مگر وہ انسان نفس کا شکار نہیں ہوتا جس پر خدا کی رحمت ہو۔ خدا کے ساتھ اور لوگوں کے ساتھ، اپنے نزدیکی رشتہ داروں اور رعیت کے ساتھ جن کو دوست رکھتے ہو عدل اور انصاف کرو چنانچہ اگر ایسا نہ کیا تو ظلم کیا ہے اور جو بھی خدا کے بندوں پر ظلم کرے خدا بندوں کی بجائے خود اس کا دشمن ہے اور خدا جس کا دشمن ہو اس کی دلیل کو قبول نہیں کرے گا وہ ایسے ہے جیسے خدا کے ساتھ جنگ کر رہا ہے یہاں تک کہ وہ اس عمل سے دور ہو جائے اور توبہ کرے اور ظلم کے بغیر کوئی چیز بھی خدا کی نعمت میں تبدیلی نہیں لاتی اور خدا کے غضب کو فوراً فراہم نہیں کرتی کیونکہ خداوند مظلوموں کی فریاد کو سنتا ہے اور ظالموں کا مقابلہ کرتا ہے۔

بس خدا سے ڈرو خدا سے ڈرو بالخصوص معاشرے کے محروم طبقہ کے لوگوں کے لیے جو بیچارے اور مفلس لوگ ہیں جن کے پاس کچھ بھی نہیں محتاج ہیں مشکلات اور سختیوں کا شکار ہیں چنانچہ اس محروم طبقہ میں کچھ ایسے فقیر بھی ہیں جو تھوڑی سی چیز پر صبر کر لیتے ہیں اور دوسروں کے مزاحم نہیں بنتے اور ایسے فقیر بھی ہیں جو اپنی حاجت کو پورا کرنے کے لیے دوسروں کے پیچھے لگے رہتے ہیں بس خدا کی رضایت اور اس کے حق کی اطاعت کر جس کو اس نے ان لوگوں کے لیے معین کیا ہے اور اس کا حکم دیا ہے اس کو انجام دے اور کچھ حصہ بیت المال میں سے اور کچھ حصہ ان غلات میں سے جو زمینیں غنائم اسلام میں سے ہیں شہر میں محروم طبقہ کے لوگوں کے لیے قرار دے چونکہ

دور رہنے والے مسلمان اور قریب رہنے والے دونوں برابر کے حصہ دار ہیں اور تم مسؤل ہو کہ مساوات میں رعایت کرو کہیں یہ ایسا نہ ہو کہ حکومت کی خوشی تم کو ان کی مدد اور دستری سے روک لے۔ کبھی بھی زیادہ اور اہم کاموں کی وجہ سے چھوٹی مسئولیت اور ذمہ داری کو چھوڑ دینا قابل قبول نہیں ہوگا اور ہمیشہ ان کی مشکلات کی فکر میں رہو اور ان سے بے توجہی نہ کرو بالخصوص ان لوگوں کے مسائل اور مشکلات کو حل کرو جن کی پہنچ تم تک نہیں ہے اور انکھیں ان کو حقارت سے دیکھتی ہیں اور لوگ ان کو حقیر جانتے ہیں ایسے گروہ کے لیے ان افراد میں سے ایک فرد کا انتخاب کرو جو تمہارے لیے موردِ اطمینان ہو فردِ حق اور خدا ترس ہوتا کہ ان کے بارے میں تحقیق کرے اور ان کے مسائل تم تک پہنچائے، تم ان کی مشکلات کو دور کرنے کے لئے ایسا عمل انجام دو تاکہ خدا کی بارگاہ میں تمہارا عذر قابل قبول ہو چونکہ وہ لوگ تمہاری رعیت میں سے دوسروں کی نسبت زیادہ عدالت کے نیاز مند ہیں پس ہر ایک کے حق کو ادا کرنے میں خدا کے نزدیک تمہارے پاس عذر اور حجت ہو یتیموں اور بوڑھوں میں جو لاچار و مجبور ہیں جن کے پاس کوئی حیلہ نہیں اور دوسروں سے سوال نہیں کرتے ان کی حاجت کو پورا کرو البتہ یہ کام حکمرانوں کے لیے بھاری اور سنگین ہے اور ہر حق کا وزن بھاری ہے خداوندان لوگوں کے کندھے سے اس کا وزن ہلکا کر دیتا ہے جو آخرت کے طالب ہیں اور اپنے نفس کو صبر کرنے پر مجبور کرتے ہیں اور پُر دگار کے کیے ہوئے وعدے پر مطمئن ہیں جن لوگوں کی خدمت کی ہے ان سے مت کہو کہ میں نے تم پر احسان کیا ہے یا جو کچھ بھی انجام دیا ہے اس کو بڑا نہ سمجھو یا لوگوں سے جو وعدہ کیا ہے اس کی خلاف ورزی نہ کرو احسان جتنا نیک کام کی اجرت کو ختم کر دیتا ہے اور کام کو بڑا سمجھنا حق کے نور کو بجھا دیتا ہے اور وعدہ خلافی کرنا خدا کے غضب اور لوگوں کے غصے کو زیادہ کرتا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے: خدا کے نزدیک سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ جو

کہو اس پر عمل نہ کرو ۔

۲۰۶۔ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: امیر المؤمنین علیہ السلام نے وصیت کی اور فرمایا: ابوہریرہ، ربیع اور جُبیر اس شرط پر آزاد کیے گئے ہیں کہ وہ پانچ سال بیت المال میں کام کریں گے۔

۶۶۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْبُرَكَّةُ فِي كَدِّهِ وَغَرَسِهِ

۲۰۷۔ عَنْ زُرَّارَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: لَقِيَ رَجُلٌ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَحْتَهُ وَسَقٌ مِنْ نَوَى، فَقَالَ لَهُ: مَا هَذَا يَا أَبَا الْحَسَنِ تَحْتَكَ؟ فَقَالَ: مِائَةُ أَلْفٍ عَدَقِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ، قَالَ: فَغَرَسَهُ فَلَمْ يُغَادِرْ مِنْهُ نَوَاةً وَاحِدَةً. (۱)

۲۰۸۔ قَالَ ابْنُ دَأَبٍ: فَكَانَ يَحْمِلُ الْوَسَقَ فِيهِ ثَلَاثُمِائَةِ أَلْفٍ نَوَاةٍ فَيُقَالُ لَهُ: مَا هَذَا؟ فَيَقُولُ: ثَلَاثُمِائَةُ أَلْفٍ نَخْلَةٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ، فَيَغْرِسُ النَّوَى كُلَّهَا فَلَا تَذْهَبُ مِنْهُ نَوَاةٌ يَنْبَعُ وَأَعَاجِيهَا. (۲)

۲۰۹۔ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: إِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَخْرُجُ وَمَعَهُ أَحْمَالُ النَّوَى، فَيُقَالُ لَهُ: يَا أَبَا الْحَسَنِ! مَا هَذَا مَعَكَ؟ فَيَقُولُ: نَخْلٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَيَغْرِسُهُ فَلَمْ يُغَادِرْ (فَمَا يُغَادِرْ) مِنْهُ وَاحِدَةً. (۳)

۱۔ البحار ۵۸/۳۱، حلیۃ الأبرار ۳۶۲/۱ باختلاف یسیر

۲۔ الاختصاص ۱۵۲

۳۔ البحار ۵۸/۳۱، حلیۃ الأبرار ۳۶۲/۱، الکافی ۷/۵۷۷

حضرت علیؑ کی محنت اور شجر کاری کی برکتیں

۲۰۷۔ زرارہ نے امام باقرؑ سے نقل کیا انہوں نے فرمایا: ایک شخص نے امیر المؤمنینؑ کو دیکھا وہ کھجور کی گٹھلیوں پر بیٹھے ہوئے تھے، ان سے پوچھا اَبُو الْحَسَنِ! کس چیز پر بیٹھے ہوئے ہیں؟ فرمایا: اِنْشَاءَ اللہ ایک لاکھ کھجور کے درختوں پر، وہ شخص کہتا ہے علیؑ نے سب کو کاشت کیا ایک گٹھلی بھی باقی نہ چھوڑی۔

۲۰۸۔ ابن دُأَب کہتا ہے: علیؑ نے اپنے کندھے پر بوجھ اٹھایا ہوا تھا جس میں تین لاکھ کھجور کی گٹھلیاں تھیں۔ ان سے پوچھا یہ کیا ہے؟ فرمایا: تین لاکھ کھجور کے درخت اگر خدا نے چاہا تو پھر آپؑ نے تمام گٹھلیوں کو بیج کی زرخیز زمین میں کاشت کر دیا اور کوئی دانہ بھی ضائع نہ ہوا۔

۲۰۹۔ امام صادقؑ سے نقل ہوا انہوں نے فرمایا: امیر المؤمنینؑ کھجور کی گٹھلیوں کا وزن اٹھا کر باہر جا رہے تھے، ان سے پوچھا گیا: اَبُو الْحَسَنِ! یہ کس چیز کا وزن ہے؟ فرمایا: اگر خدا نے چاہا تو درخت ہیں، پھر ان کو کاشت کیا اور ایک دانہ بھی باقی نہ چھوڑا۔

۶۷۔ سَخَاءٌ عَلَيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَرَمُهُ

۲۱۰۔ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْمَقْدَادَ قَالَ لَهُ: أَنَا مُنْذُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مَا طَعِمْتُ شَيْئًا، فَخَرَجَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَاعَ دِرْعَةً بِخَمْسِمِائَةٍ، وَدَفَعَ إِلَيْهِ بَعْضَهَا وَانْصَرَفَ مُتَحَيِّرًا فَنَادَاهُ أَغْرَابِيُّ: اشْتَرِ مِنِّي هَذِهِ النَّاقَةَ مُؤَجَّلًا، فَاشْتَرَاهَا بِمِائَةِ دِرْهَمٍ

وَمَضَى الْأَعْرَابِيُّ، فَاسْتَقْبَلَهُ آخَرُ وَقَالَ: بِعْنِي هَذِهِ النَّاقَةَ بِمِائَةِ وَخَمْسِينَ دِرْهَمًا فَبَاعَ وَصَاحَ يَا حَسَنُ وَيَا حُسَيْنُ! أَمْضِيَا فِي طَلَبِ الْأَعْرَابِيِّ، وَهُوَ عَلَى الْبَابِ، فَرَأَاهُ النَّبِيُّ فَقَالَ وَهُوَ مُتَبَسِّمٌ: يَا عَلِيُّ الْأَعْرَابِيُّ صَاحِبُ النَّاقَةِ جَبْرِئِيلُ وَالْمُشْتَرِي مِيكَائِيلُ، يَا عَلِيُّ؛ الْمِائَةُ عَنِ النَّاقَةِ وَالْخَمْسِينَ بِالْخُمْسِ الَّتِي دَفَعْتَهَا إِلَى الْمُقْدَادِ ثُمَّ تَلَا: وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا. (۱)

۲۱۱۔ وَرَوَى مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ بْنُ غَزْوَانَ قَالَ: قِيلَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: كَمْ تَتَصَدَّقُ؟ كَمْ تُخْرِجُ مَالَكَ؟ أَلَا تُمَسِّكُ؟ قَالَ: إِنِّي وَاللَّهِ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَبِلَ مِنِّي فَرَضًا وَاحِدًا لَأُمَسِّكْتُ، وَلَكِنِّي وَاللَّهِ لَا أَذْرِي أَقْبَلَ سُبْحَانَهُ مِنِّي شَيْئًا أَمْ لَا؟ (۲)

حضرت علیؑ کی سخاوت اور کرامت

۲۱۰۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ مقداد نے حضرت علیؑ سے عرض کی تین دن سے میں نے کھانا نہیں کھایا حضرت علیؑ اپنے بیت الشرف سے باہر نکلے اور پانچ سو درہم میں اپنی زرہ فروخت کی اور اس رقم میں سے کچھ حصہ مقداد کو دے کر حالائے باہر میں چلے ہوئے واپس لوٹے، راستے میں ایک اعرابی (بادیہ نشین) نے حضرتؑ سے کہا اس اونٹ کو مجھ سے ادھار خرید لو حضرت علیؑ نے سو درہم کا اونٹ خرید لیا اعرابی چلا گیا، ایک اور شخص پہنچا اور کہا اس اونٹ کو مجھے ڈیڑھ سو درہم میں بیچ دو حضرت علیؑ نے اونٹ فروخت کر دیا۔ آپؑ گھر کے قریب کھڑے تھے حسن اور حسینؑ کو آواز دی اور فرمایا: اعرابی

۱۔ مناقب آل ابیطالب ۷۸/۲

۲۔ البحار ۱۳۸/۳۱

کے پیچھے جائیں پیغمبر ﷺ نے علیؑ کو دیکھا اور بسم کرتے ہوئے فرمایا:

یا علیؑ اونٹ کے مالک جبریل اور خرید نے والے میکائیل تھے، یا علی! سو درہم اونٹ کے بدلے میں اور پچاس درہم پانچ درہم کے بدلے میں جو مقدار کو دیے اس کے بعد اس آیت کی تلاوت فرمائی: ”وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا...“

۲۱۱۔ محمد بن فضیل بن غزوان نے کہا: حضرت علیؑ سے کہا گیا: کتنا صدقہ دیتے ہو؟ اور اپنے مال میں سے کتنا خرچ کرتے ہو؟ آیا کچھ اپنے لیے نہیں رکھتے ہو؟ فرمایا: خدا کی قسم اگر یہ جان لوں کہ خداوند نے مجھ سے ایک واجب عمل کو قبول کر لیا ہے تو کچھ اپنے لیے بھی رکھ لوں گا لیکن خدا کی قسم میں نہیں جانتا کہ خدا نے مجھ سے کوئی چیز قبول کی ہے یا نہیں؟

۶۸۔ التَّصَدُّقُ بِالْخَاتَمِ

۲۱۲۔ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ حَسَنِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ يَقُولُ: وَقَفَ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ سَائِلٌ وَهُوَ رَاكِعٌ فِي صَلَاةِ التَّطَوُّعِ فَنَزَعَ خَاتَمَهُ فَأَعْطَاهُ السَّائِلَ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَأَعْلَمَهُ ذَلِكَ فَنَزَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةُ: إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَإِنَّ عَلِيًّا مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ. (۱)

۲۱۳۔ وَرَوَى التَّعَلِّبِيُّ فِي تَفْسِيرِهِ:

أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْعَبَّاسِ كَانَ عَلَى شَفِيرِ رَمُومٍ وَهُوَ يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَآلِهِ يَقُولُ: وَهُوَ (يُكَرِّرُ الْأَحَادِيثَ) إِذْ أَقْبَلَ رَجُلٌ مُعْتَمِّ بِعِمَامَةٍ وَقَدْ غَطَّى بِهَا أَكْثَرَ وَجْهِهِ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا يَقُولُ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ إِلَّا وَقَالَ ذَلِكَ الرَّجُلُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ: يَا لِلَّهِ عَلَيْكَ مَنْ أَنْتَ؟ فَكَشَفَ الْعِمَامَةَ عَنْ وَجْهِهِ وَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ! امْنُ عِرْفَنِي فَقَدْ عَرَفَنِي وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْنِي فَأَنَا أَعْرِفُهُ بِنَفْسِي أَنَا جُنْدُبُ بْنُ جُنَادَةَ أَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِهَاتَيْنِ وَإِلَا ضَمَمًا (يَعْنِي أُذُنَيْهِ) وَرَأَيْتُهُ بِهَاتَيْنِ (يَعْنِي عَيْنَيْهِ) وَإِلَا عُمَيْتًا يَقُولُ: عَلَى قَائِدِ الْبَرَّةِ، عَلَى قَائِلِ الْكُفْرَةِ، مَنْصُورٌ مِنْ نَصْرَةِ مَخْذُولٍ مِنْ خِدَالَةِ مَلْعُونٍ مِنْ جَحْدِ وَلَايَتِهِ، أَمَا إِنِّي صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ صَلَاةَ الظُّهْرِ فَسَأَلَ سَائِلٌ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمْ يُعْطِهِ أَحَدٌ شَيْئًا فَرَفَعَ السَّائِلُ يَدَهُ إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ: االلَّهُمَّ! أَشْهَدُكَ أَنِّي سَأَلْتُ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَلَمْ يُعْطَنِي أَحَدٌ شَيْئًا، وَكَانَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَاكِعًا فَأَوْمَى إِلَيْهِ بِخُنْصِرِهِ الْيُمْنَى وَكَانَ يَتَخَتَّمُ فِيهَا فَأَقْبَلَ السَّائِلُ حَتَّى أَخَذَ الْخَاتَمَ مِنْ خُنْصِرِهِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ شَاهِدُهُ فَلَمَّا فَرَعَ مِنْ صَلَاتِهِ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ: االلَّهُمَّ! إِنَّ أَخِي مُوسَى سَأَلَكَ فَقَالَ: رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي وَاجْعَلْ لِي وَزِيرًا مِنْ أَهْلِ هَارُونَ أَخِي أَشْدُدْ بِهِ أَزْرِي وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي االلَّهُمَّ فَانْزَلْتَ عَلَيْهِ قُرْآنًا نَاطِقًا سَنَشُدُّ عَضْدَكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ لَكَ سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكَ مَا بَايَأْنَا االلَّهُمَّ وَأَنَا مُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ وَصَفِيكَ االلَّهُمَّ فَاشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاجْعَلْ لِي وَزِيرًا مِنْ أَهْلِ عَلِيٍّ أَخِي أَشْدُدْ بِهِ ظَهْرِي.

وَقَالَ أَبُو ذَرٍّ: فَمَا اسْتَمَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ كَلَامَهُ حَتَّى نَزَلَ

جِبْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اقْرَأْ، قَالَ: وَمَا أَقْرَأُ، قَالَ: اقْرَأْ: إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ. (۱)

حضرت علیؑ نے انگوٹھی زکوٰۃ میں دی

۲۱۲۔ حسن بن زید نے اپنے والد زید بن حسنؑ اور اس نے اپنے اجداد سے نقل کیا اس نے کہا: میں نے عمار یا سر سے سنا اس نے کہا: حضرت علیؑ اپنا فہ نماز کے رکوع میں تھے کہ ایک سائل نے ان کے نزدیک آکھڑے ہو کر مدد مانگی حضرت علیؑ نے انگوٹھی اتاری اور سائل کو دے دی۔ سائل پیغمبرؐ کے پاس آیا اور اس ماجرے سے ان کو آگاہ کیا تو اس وقت یہ آیت پیغمبر ﷺ پر نازل ہوئی ”إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ...“ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جس جس کا میں مولا ہوں علیؑ بھی اس کے مولا ہیں، خداوند! دوست رکھا اُس کو جو ان کو دوست رکھتا ہے اور اُس کے ساتھ دشمنی رکھ جو ان کے ساتھ دشمنی رکھتا ہے۔

۲۱۳۔ ثعلبی نے اپنی تفسیر میں نقل کیا ہے کہ عبداللہ بن عباسؓ زمزم کے کنارے بیٹھے ہوئے تھے اور پیغمبر ﷺ کی حدیث نقل کر رہے تھے اسی دوران ایک شخص جس نے سر پر عمامہ رکھا ہوا تھا اور عمامے سے اپنے چہرے کو ڈھانپا ہوا تھا داخل ہوا ابن عباسؓ جو بھی حدیث رسول خدا ﷺ سے نقل کر رہے تھے یہ شخص بھی رسول خدا ﷺ سے حدیث نقل کر رہا تھا ابن عباسؓ نے اس سے کہا:

۱۔ ارشاد القلوب / ۲۲۰، نور الابصار / ۸۶، کشف الغمۃ / ۱۶۶، مجمع البیان / ۳۱۰، تذکرۃ الخواص / ۳۲ باختلاف فی موارد

اے لوگو جو بھی مجھے جانتا ہے سو جانتا ہے اور جو مجھے نہیں جانتا میں اپنا تعارف کر دیا ہوں میں جُنْدُب بن جُنَادَہ الْبُذْرِغْفَارِی ہوں، میں نے اپنے ان دونوں کانوں سے رسول خدا ﷺ سے سنا اور اگر نہ سنا تو میرے دونوں کان بہرے ہو جائیں اور ان دونوں آنکھوں سے دیکھا اگر نہ دیکھا ہو تو میری دونوں آنکھیں اندھی ہو جائیں، حضرت ﷺ نے فرمایا: حضرت علیؓ صالحین کے رہبر اور کافروں کے قاتل ہیں جو ان کی مدد کرے گا اس کی مدد ہوگی اور جو ان کی مدد کرنے سے دریغ کرے گا وہ پشیمان ہوگا اور جو ان کی ولایت کا منکر ہوگا وہ ملعون ہے۔ جان لیں! ایک دن میں نے ظہر کی نماز پیغمبر ﷺ کے ساتھ ادا کی ایک سائل مسجد میں داخل ہوا اور کچھ مانگا لیکن کسی نے اس کو کوئی چیز نہ دی سائل نے اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کیے اور کہا: خدایا گواہ رہنا، میں رسول خدا ﷺ کی مسجد میں گدائی کرنے آیا ہوں لیکن کسی نے کوئی چیز نہیں دی۔ حضرت علیؓ حالت رکوع میں تھے چھوٹی انگلی سے جس میں انگوٹھی پہن رکھی تھی سائل کو اشارہ کیا سائل آیا اور حضرت علیؓ کی انگلی سے انگوٹھی اتار لی پیغمبر ﷺ یہ ماجرا دیکھ رہے تھے جس وقت علیؓ کی نماز ختم ہوئی پیغمبر ﷺ نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف بلند کیا اور فرمایا: خدایا میرے بھائی موٹی نے تجھ سے درخواست کی اور کہا: پروردگار! تو میرے لیے میرے سینہ کو کشادہ فرما اور میرا کام میرے لیے آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ لوگ میری بات اچھی طرح سمجھ لیں اور میرے خاندان میں سے میرے بھائی ہارون کو میرا وزیر بنادے اس کے ذریعہ سے میری پشت مضبوط کر دے اور میرے کام میں اس کو میرا شریک بنا۔ خدایا! تو نے پھر اُس کلام کو ان پر نازل کیا جو قرآن ناطق ہے ”اور جلد ہی اس کے بازو کو اس کے بھائی کے ذریعہ سے مضبوط بنایا اور تم دونوں کو اپنے معجزات کے ذریعہ سے مسلط کریں گے تاکہ وہ تم تک نہ پہنچ سکیں“ خدایا! میں محمد ﷺ تیرا

بھیجا ہوا پیغمبر ہوں تو میرے لیے میرے سینہ کو کشادہ فرما اور میرا کام میرے لیے آسان کر دے اور میرے خاندان میں سے میرے بھائی علیؑ کو میرا وزیر بنادے اس کے ذریعہ سے میری پشت مضبوط کر دے۔

ابوذر کہتا ہے: ابھی رسول خدا ﷺ کی دعا ختم نہیں ہوئی تھی کہ جبریلؑ خدا کی طرف سے نازل ہوئے اور کہا: یا محمد ﷺ اڑھ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: کیا پڑھوں؟ کہا پڑھ: ”اِنَّمَا وَلِيَّكُمْ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا الَّذِيْنَ يَّقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُوْنُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رَاكِعُوْنَ“

تمہارے مالک اور سرپرست بس یہی ہیں: خدا، اُس کا رسول ﷺ اور وہ مومنین جو پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں اور حالت رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں۔



دوسرا حصہ

فضائل اور مناقب حضرت علیؑ

قرآن اور احادیث میں

الفصل الأول فضائله في الكتاب

٦٩ - فضائله في الكتاب

٢١٣ - قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ (رض): لَمَّا نَزَلَتْ: إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنَا الْمُنذِرُ وَعَلَيَّ الْهَادِي، وَبِكَ يَا عَلِيُّ يَهْتَدِي الْمُهْتَدُونَ مِنْ بَعْدِي. (١)

٢١٥ - بِالإِسْنَادِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمْ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمْ الْعُسْرَ قَالَ: قَدْ لَكَ الْيُسْرُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (٢)

٢١٦ - عَنِ الرِّضَا، عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: السَّابِقُونَ السَّابِقُونَ نَزَلَتْ فِي. (فِي نَزَلَتْ). (٣)

٢١٧ - عَنِ الرِّضَا عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: نَزَلَتْ "الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً" فِي عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (٤)

١- احقاق الحق ٣/ ٣١٠، اثبات الهداة ٢/ ٢٣٤، نور الابصار / ٨٤ باختلاف في موارد

٢- البحار ٣٦/ ١٢٨، الحكم الزاهرة ١/ ٤٦

٣- البحار ٣٥/ ٣٣٥ ٤- البحار ٣١/ ٣٥

٢١٨ - عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْلِهِ: وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ قَالَ: نَزَلَتْ فِي عَلِيٍّ. (١)

٢١٩ - عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْلِهِ: أَوْلَيْكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ، (الآية) قَالَ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمْ يَسْبِقْهُ أَحَدٌ. (٢)

٢٢٠ - بِإِسْنَادٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: وَصَالِحِ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ: هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ. (٣)

٢٢١ - عَنْ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ قَالَ: الْكِتَابُ عَلِيٌّ لَا شَكَّ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ. (٤)

٢٢٢ - بِإِسْنَادٍ، عَنْ جَابِرِ الْجَعْفِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا قَالَ: مَنْ أَعْرَضَ عَنْ عَلِيٍّ يَسْلُكْهُ الْعَذَابَ الصَّعْدَ، وَهُوَ أَشَدُّ الْعَذَابِ. (٥)

٢٢٣ - جَعْفَرُ الْفَزَارِيُّ مُعْنَعًا عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى: قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ عَلَى بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي قَالَ: مَنْ اتَّبَعَنِي، عَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (٦)

١ - تفسير العياشي ١/١٣٨، البحار ٣٥/٣١

٢ - البحار ٣٥/٣٣٢، مناقب آل أبي طالب ١١٦/٢

٣ - أحقاق الحق ٣/٣٠٦، البحار ٣١/٣٢

٤ - البحار ٣٥/٢٠٢، ٥ - البحار ٣٥/٣٩٥

٦ - البحار ٣٦/٢٥

٢٢٣ - عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: وَشَهِدْ وَمَشْهُودٍ قَالَ: النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (١)

٢٢٥ - عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضِيلِ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْلِهِ: وَلَوْ لَا فَضَّلَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتَهُ قَالَ: الْفَضْلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَرَحْمَتُهُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (٢)

٢٢٦ - عَنِ الْبَاقِرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ قَالَ: مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (٣)

٢٢٧ - عَنْ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى: قُلْ إِنَّمَا أَعْظَمُكُمْ بِوَاحِدَةٍ فَقَالَ: إِنَّمَا أَعْظَمُكُمْ بِوِلَايَةِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ هِيَ الْوَاحِدَةُ الَّتِي قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: إِنَّمَا أَعْظَمُكُمْ بِوَاحِدَةٍ. (٤)

٢٢٨ - عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ سَمَاعَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: وَأَوْفُوا بِعَهْدِي قَالَ: بِوِلَايَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَوْفٍ بِعَهْدِكُمْ أَوْفَى لَكُمْ الْجَنَّةَ. (٥)

١ - البحار ٣٨٦/٣٥، الكافي ٣٢٥/١

٢ - تفسير العياشي ٢٦١/١

٣ - تفسير نور الثقلين ٢٨١/٢، اثبات الهداة ٩٩/٢

٤ - الكافي ٣٢٠/١، اثبات الهداة ٤/٢، البحار ١٣٣/٦٣

٥ - البحار ٩٤/٣٥ باختلاف يسير، الكافي ٣٣١/١

۲۲۹۔ قَدْ رَوَى عَنْ مَوْلَانَا؛ مُوسَى بْنِ جَعْفَرِ الْكَاطِمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّ قَوْلَهُ تَعَالَى:

تَرَاهُمْ وَكُفَّاسُجْدًا يَتَّبِعُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ
نَزَلَ فِي أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (۱)

۲۳۰۔ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْلِ اللَّهِ: رَبِّ الْوَالِدَيْنِ

إِحْسَانًا قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَحَدُ الْوَالِدَيْنِ وَعَلِيُّ الْآخَرُ. (۲)

۲۳۱۔ عَنِ الْبَاقِرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْلِهِ: إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ قَالَ: التَّسْلِيمُ

لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْوِلَايَةِ. (۳)

پہلی فصل

حضرت علی علیہ السلام کے فضائل قرآن کی نگاہ میں

۲۱۴۔ ابن عباس کہتے ہیں: جس وقت یہ آیت (إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ) نازل ہوئی تو پیغمبرؐ

نے فرمایا: میں عذاب الہی سے ڈرانے والا ہوں اور علیؑ ہدایت کرنے والے ہیں یا علیؑ!

۱۔ کشف الیقین فی فضائل امیر المؤمنین علیہ السلام / ۱۱۹

۲۔ البحار ۸/۳۶

۳۔ البحار ۳۵/۳۴۱

میرے بعد راستہ ڈھونڈنے والے تیرے تو سب سے راستہ ڈھونڈیں گے۔

۲۱۵۔ امام صادق علیہ السلام نے کلام الہی (يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ) کے بارے میں فرمایا: ”یُسْر“ (آرام) سے مراد امیر المؤمنین علی بن ابی طالب علیہ السلام ہیں۔

۲۱۶۔ امام رضا علیہ السلام نے اپنے اجداد سے نقل کیا کہ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: یہ آیت : وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ”میری شان میں نازل ہوئی ہے۔“

۲۱۷۔ امام رضا علیہ السلام نے اپنے اجداد سے نقل کیا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (وہ لوگ جو دن اور رات کو چھپ کر یا ظاہر ہو کر اپنے مال کو خدا کے راہ میں خرچ کرتے ہیں) یہ آیت حضرت علی علیہ السلام کی شان میں نازل ہوئی ہے۔

۲۱۸۔ امام باقر علیہ السلام سے نقل ہوا انہوں نے فرمایا: گفتار خداوند: ”ان کی طرح جو خدا کی رضایت کے لیے اپنے اموال کو خرچ کرتے ہیں“ علی علیہ السلام کی شان میں نازل ہوئی ہے۔

۲۱۹۔ امام باقر علیہ السلام نے گفتار خداوند: ”وہ جو نیک عمل کرنے میں جلدی کرتے ہیں“ کے بارے میں فرمایا: اس عمل میں کسی نے بھی علی بن ابی طالب علیہ السلام پر سبقت نہیں کی۔

۲۲۰۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے گفتار خداوند ”صَاحِبِ الْمُؤْمِنِينَ“ کے بارے میں فرمایا: وہ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام ہیں۔

۲۲۱۔ ابو بصیر نے امام صادق علیہ السلام سے نقل کیا حضرت نے گفتار خداوند: ”ذَالِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ“ کے بارے میں فرمایا: ”کتاب“ سے مراد حضرت علی علیہ السلام ہیں اس میں کوئی شک نہیں وہ پرہیزگاروں کے راہنما ہیں۔

۲۲۲۔ جابر جعفی کہتے ہیں: میں نے امام باقر علیہ السلام سے کلام الہی ”جو بھی یاد خدا سے منہ

پھیرے گا خداوند اس کو سخت عذاب میں مبتلا کرے گا“ کے بارے میں پوچھا فرمایا: جو بھی حضرت علیؑ سے منہ پھیرے گا خداوند اس پر سخت عذاب نازل کرے گا۔

۲۲۳۔ جعفر فزاری نقل کرتے ہیں کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے اس آیت ”کہہ دو کہ یہی میرا سیدھا راستا ہے، میں اور میرے پیروکار بصیرت کے ساتھ خدا کی طرف بلائیں گے“ کی تفسیر پوچھی تو امامؑ نے فرمایا یہاں پیروکار سے مراد علی بن ابی طالب علیہ السلام ہیں۔

۲۲۴۔ عبد اللہ بن کثیر سے نقل ہوا کہ امام صادق علیہ السلام نے گفتارِ الہی ”قسم ہے شہید اور مشہود کی“ کے بارے میں منہ فرمایا: یہ دونوں پیغمبر ﷺ اور امیر المؤمنینؑ ہیں۔

۲۲۵۔ محمد بن فضیل نے ابوالحسن علیہ السلام سے نقل کیا حضرت نے گفتارِ خداوند: ”اگر فضل خدا اور رحمت تم پر نہ ہوتی...“ کے بارے میں فرمایا: فضل خدا پیغمبر ﷺ اور رحمت خدا امیر المؤمنین علیہ السلام ہیں۔

۲۲۶۔ امام باقر علیہ السلام نے گفتارِ خداوند: ”اے مؤمنین تقویٰ خدا اختیار کرو اور بچو کے ساتھ ہو جاؤ“ کے بارے میں فرمایا: علی بن ابی طالب علیہ السلام کے ساتھ ہو جاؤ۔

۲۲۷۔ ابو حمزہ کہتے ہیں: امام باقر علیہ السلام سے گفتارِ خداوند: ”کہہ دو فقط تم کو ایک چیز کی نصیحت کرتا ہوں“ کے بارے میں پوچھا فرمایا: فقط تم کو ولایت علی بن ابی طالب علیہ السلام کی نصیحت کرتا ہوں۔ یہ وہی چیز ہے کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہوا: ”اِنَّمَا اَعْظَمُكُمْ بِوَاحِدَةٍ“

۲۲۸۔ علی بن ابراہیم نے اپنے والد سے اس نے ابن ابی عمیر سے اور اس نے سماعہؑ اور اس نے امام صادق علیہ السلام سے نقل کیا کہ حضرت نے گفتارِ خداوند: ”میرے وعدہ کی وفا کریں“ کے بارے میں فرمایا: حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت سے وفا کریں ”تا کہ میں تمہارے وعدہ کی

وفا کروں، یعنی تمہارے لیے بہشت کی وفا کروں۔

۲۲۹۔ ہمارے مولا موسیٰ بن جعفر علیہ السلام سے روایت نقل ہوئی ہے کہ گفتار خداوند: ”ان کو حالت رکوع اور سجدہ میں دیکھ رہے ہو کہ وہ خدا کے فضل اور خوشنودی کے پیچھے ہیں اور سجدہ کے آثار ان کے چہروں پر نمایاں ہیں“ یہ آیت علی علیہ السلام کی شان میں نازل ہوئی ہے۔

۲۳۰۔ ابو بصیر سے نقل ہوا اس نے کہا: امام باقر علیہ السلام نے گفتار خداوند ”وَالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا“ کے بارے میں فرمایا: ایک باپ رسول خدا ﷺ اور دوسرے باپ حضرت علی علیہ السلام ہیں۔

۲۳۱۔ امام باقر علیہ السلام نے گفتار خداوند: ”بے شک خدا کے نزدیک دین، دین اسلام ہے“ کے بارے میں فرمایا: اسلام یعنی ولایت علی علیہ السلام کو قبول کرنا۔

الفصل الثاني

فِي ذِكْرِ بَعْضِ مَقَامَاتِهِ وَمَنْزِلَتِهِ فِي السَّنَةِ

٤٠. بَعْضُ مَقَامَاتِهِ وَمَنْزِلَتِهِ

٢٣٢. ... عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خُلِقْتُ أَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ نُورٍ وَاحِدٍ. (١)

٢٣٣. عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: خُلِقْتُ أَنَا وَأَنْتَ مِنْ نُورِ اللَّهِ تَعَالَى. (٢)

٢٣٤. عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ حَبِيبِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُ: كُنْتُ أَنَا وَعَلِيٌّ نُورًا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ اللَّهُ آدَمَ بِأَرْبَعَةِ عَشَرَ

أَلْفَ عَامٍ، فَلَمَّا خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ؛ قَسَمَ اللَّهُ ذَلِكَ النُّورَ جُزْئَيْنِ، فَجُزْءٌ أَنَا وَجُزْءٌ عَلِيٌّ. (٣)

٢٣٥. بِإِسْنَادٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: عَمَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ بِيَدِهِ، فَسَدَّ لَهَا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَقَصَّرَهَا مِنْ خَلْفِهِ قَدْرَ

أَرْبَعِ أَصَابِعٍ، ثُمَّ قَالَ: أَذْبِرُ فَأَذْبِرُ، ثُمَّ قَالَ: أَقْبِلُ فَأَقْبِلُ، فَقَالَ (ثُمَّ قَالَ): هَكَذَا تَيْجَانُ

الْمَلَائِكَةِ. (٤)

١- عيون اخبار الرضا ٥٨/٢، أمالي الصدوق / ١٩٦، غاية المرام / ٢٩

٢- احقاق الحق ٥/٢٥٣

٣- احقاق الحق ٥/٢٣٣، ارشاد القلوب / ٢١٠ باختلاف في موارد

٤- البحار ٢٩/٣٢، الغدير ١/٢٩١ باختلاف في موارد

٢٣٦- وَقَالَ (النَّبِيُّ) صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنَا كَالشَّمْسِ وَعَلِيٌّ كَالْقَمَرِ
وَأَهْلُ بَيْتِي كَالنُّجُومِ، بِأَيِّهِمْ أَقْتَدَيْتُمْ اهْتَدَيْتُمْ. (١)

٢٣٧- (فِي حَدِيثٍ) عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْلَا أَنَا وَعَلِيٌّ مَا عَرَفَ اللَّهُ، وَلَوْلَا أَنَا وَعَلِيٌّ مَا عَبَدَ اللَّهُ، وَلَوْلَا أَنَا وَعَلِيٌّ مَا
كَانَ ثَوَابٌ وَلَا عِقَابٌ، وَلَا يَسْتُرُ عَلِيًّا عَنِ اللَّهِ سِتْرٌ وَلَا يَحُجُّهُ عَنِ اللَّهِ حِجَابٌ،
وَهُوَ السِّتْرُ وَالْحِجَابُ فِيمَا بَيْنَ اللَّهِ وَبَيْنَ خَلْقِهِ. (٢)

٢٣٨- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ أَكْبَرُ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ
مَرْيَّةً. (٣)

٢٣٩- عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: خَرَجَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ ذَاتَ لَيْلَةٍ بَعْدَ عَتَمَةٍ وَهُوَ يَقُولُ: هَمَّهْمَةٌ هَمَّهْمَةٌ وَلَيْلَةٌ مُظْلِمَةٌ، خَرَجَ عَلَيْكُمْ
الإِمَامُ عَلَيْهِ قَمِيصُ آدَمَ، وَفِي يَدِهِ خَاتَمُ سُلَيْمَانَ، وَعَصَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ. (٤)

٢٤٠- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ مُفْرَجُ كُرْبَتِي. (٥)

٢٤١- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ أَبُو الْأَيِّمَةِ الطَّاهِرِينَ. (٦)

٢٤٢- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ عَلَى الْحَوْضِ

خَلِيقَتِي. (٧)

٢- سليم بن قيس / ٢٣٧

١- عوالي اللئالي ٨٦/٢

٣- البحار ٨١/١٣، الكافي ٢٣١/١

٣- احقاق الحق ١٥/٣٨٣

٤- احقاق الحق ١٥/٥٨٦

٥- احقاق الحق ١٥/١٤٣

٦- احقاق الحق ١٥/٢١٩

٢٣٣- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ صَاحِبُ حَوْضِي يَوْمَ

الْقِيَامَةِ. (١)

٢٣٤- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ آخِرُ النَّاسِ بِبَيْ عَهْدًا

عِنْدَ الْمَوْتِ. (٢)

٢٣٥- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: جَعَلْتُكَ عَلَمًا فِيمَا

بَيْنِي وَبَيْنَ أُمَّتِي. (٣)

٢٣٦- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ بَابُ عِلْمِي وَمُيِّنَ

لَأُمَّتِي مَا أُرْسِلْتُ بِهِ مِنْ بَعْدِي، حُبُّهُ إِيمَانٌ وَبُغْضُهُ نِفَاقٌ وَالنَّظَرُ إِلَيْهِ رَافَةٌ وَمَوَدَّتُهُ

عِبَادَةٌ. (٤)

٢٣٧- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ أَكْرَمُ الْخَلْقِ وَأَعَزُّهُمْ

عَلَى رَسُولِ اللَّهِ. (٥)

٢٣٨- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ أَقْرَبُ الْخَلْقِ إِلَيَّ

النَّبِيِّ. (٦)

٢٣٩- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ أَتَقَى النَّاسَ. (٧)

٢٤٠- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ أَوَّلُ مَنْ يَلْقَانِي عِنْدَ

الْحَوْضِ. (٨)

٢- احقاق الحق ١٥/٣٠٣

١- احقاق الحق ٣/٢٤٠

٣- ينابيع المودة / ٢٣٥

٣- احقاق الحق ١/٥٠٦

٦- احقاق الحق ١/٥٠٦

٥- احقاق الحق ١٥/٥٢٢

٨- احقاق الحق ١/٢٢١

٤- احقاق الحق ١/٥٠٨

١٥١- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلَيَّ حُجَّةُ اللَّهِ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ. (١)

٢٥٢- بِإِسْنَادٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ وَالنَّاسُ مِنْ أَشْجَارٍ شَتَّى.

٢٥٣- عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَنْتَ تُبَيِّنُ لَأُمَّتِي مَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنْ بَعْدِي. (٢)

٢٥٤- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنَا وَعَلِيٌّ حُجَّةُ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ. (٣)

٢٥٥- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَجَبْرِيْلُ

عَنْكَ رَاضُونَ. (٤)

٢٥٦- عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

عَلَيٌّ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ، فَقَالَ جَبْرَائِيلُ: يَا مُحَمَّدُ وَأَنَا مِنْكُمْ. (٥)

٢٥٧- وَبِإِسْنَادٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! خُلِقَ النَّاسُ مِنْ شَجَرٍ شَتَّى وَخُلِقْتُ أَنَا وَأَنْتَ مِنْ

شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ، أَنَا أَصْلُهَا وَأَنْتَ فَرْعُهَا وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ أَغْصَانُهَا وَشِيعَتُنَا أَوْرَاقُهَا،

فَمَنْ تَعَلَّقَ بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِهَا؛ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ. (٦)

١- احقاق الحق ١٤٥/٥١ ٢- المجروحين ٣٨٠/١

٣- ارشاد القلوب / ٢٣٦، كشف الغمة ١/١٦١، تاريخ بغداد ٨٨/٢ باختلاف يسير

٤- احقاق الحق ٨٣/٦، كنز العمال ١٠٤/١٣ باختلاف يسير

٥- أمالي الطوسي ٣٣٣/١، احقاق الحق ١٨٤/٥ باختلاف يسير

٦- عيون اخبار الرضا ٤٣/٢

٢٥٨ - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَتَانِي جَبْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: أَبَشِّرُكَ يَا مُحَمَّدٌ بِمَا تَجُوزُ عَلَى الصِّرَاطِ؟ قَالَ: قُلْتُ لَهُ: بَلَى، قَالَ: تَجُوزُ بِنُورِ اللَّهِ وَتَجُوزُ عَلَيَّ بِنُورِكَ وَتُورِكَ مِنْ نُورِ اللَّهِ وَتَجُوزُ أُمَّتُكَ بِنُورِ عَلَيٍّ، نُورٌ عَلَيَّ مِنْ نُورِكَ، وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ مَعَ عَلَيٍّ نُورًا فَمَالَهُ مِنْ نُورٍ. (١)

٢٥٩ - عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صَلَّاتِ الْمَلَائِكَةُ عَلَيَّ وَعَلَى عَلِيٍّ سَبْعَ سِنِينَ، قِيلَ: وَلِمَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لَمْ يَكُنْ مَعِيَ مِنَ الرِّجَالِ غَيْرُهُ. (٢)

٢٦٠ - عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى الْفَخَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَتَكُونُ بَعْدِي فَتَنَةٌ، فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ قَالَزِمُوا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَإِنَّهُ أَوَّلُ مَنْ يَرَانِي وَأَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَهُوَ مَعِيَ فِي السَّمَاءِ الْعُلْيَا وَهُوَ الْفَارُوقُ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ. (٣)

٢٦١ - عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَرْحَبًا بِسَيِّدِ الْمُسْلِمِينَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ فَقِيلَ لِعَلِيٍّ: (فَمَا كَانَ ن ل) مَا شُكْرُكَ؟ قَالَ: حَمِدْتُ اللَّهَ تَعَالَى عَلَى مَا آتَانِي، وَسَأَلْتُهُ الشُّكْرَ عَلَى مَا أَوْلَانِي وَأَنْ

١ - تفسير فرائد الكوفي / ١٠٣

٢ - كشف الغمة / ٢٩١، روضة الواعظين / ٨٥/١، البحار / ٤٤/٢٠، اعلام الوری / ١٨٥،

الطرائف / ١٩ باختلاف يسير، تفسير ابرالفتوح / ٩/١١ باختلاف في موارد

٣ - البحار / ٣٨/٣٦، اثبات الهداة / ٢١٨/٢ باختلاف في موارد

يَزِيدُنِي مِمَّا أُعْطَانِي. (١)

٢٦٢ - قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَأْتِي النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِالْأَعْمَالِ

فَلَا يَنْفَعُهُمْ إِلَّا مَنْ قَبِلْتُ أَنَا وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَمَلَهُ. (٢)

٢٦٣ - بِالْإِسْنَادِ، عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! أَحِبُّ لَكَ مَا أَحَبُّ لِنَفْسِي وَأَكْرَهُ لَكَ مَا أَكْرَهُ لِنَفْسِي. (٣)

٢٦٤ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ النَّاسِ وَرُودًا عَلَى

الْحَوْضِ وَأَوَّلُهُمْ إِسْلَامًا: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (٤)

٢٦٥ - بِالْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

وَسَلَّمَ: أَحَبُّ أَهْلِ بَيْتِي إِلَيَّ وَأَفْضَلُ مَنْ أَتْرَكْتُ بَعْدِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ. (٥)

٢٦٦ - بِالْإِسْنَادِ فِي حَدِيثٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ!

أَنْتَ أَفْضَلُ أُمَّتِي فَضْلًا وَأَقْدَمُهُمْ سِلْمًا وَأَكْثَرُهُمْ عِلْمًا وَأَوْفَرُهُمْ حِلْمًا وَأَشْجَعُهُمْ قَلْبًا

وَأَسْخَاهُمْ كَفًّا. (٦)

١ - حلية الأولياء ١/ ١٠٦، والامام علي بن ابي طالب ٢/ ٢٢٠، جامع احاديث للسيوطي

٢٦٥/ ٢٤٥، اليقين / ٢٤١ باختلاف في موارد

٢ - احقاق الحق ٢/ ١٣٢

٣ - احقاق الحق ٦/ ٥٥٦، فضائل الخمسة ٢/ ١٨٣، فرائد السمطين ١/ ٢١٦، عيون اخبار

الرضا ٢/ ٢٨ باختلاف في موارد ٣ - ينابيع المودة ١/ ٢١

٥ - أمالي الصدوق / ٣٨٥، غاية المرام / ٣٥٣، البحار ٣٨/ ١٦

٦ - أمالي الصدوق / ٢٤٠، ينابيع المودة / ٢٣، البحار ٣٨/ ٩٠، اثبات الهداة ٩/ ٢ باختلاف

في موارد

٢٦٤ - عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنْتُ أَنَا وَالْعَبَّاسُ جَالِسَيْنِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذْ دَخَلَ عَلَيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلَّمَ فَرَدَّدَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ السَّلَامَ وَقَامَ إِلَيْهِ وَعَانَقَهُ وَقَبَّلَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَأَجْلَسَهُ عَنْ يَمِينِهِ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! أَلْحَبُّهُ؟ فَقَالَ: يَا عَمُّ وَاللَّهِ! اللَّهُ أَشَدُّ حُبًّا لِي مِنِّي، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ ذُرِّيَّةَ كُلِّ نَبِيٍّ فِي صُلْبِهِ، وَجَعَلَ ذُرِّيَّتِي فِي صُلْبِ عَلِيٍّ. (١)

٢٦٨ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَعْطَانِي اللَّهُ تَعَالَى خَمْسًا؛ وَأَعْطَى عَلِيًّا خَمْسًا: أَعْطَانِي جَوَامِعَ الْكَلِمِ، وَأَعْطَى عَلِيًّا جَوَامِعَ الْعِلْمِ، وَجَعَلَنِي نَبِيًّا وَجَعَلَنِي وَصِيًّا، وَأَعْطَانِي الْكُوفَةَ وَأَعْطَاهُ السُّلْسَبِيلَ، وَأَعْطَانِي الرُّوحَ وَأَعْطَاهُ الْإِلَهَامَ وَأَسْرَى بِي إِلَى السَّمَاءِ، وَفَتَحَ لِي أَبْوَابَ السَّمَاوَاتِ وَالْحُجُبِ. (٢)

٢٦٩ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: يَا عَلِيُّ! أُوتِيتَ ثَلَاثًا لَمْ يُؤْتَهُنَّ أَحَدٌ وَلَا أَنَا، أُوتِيتَ صَهْرًا مِثْلِي وَلَمْ أُوتِ أَنَا مِثْلِي، وَأُوتِيتَ صَدِيقَةً مِثْلَ بَنَتِي وَلَمْ أُوتِ مِثْلُهَا زَوْجَةٌ، وَأُوتِيتَ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ مِنْ صُلْبِكَ وَلَمْ أُوتِ مِنْ صُلْبِي مِثْلُهُمَا وَلَكِنُّكُم مِثِّي وَأَنَا مِنْكُم. (٣)

٢٧٠ - وَقَدْ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ يَرْفَعُهُ بِسَنَدِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى آدَمَ فِي عِلْمِهِ وَإِلَى نُوحٍ فِي تَقْوَاهُ وَإِلَى إِبْرَاهِيمَ فِي

١ - احقاق الحق ٥/٤

٢ - روضة الواعظين ١/١٠٩، انوار الهداية ١٣٣

٣ - احقاق الحق ٣/٣٣٣، مناقب آل أبي طالب ٣/٢٦٢ باختلاف في موارد

جَلِمَهُ وَإِلَى مُوسَى فِي هَيْبَتِهِ وَإِلَى عِيسَى فِي عِبَادَتِهِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ (١)
 ٢٤١ - عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
 وَسَلَّمَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ فِي جَلِمِهِ وَإِلَى نُوحٍ فِي حُكْمِهِ وَإِلَى يُوسُفَ فِي
 جَمَالِهِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ (٢)

٢٤٢ - (وَرَوَى) أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى
 عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحَوْلَهُ جَمَاعَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى
 يُوسُفَ فِي جَمَالِهِ، وَإِلَى إِبْرَاهِيمَ فِي سَخَائِهِ وَإِلَى سُلَيْمَانَ فِي بَهْجَتِهِ، وَإِلَى دَاوُدَ فِي قُوَّتِهِ؛
 فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا (٣)

٢٤٣ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ أَخُو الْمَلَائِكَةِ
 الْمُقَرَّبِينَ (٤)

٢٤٤ - بِالْإِسْنَادِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْلِهِ (تَعَالَى): أَلْقِيَا فِي
 جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ
 وَتَعَالَى إِذَا جَمَعَ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ؛ كُنْتُ أَنَا وَأَنْتَ يَا عَلِيُّ يَوْمَئِذٍ عَنْ
 يَمِينِ الْعَرْشِ فَيَقُولُ اللَّهُ لِي وَلَكَ: قُومَا فَالْقِيَا مَنْ أَبْغَضَكُمَا وَخَالَفَكُمَا وَكَذَبَكُمَا فِي
 النَّارِ (٥)

٢٤٥ - بِالْإِسْنَادِ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ صَالِحِ الْهَرَوِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا
 عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا خَلَقَ اللَّهُ

١ - كشف الغمة ١ / ١١٣ ، المحجة البيضاء ٣ / ١٩٢ ، البحار ٣٩ / ٣٩

٢ - ذخائر العقبى / ٩٣ ٣ - روضة الواعظين ١ / ١٢٨

٣ - احقاق الحق ١٥ / ٣٣٣ ٥ - تفسير القرات / ١٢٦

خَلَقًا أَفْضَلَ مِنِّي وَلَا أَكْرَمَ عَلَيْهِ مِنِّي، قَالَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَنْتَ أَفْضَلُ أَمْ جِبْرِيلُ؟ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَضَّلَ أَنْبِيَاءَهُ الْمُرْسَلِينَ عَلَى مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ وَفَضَّلَنِي عَلَى جَمِيعِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْفَضْلُ بَعْدِي لَكَ يَا عَلِيُّ وَلِلْإِثْمَةِ مِنْ بَعْدِكَ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَخُدَامُنَا وَخُدَامُ مُحِبِّينَا، يَا عَلِيُّ، الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِوَلَايَتِنَا، يَا عَلِيُّ لَوْلَا نَحْنُ مَا خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ وَلَا حَوًّا، وَلَا الْجَنَّةَ وَلَا النَّارَ، وَلَا السَّمَاءَ وَلَا الْأَرْضَ، وَكَيْفَ لَا نَكُونُ أَفْضَلُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَقَدْ سَبَقْنَاهُمْ إِلَى التَّوْحِيدِ وَمَعْرِفَةِ رَبِّنَا عَزَّ وَجَلَّ وَتَسْبِيحِهِ وَتَقْدِيسِهِ وَتَهْلِيلِهِ.... (١)

٢٤٦ - بِإِسْنَادٍ، عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِذَا جَمَعَ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَدَنِي الْمَقَامَ الْمُحْمُودَ وَهُوَ وَافٍ لِي بِهِ، إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نُصِبَ مِنْبَرٌ لَهُ أَلْفُ دَرَجَةٍ لَا كَمَرٍ أَيْكُمْ فَأَصْعَدُ حَتَّى أَغْلُو فَوْقَهُ فَيَأْتِنِي جِبْرِيلُ بِلَوَاءِ الْحَمْدِ فَيَضَعُهُ فِي يَدِي وَيَقُولُ: يَا مُحَمَّدُ! هَذَا الْمَقَامُ الْمُحْمُودُ الَّذِي وَعَدَكَ اللَّهُ. فَأَقُولُ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اصْصَعِدْ فَيَكُونُ أَسْفَلَ مِنِّي بِدَرَجَةٍ فَأَصْعَدُ لِوَائِي الْحَمْدَ فِي يَدِكَ، ثُمَّ يَأْتِي رِضْوَانُ بِمَفَاتِيحِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ: يَا مُحَمَّدُ! هَذَا الْمَقَامُ الْمُحْمُودُ الَّذِي وَعَدَكَ اللَّهُ فَيَضَعُهَا فِي يَدِي فَأَضَعُهَا فِي حِجْرِ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ يَأْتِي مَالِكُ خَازِنُ النَّارِ فَيَقُولُ: يَا مُحَمَّدُ! هَذَا الْمَقَامُ الْمُحْمُودُ الَّذِي وَعَدَكَ اللَّهُ، هَذِهِ مَفَاتِيحُ النَّارِ أَذْخِلْ عَذُوكَ وَعَدُوكَ دُرَيْتَكَ وَعَدُوكَ أَمَتِكَ النَّارَ فَاخْذُهَا وَاضْعُهَا فِي حِجْرِ عَلِيٍّ، فَالنَّارُ وَالْجَنَّةُ يَوْمَئِذٍ أَسْمَعُ

لِي وَلِعَلِّي عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ الْعُرُوسِ لِرُزُوجِهَا، فَهُوَ قَوْلُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عِيبٍ أَلْقِ يَا مُحَمَّدُ وَيَا عَلِيُّ اِغْدُو كَمَا فِي النَّارِ، ثُمَّ أَقَوْمُ فَأَتْنِي عَلَى اللَّهِ ثَنَاءً لَمْ يُثْنِ عَلَيْهِ أَحَدٌ قَبْلِي، ثُمَّ أَتْنِي عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ، ثُمَّ أَتْنِي عَلَى الْأَنْبِيَاءِ الْمُرْسَلِينَ.... (١)

٢٤٤ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ سَعِيدٌ فِي الدُّنْيَا وَمِنْ الصَّالِحِينَ فِي الْآخِرَةِ. (٢)

٢٤٨ - عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ يَغْسُوبُ الْمُؤْمِنِينَ، وَالْمَالُ يَغْسُوبُ الْمُنَافِقِينَ. (٣)

٢٤٩ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ عِزَّةُ رَسُولِ اللَّهِ. (٤)

٢٨٠ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ خَيْرُ أَهْلِ رَسُولِ

اللَّهِ. (٥)

٢٨١ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ خَيْرُ إِخْوَتِي. (٦)

٢٨٢ - بِإِسْنَادٍ، حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَرزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَقَالَ لَهُ: وَأَنَا أَسْمَعُ: يَا أَبَا بَرزَةَ إِنَّ رَبَّ الْعَالَمِينَ تَعَالَى عَهْدًا إِلَى فِي عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَهْدًا فَقَالَ: عَلِيُّ رَايَةُ الْهُدَى، وَمَنَارُ الْإِيمَانِ

١ - تفسير الفرات / ١٦٤ ٢ - احقاق الحق ١٥ / ٥٢٣

٣ - البحار ٢٥ / ٢٠، الغدير ٨٩ / ٨، اليقين ١٤٢

٤ - احقاق الحق ١٥ / ٥٦١ ٥ - احقاق الحق ١٥ / ٢٥٥

٦ - احقاق الحق ١٥ / ٢٥٩

وإمام أوليائي ونور جميع من أطاعني، يا أبا برزة اعلي بن أبي طالب معي غذا في القيامة على حوضي وصاحب لوائي ومعني غذا على مفاتيح خزائن جنة ربي. (١)

٢٨٣ - بالإسناد، عن زيد بن علي عن أبيه عن آباءه عن علي عليه السلام قال : كان لي عشرة من رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما أحب أن لي بإحدهن ما طلعت عليه الشمس قال لي : يا علي أنت أخي في الدنيا والآخرة، وأقرب الخلائق مني في الموقف يوم القيامة، ومنزلي يواجه منزلك في الجنة كما يواجه منزل الأخوين في الله، وأنت الولي، والوزير، والوصي، والخليفة في الأهل والمال وفي المسلمين في كل غيبة، وأنت صاحب لوائي في الدنيا والآخرة، ولك ولبي ولبي الله وعدوك عدوي وعدوي عدو الله تعالى. (٢)

٢٨٤ - قال علي عليه السلام : كانت لي منزلة من رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لم تكن لأحد من الخلائق، فكننت آتيه كل سحر فأقول : السلام عليك يا نبي الله، فإن تنحج انصرفت إلى أهلي، وإلا دخلت عليه. (٣)

٢٨٥ - قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لعلي عليه السلام وضرب بين كفيفيه، يا علي إلك سبع خصال لا يحتاجك فيهن أحد يوم القيامة : أنت أول المؤمنين بالله إيماناً، وأوفاهم بعهد الله، وأقومهم بأمر الله، وأزافهم بالرعية، وأقسمهم بالسوية، وأعلمهم بالقضية، وأعظمهم منزلة يوم القيامة. (٤)

٢ - تيسير المطالب / ٢٥

١ - تاريخ بغداد ١٠٢ / ١٢

٣ - حلية الأولياء / ١٠٦

٣ - خصائص امير المؤمنين عليه السلام / ١١٢

٢٨٦- عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: مَا رَمَدْتُ مِنْذُ تَفَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنِي. (١)

٢٨٧- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ أَمِينِي. (٢)

٢٨٨- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ أَوْفَى النَّاسِ بِعَهْدِ اللَّهِ. (٣)

٢٨٩- عَنْ عُمَرَ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): يَا عَلِيُّ إِيذَكَ فِي يَدِي تَدْخُلُ مَعِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَيْثُ أَدْخُلُ. (٤)

٢٩٠- عَنْ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَنْتَ نَجْمُ بَنِي هَاشِمٍ. (٥)

٢٩١- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ أَفْضَلُ أُمَّتِي عِنْدَ اللَّهِ. (٦)

١- مسند احمد بن حنبل ١/٢٥١

٢- احقاق الحق ١٥/٥٢٠

٣- احقاق الحق ١٥/٣٨٤

٤- احقاق الحق ٦/٣٩٩

٥- البحار ٢٣/٨٢

٦- احقاق الحق ١٥/٦٠٣، المسترشد / ٢٤٨، والبات الهداة ٢/٢٤٨ باختلاف يسير

دوسری فصل

احادیث میں حضرت علیؑ کا مقام اور منزلت

۲۳۲۔ امام رضاؑ نے اپنے اجداد سے نقل کیا کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میں اور علیؑ ایک نور سے خلق کیے گئے ہیں۔

۲۳۳۔ ابن عباس کہتے ہیں میں نے رسول خدا ﷺ سے سنا آنحضرتؐ نے علیؑ سے فرمایا میں اور تم خداوند کے نور سے خلق کیے گئے ہیں۔

۲۳۴۔ سلمان کہتے ہیں میں نے اپنے صیب رسول خدا ﷺ سے سنا آپؐ نے فرمایا: آدمؑ کے خلق ہونے سے چودہ ہزار سال پہلے میں اور علیؑ بارگاہ خداوند بزرگ میں ایک نور تھے جس وقت خدا نے آدمؑ کو خلق کیا اس نور کے دو حصے کیے ایک میں اور دوسرا حصہ علیؑ میں۔

۲۳۵۔ امام صادقؑ نے فرمایا: رسول خدا ﷺ نے اپنے دست مبارک سے علیؑ کے سر پر عمامہ باندھا اس کی ایک طرف کو آگے لٹکا دیا اور دوسری طرف کو پشت سر چار انگلیوں کے برابر چھوٹا بنایا اس کے بعد ان سے فرمایا: چلیے۔ علیؑ چل دیے پھر فرمایا: آئیے علیؑ آئے پھر فرمایا: فرشتوں کا تاج اس طرح ہے۔

۲۳۶۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: میں آفتاب کی مثل ہوں اور علیؑ مہتاب کی مانند ہیں اور

میرا خاندان ستاروں کی مثل ہے، ان میں سے جس کی بھی پیروی کی ہدایت پالو گے۔

۲۳۷۔ ابوذر کہتے ہیں: میں نے رسول اکرم ﷺ سے سنا فرمایا: اگر میں اور علی علیہ السلام نہ ہوتے تو خدا کی پہچان نہ ہوتی اور اگر میں اور علی علیہ السلام نہ ہوتے تو خدا کی پرستش نہ ہوتی اور اگر میں اور علی علیہ السلام نہ ہوتے تو سزا اور جزا نہ ہوتی۔ کوئی بھی پردہ علی علیہ السلام اور خدا کے درمیان وجود نہیں رکھتا اور ان کے درمیان کوئی حجاب نہیں ہوگا، بلکہ علی علیہ السلام خدا اور اس کی مخلوق کے درمیان پردہ اور حجاب ہے۔

۲۳۸۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علی علیہ السلام خدا کے نزدیک لوگوں میں بلند مرتبہ کا مالک ہے۔

۲۳۹۔ ابوبصیر نے امام باقر علیہ السلام سے نقل کیا کہ انہوں نے فرمایا: ایک رات امیر المؤمنین رات کا کچھ حصہ گذر چکا تھا گھر سے باہر آئے اور فرمایا: شور و غل ہے اور رات اندھیری ہے! تمہارا پیشوا آدم کا لباس پہن کر اور سلیمان کی آنکھیں اور موسیٰ کا عصا لے کر تمہارے لیے گھر سے باہر نکلا۔

۲۴۰۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علی علیہ السلام میرے غم کو دور رکھتا ہے۔

۲۴۱۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علی علیہ السلام ائمہ معصومین علیہم السلام کا باپ ہے۔

۲۴۲۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: علی علیہ السلام حوض کوثر پر میرا جانشین ہے۔

۲۴۳۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: علی علیہ السلام قیامت کے دن میرے حوض کے مالک ہیں۔

۲۴۴۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: وہ آخری فرد ہے جس سے میں رحلت کے

وقت ہم کلام ہوں گا۔

۲۴۵۔ پیغمبر ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: میں نے تم کو اپنے اور امت کے درمیان نشانہ ظاہر قرار دیا ہے۔

۲۴۶۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ میرے علم کا دروازہ ہے اور جو کچھ میرے بعد بھیجا گیا ہے میری امت کے لیے بیان کرے گا اس کی دوستی علامت ایمان اور اس کی دشمنی نفاق کی علامت ہے اس کی طرف نگاہ کرنا مایہ مہربانی اور اس کی موذت عبادت ہے۔

۲۴۷۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ میرے نزدیک لوگوں میں سے قابل احترام اور عزت مند ہے۔

۲۴۸۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: علیؑ لوگوں میں سے میرے قریب تر ہے۔

۲۴۹۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ لوگوں میں سے متقی اور پرہیزگار ہے۔

۲۵۰۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ وہ پہلا فرد ہے جو حوض کوثر کے کنارے میرا دیدار کرے گا۔

۲۵۱۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: علیؑ قیامت کے دن خدا کی حجت ہے۔

۲۵۲۔ جابر سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میں اور علیؑ ایک درخت سے ہیں اور لوگ مختلف درختوں سے۔

۲۵۳۔ حسن نے اس سے اور اس نے پیغمبر ﷺ سے نقل کیا آنحضرتؐ نے حضرت علیؑ سے فرمایا: تو میری امت کے لیے جو چیز میرے بعد باعث اختلاف ہوگی بیان کرے گا۔

۲۵۴۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میں اور علیؑ حجت خدا ہیں اس کی مخلوق پر۔

۲۵۵۔ رسول خدا ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: خدا، پیغمبر ﷺ اور جبرئیلؑ تم سے

راضی ہیں۔

۲۵۶۔ ابوسعید خدری سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ مجھ میں سے ہے اور میں علیؑ میں سے ہوں۔ جبریلؑ نے کہا: یا محمد ﷺ! میں تم میں سے ہوں۔

۲۵۷۔ علیؑ سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! لوگ مختلف درختوں سے غلٹ کیے گئے ہیں اور میں اور تم ایک درخت سے خلق ہوئے ہیں میں اس کی جڑ اور تم اس کا تناہو، حسن اور حسینؑ اس کی شاخیں اور ہمارے شیعہ اس کے پتے ہیں جو بھی ان شاخوں میں سے کسی ایک کے ساتھ لٹک جائے گا خدا اس کو بہشت میں داخل کرے گا۔

۲۵۸۔ ابو ہریرہ سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جبریلؑ میرے پاس آئے اور کہا: یا محمد ﷺ! آیا میں تم کو خوشخبری سناؤں کہ تم کس چیز کے توسل سے پل صراط عبور کرو گے؟ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: میں نے کہا جی ہاں۔ جبریلؑ نے کہا: خدا کے نور کے توسل سے گزرو گے اور علیؑ تمہارے نور کے توسل سے گذریں گے کیونکہ تمہارا نور خدا کا نور ہے اور تمہاری امت علیؑ کے نور کے توسل سے عبور کرے گی، کیونکہ علیؑ کا نور تمہارا نور ہے اور جس کے نور کو خدا علیؑ کے ساتھ قرار نہیں دے گا اس کے پاس کوئی نور بھی نہیں ہوگا۔

۲۵۹۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: فرشتوں نے سات سال مجھ پر اور علیؑ پر درود بھیجا۔ آنحضرتؐ سے پوچھا گیا: کس لیے پیغمبر ﷺ نے فرمایا: اس لیے کہ مردوں میں اس کے سوا میرے ساتھ کوئی اور نہیں تھا۔

۲۶۰۔ ابن ابی لیلیٰ غفاری کہتے ہیں کہ میں نے رسول خدا ﷺ سے سنا انہوں نے فرمایا: میرے بعد فتنہ کھڑا ہوگا۔ اس وقت علیؑ کے ساتھ رہو۔ کیونکہ وہ پہلا فرد ہے جو مجھے دیکھے گا

اور پہلا فرد ہے جو قیامت کے دن مجھ سے مصافحہ کرے گا۔ وہ بلند تر آسمان پر میرے ساتھ ہے وہ حق اور باطل کے درمیان جدائی پیدا کرے گا۔

۲۶۱۔ شععی سے نقل ہوا ہے کہ حضرت علیؑ نے فرمایا: رسول خدا ﷺ نے مجھ سے فرمایا: آفرین ہو مسلمانوں کے سرور اور پرہیزگاروں کے پیشوا پر۔ علیؑ سے کہا گیا کیسے اس نعمت کا شکر ادا کرو گے؟ فرمایا: جو کچھ خدا نے مجھے عطا کیا ہے اس کا شکر کروں گا اور اس سے التماس کی ہے کہ مجھے اپنی نعمتوں کے شکر ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنی نعمتوں کو مجھ پر زیادہ کرے۔

۲۶۲۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگ اپنے اعمال کے ساتھ وارد محشر ہوں گے فقط اس کا عمل فائدہ مند ہے جس کے عمل کو میں علیؑ نے قبول کیا ہوگا۔

۲۶۳۔ علیؑ نے فرمایا: رسول خدا ﷺ نے مجھ سے فرمایا: یا علی! جس چیز کو میں اپنے لیے پسند کرتا ہوں تمہارے لیے بھی پسند کرتا ہوں اور جس چیز کو میں اپنے لیے پسند نہیں کرتا تمہارے لیے بھی پسند نہیں کروں گا۔

۲۶۴۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علی بن ابی طالبؑ پہلے فرد ہیں جو حوض کوثر میں داخل ہوں گے اور پہلے فرد ہیں جس نے اسلام قبول کیا ہے۔

۲۶۵۔ حضرت علیؑ سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علی بن ابی طالبؑ امیرؑ میرے نزدیک میرے خاندان میں سے محبوب ترین فرد ہے اور اتنے اونچے مقام والا ہے کہ میں اس کو اپنے بعد جانشین بنارہا ہوں۔

۲۶۶۔ حدیث میں نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: یا علیؑ اتم فضیلت کے لحاظ سے میری امت میں ہر ترین فرد ہو اور صلح اور دوستی کے لحاظ سے سب سے آگے ہو

تم ان سب سے عاقل، دلیر، علیم اور مہربان ہو۔

۲۶۷۔ جعفر بن محمد نے اپنے والد سے اور انہوں نے جابر سے نقل کیا اس نے کہا: میں اور عباس پیغمبر ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، اسی وقت حضرت علی علیہ السلام داخل ہوئے اور سلام کیا۔ پیغمبر اکرم ﷺ نے سلام کا جواب دیا اور کھڑے ہو کر ان سے مصافحہ کیا اور ان کی پیشانی کا بوسہ لیا اور ان کو اپنی دائیں جانب بٹھایا عباس نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! آپ ان کو دوست رکھتے ہیں؟ پیغمبر خدا ﷺ نے فرمایا: چچا جان خدا کی قسم! خدا اس کو بہت زیادہ دوست رکھتا ہے۔ خدا نے ہر ایک پیغمبر کی نسل کو اس پیغمبر کی صلب میں قرار دیا ہے اور میری نسل کو علی علیہ السلام کی صلب میں قرار دیا ہے۔

۲۶۸۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: خداوند نے مجھے پانچ بخششیں اور علی علیہ السلام کو بھی پانچ بخششیں عطا کی ہیں مجھے گفتگو جامع اور علی علیہ السلام کو دانش جامع عطا کی مجھے پیغمبر اور ان کو وحی قرار دیا ہے اور مجھے کوثر اور ان کو سلسبیل عطا کی مجھے وحی سے اور ان کو الہام سے نوازا ہے مجھے رات کو آسمان پر لے گئے اور علی علیہ السلام کے لئے آسمان کے دروازے اور پرے کھلے ہوئے ہیں۔

۲۶۹۔ رسول خدا ﷺ نے علی علیہ السلام سے فرمایا: یا علی! تم کو تین ایسی خصوصیات عطا کی گئی ہیں جو کسی اور کو اور مجھے عطا نہیں کی گئیں مجھ جیسا تمہاری ہمسر کا باپ ہے اور میں اس طرح نہیں ہوں تم میری بیٹی صدیقہ کے شوہر ہو اور میں اس کی نظیر نہیں ہوں اور تم اپنے صلب میں حسن اور حسین علیہ السلام کو رکھتے ہو کہ میں ان دونوں کی مانند اپنی صلب میں نہیں رکھتا۔ لہذا آپ سب مجھ میں سے ہیں اور میں تم میں سے ہوں۔

۲۷۰۔ مہدی نے اپنی سند سے رسول خدا ﷺ سے نقل کیا آنحضرت نے فرمایا: جو کوئی بھی یہ چاہتا ہے کہ علم آدم اور پرہیزگاری نوح اور بردباری ابراہیم اور عظمت موسیٰ اور عبادت عیسیٰ پر

نظر کرے تو وہ علی بن ابی طالب علیہ السلام پر نگاہ کرے۔

۲۷۱۔ ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو حضرت ابراہیمؑ کی بردباری، حضرت نوحؑ کی فرمانبرداری اور حضرت یوسفؑ کا حسن دیکھنا چاہے وہ علی علیہ السلام کے چہرے کو دیکھے۔
 ۲۷۲۔ روایت میں نقل ہوا ہے کہ ایک دن رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چند اصحاب بیٹھے ہوئے تھے، آنحضرت نے علی بن ابی طالب علیہ السلام پر نگاہ کی اور فرمایا: جو کوئی بھی یہ پسند کرتا ہے کہ جمال یوسفؑ اور سخاوت ابراہیمؑ اور حشمت سلیمانؑ اور قدرت داؤدؑ پر نگاہ کرے تو وہ اس مرد پر نگاہ کرے۔

۲۷۳۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی علیہ السلام مقرب فرشتوں کا بھائی ہے۔

۲۷۴۔ علی بن ابی طالب علیہ السلام نے گفتار خداوند: ”الْقِيَافِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ“ کے بارے میں نقل کیا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن جس وقت خداوند لوگوں کو ایک میدان میں جمع کرے گا تو یا علی علیہ السلام! میں اور تم عرش کے دائیں طرف مستقر ہوں گے، اس وقت خداوند مجھ سے اور تم سے کہے گا کھڑے ہو جاؤ اور اپنے دشمنوں اور مخالفین اور منکروں کو آگ میں پھینک دو۔“

۲۷۵۔ عبدالسلام بن صالح ہروی نے امام رضا علیہ السلام سے اور حضرتؑ نے اپنے اجداد علیہم السلام سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خداوند نے مجھ سے بہتر اور پُر فضیلت کسی اور کو خلق نہیں کیا۔ علی علیہ السلام نے فرمایا میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ افضل ہیں یا جبریلؑ؟ فرمایا: یا علی علیہ السلام! خداوند نے اپنے بھیجے ہوئے پیغمبروں کو اپنے مقرب فرشتوں پر برتری عطا کی ہے اور مجھے تمام پیغمبروں اور رسولوں پر برتری عطا کی ہے اور میرے بعد یہ برتری تمہیں اور تمہارے

بعد ائمہ کو نصیب ہوگی۔ ملائکہ ہمارے اور ہمارے محبتین کے خدا متکوار ہیں یا علی! جو عرش کو اٹھاتے ہیں اور اس کے اطراف میں موجود ہیں یہ سب اپنے پروردگار کی تسبیح و تقدیس کرتے ہیں اور ان کے لئے جنہوں نے ہماری ولایت کو قبول کیا ہے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ یا علی! اگر ہم نہ ہوتے تو خداوند آدم اور حوا کو خلق نہ کرتا اور بہشت اور دوزخ اور آسمان وزمین کو خلق نہ کرتا۔ کس طرح ہم فرشتوں پر برتر نہ ہوں جب کہ ہم توحید اور معرفت پروردگار اور تسبیح و تقدیس میں ان سے مقدم تھے۔

۲۷۶۔ امام صادق علیہ السلام نے اپنے والد گرامی سے انہوں نے اپنے اجداد بزرگوار سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن جس وقت خداوند لوگوں کو جمع کرے گا میرے ساتھ پسندیدہ مقام کا وعدہ کیا جائے گا اور اس وعدہ کی وفا کی جائے گی۔ جب قیامت کا دن آپہنچے گا، ایک منبر لگایا جائے گا جس کی ہزار سیڑھیاں ہوں گی اور وہ آپ کے منبر کی مانند نہیں ہے میں اس منبر پر بیٹھ جاؤں گا اور جبرئیل پرچمِ محمد کو میرے ہاتھ میں دے گا اور کہے گا: یا محمد ﷺ! یہ وہی پسندیدہ مقام ہے جس کا خدا نے آپ کے ساتھ وعدہ کیا تھا۔ بس میں علی علیہ السلام سے کہوں گا: اوپر آجائیں۔ علی علیہ السلام مجھ سے ایک سیڑھی نیچے بیٹھ جائیں گے اور میں یہ پرچمِ محمد ان کو دے دوں گا اس کے بعد ”رضوان“ بہشت کی چابیاں لائے گا اور کہے گا: یا محمد ﷺ! یہ وہی پسندیدہ مقام ہے جس کا خدا نے آپ کے ساتھ وعدہ کیا تھا اور چابیاں میرے ہاتھ میں دے گا اور میں ان کو علی علیہ السلام کے پاس رکھ دوں گا، اس وقت ”مالک“ خازنِ دوزخ آئے گا اور کہے گا: یا محمد! یہ وہی پسندیدہ مقام ہے جس کا خدا نے آپ کے ساتھ وعدہ کیا تھا یہ دوزخ کی چابیاں ہیں، اپنے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کی نسل کو اور اپنی امت کے دشمنوں کو آگ میں ڈال دو میں چابیاں لے کر علی علیہ السلام کے پاس رکھ دوں

گا اس دن بہشت اور دوزخ میرے اور علیؑ کی فرمانبرداری میں ہوں گی دہن سے بھی زیادہ جو اپنے شوہر کے تابع ہوتی ہے۔ یہ ہے کلام الہی کہ خداوند نے فرمایا: ”ہر کافر اور کفر پیشہ کو جہنم میں ڈال دو“ یعنی، یا محمدؐ اور یا علیؑ: اپنے دشمنوں کو آگ میں ڈال دو۔ اس کے بعد میں کھڑے ہو کر اس قدر خدا کی حمد و ثنا کروں گا کہ مجھ سے پہلے کسی نے ایسی ثنا نہیں کی ہوگی، پھر۔ مُقرب فرشتوں اور ان کے بعد بھیجے ہوئے پیغمبروں کی ثنا کروں گا۔

۲۷۷۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ اس دنیا میں نیک بخت اور آخرت میں صاحبانِ لیاقت میں سے ہیں۔

۲۷۸۔ حضرت علیؑ سے نقل ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ مومنین کے سردار و رہبر ہیں اور مال منافقین کا رہبر ہے۔

۲۷۹۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ پیغمبر ﷺ کے خاندان میں سے ہیں۔

۲۸۰۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ پیغمبر ﷺ کے خاندان میں سے بہترین فرد ہیں۔

۲۸۱۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ میرے بہترین بھائیوں میں سے ہیں۔

۲۸۲۔ انس بن مالک کہتے ہیں: رسول خدا ﷺ نے مجھے ابو بزرہ اسلمی کے پیچھے بھیجا اس

وقت میں سن رہا تھا کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: اے ابو بزرہ! رب العالمین نے علیؑ کے بارے میں میرے ساتھ عہد کیا ہے اور فرمایا ہے علیؑ ہدایت کے پرچم اور ایمان کا ستون اور میرے دوستوں کے پیشوا اور میرے تمام فرمانبرداروں کے راستہ کے نور ہیں۔ یا ابو بزرہ! علی بن ابی طالبؑ قیامت کے دن میرے حوض پر میرے ساتھ ہیں، وہ میرے پرچم دار ہیں اور قیامت

کے دن پروردگار کی بہشت کی چابیاں اُن کے اختیار میں ہوں گی۔

۲۸۳۔ زید بن علی نے اپنے والد گرامی سے انہوں نے اپنے اجداد اور انہوں نے علیؑ سے نقل کیا کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: مجھے رسول خدا ﷺ سے ایسی دس خصوصیات حاصل ہوئی ہیں کہ میں پسند نہیں کرتا کہ ان میں سے ایک کو ان تمام کے بدلے میں جن پر خورشید کی شعاعیں پڑتی ہیں دے دوں پیغمبر ﷺ نے مجھ سے فرمایا: یا علی! تم اس دنیا اور آخرت میں میرے بھائی ہو اور قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے قریب ٹھہرنے والے تم ہو اور بہشت میں میرا گھر تمہارے گھر کے سامنے ہوگا اس طرح جیسے دو دینی بھائیوں کا گھر ایک دوسرے کے سامنے ہوتا ہے اور تم میرے دوست، وزیر اور وصی ہو اور میرے خاندان میں سے اور مال کے بارے میں بھی اور جہاں پر میں مسلمانوں کے درمیان نہیں ہوں تم میرے جانشین ہو تم دنیا اور آخرت میں میرے پرچم دار ہو تمہارا دوست میرا دوست اور تمہارا دشمن میرا دشمن اور میرا دشمن خدا کا دشمن ہے۔

۲۸۴۔ علیؑ نے فرمایا: میں رسول خدا ﷺ کے نزدیک ایسا مقام اور منزلت رکھتا تھا اس منزلت کو اور لوگ نہیں رکھتے تھے میں ہر صبح صادق کے وقت پیغمبر ﷺ کے پیچھے جاتا تھا اور کہتا تھا اے اللہ کے نبی ﷺ آپ پر سلام ہو۔ اگر پیغمبر ﷺ گلہ صاف کرتے تھے تو میں گھر واپس آ جاتا تھا ورنہ ان کی خدمت میں حاضر ہو جاتا تھا۔

۲۸۵۔ ایک دن رسول خدا ﷺ نے علیؑ کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے فرمایا: یا علی! تم میں ایسی سات خصلتیں پائی جاتی ہیں کہ قیامت کے دن کوئی بھی ان کے بارے میں آپ سے اظہار ناراضگی نہیں کرے گا۔ تم پہلے فرد ہو جو خدا پر ایمان لائے ہو اور تم دوسروں سے زیادہ وعدہ خدا کے وفادار ہو اور دوسروں سے بہتر خدا کے فرمان کی اطاعت کرتے ہو اور دوسروں کی نسبت رعیت

کے ساتھ بہت زیادہ مہربان ہو اور مساوات کی دوسروں سے بہتر رعایت کرتے ہو اور قضاوت کرنے میں دوسروں سے زیادہ عقل مند ہو اور قیامت کے دن تمہارا مرتبہ سب سے زیادہ ہوگا۔

۲۸۶۔ حضرت علیؑ نے فرمایا: جب سے رسول خدا ﷺ نے میری آنکھ میں آبِ دھان ڈالا تو اس وقت سے میں آنکھ کے درد میں مبتلا نہیں ہوا۔

۲۸۷۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ میرے لیے قابلِ اعتماد ہیں۔

۲۸۸۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ دوسرے لوگوں سے زیادہ خدا کے وعدے کے وفادار ہیں۔

۲۸۹۔ عمرؓ کہتے ہیں: میں نے رسول خدا ﷺ سے سنا آپؑ نے علیؑ سے فرمایا: یا علی! تمہارا ہاتھ میرے ہاتھ میں ہے، قیامت کے دن جس جگہ میں جاؤں گا تم بھی داخل ہو گے۔

۲۹۰۔ امام رضاؑ سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: تم ہاشمی خاندان کے ستارہ ہو۔

۲۹۱۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ خدا کے نزدیک میری امت میں سے برتر ہیں۔

۷۱۔ مَبَاهَةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْمَلَائِكَةِ بِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۲۹۲۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبَاهِي بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ كُلَّ يَوْمٍ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ حَتَّى يَقُولَ: بَخَّ بَخَّ هُنَيْئًا لَكَ يَا عَلِيُّ (۱)

۲۹۳۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: قَدْ بَاهَى اللَّهُ بِكَ أَهْلَ سَبْعِ سَمَاوَاتِهِ. (۱)

۲۹۴۔ بِالْإِسْنَادِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَفْتَحِرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ آدَمُ بِأَنَّهُ شَيْثٌ، وَافْتَحِرُ أَنَا بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ. (۲)

۲۹۵۔ فِي حَدِيثٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ... وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَقْرُبُ إِلَى اللَّهِ تُعَدِّسُ ذِكْرَهُ بِمَحَبَّتِكَ وَوِلَايَتِكَ، وَاللَّهُ إِنْ أَهْلَ مَوْذِيكَ فِي السَّمَاءِ لَا كَثُرَ مِنْهُمْ فِي الْأَرْضِ.... (۳)

۲۹۶۔ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مَلَكِي عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ لَيَفْتَحِرُ أَنَّ عَلِيَّ سَائِرِ الْأَمْلَاقِ، لِكُونِهِمَا مَعَ عَلِيٍّ، لِأَنَّهُمَا لَمْ يَصْعَدَا إِلَى اللَّهِ مِنْهُ قَطُّ بِشَيْءٍ يُسَخِّطُهُ. (۴)

حضرت علیؑ پر خدا، پیغمبر اور فرشتوں کا فخر کرنا

۲۹۲۔ جابر بن عبد اللہ انصاری کہتے ہیں: رسول خدا ﷺ نے فرمایا: خداوند ہر روز اپنے مقرب ملائکہ کے ساتھ علی بن ابی طالبؑ پر افتخار کرتا ہے حتیٰ کہ کہتا ہے واہ واہ! علی! مبارک ہو تم کو۔

۲۹۳۔ رسول خدا ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: خداوند سات آسمانوں پر رہنے والوں کے ساتھ تم پر افتخار کرتا ہے۔

۱۔ احقاق الحق ۲/ ۱۰۵

۲۔ احقاق الحق ۲/ ۵۳۲، فرائد السمطين ۱/ ۲۳۲، البحار ۳۹/ ۴۹

۳۔ امالی الصدوق ۲۷۲ ۴۔ الطرائف ۷۹، مناقب علی بن ابیطالب ۱۲۷

۲۹۴۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن آدم اپنے بیٹے ”شیث“ پر افتخار کریں گے اور میں علی بن ابی طالبؑ پر افتخار کروں گا۔

۲۹۵۔ حدیث میں نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: یا علیؑ! فرشتے تیری محبت اور ولایت کے ذریعے خدا سے تقرب حاصل کرتے ہیں خدا کی قسم تمہارے زمین والے دوستوں سے آسمان والے دوست زیادہ ہیں۔

۲۹۶۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: حضرت علیؑ کے دو موکل فرشتے دوسرے ملائکہ پر افتخار کریں گے کیونکہ وہ علیؑ کے ساتھ ہیں اور ان کے کسی ایسے کام کو جو موجب خشم خدا ہو خدا کی طرف لے کر نہیں جاتے۔

۷۲۔ صُعُودُ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى مَنْكَبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِكَسْرِ الْأَصْنَامِ

۲۹۷۔ بِإِسْنَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ: أَمَا تَرَى هَذَا الصَّنَمَ بِأَعْلَى الْكَعْبَةِ؟ قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: فَأَحْمِلْكَ فَتَنَاولْهُ؟ فَقَالَ: بَلَى أَنَا أَحْمِلُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَاللَّهِ لَوْ أَنَّ رِبْعَةَ وَمُضَرَ جَاهِدُوا أَنْ يَحْمِلُوا مِنِّي بَضْعَةً وَأَنَا حَتَّى مَا قَلِدُوا، وَلَكِنْ قَفْ يَا عَلِيُّ فَضْرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ إِلَى سَاقِي عَلِيِّ فَوْقَ الْقُرْبُوسِ ثُمَّ اقْتَلَعَهُ مِنَ الْأَرْضِ بِيَدِهِ فَرَفَعَهُ حَتَّى تَبَيَّنَ بَيَاضُ إِبْطِئِهِ ثُمَّ قَالَ لَهُ: مَا تَرَى يَا عَلِيُّ؟ قَالَ: أَرَى أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ شَرَّفَنِي بِكَ حَتَّى آتَنِي لَوْ أَرَدْتُ أَنْ أُمَسَّ السَّمَاءَ

لَمَسْتُهَا، فَقَالَ لَهُ: تَنَاوَلَ الصَّنَمَ يَا عَلِيُّ فَنَنَاوَلَهُ ثُمَّ رَمَى بِهِ، ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَحْتِ عَلِيٍّ وَتَرَكَ رَجُلِيهِ فَسَقَطَ عَلَى الْأَرْضِ فَضَحِكَ. فَقَالَ لَهُ: مَا أَضْحَكُكَ يَا عَلِيُّ؟ فَقَالَ: سَقَطْتُ مِنْ أَعْلَى الْكُعْبَةِ فَمَا أَصَابَنِي شَيْءٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَكَيْفَ يُصِيبُكَ شَيْءٌ وَإِنَّمَا حَمَلَكَ مُحَمَّدٌ، وَأَنْزَلَكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ؟ (۱)

حضرت علیؑ کا رسول خدا ﷺ کے دوش پر سوار ہو کر بتوں کو توڑنا

۲۹۷۔ ابو ہریرہ کہتے ہیں: رسول خدا ﷺ نے فتح مکہ کے دن علیؑ سے فرمایا: اس بت کو خانہ کعبہ کی بلندی پر نہیں دیکھ رہے ہو؟ علیؑ نے عرض کی کیوں نہیں یا رسول خدا! پیغمبر ﷺ نے فرمایا: میں تم کو کندھے پر اٹھاتا ہوں تاکہ بت کو نیچے لے آؤ: علیؑ نے عرض کی نہ، میں آپ کو کندھے پر اٹھاتا ہوں۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: خدا کی قسم، اگر قبیلہ ربیعہ اور مضر تلاش و کوشش کریں کہ میرے زندہ ہوتے ہوئے میرے بدن کے ٹکڑے کو کندھے پر اٹھائیں اٹھائیں پائیں گے۔ لیکن یا علیؑ تم کھڑے ہو جاؤ پس رسول خدا ﷺ نے علیؑ کو زمین سے بلند کیا اور اتنا اوپر اٹھایا کہ آپ کے بغل کی سفیدی نمایاں ہو گئی، اس کے بعد ان سے فرمایا: یا علیؑ! کیا دیکھ رہے ہو؟ عرض کی میں دیکھ رہا ہوں کہ خداوند نے آپ کے تو سسل سے مجھے اتنی شرافت عطا کی ہے کہ اگر میں چاہوں تو آسمان کو چھو سکتا ہوں۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! بت کو اٹھا لو علیؑ نے بت کو اٹھا کر

۱۔ مناقب علی بن ابیطالب / ۲۰۲، رواہ فی الطرائف / ۸۰ و کشف الیقین / ۳۳۶ باختلاف

زمین پر پھینک دیا اسی دوران رسول خدا ﷺ علیؑ کے قدموں کے نیچے سے ہٹ گئے
امیر المؤمنینؑ زمین پر گر پڑے اور مسکرانے لگے۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! مسکراتے
کیوں ہو؟ عرض کی کعبہ کی بلندی سے گرا ہوں اور کوئی تکلیف ہی نہیں ہوئی رسول خدا ﷺ نے
فرمایا: تمہیں کیسے چوٹ لگتی محمد ﷺ نے تم کو اٹھایا اور جبریل نے اُتارا ہے۔

۷۳۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيْلَةُ الْمَيِّتِ

۲۹۸۔ قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ
عَلَيْهِمَا السَّلَامُ أَنْ أَنْزِلَا إِلَيَّ عَلِيٍّ وَآخِرُ سَأَهُ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ إِلَى الصُّبْحِ فَنَزَلَا إِلَيْهِ وَهُمْ
يَقُولُونَ: بَخٍ بَخٍ مِنْ مِثْلِكَ يَا عَلِيُّ قَدْ بَاهَى اللَّهُ بِكَ مَلَائِكَتَهُ (وَأُورِدَ الْإِمَامَ الْغَزَالِيَّ
فِي كِتَابِ أَحْيَاءِ الْعُلُومِ): أَنَّ لَيْلَةَ بَاتِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى فِرَاشِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ أَنِّي آخِيتُ بَيْنَكُمَا وَجَعَلْتُ
عُمُرَ أَحَدِكُمَا أَطْوَلَ مِنْ عُمُرِ الْآخَرِ، فَأَيُّكُمَا يُؤَثِّرُ صَاحِبَةً بِالْحَيَاةِ؟ فَاخْتَارَ كِلَاهُمَا
الْحَيَاةَ وَأَحْبَاهَا فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِمَا: أَفَلَا كُنْتُمَا مِثْلَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ آخِيتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ
مُحَمَّدٍ فَبَاتَ عَلِيٌّ فِرَاشِهِ يَقْدِيهِ بِنَفْسِهِ وَيُؤَثِّرُهُ بِالْحَيَاةِ. إِهْبِطَا الْأَرْضَ فَاحْفَظَاهُ مِنْ
عَدُوِّهِ، فَكَانَ جِبْرِيلُ عِنْدَ رَأْسِهِ وَمِيكَائِيلُ عِنْدَ رِجْلَيْهِ يُنَادِي وَيَقُولُ: بَخٍ بَخٍ مِنْ مِثْلِكَ
يَا بَنَ أَبِي طَالِبٍ، يَبَاهِي اللَّهُ بِكَ الْمَلَائِكَةَ، فَانْزِلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي
نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ. (۱)

۲۹۹۔ بِإِسْنَادٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَوْحَى اللَّهُ إِلَيَّ

جَبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ أَنِّي أَخِيْتُ بَيْنَكُمَا وَجَعَلْتُ عُمَرَ أَحَدِكُمَا أَطْوَلَ مِنْ عُمَرِ صَاحِبِهِ
فَأَيُّكُمَا يُؤْتِرُ أَخَاهُ عُمَرُ؟ فِكَلَاهُمَا كَرَهَا الْمَوْتَ، فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِمَا: أَنِّي أَخِيْتُ بَيْنَ
عَلِيِّ وَلِيِّ وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ فَأَثَرَ عَلَى حَيَاةِ النَّبِيِّ فَرَقَدَ عَلَى فِرَاشِ النَّبِيِّ يَقِيهِ بِمُهْجَتِهِ،
إِهْبِطَا إِلَى الْأَرْضِ وَاحْفَظَاهُ مِنْ عَدُوِّهِ فَهَبِطَا، فَجَلَسَ جَبْرِئِيلُ عِنْدَ رَأْسِهِ وَمِيكَائِيلُ عِنْدَ
رِجْلَيْهِ وَجَعَلَ جَبْرِئِيلُ يَقُولُ: يَخْ بَخْ! مَنْ مِثْلُكَ يَا ابْنَ أَبِي طَالِبٍ وَاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُبَاهِي
بِكَ الْمَلَائِكَةَ؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ: وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ. (١)

٣٠٠- رَوَى أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ: لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَسَلَّمَ إِلَى الْغَارِ أَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى جَبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ أَنِّي قَدْ أَخِيْتُ بَيْنَكُمَا
وَجَعَلْتُ عُمَرَ أَحَدِكُمَا أَطْوَلَ مِنْ عُمَرِ الْآخَرِ فَأَيُّكُمَا يُؤْتِرُ صَاحِبَهُ بِالْحَيَاةِ فِكَلَاهُمَا
اخْتَارَا حُبَّ الْحَيَاةِ، فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِمَا: أَفَلَا كُنْتُمَا مِثْلَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
أَخِيْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَبَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ يَقِيهِ (يَقْدِرُهُ، ن، خ)
بِنَفْسِهِ إِهْبِطَا إِلَى الْأَرْضِ فَاحْفَظَاهُ مِنْ عَدُوِّهِ فَكَانَ جَبْرِئِيلُ عِنْدَ رَأْسِهِ وَمِيكَائِيلُ عِنْدَ
رِجْلَيْهِ وَجَبْرِئِيلُ يُنَادِي: مَنْ مِثْلُكَ يَا ابْنَ أَبِي طَالِبٍ يُبَاهِي بِكَ الْمَلَائِكَةَ، وَأَنْزَلَ
اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي حَقِّهِ: وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ
رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ. (٢)

٣٠١- عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ فِي قَوْلِ اللَّهِ
عَزَّ وَجَلَّ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ قَالَ: نَزَلَتْ فِي عَلِيٍّ عَلَيْهِ

١- ينابيع المودة / ٩٢، الغدير ٢/ ٣٨ والطرائف / ٣٤ باختلاف في موارد

٢- ارشاد القلوب / ٢٢٣، حلية الأبرار ١/ ٢٨٠ باختلاف في موارد

السَّلَامُ حِينَ بَاتَ عَلَى فِرَاشِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ. (۱)
 ۳۰۲۔ بِالْإِسْنَادِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا تَوَجَّهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْغَارِ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ
 أَنْ يَنَامَ عَلَى فِرَاشِهِ وَيَتَغَشَّى بِبُرْدَتِهِ، فَبَاتَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مُوْطِنًا نَفْسَهُ عَلَى الْقَتْلِ،
 وَجَاءَتْ رِجَالٌ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بُطُونِهَا يُرِيدُونَ قَتْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
 وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَرَادُوا أَنْ يَضْمُرُوا عَلَيْهِ أَسْيَافَهُمْ فَهُمْ لَا يَشْكُونَ أَنَّهُ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: أَيْقِظُوهُ لِيَجِدَ أَلَمَ الْقَتْلِ، وَيَرَى السَّيْفَ يَأْخُذُهُ، فَلَمَّا أَيْقِظُوهُ فَرَّأُوهُ
 عَلَيْهِ السَّلَامُ تَرَكُوهُ وَتَفَرَّقُوا فِي طَلَبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ
 اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ. (۲)

حضرت علیؑ کا پیغمبر ﷺ کے بستر پر سونا

۲۹۸۔ بعض محدثین نے نقل کیا ہے کہ خداوند نے جبریل اور میکائیل کو وحی کی کہ علیؑ کے
 پاس جائیں اور اس رات سے لے کر صبح تک ان کی حفاظت کریں، پس جبریل اور میکائیل آسمان سے
 اترے اور کہا: واہ، واہ، یا علیؑ! خداوند اپنے فرشتوں کے ساتھ تم پر افتخار کر رہا ہے۔
 غزالی نے اپنی کتاب احیاء العلوم میں نقل کیا ہے کہ جس رات علیؑ رسول خدا
 کے بستر پر سوئے تو خداوند نے جبریل اور میکائیل کو وحی کی کہ میں نے تمہارے درمیان اخوت کو

۱۔ امانی انطوسی ۶۱/۲، حلیۃ الأبرار ۲/۱، البحار ۵۵/۱۹

۲۔ حلیۃ الأبرار ۲/۱



برقرار کیا ہے اور ایک کی عمر کو دوسرے کی عمر پر طولانی کیا ہے تم میں سے کون اپنی زندگی کو دوسرے پر فدا کرے گا؟ ان دونوں نے اپنی زندگی کو اہمیت دی اور اپنی زندگی سے اُنس اور محبت کا اظہار کیا خداوند نے ان دونوں کو وحی کی۔ آیا تم علی بن ابی طالبؑ کی طرح نہیں ہو کہ میں نے محمدؐ اور اُن کے درمیان اخوت کو برقرار کیا ہے اور وہ پیغمبر کے بستر پر سوئے اور ان کی زندگی کو اپنی زندگی پر ترجیح دی اور اپنی جان کو ان پر فدا کر دیا؟ ابھی زمین پر اتریں اور ان کی دشمنوں سے حفاظت کریں۔ پس جبریلؑ ان کے سر کی طرف اور میکائیلؑ قدموں کی طرف کھڑے ہو گئے اور دونوں کہنے لگے واہ، واہ ہوا بوطالب کے فرزند پر جس پر خدا اپنے فرشتوں کے ساتھ افتخار کرتا ہے۔ تو اس وقت خداوند نے اس آیت کو نازل کیا ”بعض لوگ خدا کی رضایت حاصل کرنے کے لیے اپنی جانوں کو فروخت کر دیتے ہیں اور خدا اپنے بندوں پر مہربان ہے۔“

۲۹۹۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: خداوند نے جبریلؑ اور میکائیلؑ پر وحی کی کہ میں نے تمہارے درمیان اخوت کو برقرار کیا ہے اور ایک کی عمر کو دوسرے کی عمر پر طولانی کیا ہے۔ تم میں سے کون اپنی عمر کو اپنے بھائی پر نثار کرے گا؟ دونوں نے موت سے ناراضگی کا اظہار کیا۔ خداوند نے ان پر وحی کی کہ میں نے اپنے ولی علیؑ اور اپنے پیغمبر محمد ﷺ کے درمیان اخوت کو برقرار کیا ہے اور حضرت علیؑ نے پیغمبر ﷺ کی زندگی کو اپنی زندگی پر ترجیح دی ہے اور ان کے بستر پر سوئے اور اپنے خون سے ان کی حفاظت کی ابھی زمین پر اتر جاؤ اور ان کی دشمنوں کے شر سے حفاظت کرو۔ پس دونوں اترے؛ جبریلؑ ان کے سر ہانے اور میکائیلؑ ان کے قدموں کی طرف بیٹھ گئے، اور جبریلؑ نے کہا: واہ، واہ اے ابوطالب کے بیٹے: خداوند اپنے فرشتوں کے ساتھ تم پر افتخار کر رہا ہے اس وقت خداوند نے اس آیت کو نازل کیا ”وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِى نَفْسَهُ

اَبْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ۔“

۳۰۰۔ ابوسعید خدری کہتا ہے: جس وقت رسول خدا ﷺ غارِ حرا کی طرف روانہ ہوئے، خداوند نے جبریلؑ اور میکائیلؑ پر وحی نازل کی کہ میں نے تمہارے درمیان برادری برقرار کی ہے اور ایک کی عمر کو دوسرے کی عمر پر طولانی کیا ہے۔ تم میں سے کون اپنی حیات کو دوسرے پر ایثار کرے گا؟ دونوں نے زندگی کے ساتھ محبت کا انتخاب کیا۔ خداوند نے ان پر وحی کی۔ آیا تم علی بن ابی طالبؑ کی مثل نہیں ہو کہ میں نے ان کے اور محمد ﷺ کے درمیان برادری کو برقرار کیا علیؑ پیغمبر اکرم ﷺ کے بستر پر سوئے اور ان کی راہ میں فداکاری کی؟ ابھی زمین پر اتر جاؤ اور ان کی ان کے دشمنوں کے شر سے حفاظت کرو۔ پس جبریلؑ ان کے سر ہانے اور میکائیلؑ ان کے قدموں کی طرف بیٹھ گئے، اور جبریلؑ ندا دے رہے تھے: اے ابوطالبؑ کے فرزند! تمہاری مثل کون ہے؟ خدا اپنے فرشتوں کے ساتھ تم پر افتخار کر رہا ہے پس خداوند نے اس آیت کو علیؑ کی شان میں نازل فرمایا: ”وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ“ (سورہ بقرہ آیت ۲۰۷)

۳۰۱۔ حکیم بن جبیر نے علی بن حسینؑ سے نقل کیا ہے کہ حضرتؑ نے گفتارِ خداوند: ”کچھ لوگ خدا کی خشنودی طلب کرنے کی خاطر اپنی جان کو بیچ دیتے ہیں کے بارے میں فرمایا: یہ آیت علیؑ کی شان میں نازل ہوئی جس وقت پیغمبر ﷺ کے بستر پر سوئے۔

۳۰۲۔ انس بن مالک کہتے ہیں: جس وقت رسول خدا ﷺ نے چاہا کہ غار کی طرف روانہ ہوا اُس وقت ابوبکرؓ بھی ان کے ساتھ تھے تو علیؑ سے فرمایا: یہ پوشاک اپنے اوپر ڈال کر ان



کے بستر پر سو جائیں۔ علیؑ شہادت کے لئے تیار تھے ان کے بستر پر سو گئے قبیلہ قریش کے چند لوگ رسول خدا ﷺ کو قتل کرنے کے لئے ان کے گھر میں داخل ہوئے تلوار نکالتے وقت ان کو یقین تھا کہ رسول خداؐ بستر پر سو رہے ہیں، ایک دوسرے سے کہنے لگے اس کو بیدار کریں تاکہ قتل ہونے کے درد کو محسوس کرے اور اپنے بدن پر تلوار کو چلتے دیکھے جب ان کو بیدار کیا دیکھا تو علی بن ابی طالبؑ ان کو چھوڑ کر رسول خدا ﷺ کو ڈھونڈنے کی جستجو میں لگ گئے، تو اس وقت خداوند نے یہ آیت نازل کی اور فرمایا: ”وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ“

۷۴۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيْلَةُ الْمِعْرَاجِ

۳۰۳۔ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سُئِلَ: بِأَيِّ لُغَةٍ خَاطَبَكَ رَبُّكَ لَيْلَةَ الْمِعْرَاجِ؟ فَقَالَ: خَاطَبَنِي بِلُغَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فَأَلْهَمَنِي أَنْ قُلْتُ: يَا رَبِّ! خَاطَبْتَنِي أَنْتَ أَمْ عَلِيٌّ؟ فَقَالَ: يَا أَحْمَدُ! إِنَّا شَيْءٌ لَا كَأَلْأَشْيَاءِ، لَا أَقَاسُ بِالنَّاسِ وَلَا أُوصَفُ بِالشَّبَاهِ، خَلَقْتَكَ مِنْ نُورٍ وَخَلَقْتُ عَلِيًّا مِنْ نُورِكَ، فَطُلَعْتُ عَلَى سَرَائِرِ قَلْبِكَ فَلَمْ أَجِدْ إِلَّا قَلْبَكَ أَحَبَّ مِنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فَخَاطَبْتُكَ بِلِسَانِهِ كَيْمَا يَطْمَئِنَّ قَلْبُكَ. (۱)

۳۰۴۔ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْلَةُ أُسْرِي بِي إِلَى السَّمَاءِ

الرَّابِعَةَ رَأَيْتُ صُورَةَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فَقُلْتُ لِجَبْرِئِيلَ: هَذَا أَخِي عَلِيٌّ، فَأَوْخِي إِلَيَّ أَنَّ هَذَا مَلَكٌ خَلَقَهُ اللَّهُ عَلَى صُورَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يَزُورُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يُسَبِّحُونَ وَيُكَبِّرُونَ وَتَوَابُهُمْ لِمُحِبِّي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (١)

٣٠٥- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مَرَرْتُ بِسَمَاءٍ إِلَّا وَأَهْلُهَا يَشْتَاقُونَ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، وَمَا فِي الْجَنَّةِ نَبِيٌّ إِلَّا وَهُوَ يَشْتَاقُ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ. (٢)

٣٠٦- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْمِعْرَاجِ نَظَرْتُ تَحْتَ الْعَرْشِ أَمَامِي فَإِذَا بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَائِمًا أَمَامِي تَحْتَ الْعَرْشِ يُسَبِّحُ اللَّهَ وَيَقْدِسُهُ، قُلْتُ: يَا جَبْرِئِيلُ سَبِّحْنِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ؟ قَالَ: لَا لَكِنِّي أَخْبِرُكَ: اعْلَمْ يَا مُحَمَّدُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَكْثُرُ مِنَ الشَّاءِ وَالصَّلَاةِ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَوْقَ عَرْشِهِ فَاشْتَاقَ الْعَرْشُ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَخَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى هَذَا الْمَلَكَ عَلَى صُورَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ تَحْتَ عَرْشِهِ لِيَنْظُرَ إِلَيْهِ الْعَرْشُ فَيَسْكُنَ شَوْفَهُ، وَجَعَلَ تَسْبِيحَ هَذَا الْمَلِكِ وَتَقْدِيسَهُ وَتَمْجِيدَهُ ثَوَابًا لِشِيعَةِ أَهْلِ بَيْتِكَ يَا مُحَمَّدُ. (٣)

١- بشارة المصطفى / ١٢٠

٢- احقاق الحق ١٠٨/٦، ذخائر العقبى / ٩٥، جواهر المطالب / ٢٥٤ باختلاف في موارد

٣- مناقب آل أبي طالب ٢/٢٣٣، البحار ٩٤/٣٩

حضرت علیؑ اور شبِ معراج

۳۰۳۔ عبد اللہ بن عمر کہتا ہے: رسول خدا ﷺ سے پوچھا گیا: خداوند نے شبِ معراج آپ سے کس زبان میں کلام کیا؟ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: علی بن ابی طالبؑ کی زبان میں مجھے الہام کیا تاکہ میں یہ کہوں: پروردگار! تو میرے ساتھ ہم کلام ہے یا علیؑ؟ خداوند نے مجھ سے فرمایا: یا احمد! میں ایک موجود ہوں لیکن نہ دوسری موجودات کی طرح اور لوگوں کے ساتھ میرا مقایسہ ہی نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی میری مثل ہے۔ میں نے تم کو اپنے نور سے خلق کیا ہے اور علیؑ کو تیرے نور سے خلق کیا ہے میں نے تیرے دل کے اندر جستجو کی ہے اور تیرے نزدیک کسی کو علی بن ابی طالبؑ سے زیادہ محبوب نہیں دیکھا اس لئے اس کی زبان میں تیرے ساتھ ہم کلام ہوا ہوں تاکہ تیرے دل کو سکون حاصل ہو جائے۔

۳۰۴۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: جس رات مجھے چوتھے آسمان پر لے جایا گیا تو میں نے وہاں پر علی بن ابی طالبؑ کا دیدار کیا۔ جبرئیلؑ سے کہا یہ میرے بھائی علیؑ ہیں۔ مجھ پر وحی ہوئی کہ یہ ایک فرشتہ ہے جس کو خدا نے علیؑ کی شکل میں خلق کیا ہے اور روزانہ ہزار فرشتے اس کی زیارت کرتے ہیں اور تسبیح و تقدیس کہتے ہیں اور ان کا ثواب علیؑ کے محبتین کو ملتا ہے۔

۳۰۵۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میں کسی ایسے آسمان سے نہیں گزرا مگر یہ کہ میں نے دیکھا اہل آسمان علی بن ابی طالبؑ کا اشتیاق رکھتے ہیں اور بہشت میں کوئی ایسا پیغمبر نہیں ہے جو علی بن ابی طالبؑ کے دیدار کا مشتاق نہ ہو۔

۳۰۶۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: معراج کی رات میں نے دیکھا کہ عرش کے نیچے میرے سامنے علی بن ابی طالب علیہ السلام کھڑے ہوئے ہیں اور خدا کی تسبیح و تقدیس کر رہے ہیں میں نے کہا: یا جبرئیل! علی بن ابی طالب علیہ السلام مجھ سے پہلے پہنچ گئے ہیں؟ فرمایا: نہ لیکن میں آپ کو ایک خبر سناتا ہوں: جان لیں یا محمد ﷺ خداوند عرش مُعَلَّیٰ پر علی علیہ السلام کی بہت زیادہ شاعرتا ہے اور اس پر درود بھیجتا ہے اور عرش علی علیہ السلام کے دیدار کا مشتاق ہے۔ خداوند نے اس فرشتہ کو علی علیہ السلام کی شکل میں اپنے عرش کے نیچے خلق کیا ہے تاکہ عرش اُس کو دیکھے اور اس اشتیاق کا شعلہ کم ہو جائے اور خداوند نے اس فرشتے کی تسبیح اور تقدیس و تجمید کے ثواب کو تمہارے خاندان کے پیروکاروں کے لیے مقرر کیا ہے۔

۷۵۔ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيْلَةُ الْبَدْرِ

۳۰۷۔ وَمِنْ مَقَامَاتِهِ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ لَيْلَةَ الْبَدْرِ أَنْ يَأْتِيَهُ بِالْمَاءِ حِينَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: مَنْ يَلْتَمِسُ لَنَا الْمَاءَ؟ فَسَكَّتُوا عَنْهُ فَقَالَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَخَذَ الْقِرْبَةَ وَأَتَى الْقُلَيْبَ فَمَلَأَ الْقِرْبَةَ وَأَخْرَجَهَا جَاءَتْ رِيحٌ فَأَهْرَقَتْهُ ثُمَّ عَادَ إِلَى الْقُلَيْبِ فَجَاءَتْ رِيحٌ فَأَهْرَقَتْهُ فَلَمَّا كَانَتِ الرَّابِعَةُ مَلَأَهَا فَاتَى بِهَا إِلَى النَّبِيِّ فَأَخْبَرَهُ بِخَبَرِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا الرِّيحُ الْأُولَى فَجَبْرَائِيلُ فِي أَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ سَلَّمُوا عَلَيْكَ وَأَمَّا الرِّيحُ الثَّانِيَةُ فَمِيكَائِيلُ فِي أَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ سَلَّمُوا عَلَيْكَ وَأَمَّا الرِّيحُ الثَّالِثَةُ فَأِسْرَافِيلُ فِي أَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ سَلَّمُوا عَلَيْكَ. (۱)

۳۰۸۔ بِإِسْنَادٍ، عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: لَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ بَدْرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

۱۔ اعلام الورى / ۱۹۲، مناقب آل ابیطالب ۲/۲۳۲ باختلاف فی موارد، رواه فی سفینة

البحار ۳۱۴/۸ والبحار ۷/۴۰

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم : مَنْ يَسْتَقِي لَنَا مِنَ الْمَاءِ ؟ فَأَحْجَمَ النَّاسُ قَالَ : فَقُمْتُ فَأَخْتَضَنْتُ قَرِيْبَةً ثُمَّ أَتَيْتُ قَلِيْبًا بَعِيْدَ الْقَعْرِ مُظْلِمًا فَأَنْحَدَرْتُ فِيْهِ فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَى جِبْرِئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ تَأْهَبُوا لِنُصْرَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم وَحَرِبِهِ فَهَبَطُوا مِنَ السَّمَاءِ ، لَهُمْ دَوِيٌّ يَذْهَلُ مَنْ يَسْمَعُهُ فَلَمَّا حَادَّوْا الْقَلِيْبَ وَقَفُوا وَسَلَّمُوا عَلَيَّ مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ إِكْرَامًا وَتَبَجِيْلًا وَتَعْظِيْمًا . (۱)

حضرت علیؑ اور شبِ بذر

۳۰۷۔ حضرت علیؑ کی منزلت میں سے ایک منزلت اور مقام یہ ہے کہ جنگِ بذر کے موقع پر پیغمبر ﷺ نے ان کو پانی لانے کے لئے بھیجا، اس وقت اپنے اصحاب سے فرمایا: کون ہمارے لیے پانی لائے گا؟ سب خاموش ہو گئے علیؑ نے عرض کی۔ اے رسولِ خدا ﷺ: میں پانی لاؤں گا بس مشک اٹھالی اور کنویں پر پہنچے مشک پر کی کہ اچانک ہوا چلی اور مشک کا پانی زمین پر گر گیا علیؑ دوبارہ کنویں پر آئے اور مشک بھری، اس مرتبہ بھی ہوا چلی اور پانی زمین پر گر گیا۔ یہاں تک کہ چوتھی بار مشک کو پر کیا اور پیغمبر ﷺ کے پاس آئے اور پورا ماجرا ان کو سنایا رسولِ خدا ﷺ نے فرمایا: پہلی ہوا جو چلی تو اس وقت جبرئیلؑ نے ہزار فرشتوں کے ساتھ تمہیں سلام کیا اور دوسری ہوا جو چلی وہ میکائیلؑ تھے اس نے بھی ہزار فرشتوں کے ساتھ تمہیں سلام کیا اور تیسری ہوا اسرافیلؑ تھے جس نے ہزار فرشتوں کے ساتھ تمہیں سلام کیا۔

۳۰۸۔ علیؑ نے فرمایا: اُسی رات جس دن جنگِ بذر شروع ہوئی، رسولِ خدا ﷺ نے فرمایا: کون ہمارے لیے پانی لائے گا؟ سب نے انکار کیا میں کھڑا ہوا اپنے ساتھ مشک اٹھائی

۱۔ تذکرۃ الخواص ۵۰/، مناقب آلِ ابیطالب ۲/۲۴۱ مرسلًا باختلاف فی موارد

اور ایک گھرے اور تاریک کنویں پر پہنچا اور کنویں میں داخل ہوا اس وقت خداوند نے جبریلؑ اور میکائیلؑ اور اسرافیلؑ پر وحی کی کہ وہ جنگ میں رسول خدا ﷺ کے ساتھ مدد کرنے کے لیے تیار رہیں ملائکہ آسمان سے اس طرح اترے کہ سب کانوں نے ان کے آنے کی آواز سنی اور تمام چیزوں سے بے خبر ہو گئے۔ جب کنویں کے قریب پہنچے تو سب نے کھڑے ہو کر احترام اور تعظیم سے مجھے سلام کیا۔

۷۶۔ اِنَّ عَلِيًّا اَنْتَجَاهُ اللّٰهُ

۳۰۹۔ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ الطَّائِفِ فَانْتَجَاهُ فَقَالَ النَّاسُ: لَقَدْ طَالَ نَجْوَاهُ مَعَ ابْنِ عَمِّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا اَنْتَجَيْتُهُ وَلَكِنَّ اللّٰهَ اَنْتَجَاهُ. (۱)

۳۱۰۔ بِالْإِسْنَادِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فِي غَزْوَةِ الطَّائِفِ دَعَا عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ فَانْتَجَاهُ، فَقَالَ النَّاسُ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ: اَنْتَجَاهُ دُونَنَا، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ خَطِيبًا فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ! اَنْتُمْ تَقُولُونَ: اِنْتَى اَنْتَجَيْتُ عَلِيًّا وَابْنِي وَاللّٰهُ مَا اَنْتَجَيْتُهُ وَلَكِنَّ اللّٰهَ اَنْتَجَاهُ. (۲)

۱۔ فضائل الخمسة ۲/ ۱۷۱، صحيح الترمذی ۱۳- ۱۷۳، ذخائر العقبی ۸۵/ ۲، التاج ۲/ ۲۳۲

۲۔ الاختصاص ۱۹۵ / ۲

خدا کا حضرت علیؑ سے راز بیان کرنا

۳۰۹۔ جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں: پیغمبر ﷺ نے واقعہ طائف میں حضرت علیؑ کو بلایا اور ان سے راز کی باتیں کیں لوگوں نے کہا: پیغمبر ﷺ کی اپنے چچا کے بیٹے کے ساتھ راز کی گفتگو طولانی ہو گئی۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میں اس راز کی گفتگو نہیں کر رہا تھا بلکہ خدا اس کے راز بیان کر رہا تھا۔

۳۱۰۔ جابر بن عبد اللہ انصاری کہتے ہیں: رسول خدا نے جنگ طائف میں حضرت علیؑ کو بلایا اور ان سے راز کی باتیں کہیں۔ لوگوں نے بالخصوص ابو بکر اور عمر نے کہا: پیغمبر ﷺ علیؑ سے راز کی باتیں کر رہے ہیں ہم سے نہیں کرتے۔ پیغمبر ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ پڑھا حمد اور ثناء الہی کے بعد فرمایا: اے لوگو آپ کہتے ہیں کہ میں نے علیؑ سے راز بیان کیا ہے خدا کی قسم میں نے اس سے راز بیان نہیں کیا بلکہ خدا نے اس سے راز میں گفتگو کی ہے۔

۷۷۔ حَدِيثُ النَّجْوَى

۳۱۱۔ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَآيَةً مَا عَمِلَ بِهَا أَحَدٌ قَبْلِي، وَلَا يَعْمَلُ بِهَا أَحَدٌ بَعْدِي: يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةٌ. قَالَ: فَرَضْتُ ثُمَّ نَسِخْتُ. (۱)

۳۱۲۔ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كَانَ مِنْ نَاجِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقَ بِدِينَارٍ، وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ صَنَعَ ذَلِكَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (۲)

۱۔ فضائل الخمسة ۱/۲۹۳

۲۔ فضائل الخمسة ۱/۲۹۵

۳۱۳۔ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: نُهُوا عَنْ مُنَاجَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يُقَدِّمُوا صَدَقَةً، فَلَمْ يُنَاجِهِ إِلَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّهُ قَدْ قَدَّمَ دِينَارًا فَتَصَدَّقَ بِهِ، ثُمَّ نَاجَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ عَشْرِ خِصَالٍ ثُمَّ نَزَلَتْ الرُّخْصَةُ. (۱)

پیغمبر ﷺ سے سرگوشی کرنا

۳۱۱۔ مجاہد کہتے ہیں کہ علیؑ نے فرمایا: کتاب خدا میں یہ جو آیت آئی ہے کہ اے ایماندارو! جب رسول اللہ ﷺ سے سرگوشی میں کوئی بات کرنی ہو تو پہلے کچھ خیرات دے دیا کرو کہ یہ تمہارے واسطے بہتر اور پاکیزہ بات ہے اس پر مجھ سے پہلے کسی نے عمل نہیں کیا اور نہ کرے گا کیونکہ یہ حکم پہلے واجب ہوا لیکن بعد میں منسوخ ہو گیا۔

۳۱۲۔ مجاہد کہتے ہیں کہ پیغمبر ﷺ سے جو شخص بھی سرگوشی کرتا ایک دینار خیرات کرتا۔ اور جس نے سب سے پہلے ایک دینار صدقہ دینے کی طرح ڈالی وہ علی ابن ابی طالب ہیں۔

۳۱۳۔ مجاہد کہتے ہیں کہ لوگوں کو صدقہ دینے سے پہلے پیغمبر ﷺ سے سرگوشی میں بات کرنا منع تھا۔ صرف علیؑ نے ایک دینار صدقہ دیا اور آپ سے بات کی اور آپ سے دس خصلتوں کے بارے میں پوچھا۔ اس کے بعد آنحضرت ﷺ سے سرگوشی کی اجازت دے دی گئی۔

۷۸۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْمُبَاهَلَةِ

۳۱۴۔ قَضِيَّةُ الْمُبَاهَلَةِ تَذُلُّ عَلَى فَضْلِ تَامٍ وَوَرَعَ كَامِلٍ لِمَوْلَانَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَوْلَدِيَّةٌ وَزَوْجَتُهُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ . حَيْثُ اسْتَعَانَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي الْإِسْلَامِ بَعْدَ الْفَتْحِ وَقَوَى سُلْطَانَهُ، وَقَدْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْوُفُودُ . مِنْهُمْ مَنْ أَسْلَمَ وَمِنْهُمْ مَنْ اسْتَأْمَنَ لِيَعُودَ إِلَى قَوْمِهِ بِرَأْيِهِ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) فِيهِمْ . وَكَانَ مِنْهُمْ وَقَدْ عَلَيْهِ أَبُو حَارِثَةَ أُسْقُفُ نَجْرَانَ فِي ثَلَاثِينَ رَجُلًا مِّنَ النَّصَارَى، مِنْهُمْ الْعَاقِبُ وَالسَّيِّدُ وَعَبْدُ الْمَسِيحِ، فَقَدِمُوا الْمَدِينَةَ عِنْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ وَعَلَيْهِمْ لِبَاسُ الدِّيْبَاجِ وَالصُّلْبُ، فَصَارَ إِلَيْهِمُ الْيَهُودُ وَتَسَاءَلُوا (تَسَاكُوا خ ل) بَيْنَهُمْ . فَقَالَتِ النَّصَارَى لَهُمْ : لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ وَقَالَتِ الْيَهُودُ : لَسْتُمْ عَلَى شَيْءٍ كَمَا حَكَى اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ . فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْعَصْرَ تَوَجَّهُوا إِلَيْهِ، يَقْدُمُهُمُ الْأُسْقُفُ، فَقَالَ : يَا مُحَمَّدُ، مَا تَقُولُ فِي السَّيِّدِ الْمَسِيحِ؟ فَقَالَ : عَبْدُ اللَّهِ، اصْطَفَاهُ وَانْتَجَبَهُ . فَقَالَ الْأُسْقُفُ : أَتَعْرِفُ لَهُ أَبَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : لَمْ يَكُنْ عَنِ النِّكَاحِ، فَيَكُونُ لَهُ أَبٌ . قَالَ : فَكَيْفَ قُلْتَ : إِنَّهُ عَبْدٌ مَخْلُوقٌ، وَأَنْتَ لَمْ تَرَ عَبْدًا مَخْلُوقًا إِلَّا عَنْ نِكَاحٍ وَلَهُ وَالِدٌ؟

فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى الْآيَاتِ مِنْ قَوْلِهِ تَعَالَى : إِنَّ مَثَلَ عِيسَى عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ إِلَى قَوْلِهِ : فَتَجْعَلُ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ فَتَلَاهَا عَلَى النَّصَارَى، وَدَعَاهُمْ إِلَى الْمُبَاهَلَةِ، وَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ أَخْبَرَنِي أَنَّ الْعَذَابَ يَنْزِلُ عَلَى الْمُبْطِلِ عَقِيبَ الْمُبَاهَلَةِ، وَيَنْبَغِي الْحَقُّ مِنَ الْبَاطِلِ . فَاجْتَمَعَ الْأُسْقُفُ وَأَصْحَابُهُ وَتَشَاوَرُوا، فَاتَّفَقَ رَأْيُهُمْ عَلَى اسْتِظْآرِهِ إِلَى صَبِيحَةِ غَدٍ . فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَى رِحَالِهِمْ (رَجَعُوا خ ل)، قَالَ الْأُسْقُفُ : انْظُرُوا مُحَمَّدًا، فَإِنَّ غَدًا بِأَهْلِهِ وَوَلَدِهِ فَاحْذَرُوا مُبَاهَلَتَهُ، وَإِنْ غَدَا بِأَصْحَابِهِ فَبَاهِلُوهُ فَإِنَّهُ عَلَى غَيْرِ شَيْءٍ . وَقَالَ الْعَاقِبُ : وَاللَّهِ، لَقَدْ عَلِمْتُمْ (عَرَفْتُمْ خ ل)، يَا مَعْشَرَ النَّصَارَى، أَنَّ

مُحَمَّدًا نَبِيَّ مُرْسَلٍ، وَلَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْفَضْلِ مِنْ أَمْرِ صَاحِبِكُمْ. وَاللَّهُ، مَا بَاهِلَ قَوْمَ نَبِيٍّ قَطُّ
فَعَاشَ كَبِيرُهُمْ وَلَا نَبَتْ صَغِيرُهُمْ، وَلَئِنْ فَعَلْتُمْ لَتَهْلِكُنَّ. فَإِنْ أُبَيِّنْتُمْ إِلَّا إِلَفَ دِينِكُمْ
وَالْإِقَامَةَ عَلَى مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ، فَوَادِعُوا الرَّجُلَ وَأَنْصَرِفُوا إِلَى بِلَادِكُمْ. فَاتُّوا رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَدِ، وَقَدْ جَاءَ آخِذًا بِيَدِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْحَسَنُ
وَالْحُسَيْنُ يَمْشِيَانِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَفَاطِمَةُ (عَلَيْهَا السَّلَامُ) تَمْشِي خَلْفَهُ، فَسَأَلَ الْأُسْقُفُ
عَنْهُمْ. فَقَالُوا: هَذَا ابْنُ عَمِّهِ وَصَهْرُهُ وَأَبُو وَلَدِهِ وَأَحَبُّ الْخَلْقِ إِلَيْهِ، عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ.
وَهَذَانِ الطِّفْلَانِ ابْنَا ابْنَتِهِ مِنْ عَلِيٍّ وَهُمَا مِنْ أَحَبِّ الْخَلْقِ إِلَيْهِ، وَهَذِهِ الْجَارِيَةُ فَاطِمَةُ
ابْنَتُهُ، وَهِيَ أَعَزُّ النَّاسِ عِنْدَهُ وَأَقْرَبُهُمْ إِلَى قَلْبِهِ.

فَنَظَرَ الْأُسْقُفُ إِلَى الْعَاقِبِ وَالسَّيِّدِ وَعَبْدِ الْمَسِيحِ، وَقَالَ لَهُمْ: أَنْظَرُوا، قَدْ جَاءَ
بِخَاصَّتِهِ مِنْ وَلَدِهِ وَأَهْلِهِ لِيَبَاهِلَ بِهِمْ وَاثِقًا بِحَقِّهِ. وَاللَّهُ مَا جَاءَ بِهِمْ وَهُوَ يَتَخَوَّفُ الْحُجَّةَ
عَلَيْهِ فَاحْذَرُوا مَبَاهِلَتَهُ. وَاللَّهُ لَوْ لَا مَكَانَةٌ قَيَّصَرٍ لَأَسْلَمْتُ لَهُ، وَلَكِنْ صَالِحُوهُ عَلَى مَا
يَتَّفِقُ بَيْنَكُمْ (سَبَقَ نَبِيكُمْ خ ل) وَارْجِعُوا إِلَى بِلَادِكُمْ وَارْتَوُوا (ارْتَادُوا) لِأَنْفُسِكُمْ.
يَا مَعْشَرَ النَّصَارَى، إِنِّي لَا أَرَى (لَأَرَى وَاللَّهُ خ ل) وَجُوهًا لَوْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ يُزِيلَ
جَبَلًا مِنْ مَكَانِهِ لَأَزَالَهُ بِهَا، فَلَا تَبَاهِلُوهُ فَتَهْلِكُوا وَلَا يَبْقَى عَلَيَّ وَجْهُ الْأَرْضِ نَصْرَانِي إِلَى
يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (١)

١- كشف اليقين / ٢١٣، الارشاد للمفيد / ٨٩ باختلاف في موارد، رواه في الطرائف / ٣٢

ملخصاً، والاختصاص / ١٠٩ باختلاف كثير



مُباہلہ میں حضرت علیؑ کا مقام

۳۱۴۔ مُباہلہ کا واقعہ امیر المؤمنینؑ اور ان کی شریک حیات اور دو فرزندوں کی فضیلت بیان کر رہا ہے، چونکہ رسول خدا ﷺ نے فتح اور کامیابی کے بعد اسلام کے پھیلانے کے لیے ان سے مدد لی اس کے بعد لوگ گروہ کی صورت میں پیغمبر ﷺ کے پاس آتے تھے اور چند لوگ اسلام قبول کر لیتے تھے اور ان میں سے چند لوگ پناہ لیتے تھے تاکہ وہ اپنی قوم کے پاس جا کر پیغمبر خدا ﷺ کی تدبیر اور تجویز کو ان سے بیان کریں پیغمبر ﷺ کے پاس آنے والے لوگوں میں نجران کا اسقف ابو حارثہ تھا۔ وہ تیس عیسائیوں کو لے کر جن میں عاقب، سید اور عبدالمسیح شامل تھے نماز عصر کے وقت مدینہ میں داخل ہوا۔ انہوں نے ریشمی لباس پہنے ہوئے تھے اور صلیب بھی ان کے ہمراہ تھی یہودی ان کے پاس آئے اور ان کے درمیان مسائل زیر بحث آئے۔ عیسائیوں نے کہا: تم کسی چیز پر کاربند نہیں ہو اور یہودیوں نے کہا تم عیسائی کسی چیز پر کاربند نہیں ہو اس مطلب کو خداوند نے قرآن میں بیان کیا ہے۔ جب پیغمبر ﷺ نے نماز عصر پڑھی تو پیغمبر ﷺ کے پاس آئے، پادری نے جو سب سے آگے تھا پیغمبر ﷺ سے کہا: یا محمدؐ! مسیح کے بارے میں آپ کی رائے کیا ہے؟ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: مسیح خدا کا بندہ ہے اور خدا نے اس کا انتخاب کیا ہے۔ پادری نے کہا: آیا آپ معتقد ہیں کہ اس کا باپ ہے؟ فرمایا: وہ از دواج کے ذریعہ متولد نہیں ہوئے کہ ان کا باپ ہو۔ پادری نے کہا: آپ کس طرح فرما رہے ہیں کہ وہ خدا کی مخلوق اور بندہ ہے۔ حتیٰ کہ کوئی بندہ مخلوق نہیں ہے مگر یہ کہ وہ از دواج کے ذریعہ پیدا ہوا ہو اور اس کا باپ بھی ہو؟ اس وقت خداوند نے ان آیات کو نازل کیا: ”بے شک اللہ کے نزدیک عیسیٰ کی مثال آدم کی سی ہے۔“ یہاں تک ”بس



خدا لعنت کرے جھوٹوں پر، اور پیغمبر ﷺ نے یہ آیات پڑھ کر سنائیں اور انہیں مُہبلہ کی دعوت دی اور فرمایا: خدا نے مجھے اطلاع دی ہے کہ مُہبلہ کے بعد اہل باطل پر عذاب نازل ہوگا اور حق باطل سے جُدا ہوگا۔ پادری اور اس کے ساتھی جمع ہوئے اور تبادلہ خیالات کیا۔ سب نے اس بات پر اتفاق کیا کہ کل صبح تک انتظار کیا جائے، جب اپنے مقام پر پہنچے تو ابو حارثہ نے کہا: دیکھو! اگر کل محمد ﷺ اپنے بچوں اور خاندان کے ساتھ آئیں تو مُہبلہ نہ کرنا اور اگر اپنے اصحاب کے ساتھ آئیں تو بغیر کسی خوف کے مُہبلہ کرنا عاقب نے کہا: اے عیسائیوں کے گروہ! خدا کی قسم: تم اچھی طرح جانتے ہو کہ محمدؐ خدا کا بھیجا ہوا پیغمبر ہے اور اس نے تمہارے پیغمبروں کے بارے میں آخری گفتگو کی ہے خدا کی قسم! آج تک کوئی ایسا نہیں ہے جس نے نبیوں کے ساتھ مُہبلہ کیا ہو اور ان کے بزرگ اور بڑے باقی اور بچے سالم رہے ہوں! اگر تم نے مُہبلہ کیا تو قطعاً ہلاک ہو جاؤ گے اگر آپ اپنے دین پر ضد کر رہے ہیں اور اپنے عقیدے پر باقی ہیں تو اس شخص کو چھوڑ دیں اور اپنے شہر واپس چلے جائیں دوسرے دن رسول خدا ﷺ کے پاس آئے، دیکھا کہ رسول خداؐ نے علیؑ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا اور حسنؑ اور حسینؑ سب سے آگے اور فاطمہؑ سب سے پیچھے چل رہے تھے پادری نے ان کے بارے میں پوچھا، کہا گیا: یہ ان کے بچا کے بیٹے ان کے داماد اور ان کے بیٹوں کے باپ علی بن ابی طالبؑ ہیں کہ ان کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب ہیں اور یہ خاتون ان کی بیٹی ہے جو ان کے نزدیک لوگوں میں سے سب سے زیادہ عزیز ہے اور سب سے زیادہ ان کے دل میں مقام رکھتی ہے پادری نے عاقب، سید اور عبدالمسیح کی طرف دیکھا اور ان سے کہا دیکھیے وہ اپنے خاندان اور فرزندوں کو ساتھ لائے ہیں تاکہ ان کے وسیلہ سے مُہبلہ کریں اور وہ اپنے حق پر مطمئن ہیں خدا کی قسم وہ اس خوف سے ان کو ساتھ نہیں لائے کہ حجت ان کے خلاف

میں تمام ہوگی اس ان کے ساتھ مُباہلہ کرنے سے پرہیز کریں۔ خدا کی قسم اگر مجھے قیصر کی منزلت اور مقام کی حرص نہ ہوتی تو میں اسلام لے آتا ابھی آپ جس چیز پر متفق ہیں ان سے صلح کر لیں اور اپنے شہروں کو واپس چلے جائیں اور اپنے کاروبار میں مصروف ہو جائیں اے عیسائیوں کے گروہ! میں ایسے نورانی چہرے دیکھ رہا ہوں کہ اگر خدا چاہے تو ان کی خاطر پہاڑوں کو اپنی جگہ سے حرکت دے سکتا ہے بس ان کے ساتھ مُباہلہ نہ کرنا ورنہ نابود ہو جاؤ گے اور قیامت تک اس زمین پر کوئی مسیحی باقی نہیں رہے گا۔

۷۹۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحَدِيثُ رَدِّ الشَّمْسِ

۳۱۵۔ قُرُوْی عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ اَنَّهَا قَالَتْ : بَيِّنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نَائِمٌ ذَاتَ يَوْمٍ وَرَأْسُهُ فِيْ حِجْرِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَاتَتْهُ الْعَصْرُ حَتّٰی غَابَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ : اَللّٰهُمَّ اِنِّ عَلِيًّا فِيْ طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ فَارْدُدْ عَلَيْهِ الشَّمْسَ قَالَتْ اَسْمَاءُ : فَرَأَيْتَهَا وَاللّٰهِ غَرَبَتْ ثُمَّ طَلَعَتْ بَعْدَ مَا غَرَبَتْ وَلَمْ يَبْقَ جَبَلٌ وَلَا اَرْضٌ اِلَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ حَتّٰی قَامَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَوَضَّأَ وَصَلَّى ثُمَّ غَرَبَتْ. (۱)

۳۱۶۔ بِإِسْنَادٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ : صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم الْعَصْرَ فَجَاءَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَمْ يَكُنْ صَلَاحًا، فَأَوْحَى اللّٰهُ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ عِنْدَ ذَلِكَ فَوَضَعَ رَأْسَهُ فِيْ حِجْرِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم عَنْ حِجْرِهِ وَقَدْ غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ : يَا عَلِيُّ اَمَا صَلَّيْتَ الْعَصْرَ؟

۱۔ الفقیہ ۱/ ۱۳۰، امالی المفید / ۹۴، وتذکرۃ الخواص / ۵۳ باختلاف فی موارد

فَقَالَ: لَا يَارَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ: اَللَّهُمَّ إِنَّ عَلِيًّا كَانَ فِي طَاعَتِكَ فَأَرَدْتُ عَلَيْهِ الشَّمْسُ،
فَرَدْتُ عَلَيْهِ الشَّمْسُ عِنْدَ ذَلِكَ. (۱)

علیؑ اور سورج کے واپس لوٹ آنے کی حدیث

۳۱۵۔ اسماء بنت عمیس سے روایت نقل ہوئی ہے اس نے کہا: ایک دن رسول خدا ﷺ نے اپنا سر مبارک حضرت علیؑ کے دامن میں رکھا ہوا تھا اس وقت انہیں نیند آگئی اور علیؑ سے نماز عصر قضاء ہوگئی چونکہ سورج غروب ہو چکا تھا۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا ”خُدا یا! علیؑ ہمیشہ تیری اور تیرے پیغمبر ﷺ کی اطاعت میں رہا ہے سورج کو اس کے لئے واپس پلٹا دے“ اسماء کہتی ہیں، خدا کی قسم سورج غروب ہو چکا تھا میں نے دیکھا دوبارہ طلوع ہوا اور کوئی ایسا پہاڑ اور زمین نہیں تھی جس پر اس کی روشنی نہ پڑی ہو علیؑ اٹھے اور وضو کیا نماز پڑھی اس وقت پھر سورج غروب ہو گیا۔

۳۱۶۔ امام صادقؑ سے نقل ہوا ہے کہ ایک دن رسول خدا ﷺ عصر کی نماز پڑھ چکے تھے اُس وقت علیؑ نے نماز عصر نہیں پڑھی تھی آپؐ داخل ہوئے، اس وقت خداوند نے اپنے پیغمبرؐ پر وحی بھیجی، پس پیغمبر ﷺ نے اپنا سر مبارک علیؑ کے دامن میں رکھا جب رسول خدا ﷺ نے اپنا سر علیؑ کے دامن سے اٹھایا تو سورج غروب ہو چکا تھا، علیؑ سے پوچھا: کیا تم نے عصر کی نماز نہیں پڑھی؟ عرض کی نہیں اے پیغمبر خدا! پس پیغمبر ﷺ نے فرمایا: خُدا یا! علیؑ ہمیشہ تیری اطاعت میں رہا ہے سورج کو اس کے لیے واپس پلٹا دے اس وقت سورج واپس لوٹ آیا۔

۱۔ اثبات الہدایۃ / ۳۲۱، البحار / ۲۱ / ۱۶۹، جواہر المطالب / ۱۰۹ باختلاف فی موارد

٨٠- تَسْلِيمُ الشَّمْسِ عَلَى عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

٣١٤- بِالإِسْنَادِ، عَنِ الْمُرتَضَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ، عَنِ الْمُصْطَفَى مُحَمَّدِ بْنِ سَيِّدِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ: أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا أَبَا الْحَسَنِ، كَلِمَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تُكَلِّمُكَ. قَالَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الْمُطِيعُ لِلَّهِ فَقَالَتْ الشَّمْسُ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامَ الْمُتَّقِينَ وَقَائِدَ الْفِرِّ الْمُحَجَّلِينَ. يَا عَلِيُّ، أَنْتَ وَشِيعَتُكَ فِي الْجَنَّةِ. يَا عَلِيُّ، أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ مُحَمَّدٌ ثُمَّ أَنْتَ، وَأَوَّلُ مَنْ يُحِبُّ مُحَمَّدٌ ثُمَّ أَنْتَ، وَأَوَّلُ مَنْ يُكْسَى مُحَمَّدٌ ثُمَّ أَنْتَ. ثُمَّ انْكَبَّ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَاجِدًا وَعَيْنَاهُ تَدْرِفَانِ بِالْدُمُوعِ، فَانْكَبَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا أَخِي وَحْيِي. أَرْفَعُ رَأْسَكَ فَقَدْ بَاهَى اللَّهُ بِكَ أَهْلَ سَبْعِ سَمَاوَاتٍ. (١)

٣١٨- عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا الْحَسَنِ، أَتَحِبُّ أَنْ أُرِيكَ كَرَامَتَكَ عَلَى اللَّهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، يَا أَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ.

قَالَ: إِذَا كَانَ غَدًا فَانْطَلِقْ إِلَى الشَّمْسِ مَعِيَ فَإِنَّهَا سَتُكَلِّمُكَ بِإِذْنِ اللَّهِ تَعَالَى.

قَالَ: فَمَا جَتِ فُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ بِأَجْمَعِهِمْ، فَلَمَّا أَصْبَحَ صَلَّى الْغَدَاةَ، وَأَخَذَ

١- اليقين / ١٢٥، البحار ١٢٩ / ٣١ باختلاف يسير، المناقب للخوارزمي / ١١٣ باختلاف في

بِیْدِ عَلِیِّ بْنِ ابِی طَالِبٍ وَانْطَلَقَا، ثُمَّ جَلَسَا یَنْتَظِرَانِ طُلُوعَ الشَّمْسِ، فَلَمَّا طَلَعَتْ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِیُّ، كَلِمَتُهَا فَإِنَّهَا مَأْمُورَةٌ وَأَنَّهَا سَتُكَلِّمُكَ.

فَقَالَ عَلِیُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَيُّهَا الْخَلْقُ السَّامِعُ الْمُطِيعُ.

فَقَالَتِ الشَّمْسُ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، يَا خَيْرَ الْأَوْصِيَاءِ لَقَدْ أُعْطِيتَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، فَقَالَ عَلِیُّ: مَاذَا أُعْطِيتُ. قَالَتْ: لَمْ يُؤْذَنْ لِي أَنْ أُخْبِرَكَ فَيَفْتِنُ النَّاسَ، وَلَكِنْ هِنِيئًا لَكَ، الْعِلْمُ وَالْحِكْمَةُ فِي الدُّنْيَا، وَأَمَّا فِي الْآخِرَةِ فَأَنْتَ مِمَّنْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءُ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ.

وَأَنْتَ مِمَّنْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِيهِ: أَقَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ. فَأَنْتَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي خَصَّكَ اللَّهُ بِالْإِيمَانِ. وَرَوَى أَنَّ الشَّمْسَ كَلِمَتُهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. (۱)

سورج کا حضرت علیؑ کو سلام کرنا

۳۱۷۔ روایت میں نقل ہوا ہے کہ پیغمبروں کے سردار محمد مصطفیٰ ﷺ نے امیر المؤمنین علی بن ابی طالبؑ سے فرمایا: یا ابا الحسن! سورج کے ساتھ گفتگو کرو اور وہ بھی تم سے گفتگو کرے گا، حضرت علیؑ نے خورشید سے مخاطب ہو کر فرمایا: سلام ہو تم پر اے خدا کے فرما بیدار بندے!

سورج نے جواب میں کہا: سلام ہو تم پر اے امیر المؤمنین علیہ السلام اے پرہیزگاروں کے پیشوا اور سفید چہروں کے رہبر، یا علی! تم اور تمہارے شیعہ بہشت میں ہوں گے، یا علی! وہ پہلے شخص جن کے سامنے زمین پھٹ جائے گی محمد ہیں ان کے بعد آپ ہیں وہ پہلے فرد جو زندہ ہوں گے محمد ہیں ان کے بعد آپ ہیں اور وہ پہلے فرد جنہیں لباس پہنایا جائے گا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ان کے بعد آپ ہوں گے۔ اس وقت علی علیہ السلام سجدہ میں گر پڑے اور ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے خود کو علی پر گرا دیا اور فرمایا: اے میرے بھائی اور میرے دوست سر اٹھاؤ کہ خداوند اور سات آسمانوں کے رہنے والے تم پر افتخار کر رہے ہیں۔

۳۱۸۔ عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں: ہم پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے کہ علی علیہ السلام داخل ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: یا ابا الحسن! کیا تمہیں پسند ہے کہ جو تمہاری منزلت خدا کے نزدیک ہے تمہیں دکھاؤں حضرت علی علیہ السلام نے عرض کی جی ہاں، اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کل صبح کو میرے پاس آئیں خورشید کے پاس جائیں گے کہ سورج خدا کے اذن سے تمہارے ساتھ گفتگو کرے گا عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں: سب قریش اور انصار جمع ہو گئے، پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز کے بعد علی بن ابی طالب علیہ السلام کا ہاتھ پکڑا اور دونوں روانہ ہو گئے اور ایک جگہ پر سورج کے طلوع ہونے کے انتظار میں بیٹھ گئے، جب سورج طلوع ہوا، رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے علی علیہ السلام سے فرمایا: اس سے گفتگو کرو، کیونکہ سورج کو حکم ملا ہوا ہے کہ تم سے گفتگو کرے علی علیہ السلام نے فرمایا: سلام و رحمت اور خدا کی برکات ہوں تم پر اے سننے والی اور فرمانبردار مخلوق! سورج نے کہا: سلام و رحمت اور خدا کی برکات ہوں آپ پر اے بہترین اوصیاء، تمہیں اس دنیا اور آخرت میں ایسی چیز عطا کی گئی ہے کہ نہ اس کو کسی آنکھ نے دیکھا ہے اور نہ

کسی کان نے سنا ہے۔ علیؑ نے فرمایا: کوئی چیز مجھے عطا کی گئی ہے؟ سورج نے کہا: مجھے اجازت نہیں ہے کہ تمہیں بتاؤں کیونکہ لوگ میرے خلاف فتنہ کھڑا کر دیں گے لہذا اس دنیا میں جو علم اور حکمت آپ کو دی گئی ہے آپ کو مبارک ہو... آپ آخرت میں ایک ایسی ہستی ہیں کہ جس کے بارے میں خداوند نے فرمایا: ”ان لوگوں کے اعمال کے بدلے میں کیسی کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک ان کے لیے ڈھکی چھپی رکھی ہے اس کو تو کوئی شخص جانتا ہی نہیں“ اور آپ ان میں سے ہیں جن کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہوا ”ہرگز نہیں یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے“ آپ وہ ہیں جس کو خدا نے خالص ایمان قرار دیا ہے۔ روایت میں نقل ہوا ہے کہ خورشید نے حضرت سے تین مرتبہ گفتگو کی ہے۔

۸۱۔ حَدِيثُ الْبَسَاطِ

۳۱۹۔ وَرَوَى عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ (رہ) قَالَ: دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَغُثْمَانُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِمَّا بِأَلَا تَفْضِلُ عَلَيْنَا فِي كُلِّ حَالٍ؟ فَقَالَ: مَا أَنَا فَضْلَتُهُ بَلِ اللَّهُ تَعَالَى فَضْلُهُ، فَقَالُوا: وَمَا الدَّلِيلُ؟ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا لَمْ تَقْبَلُوا مِنِّي فَلَيْسَ مِنَ الْمَوْتِ عِنْدَكُمْ أَصْدَقُ مِنْ أَهْلِ الْكَهْفِ، وَأَنَا أَبْعَثُكُمْ وَعَلَيْنَا وَأَجْعَلُ سَلْمَانَ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ إِلَى أَصْحَابِ الْكَهْفِ حَتَّى تُسَلِّمُوا عَلَيْهِمْ، فَمَنْ أَحْيَاهُمُ اللَّهُ لَهُ وَأَجَابُوهُ كَانَ الْأَفْضَلُ، قَالُوا: رَضِينَا، فَأَمَرَ بِبَسَاطِ بِسَاطٍ لَهُ وَدَعَا بِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَجْلَسَهُ فِي وَسْطِ الْبَسَاطِ وَأَجْلَسَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَلَى قَرْنَةٍ مِنَ الْبَسَاطِ وَأَجْلَسَ سَلْمَانَ عَلَى الْقَرْنَةِ الرَّابِعَةِ ثُمَّ قَالَ: يَا رِيحُ اخْمِلِيهِمْ إِلَى أَصْحَابِ الْكَهْفِ وَرُدِّيهِمْ إِلَيَّ.

قَالَ سَلْمَانُ: فَقَدْ خَلَّتِ الرِّيحُ تَحْتَ الْبَسَاطِ وَسَارَتْ بِنَا وَإِذَا نَحْنُ بِكَهْفٍ عَظِيمٍ

فَحَطَطْنَا، فَقَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ: يَا سَلْمَانُ! هَذَا الْكَهْفُ وَالرَّقِيمُ فَقُلْ لِلْقَوْمِ: يَتَقَدَّمُونَ أَوْ نَتَقَدَّمُ؟، فَقَالُوا: نَحْنُ نَتَقَدَّمُ، فَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ وَصَلَّى وَدَعَا وَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَصْحَابَ الْكَهْفِ فَلَمْ يُجِبْهُمْ أَحَدٌ، فَقَامَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ بَعْدَهُمْ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ وَدَعَا وَنَادَى يَا أَصْحَابَ الْكَهْفِ! فَصَاحَ الْكَهْفُ وَصَاحَ الْقَوْمُ مِنْ دَاخِلِهِ بِالتَّلْبِيَةِ، فَقَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْفَتَيَةُ الَّذِينَ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ فَرَدْنَاهُمْ هُدًى، فَقَالُوا: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ، يَا أَخَا رَسُولِ اللَّهِ وَوَصِيَّهُ وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ، لَقَدْ أَخَذَ اللَّهُ عَلَيْنَا الْعَهْدَ بَعْدَ إِيمَانِنَا بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَكَ يَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ بِالْوِلَاءِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ يَوْمَ الدِّينِ. فَسَقَطَ الْقَوْمُ عَلَى وُجُوهِهِمْ وَقَالُوا لِسَلْمَانَ: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، فَقَالَ: مَا ذَلِكَ لِي؟ فَقَالُوا: يَا أَبَا الْحَسَنِ ارْزُقْنَا، فَقَالَ: يَا رِيحُ رُدِّينَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَحَمَلْتُنَا فَإِذَا نَحْنُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَصَّ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ كُلَّمَا جَرَى وَقَالَ: هَذَا حَبِيبِي جَبْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَخْبَرَنِي بِهِ، فَقَالُوا: الْآنَ عَلِمْنَا فَضَلَ عَلَيْنَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا مُنْتَكَبَ. (۱)

حدیث پچھونا

۳۱۹۔ سلمان فارسی کہتے ہیں: ابو بکر، عمر اور عثمان پیغمبر ﷺ کے پاس آئے اور کہا: یا رسول اللہ ﷺ آپ کیوں ہمیشہ علی علیہ السلام کو ہم سے زیادہ فضیلت دیتے ہیں؟ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: میں نے اس کو فضیلت اور برتری نہیں دی، خدا نے اس کو برتری عطا کی ہے، انہوں نے کہا: اس برتری کی دلیل کیا ہے؟ فرمایا: اگر میری بات پر یقین نہیں تو تمہارے نزدیک مردوں میں

سے اصحابِ کُہف کے علاوہ کوئی اور صادق نہیں ہے، میں تمہیں اور علیؑ کو ان کے پاس بھیجتا ہوں اور سلمان کو گواہ بنارہا ہوں تاکہ ان کے پاس جا کر انہیں سلام کریں۔ بس جس کی خاطر خدا نے اصحابِ کُہف کو زندہ کیا اور انہوں نے اس کو سلام کا جواب دیا، وہی سب سے افضل ہے۔ کہا ہم راضی ہیں۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: علیؑ کے لیے چادر بچھائی جائے، اس وقت ان سے فرمایا چادر کے درمیان میں بیٹھ جائیں اور وہ سب چادر کے ایک ایک کونے میں بیٹھ گئے اور سلمان بھی اس کے چوتھے کونے میں بیٹھ گئے، پیغمبر اکرم ﷺ نے ہوا سے فرمایا: اے ہوا انہیں اصحابِ کُہف کے پاس لے جا اور میرے پاس واپس لے آ۔

سلمان کہتے ہیں: اس وقت چادر کے نیچے ہوا چلی ہو ا ہمیں اُڑا کر لے گئی اچانک ہم نے دیکھا کہ ایک بڑی غار کے سامنے پہنچے ہوئے ہیں ہم نیچے اترے امیر المؤمنینؑ نے فرمایا: اے سلمان یہاں پر کُہف اور رقیم ہے اس گروہ سے کہو: آیا وہ پہلے جاتے ہیں یا میں پہلے جاؤں؟ کہا ہم پہلے جائیں گے بس ہر ایک نے نماز پڑھی اور دعا مانگی اور کہا: اے اصحابِ کُہف تم پر سلام ہو! لیکن کسی نے ان کو جواب نہ دیا؛ امیر المؤمنینؑ نے دو رکعت نماز پڑھی اور دعا مانگی اور اصحابِ کُہف کو آواز دی۔ غار میں ان کی آواز بلند ہوئی اور جواب دیا امیر المؤمنینؑ نے فرمایا: سلام ہو آپ پر اے جواں مردو کہ آپ اپنے پروردگار پر ایمان لائے اور خدا نے آپ کی ہدایت کو بڑھایا۔ انہوں نے جواب میں کہا: سلام ہو آپ پر اے رسولِ خدا ﷺ کے بھائی اور وصی اور امیر المؤمنین! خداوند نے ہم سے عہد لیا ہے کہ خدا اور اس کے پیغمبر ﷺ کے ایمان کے بعد قیامت کے دن تک جو جزاء کا دن ہے، اے امیر المؤمنینؑ آپ کی ولایت کے مطیع رہیں گے، بس وہ گروہ منہ کے بل زمین پر گر پڑا اور سلمان سے کہا: اے ابو عبد اللہ! سلمان نے فرمایا: میرے ہاتھ



میں کچھ نہیں کہا: یا ابا الحسن ہمیں واپس لے جائیں۔ امیر المؤمنین علیہ السلام نے ہوا سے فرمایا: اے ہوا! ہمیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے جا۔ بس ہوانے ہمیں اٹھایا اور اچانک ہم نے خود کو رسول خدا کے سامنے دیکھا۔ اس وقت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے پورا ماجرا ان کو سنایا اور فرمایا: جبرئیلؑ نے مجھے اطلاع دی ہے انہوں نے کہا: ابھی ہم نے جان لیا کہ علی علیہ السلام خدا کے نزدیک اُمت کے تمام افراد میں سے افضل ہیں۔

۸۲۔ سَدُّ الْأَبْوَابِ إِلَّا بَابَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۳۲۰۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سُدُّوا الْأَبْوَابَ الشَّارِعَةَ فِي

الْمَسْجِدِ إِلَّا بَابَ عَلِيٍّ (۱)

۳۲۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سُدُّوا أَبْوَابَ الْمَسْجِدِ كُلِّهَا

إِلَّا بَابَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ (۲)

۳۲۲۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِأَبْوَابِ

الْمَسْجِدِ فَسَدَّتْ إِلَّا بَابَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ (۳)

۳۲۳۔ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَمَرَ

مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ أَنْ يَبْنِيَ مَسْجِدًا طَاهِرًا لَا يَسْكُنُهُ إِلَّا هُوَ وَابْنَا هَارُونَ شَبِيرٌ وَشَبِيرٌ وَإِنَّ

اللَّهَ تَعَالَى أَمَرَنِي أَنْ أَبْنِيَ مَسْجِدًا لَا يَسْكُنُهُ إِلَّا أَنَا وَعَلِيٌّ وَالْحُسَيْنُ وَالْحُسَيْنُ، سُدُّوا

هَذِهِ الْأَبْوَابَ إِلَّا بَابَ عَلِيٍّ (۴)

۱۔ امالی الصدوق / ۲۷۴، عیون اخبار الرضا ۲/ ۶۷، البحار ۳۹/ ۲۰

۲۔ فرائد السمطين ۱/ ۲۰۸، ملحقات الاحقاق ۲۱/ ۴۴۸ باختلاف یسیر

۳۔ امالی الصدوق / ۲۷۴، ۴۔ احقاق الحق ۵/ ۵۸۰



۳۲۴۔ عَنْ نَاصِحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَمَرَ بِسَدِّ الْأَبْوَابِ كُلِّهَا غَيْرَ بَابِ عَلِيٍّ... (۱)

۳۲۵۔ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: كَانَ لِنَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَبْوَابٌ شَارِعَةٌ فِي الْمَسْجِدِ. فَقَالَ يَوْمًا: سُدُّوا هَذِهِ الْأَبْوَابَ إِلَّا بَابَ عَلِيٍّ. فَتَكَلَّمَ فِي ذَلِكَ أَنَسُ (النَّاسُ خ ل) قَالَ: فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَاثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: أَمَا بَعْدُ! فَإِنِّي أَمَرْتُ بِسَدِّ هَذِهِ الْأَبْوَابِ غَيْرَ بَابِ عَلِيٍّ، فَقَالَ فِيهِ قَائِلُكُمْ. وَاللَّهِ إِمَّا سَدَدْتُ شَيْئًا وَلَا فَتَحْتُهِ وَلَكِنِّي أَمَرْتُ بِشَيْءٍ فَاتَّبَعْتُهُ. (۲)

۳۲۶۔ (فِي حَدِيثِ) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنَا سَدَدْتُ أَبْوَابَكُمْ وَفَتَحْتُ بَابَ عَلِيٍّ، وَلَكِنَّ اللَّهَ فَتَحَ بَابَ عَلِيٍّ وَسَدَّ أَبْوَابَكُمْ. (۳)

حضرت علی علیہ السلام کے در کے سوا باقی دروازے بند کرنا

۳۲۰۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: مسجد کے اندر جو بھی دروازے کھلے ہیں سب دروازے بند کیے جائیں لیکن علی علیہ السلام کے گھر کا دروازہ کھلا رہے۔

۳۲۱۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علی علیہ السلام کے گھر کے دروازے کے علاوہ مسجد کے تمام دروازے بند کر دیں۔

۱۔ احقاق الحق ۵/۵۶۹، صحیح العزمی ۱/۳۱۶، باختلاف یسیر

۲۔ کشف یقین / ۲۰۹، أمالی الصدوق / ۲۴۳، خصائص النسائی / ۷۲، المستدرک

للحاکم ۳/۱۲۵ باختلاف یسیر وتذکرۃ الخواص / ۳۶ باختلاف فی موارد

۳۔ احقاق الحق ۵/۵۵۷

۳۲۲۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے انہوں نے کہا: رسول خدا ﷺ نے حکم فرمایا مسجد کے تمام دروازے بند کر دیئے کا سوائے علی بن ابی طالبؓ کے گھر کے دروازے کے۔

۳۲۳ پیغمبر ﷺ سے نقل ہوا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: خداوند نے موسیٰ بن عمرانؑ کو حکم دیا ایک پاک مسجد بنائیں جس میں وہ خود اور ہارونؑ کے دو بیٹے شبر اور شبریر رہائش کریں ان کے علاوہ کوئی اور رہائش نہ کرے اور مجھے بھی حکم دیا گیا کہ میں بھی ایک مسجد بناؤں جس میں میرے اور علیؑ اور حسنؑ و حسینؑ کے علاوہ کوئی رہائش نہ کرے ابھی سوائے علی کے گھر کے دروازے کے سب دروازے بند کریں۔

۳۲۴۔ ناصح بن عبداللہ سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے حکم دیا کہ تمام دروازے بند کریں سوائے علیؓ کے گھر کے دروازے کے۔

۳۲۵۔ زید بن ارقم کہتے ہیں رسول خدا ﷺ کے چند اصحاب کے گھر کے دروازے مسجد کی طرف تھے ایک دن رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؓ کے گھر کے دروازے کے علاوہ سب دروازے بند کر دیں۔

یہ بات لوگوں کے درمیان باعث گفتگو بنی رسول خدا ﷺ نے حمد و ثناء الہی کرنے کے بعد فرمایا: میں نے حکم دیا ہے کہ علیؓ کے گھر کے دروازے کے علاوہ سب دروازے بند کیے جائیں اور یہ بات آپ کے درمیان باعث گفتگو بنی ہوئی ہے خدا کی قسم! میں نے کسی کے دروازے کو نہ بند کیا ہے اور نہ کھولا ہے بلکہ میں نے اس حکم کی پیروی کی ہے جو مجھے دیا گیا ہے۔

۳۲۶۔ حدیث میں نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میں نے نہ تمہارے گھروں کا دروازہ بند کیا ہے اور نہ ہی علیؓ کے گھر کا دروازہ کھولا ہے بلکہ خدا نے علیؓ کے گھر کا دروازہ

کھولا ہے اور تمہارے گھروں کے دروازے کو بند کیا ہے۔

۸۳۔ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَسُورَةَ الْإِخْلَاصِ

۳۲۷۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا مَثَلُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ مَثَلُ قُلُوبِ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فِي الْقُرْآنِ. (۱)

۳۲۸۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ إِمَامٌ مِثْلُكَ فِي النَّاسِ إِلَّا كَمِثْلِ سُورَةِ قُلُوبِ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فِي الْقُرْآنِ، مَنْ قَرَأَهَا مَرَّةً فَكَأَنَّمَا قَرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ، وَمَنْ قَرَأَهَا مَرَّتَيْنِ فَكَأَنَّمَا قَرَأَ ثُلُثَيِ الْقُرْآنِ، وَمَنْ قَرَأَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَكَأَنَّمَا قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ، وَكَذَا أَنْتَ يَا عَلِيُّ مَنْ أَحَبَّكَ بِقَلْبِهِ فَقَدْ أَخَذَ ثُلُثَ الْإِيمَانِ، وَمَنْ أَحَبَّكَ بِقَلْبِهِ وَلِسَانِهِ فَقَدْ أَخَذَ ثُلُثَيِ الْإِيمَانِ، وَمَنْ أَحَبَّكَ بِقَلْبِهِ وَلِسَانِهِ فَقَدْ جَمَعَ الْإِيمَانَ كُلَّهُ، وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيًّا، لَوْ أَحَبَّكَ أَهْلُ الْأَرْضِ كَمَا يُحِبُّكَ أَهْلُ السَّمَاءِ؛ لَمَّا عَذَّبَ اللَّهُ أَحَدًا مِنْهُمْ بِالنَّارِ. (۲)

۳۲۹۔ بِإِسْنَادٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مِثْلُكَ مَثَلُ قُلُوبِ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَإِنَّهُ مَنْ قَرَأَهَا مَرَّةً فَكَأَنَّمَا قَرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ وَمَنْ قَرَأَهَا مَرَّتَيْنِ فَكَأَنَّمَا قَرَأَ ثُلُثَيِ الْقُرْآنِ، وَمَنْ قَرَأَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَكَأَنَّمَا قَرَأَ الْقُرْآنَ، وَكَذَلِكَ مَنْ أَحَبَّكَ بِقَلْبِهِ كَانَ لَهُ مِثْلُ ثُلُثِ ثَوَابِ أَعْمَالِ الْعِبَادِ وَمَنْ أَحَبَّكَ بِقَلْبِهِ وَلِسَانِهِ كَانَ لَهُ مِثْلُ ثُلُثَيِ أَعْمَالِ الْعِبَادِ وَمَنْ أَحَبَّكَ

۱۔ مناقب علی بن ابیطالب / ۷۰، كشف اليقين / ۲۹۷، ينابيع المودة / ۲۳۵ باختلاف في موارد

۲۔ احقاق الحق ۵ / ۶۲۱، المحاسن / ۱۵۳

بِقَلْبِهِ وَنَصَرَكَ بِلِسَانِهِ وَيَدِهِ كَانَ لَهُ مِثْلُ ثَوَابِ أَعْمَالِ الْعِبَادِ (١)

٣٣٠- عَنْ أَبِي بَصِيرٍ قَالَ: سَمِعْتُ الصَّادِقَ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَوْمًا لِأَصْحَابِهِ: أَيُّكُمْ يَصُومُ الدَّهْرَ؟ فَقَالَ سَلْمَانُ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فَأَيُّكُمْ يُحْيِي اللَّيْلَ؟ قَالَ سَلْمَانُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: فَأَيُّكُمْ يُخْتِمُ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ يَوْمٍ؟ فَقَالَ سَلْمَانُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَغَضِبَ بَعْضُ أَصْحَابِهِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ: إِنَّ سَلْمَانَ رَجُلًا مِنَ الْفُرْسِ يُرِيدُ أَنْ يَفْتَحِرَ عَلَيْنَا إِنْ أَقْلَتْ أَيُّكُمْ يَصُومُ الدَّهْرَ؟ قَالَ: أَنَا وَهُوَ أَكْثَرُ أَيَّامِهِ يَأْكُلُ، وَقُلْتُ: أَيُّكُمْ يُحْيِي اللَّيْلَ؟ فَقَالَ: أَنَا، وَهُوَ أَكْثَرُ لَيْلِهِ نَائِمٌ وَقُلْتُ أَيُّكُمْ يُخْتِمُ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ يَوْمٍ؟ فَقَالَ: أَنَا وَهُوَ أَكْثَرُ أَيَّامِهِ صَامِتٌ! فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَهْ يَا فُلَانُ أَنَّى لَكَ بِمِثْلِ لُقْمَانَ الْحَكِيمِ إِسْأَلُهُ فَإِنَّهُ يُبْنِيكَ. فَقَالَ الرَّجُلُ لِسَلْمَانَ: يَا عَبْدَ اللَّهِ! أَلَيْسَ زَعَمْتَ أَنَّكَ تَصُومُ الدَّهْرَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ. فَقَالَ: رَأَيْتَكَ فِي أَكْثَرِ نَهَارِكَ تَأْكُلُ. فَقَالَ: لَيْسَ حَيْثُ تَذْهَبُ إِنِّي أَصُومُ الثَّلَاثَةَ فِي الشَّهْرِ، وَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَأَصْلُ شُعْبَانَ بِشَهْرِ رَمَضَانَ فَذَلِكَ صَوْمُ الدَّهْرِ. فَقَالَ: أَلَيْسَ زَعَمْتَ أَنَّكَ تُحْيِي اللَّيْلَ؟ قَالَ: إِنَّكَ أَكْثَرُ لَيْلِكَ نَائِمٌ، فَقَالَ: لَيْسَ حَيْثُ تَذْهَبُ، وَلَكِنِّي سَمِعْتُ حَبِيبِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: (مَنْ بَاتَ عَلَى طَهْرٍ فَكَأَنَّمَا أَحْيَا اللَّيْلَ) فَأَنَا أَبِيتُ عَلَى طَهْرٍ. فَقَالَ: أَلَيْسَ زَعَمْتَ أَنَّكَ تُخْتِمُ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ يَوْمٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَأَنْتَ أَكْثَرُ أَيَّامِكَ صَامِتٌ، فَقَالَ: لَيْسَ حَيْثُ تَذْهَبُ. وَلَكِنِّي سَمِعْتُ

حَبِيبِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: (يَا أَبَا الْحَسَنِ! مَثَلُكَ فِي أُمَّتِي مَثَلُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، فَمَنْ قَرَأَهَا مَرَّةً؛ فَقَدْ قَرَأَ ثَلَاثَ الْقُرْآنِ وَمَنْ قَرَأَهَا مَرَّتَيْنِ فَقَدْ قَرَأَ ثَلَاثِي الْقُرْآنِ وَمَنْ قَرَأَهَا ثَلَاثًا؛ فَقَدْ خَتَمَ الْقُرْآنَ، فَمَنْ أَحَبَّكَ بِلِسَانِهِ فَقَدْ كَمَّلَ لَهُ ثَلَاثَ الْإِيمَانِ، وَمَنْ أَحَبَّكَ بِلِسَانِهِ وَقَلْبِهِ فَقَدْ كَمَّلَ لَهُ ثَلَاثِي الْإِيمَانِ وَمَنْ أَحَبَّكَ بِلِسَانِهِ وَقَلْبِهِ وَنَصَرَكَ بِيَدِهِ فَقَدْ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ. وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ يَا عَلِيُّ لَوْ أَحَبَّكَ أَهْلُ الْأَرْضِ كَمَحَبَّةِ أَهْلِ السَّمَاءِ لَكَ لَمَّا عَذَّبَ أَحَدٌ بِالنَّارِ) وَأَنَا أَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فِي كُلِّ يَوْمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَامَ فَكَانَهُ قَدْ أَلْقَمَ حَجْرًا (۱)

حضرت علیؑ سورہ اخلاص کی مثل ہیں

۳۲۷۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ کی مثال میری امت میں ایسے ہے جیسے قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کی مثال قرآن میں۔

۳۲۸۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے اس نے کہا: رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! تمہاری مثال ان لوگوں کے درمیان ایسے ہے جیسے سورہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کی قرآن میں، جو بھی سورہ اخلاص کو ایک مرتبہ پڑھے گا گویا کہ اس نے ایک سوم قرآن کو پڑھا، اور اگر کوئی اسے دو مرتبہ پڑھے گا گویا کہ اس نے دو سوم قرآن کو پڑھا، اور اگر کوئی اسے تین مرتبہ پڑھے گا، گویا کہ اس نے پورا قرآن پڑھا ہے یا علیؑ تم بھی ایسے ہو۔ جس نے تمہیں دل سے دوست رکھا اس نے ایک سوم ایمان حاصل کر لیا اور جس نے تمہیں دل اور زبان سے دوست رکھا، اس نے دو سوم ایمان حاصل کر لیا اور

جس نے تمہیں دل، زبان اور عمل میں دوست رکھا، اس نے پورا ایمان حاصل کر لیا۔ مجھے اس کی قسم جس نے مجھے پیغمبر برحق انتخاب کیا ہے اگر اس زمین پر لوگ تمہیں جس طرح اہل آسمان دوست رکھتے ہیں دوست رکھیں تو خداوندان میں سے کسی پر بھی جہنم کی آگ کا عذاب نازل نہیں کرے گا۔

۳۲۹۔ امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ رسول خدا نے امیر المؤمنین علیہ السلام سے فرمایا: تمہاری مثال ”قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ“ کی مانند ہے جس نے اس کو ایک بار پڑھا گویا اس نے ایک سو قرآن کو پڑھا، اور جس نے اس کو دوسرے بار پڑھا گویا اس نے دو سو قرآن کو پڑھا، اور جس نے اس کو تین مرتبہ پڑھا، گویا اس نے پورا قرآن پڑھا، اسی طرح اگر کوئی تمہیں دل سے دوست رکھتا ہوگا اُسے لوگوں کے اعمال کی ایک سو جزا ملے گی اور اگر کوئی تمہیں دل سے دوست رکھتا ہوگا اور زبان سے مدد کرے گا، اسے لوگوں کے اعمال کی دو سو جزا ملے گی، اور اگر کوئی تمہیں دل سے دوست رکھے گا اور زبان و ہاتھ سے مدد کرے گا، گویا کہ اس نے لوگوں کے پورے اعمال کا ثواب حاصل کر لیا۔

۳۳۰۔ ابو بصیر کہتے ہیں: میں نے امام صادق علیہ السلام سے سنا آنحضرتؐ نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے اجداد سے حدیث نقل کی ہے کہ ایک دن رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا: تم میں کون پوری عمر روزے رکھتا ہے؟

مسلمان نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں! رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کون پوری رات بیدار رہتا ہے؟ مسلمان نے عرض کی: اے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں! میں، آنحضرتؐ نے فرمایا: تم میں سے کون روزانہ ختم قرآن کرتا ہے؟ مسلمان نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں! اس وقت رسول خدا کے اصحاب میں سے ایک صحابی نے غصہ میں آکر کہا: اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مسلمان ایرانی ہے اور وہ ہم پر فخر کرنا چاہتا ہے آپؐ نے فرمایا: تم میں سے کون ساری عمر روزے رکھتا ہے؟ اس نے کہا

میں، جبکہ وہ اکثر اوقات کھانا کھاتا ہے، اور آپؐ نے فرمایا: تم میں سے کون پوری رات بیدار رہتا ہے؟ اس نے کہا: میں، جبکہ وہ رات کو اکثر سوتا رہتا ہے اور آپؐ نے فرمایا: تم میں سے کون روزانہ ختم قرآن کرتا ہے؟ اس نے کہا میں، جبکہ وہ دن کو اکثر خاموش رہتا ہے۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: اے شخص خاموش ہو جا! تم کہاں اور فرست لقمان حکیم کہاں! اس سے خود پوچھو تا کہ تم کو بتائے۔ اس شخص نے سلمان سے کہا: اے خدا کے بندے! تم نے کہا کہ ساری عمر روزے رکھتے ہو، سلمان نے کہا، جی ہاں! اس شخص نے کہا: میں نے اکثر تم کو کھانا کھاتے ہوئے دیکھا ہے، سلمان نے کہا: جیسے تم سوچ رہے ہو ویسے نہیں ہے۔ میں ہر مہینے میں تین دن روزے رکھتا ہوں خداوند نے فرمایا: ”جو شخص نیکی کرے گا تو اس کو دس گنا ثواب عطا ہوگا“ اور میں شعبان کے روزہ کو ماہِ رمضان سے ملاتا ہوں، یہ روزہ پوری عمر کا روزہ ہے اس شخص نے کہا: اور تم نے کہا رات کو بیدار رہتے ہو؟ سلمان نے کہا: جی ہاں، اس شخص نے کہا: تم اکثر رات کو سوتے ہو، سلمان نے کہا: جیسے تم سوچ رہے ہو ویسے نہیں ہے۔ میں نے اپنے حبیب رسول خدا ﷺ سے سنا آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جو شخص با وضو سوئے گا گویا کہ وہ ساری رات بیدار رہا ہے، اور میں ہر رات با وضو سوتا ہوں۔ اس شخص نے کہا: تم نے کہا روزانہ قرآن کا ختم کرتے ہو، سلمان نے کہا، جی ہاں، اس شخص نے کہا: تم اکثر اوقات خاموش رہتے ہو، سلمان نے کہا جیسے تم سوچ رہے ہو ویسے نہیں ہے، میں نے اپنے حبیب رسول خدا ﷺ سے سنا آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ”یا ابوالحسن! میری امت میں تمہاری مثال ایسی ہے جیسے ”قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ“ کی قرآن میں جو شخص اس کو ایک مرتبہ پڑھے گا، حقیقت میں اس نے ایک سو قرآن کو پڑھا، اور جو اس کو دو مرتبہ پڑھے گا، حقیقت میں اس نے دو سو قرآن کو پڑھا اور جو شخص اس کو تین مرتبہ پڑھے گا، حقیقت میں اس نے پورا قرآن پڑھا۔

بس جو کوئی بھی تمہیں زبان سے دوست رکھے گا اس کا ایک سوم ایمان کامل ہوگا، اور ہر وہ شخص جو تمہیں زبان اور دل سے دوست رکھے گا اس کا دو سوم ایمان کامل ہوگا، اور ہر وہ شخص جو تمہیں زبان اور دل سے دوست رکھے گا اور ہاتھ سے تمہاری مدد کرے گا بس اس کا ایمان کامل ہو گیا۔ یا علی! مجھے اُس کی قسم جس نے مجھے برحق پیغمبر انتخاب کیا! اگر زمین پر لوگ تمہیں اہل آسمان کی طرح دوست رکھتے تو کوئی بھی دوزخ کی آگ میں نہ جاتا“ اور میں ”قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ“ کو ہر روز تین مرتبہ پڑھتا ہوں اس وقت یہ شخص ایسے خاموش ہو گیا جیسے کسی نے اُس کے منہ میں پتھر رکھا ہو۔

۸۴۔ النَّبِيُّ الْعَظِيمُ

۳۳۱۔ بِإِسْنَادٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثَّمَالِيِّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قُلْتُ: جَعَلْتُ فِذَاكَ أَنَّ الشَّيْعَةَ يَسْأَلُونَكَ عَنْ تَفْسِيرِ هَذِهِ الْآيَةِ عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ عَنِ النَّبِيِّ الْعَظِيمِ قَالَ: فَقَالَ: ذَلِكَ إِلَى إِنْ شِئْتُ أُخْبِرُكُمْ وَإِنْ شِئْتُ لَمْ أُخْبِرْكُمْ، قَالَ: فَقَالَ: لِكَيْنِي أُخْبِرَكَ بِتَفْسِيرِهَا، قَالَ: فَقُلْتُ: عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ قَالَ: فَقَالَ: هِيَ فِي أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: كَانَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: مَا لِلَّهِ آيَةٌ أَكْبَرُ مِنِّي وَلَا لِلَّهِ مِنْ نَبِيٍّ عَظِيمٍ أَكْبَرُ مِنِّي وَلَقَدْ عَرِضْتُ وَلَا يَتَنِي عَلَى الْأُمَمِ الْمَاضِيَةِ فَأَبَتْ أَنْ تَقْبَلَهَا، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: قُلْ هُوَ نَبِيٌّ عَظِيمٌ أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ قَالَ: هُوَ وَاللَّهِ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (۱)

۳۳۲۔ بِإِسْنَادٍ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى عَمَّ

يَتَسَاءَلُونَ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيمِ الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ قَالِ : قَالَ اُمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ : مَا لِلّٰهِ نَبَأٌ اَعْظَمُ مِنِّي وَمَا لِلّٰهِ آيَةٌ اَكْبَرُ مِنِّي ، وَقَدْ عَرَضَ فَضْلِيْ عَلَى الْاُمَمِ الْمَاضِيَةِ عَلَى اخْتِلَافِ اَلْسِنَتِهَا فَلَمْ تُقَرِّ بِفَضْلِيْ . (۱)

۳۳۳۔ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم : عَلَيَّ النَّبَأُ الْعَظِيمُ . (۲)

حضرت علیؑ نبأ العظیم ہیں

۳۳۱۔ ابوہزہ ثمالی کہتے ہیں: میں نے امام باقرؑ سے عرض کی، آپ پر قربان ہو جاؤں شیعہ آپ سے اس آیت کی تفسیر پوچھتے ہیں، ”عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيمِ“ فرمایا: اس آیت کی تفسیر نہ کرو، میں نے عرض کی میرے لیے تفسیر کریں کہ اس آیت ”عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ...“ کا مطلب کیا ہے؟ فرمایا: یہ آیت امیر المؤمنینؑ کے بارے میں ہے۔

امیر المؤمنینؑ نے فرمایا: خداوند کی مجھ سے بڑی کوئی آیت نہیں اور مجھ سے بڑی کوئی خبر نہیں، میری ولایت کو پہلے والی امتوں کے لئے پیش کیا گیا لیکن انہوں نے قبول نہ کیا، میں نے عرض کی اس آیت ”قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ“ کا مطلب کیا ہے، فرمایا: خدا کی قسم یہ آیت بھی علیؑ کی شان میں نازل ہوئی ہے۔

۳۳۲۔ امام رضاؑ سے فرمان الہی ”عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيمِ الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ“ کے بارے میں منقول ہے حضرت نے فرمایا: امیر المؤمنینؑ نے فرمایا: خدا کے

۱۔ سفینۃ البحار ۸/۱۶۳

۲۔ ملحقات الاحقاق ۲۰/۵۳۵



پاس مجھ سے بڑی کوئی خبر نہیں اور مجھ سے بڑی کوئی آیت نہیں میری فضیلت کو پہلے والی امتوں کے لیے مختلف زبانوں میں پیش کیا گیا لیکن انہوں نے میری فضیلت کو تسلیم نہ کیا۔
۳۳۳۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ عظیم خبر ہے۔

۸۵۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِثْلُ سَفِينَةِ نُوحٍ

۳۳۴۔ فی حدیث عن علیؑ علیہ السلام قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: يَا عَلِيُّ اِمْلِكْ فِي أُمَّتِي كَمَثَلِ سَفِينَةِ نُوحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ. (۱)

۳۳۵۔ وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ (فِي حَدِيثٍ) أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَنْتَ إِمَامُ أُمَّتِي وَخَلِيفَتِي عَلَيْهَا بَعْدِي، مِثْلَكَ وَمِثْلُ الْأَئِمَّةِ مِنْ وَلَدِكَ بَعْدِي مِثْلُ سَفِينَةِ نُوحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ. (۲)

۳۳۶۔ (فِي حَدِيثٍ) قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ ...: فَكَذَّبَ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يُحِبُّنِي وَيُغْضُكُ لِأَنَّكَ مِنِّي وَأَنَا مِنْكَ، لِحُمَاكَ مِنْ لَحْمِي، وَدَمُكَ مِنْ دَمِي، وَرُوحُكَ مِنْ رُوحِي، وَسِرِّيَّتُكَ مِنْ سِرِّيَّتِي، وَعَلَانِيَتُكَ مِنْ عَلَانِيَتِي، وَأَنْتَ إِمَامُ أُمَّتِي، وَخَلِيفَتِي عَلَيْهَا بَعْدِي، سَعَدَ مَنْ أَطَاعَكَ وَشَقِيَ مَنْ عَصَاكَ وَرَبِحَ مَنْ تَوَلَّاكَ وَخَسِرَ مَنْ عَادَاكَ، وَفَارَزَ مَنْ لَزِمَكَ، وَهَلَكَ مَنْ فَارَقَكَ، مِثْلَكَ وَمِثْلُ الْأَئِمَّةِ مِنْ وَلَدِكَ (بَعْدِي) مِثْلُ سَفِينَةِ نُوحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا

۱۔ الخصال ۵۷۳/۲، تفسیر نور الثقلین ۳۶۰/۲

۲۔ اثبات الہدایۃ ۶۱۲/۱



وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ.... (۱)

حضرت علی علیہ السلام کشتی نوح کی مانند ہیں

۳۳۴۔ حضرت علی علیہ السلام سے حدیث نقل ہوئی ہے کہ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: یا علی علیہ السلام! تمہاری مثال میری امت میں کشتی نوح کی طرح ہے جو اس پر سوار ہو گیا نجات پا گیا اور جس نے روگردانی کی وہ غرق ہو گیا۔

۳۳۵۔ ابن عباس سے حدیث نقل ہوئی ہے کہ پیغمبر ﷺ نے علی علیہ السلام سے فرمایا: تم میرے بعد میری امت کے پیشوا اور میرے جانشین ہو تمہاری مثال اور ائمہ علیہم السلام کی مثال جو تمہاری اولاد میں سے ہیں مثل کشتی نوح کی ہے جو اس پر سوار ہو گیا نجات پا گیا اور جو اس سے دُور رہا وہ غرق ہو گیا۔

۳۳۶۔ حدیث میں نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے علی بن ابی طالب علیہ السلام سے فرمایا: جھوٹ بولتا ہے وہ شخص جو یہ گمان کرتا ہے کہ مجھے دوست رکھتا ہے جب کہ وہ تمہارا دشمن ہے تم مجھ میں سے ہو اور میں تم میں سے ہوں تمہارا گوشت میرا گوشت، اور تمہارا خون میرا خون، اور تمہاری روح میری روح، تمہارا ظاہر اور باطن میرا ظاہر اور باطن ہے۔ تم میرے بعد میری امت کے رہبر اور میرے جانشین ہو گے جو تمہاری پیروی کرے گا وہ خوش قسمت اور جو تمہاری نافرمانی کرے گا وہ بد بخت ہوگا جو تم سے محبت کرے گا اسے فائدہ ہوگا اور جو تم سے دشمنی کرے گا اسے نقصان پہنچے گا



تمہارا ساتھ دینے والے کامیاب ہوں گے اور تم سے روگردانی کرنے والے نابود ہو جائیں گے۔
تمہاری اور ائمہؑ کی مثال جو تمہاری اولاد میں سے ہیں سفینہٴ نوحیؑ جیسی ہے جو بھی اس پر سوار ہو گیا
نجات پا گیا اور جو سوار نہ ہوا وہ غرق ہو گیا۔

۸۶۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَفِينَةُ النِّجَاةِ

۳۳۷۔ بِالإِسْنَادِ عَنِ الرِّضَا عَلِيِّ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ
أُمَّةٍ صِدِّيقٌ وَفَارُوقٌ، وَصِدِّيقُ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَفَارُوقُهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ إِنَّ عَلِيًّا سَفِينَةُ
نَجَاتِهَا وَبَابُ حِطَّتِهَا. (۱)

۳۳۸۔ بِالإِسْنَادِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَسْتَمْسِكَ بِدِينِي
وَيَرْكَبَ سَفِينَةَ النِّجَاةِ بَعْدِي فَلْيَقْتَدِ بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، وَلْيُعَادِ عِدُوَّهُ وَلْيُوَالِ وَلِيَّهُ، فَإِنَّهُ
وَصِيَّتِي وَخَلِيفَتِي عَلَى أُمَّتِي فِي حَيَاتِي وَبَعْدُ فَاتِي، وَهُوَ إِمَامُ كُلِّ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمَةٍ، وَأَمِيرُ
كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ بَعْدِي، قَوْلُهُ قَوْلِي وَأَمْرُهُ أَمْرِي، وَنَهْيُهُ نَهْيِي، وَتَابِعُهُ تَابِعِي، وَنَاصِرُهُ
نَاصِرِي، وَخَازِنُهُ خَازِنِي، ثُمَّ قَالَ: مَنْ فَارَقَ عَلِيًّا بَعْدِي لَمْ يَرِنِّي وَلَمْ أَرَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؛ وَمَنْ
خَالَفَ عَلِيًّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَجَعَلَ مَأْوَاهُ النَّارَ، وَمَنْ خَذَلَ عَلِيًّا خَذَلَهُ اللَّهُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ، وَمَنْ نَصَرَ عَلِيًّا نَصَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَقَنَهُ حُجَّتَهُ عِنْدَ الْمَسَاءِ لَيْلَةٍ... (۲)

۱۔ تفسیر نور الثقلین ۱/۸۴، اثبات الہدایۃ ۲/۲۸ باختلاف فی موارد

۲۔ اثبات الہدایۃ ۱/۵۰۴، احقاق الحق ۵/۵۶ باختلاف یسیر

حضرت علیؑ نجات کی کشتی ہیں

۳۳۷۔ امام رضاؑ نے اپنے والدِ گرامی سے حضرتؑ نے اپنے اجدادؑ سے اور انہوں نے امیر المؤمنینؑ سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: ہر امت میں صدیق اور فاروق ہوتے ہیں اور اس امت کے صدیق اور فاروق علی بن ابی طالبؑ ہیں علیؑ امت کے لیے نجات کی کشتی اور گناہوں کی مغفرت کا وسیلہ ہیں۔

۳۳۸۔ امام رضاؑ نے اپنے والد سے اور حضرتؑ نے اپنے اجداد سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جو کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ میرے آئین کو مضبوطی سے تھامے رہے اور نجات کی کشتی پر سوار ہوئے علی بن ابی طالبؑ کی پیروی کرنی چاہیے اور ان کے دشمنوں سے دشمنی اور ان کے دوستوں سے دوستی رکھے، کیونکہ وہ میری زندگی میں اور میرے بعد میری امت پر میرے وصی اور جانشین ہیں اور وہ ہر مسلمان مرد اور عورت کے پیشوا ہیں اور میرے بعد ہر باایمان مرد اور عورت کے حکمران ہیں ان کا کلام میرا کلام اور ان کا فرمان میرا فرمان، اور ان روکنا میرا روکنا اور ان کا پیروکار میرا پیروکار اور ان کا مددگار میرا مددگار اور ان کو تنہا چھوڑنے والا مجھے تنہا چھوڑنے والا ہے اس کے بعد فرمایا: اور جو میرے بعد علیؑ سے جدا ہوگا قیامت کے دن نہ وہ مجھے دیکھے گا اور نہ میں اس کو دیکھوں گا اور جو علیؑ کی مخالفت کرے گا خداوند بہشت کو اس پر حرام کر دے گا اور دوزخ کو اس کا ٹھکانہ بنائے گا اور جو علیؑ کی حمایت کرے گا خدا قیامت کے دن اس کا ساتھ دے گا اور سوال و جواب کے وقت ان کی حجت اور دلیل کو سمجھائے گا۔



٨٤- عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَابُ اللَّهِ

٣٣٩- بِإِسْنَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَرَاتِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَلِيفَةُ اللَّهِ وَخَلِيفَتِي وَحُجَّةُ اللَّهِ وَحُجَّتِي وَبَابُ اللَّهِ وَبَابِي وَصَفِيُّ اللَّهِ وَصَفِيِّي وَحَبِيبُ اللَّهِ وَحَبِيبِي وَخَلِيلُ اللَّهِ وَخَلِيلِي وَسَيْفُ اللَّهِ وَسَيْفِي وَهُوَ أَخِي وَصَاحِبِي وَوَزِيرِي وَوَصِيِّي مُحِبُّهُ مُحِبِّي وَمُبْغِضُهُ مُبْغِضِي وَوَلِيُّهُ وَلِيِّي وَعَدُوُّهُ عَدُوِّي وَحَرْبُهُ حَرْبِي وَسَلْمُهُ سَلْمِي وَقَوْلُهُ قَوْلِي وَأَمْرُهُ أَمْرِي وَرَوْحَتُهُ ابْنَتِي وَوَلَدُهُ وَلَدِي وَهُوَ سَيِّدُ الرَّصِيَّةِ وَخَيْرُ أُمَّتِي أَجْمَعِينَ. (١)

٣٣٠- بِإِسْنَادٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَنَا حُجَّةُ اللَّهِ وَأَنَا خَلِيفَةُ اللَّهِ وَأَنَا صِرَاطُ اللَّهِ وَأَنَا بَابُ اللَّهِ وَأَنَا خَازِنُ عِلْمِ اللَّهِ وَأَنَا الْمُؤْتَمَنُ عَلَى سِرِّ اللَّهِ وَأَنَا إِمَامُ الْبَرِيَّةِ بَعْدَ خَيْرِ الْخَلِيقَةِ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ. (٢)

٣٣١- بِإِسْنَادِهِ عَنْ يَاسِرِ الْخَادِمِ، عَنِ الرِّضَا، عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ حُجَّةُ اللَّهِ، وَأَنْتَ بَابُ اللَّهِ، وَأَنْتَ الطَّرِيقُ إِلَى اللَّهِ، وَأَنْتَ النَّبَأُ الْعَظِيمُ، وَأَنْتَ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ، وَأَنْتَ الْمَثَلُ الْأَعْلَى،.... (٣)

١- إمامي الصدوق / ١٦٩، البحار ٣٨ / ١٥١، بشارة المصطفى / ٣١، إحقاق الحق ٣ / ٢٩٤

باختلاف في موارد

٣- البحار ٣٦ / ٣

٢- إمامي الصدوق / ٣٩

۳۴۲۔ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا، عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ، عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ حُجَّةُ اللَّهِ وَأَنْتَ بَابُ اللَّهِ وَأَنْتَ طَرِيقُ اللَّهِ وَأَنْتَ النَّبَأُ الْعَظِيمُ وَأَنْتَ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ وَأَنْتَ الْمَثَلُ الْأَعْلَى، يَا عَلِيُّ! أَنْتَ إِمَامُ الْمُسْلِمِينَ وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَخَيْرُ الْوَصِيِّينَ وَسَيِّدُ الصَّدِيقِينَ، يَا عَلِيُّ! أَنْتَ الْفَارُوقُ الْأَعْظَمُ وَأَنْتَ الصَّدِيقُ الْأَكْبَرُ يَا عَلِيُّ! أَنْتَ خَلِيفَتِي عَلَى أُمَّتِي وَأَنْتَ قَاضِي دِينِي وَأَنْتَ مُنْجِزُ عِدَاتِي.... (۱)

۳۴۳۔ بِإِسْنَادٍ، عَنِ الْمُفَضَّلِ بْنِ عَمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: كَانَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَابَ اللَّهِ الَّذِي لَا يُؤْتَى إِلَّا مِنْهُ، وَسَبِيلُهُ الَّذِي مَنْ سَلَكَ بِغَيْرِهِ هَلَكَ، وَكَذَلِكَ جَرَى لِلْأَنْبِيَاءِ الْهَدَاةِ وَاحِدًا بَعْدَ وَاحِدٍ، جَعَلَهُمُ اللَّهُ أَرْكَانَ الْأَرْضِ أَنْ تَمِيدَ بِأَهْلِهَا، وَحُجَّتُهُ الْبَالِغَةُ عَلَى مَنْ فَوْقَ الْأَرْضِ وَمَنْ تَحْتَ الثَّرَى. (۲)

حضرت علی علیہ السلام خدا کا دروازہ ہیں

۳۴۹۔ محمد بن فرات نے امام باقر علیہ السلام سے حضرت نے اپنے والدِ گرامی سے اور حضرت نے اپنے اجداد علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے علی علیہ السلام سے فرمایا: اے علی علیہ السلام تم خدا کے اور میرے خلیفہ ہوں خدا کی حجت اور میری حجت، خدا کا دروازہ اور میرا دروازہ، خدا کے انتخاب

۱۔ عیون الاخبار ۶/۲

۲۔ الاختصاص ۱۷۰

کیے ہوئے اور میرے انتخاب کیے ہوئے، خدا کے دوست اور میرے دوست، خدا کے خلیل اور میرے خلیل اور خدا کی تلوار اور میری تلوار ہو۔ وہ میرے بھائی، میرے ساتھی اور وزیر ہیں، ان کو دوست رکھنے والا میرا دوست اور ان سے دشمنی رکھنے والا میرا دشمن ہے، ان کا ہم رائے میرا ہم رائے اور ان کا مخالف میرا مخالف ہے، ان کے ساتھ جنگ میرے ساتھ جنگ، ان کے ساتھ صلح میرے ساتھ صلح ہے، ان کا کلام میرا کلام، ان کا فرمان میرا فرمان ہے، ان کی شریک حیات میری بیٹی ہے اور ان کی اولاد میری اولاد ہے اور وہ اوصیاء کے سردار اور میری امت کے بہترین فرد ہیں۔

۳۳۰۔ نعمان بن سعد نے امیر المؤمنین علیہ السلام سے نقل کیا ہے حضرت نے فرمایا: میں خدا کی حجت اور اس کا خلیفہ ہوں، میں خدا کا راستہ اُس کا دروازہ اور اس کے علم کا خزانہ دار ہوں میں خدا کے راز کا امین ہوں اور میں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ اللعالمین اور بہترین خلق خدا کے بعد لوگوں کا پیشوا ہوں۔

۳۳۱۔ یاسر خادم نے امام رضا علیہ السلام سے حضرت نے اپنے اجداد بزرگوار سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا: یا علی علیہ السلام! تم خدا کی حجت خدا کا دروازہ اور راہ خدا ہو تم ایک عظیم خبر ہو اور تم راہ مستقیم ہو اور تم بہترین نمونہ ہو۔

۳۳۲۔ امام رضا علیہ السلام نے اپنے والد سے حضرت نے اپنے اجداد مبارک علیہم السلام سے انہوں نے امام حسین علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے علی علیہ السلام سے فرمایا: یا علی علیہ السلام! تم خدا کی حجت، خدا کا دروازہ اور خدا کا راستہ ہو۔ تم وہی خبر عظیم، سیدھا راستہ اور بہترین نمونہ ہو، یا علی علیہ السلام! تم مسلمانوں کے امیر المؤمنین اور پیشوا اور بہترین اوصیاء اور بچوں کے سرور ہو، یا علی علیہ السلام! تم فاروق اعظم اور صدیق اکبر ہو، یا علی علیہ السلام! تم میری امت کے درمیان میرے جانشین ہو اور میرے قرض کو

ادا کرو گے اور میرے وعدوں کو پورا کر دے۔

۳۴۳۔ مُفَضَّل بن عمر کہتا ہے: میں نے امام صادق علیہ السلام سے سنا حضرتؑ نے فرمایا:

امیر المؤمنین علیہ السلام خدا کا دروازہ ہیں، ہر اسی دروازہ سے داخل ہونا چاہیے اور وہ خدا کا راستہ ہیں جو شخص دوسرے راستے سے جائے گا وہ ہلاک ہو جائے گا، ہدایت کرنے والے ائمہ علیہم السلام بھی ایک دوسرے کے بعد اسی طرح ہیں خدا نے انہیں ارکان زمین قرار دیا ہے تاکہ زمین اپنے رہنے والوں کو جھکے نہ دے خدا حجت کو زمین پر اور زمین کے اندر رہنے والوں تک پہنچاتے ہیں۔

۸۸۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَابُ الدِّينِ

۳۴۴۔ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

آلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بَابُ الدِّينِ مَنْ دَخَلَ فِيهِ كَانَ مُؤْمِنًا وَمَنْ خَرَجَ مِنْهُ كَانَ كَافِرًا. (۱)

حضرت علی علیہ السلام اور ابن کا دروازہ ہیں

۳۴۴۔ عبد اللہ بن مسعود سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی بن ابی طالب علیہ السلام

دین کا دروازہ ہیں جو اس میں داخل ہوگا وہ مؤمن ہے اور جو خارج ہوگا وہ کافر ہے۔

۸۹۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَابُ الْهُدَى

۳۴۵۔ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ عَلِيًّا بَابُ الْهُدَى



بَعْدِي، وَالِدَاعِي إِلَى رَبِّي، وَهُوَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ
وَعَمِلَ صَالِحًا. (۱) (۲)

۳۴۶۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَى
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ: هَذَا بَابُ الْهُدَى الَّذِي مَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا وَهُوَ حُجَّةُ اللَّهِ عَلَى
عِبَادِهِ. (۳)

۳۴۷۔ بِإِسْنَادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: عَلِيُّ عَلَيْهِ
السَّلَامُ بَابُ الْهُدَى مَنْ خَالَفَهُ كَانَ كَافِرًا وَمَنْ أَنْكَرَهُ دَخَلَ النَّارَ. (۴)

۳۴۸۔ عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي خُطْبَةٍ (أَنَّهُ قَالَ) : إِنَّ عَلِيًّا (هُوَ خ ل) مَدِينَةُ هُدًى، فَمَنْ دَخَلَهَا نَجَا وَمَنْ
تَخَلَّفَ عَنْهَا هَلَكَ. (۵)

حضرت علیؑ ہدایت کا دروازہ ہیں

۳۴۵۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: علیؑ میرے بعد ہدایت کا
دروازہ ہیں اور لوگوں کو میرے پروردگار کی طرف دعوت دیتے ہیں، وہ صالح ترین مومن ہیں۔
”کون اپنی گفتار میں اس کے مقابلے میں ہو سکتا ہے جو خدا کی طرف دعوت دے اور عمل صالح انجام

۲۔ البحار ۳۶ / ۲۸

۱۔ فصلت ۳۳

۴۔ عقاب الأعمال / ۲۴۹

۳۔ المسترشد ۶۱۸

۵۔ ملحقات الاحقاق ۲۰ / ۳۳۶، البحار ۴ / ۲۰۲

دے؟“۔

۳۴۶۔ ابو ہریرہ کہتا ہے: رسول خدا ﷺ نے علی بن ابی طالب علیہ السلام کی طرف نگاہ کی اور فرمایا: یہ وہی دروازہ ہدایت ہیں جو اس میں داخل ہوگا محفوظ رہے گا اور اس کے بندوں پر محبت خدا ہیں۔

۳۴۷۔ محمد بن جعفر علیہ السلام نے اپنے والد سے نقل کیا حضرت نے فرمایا: علی علیہ السلام ہدایت کا دروازہ ہیں جو ان کی مخالفت کرے گا وہ کافر ہے اور جو ان کا منکر ہوگا وہ جہنم میں جائے گا۔

۳۴۸۔ حسین بن علی علیہ السلام نے فرمایا: میں نے اپنے جدِ امجد سے سنا حضرت نے اپنے ایک خطبہ میں فرمایا: علی علیہ السلام ہدایت کا شہر ہیں جو اس میں داخل ہوگا نجات پائے گا اور جو داخل نہیں ہوا وہ ہلاک ہو جائے گا۔

۹۰۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَابُ الْإِيمَانِ وَالْأَمَانِ

۳۴۹۔ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: إِنَّ عَلِيًّا صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ بَابُ فَتْحِهِ اللَّهُ، فَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ مُؤْمِنًا وَمَنْ خَرَجَ مِنْهُ كَانَ كَافِرًا.... (۱)

۳۵۰۔ بِإِسْنَادِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: إِنَّ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الْهُدَى، فَمَنْ دَخَلَ مِنْ بَابِ عَلِيٍّ كَانَ مُؤْمِنًا وَمَنْ خَرَجَ مِنْهُ كَانَ كَافِرًا وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ فِيهِ وَلَمْ يَخْرُجْ مِنْهُ كَانَ فِي الطَّبَقَةِ الَّذِينَ

۱۔ الکافی ۲/ ۳۸۸، البحار ۳۰/ ۹۷، ارشاد القلوب / ۷۹



لِلّٰهِ فِيْهِمُ الْمَشِيْئَةُ. (۱)

۳۵۱۔ بِإِسْنَادٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَعَاشِرُ النَّاسِ، اعْلَمُوا أَنَّ لِلَّهِ بَابًا مَنْ دَخَلَهُ أَمِنَ مِنَ النَّارِ، فَقَامَ إِلَيْهِ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اهْدِنَا إِلَى هَذَا الْبَابِ حَتَّى نَعْرِفَهُ. قَالَ: هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ سَيِّدُ الْوَصِيِّينَ وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَأَخُو رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَخَلِيفَةُ عَلَى النَّاسِ أَجْمَعِينَ. (۲)

علیؑ اور ایمان کا دروازہ ہیں

۳۴۹۔ ابو حمزہ کہتے ہیں: میں نے امام باقرؑ سے سنا، حضرتؑ نے فرمایا: علیؑ وہ دروازہ ہیں، جس کو خدا نے کھولا ہے، جو اس میں داخل ہو گا وہ مؤمن ہے اور جو خارج ہو وہ کافر ہے۔

۳۵۰۔ ابراہیم بن ابی بکر کہتا ہے: میں نے امام موسیٰ کاظمؑ سے سنا حضرتؑ نے فرمایا: اے لوگوں کے گروہ! جان لو کہ خدا کا ایک دروازہ ہے کہ جو اس میں داخل ہو گا وہ دوزخ کی آگ سے محفوظ رہے گا ابو سعید خدریؓ نے کھڑے ہو کر کہا اے رسول خدا ﷺ ہمیں ایسے دروازے کی رہنمائی فرمائیں تاکہ ہم اس کو پہچان لیں پیغمبر ﷺ نے فرمایا: وہ علی بن ابی طالبؑ ہیں جو سرورِ اوصیاء، امیر المؤمنین، رسول خدا ﷺ کے بھائی اور سب لوگوں پر اس کے جانشین ہیں۔

۱۔ الکافی ۲/۴۸۸

۲۔ الیقین / ۲۴۴



۳۵۱۔ ابن عباس کہتے ہیں: میں نے رسول خدا ﷺ سے سنا کہ آپؐ نے فرمایا: اے گروہ انسان جان لیں کہ خدا کا ایک دروازہ ہے جو کوئی اس دروازے سے داخل ہو جہنم کی آگ سے محفوظ رہے گا۔ ابوسعید خدری کھڑے ہوئے اور کہا: اے رسول خدا ﷺ ہمیں اس دروازے کی رہنمائی کریں تاکہ ہم اس دروازے کو پہچان سکیں، پیغمبر ﷺ نے فرمایا: وہ دروازہ علی بن ابی طالبؑ ہیں جو اوصیاء کے سردار، امیر المؤمنین، رسول خالق کائنات کے بھائی اور ان کے بعد تمام لوگوں پر جانشین ہیں۔

۹۱۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَبْلُ اللَّهِ الْمَتِينُ

۳۵۲۔ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ أَغْرَابِي فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعْتُكَ تَقُولُ: وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ فَمَا حَبْلُ اللَّهِ الَّذِي نَعْتَصِمُ بِهِ؟ فَضَرَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى يَدِ عَلِيٍّ وَقَالَ: تَمَسَّكُوا بِهِذَا هُوَ حَبْلُ اللَّهِ الْمَتِينُ. (۱)

۳۵۳۔ عَنِ ابْنِ يَزِيدَ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ قَوْلِهِ: وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا قَالَ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ، حَبْلُ اللَّهِ الْمَتِينُ. (۲)

۳۵۴۔ (فِي حَدِيثٍ) قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَنَا حَبْلُ اللَّهِ الْمَتِينُ الَّذِي أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى خَلْقَهُ أَنْ يَعْصِمُوا بِهِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ

۱۔ احقاق الحق ۱۴/۳۸۵

۲۔ تفسیر العیاشی ۱/۱۹۳، تفسیر نور الثقلین ۱/۳۷۷، البحار ۳۶/۱۵



جَمِيعًا. (۱)

۳۵۵۔ بِإِسْنَادٍ عَنْ حَدِيفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا حَدِيفَةُ إِنَّ حُجَّةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ (عَلَيْكَ خَل) بَعْدِي عَلَى بْنِ أَبِي طَالِبٍ، الْكَفَرُ بِهِ كُفْرٌ بِاللَّهِ وَالشِّرْكُ بِهِ شِرْكٌ بِاللَّهِ وَالشُّكُّ فِيهِ شُكٌّ بِاللَّهِ وَالْإِلْحَادُ فِيهِ إِلْحَادٌ بِاللَّهِ وَالْإِنْكَارُ لَهُ إِنْكَارٌ لِلَّهِ وَالْإِيمَانُ بِهِ إِيْمَانٌ بِاللَّهِ لِأَنَّهُ أَخُو رَسُولِ اللَّهِ وَوَصِيُّهُ وَإِمَامُ أُمَّتِهِ وَمَوْلَاهُمْ وَهُوَ حَبْلُ اللَّهِ الْمَتِينُ وَعُرْوَتُهُ الْوُثْقَى الَّتِي لَا انْفِصَامَ لَهَا وَسَيِّهْلُكَ فِيهِ أَتْنَانٍ وَلَا ذَنْبَ لَهُ؛ مُحِبٌّ غَالٍ وَمُقَصِّرٌ قَالٍ، يَا حَدِيفَةُ إِلَّا تَفَارِقَنَّ عَلِيًّا فَتَفَارِقَنِي وَلَا تُخَالَفَنَّ عَلِيًّا فَتُخَالَفَنِي، إِنْ عَلِيًّا مَنِي وَأَنَا مِنْهُ مَنْ أَسْخَطَهُ فَقَدْ أَسْخَطَنِي وَمَنْ أَرْضَاهُ فَقَدْ أَرْضَانِي. (۲)

علیؑ خدا کی مضبوط رسی ہیں

۳۵۲۔ سعید بن جبیر نے ابن عباس سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا: ہم پیغمبر ﷺ کے پاس تھے کہ ایک بادیہ نشین شخص وارد ہوا اور کہا: اے پیغمبر خدا ﷺ، ہم نے سنا ہے کہ آپ فرماتے ہیں ”خدا کی رسی کو پکڑیں“ خدا کی کونسی رسی ہے جس کو ہم تھامیں؟ پیغمبر ﷺ نے اپنے ہاتھ کو حضرت علیؑ کے ہاتھ پر رکھا اور فرمایا: ان سے چپٹے رہیں، یہ ہیں خدا کی مضبوط رسی۔

۱۔ حلیۃ الأبرار ۱/ ۲۸۶

۲۔ امالی الصدوق ۱/ ۱۶۵، رواہ فی اثبات الہدایۃ ۲/ ۵۷ والاثناعشریۃ ۲۲ باختلاف فی

موارد

۳۵۳۔ ابن یزید کہتے ہیں، میں نے حضرت ابوالحسن علیہ السلام سے گفتارِ خداوند ”تم سب خدا کی رسی سے چٹے رہو“ کے بارے میں سوال کیا: حضرت نے فرمایا: علی بن ابی طالب علیہ السلام خدا کی مضبوط رسی ہیں۔

۳۵۴۔ علی بن ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا: میں ہوں خدا کی مضبوط رسی خداوند متعال نے جس سے تمسک کرنے کا لوگوں کو حکم دیا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہوا ہے ”سب کے سب خدا کی رسی کو تھامے رہو“۔

۳۵۵۔ حذیفہ بن اسید غفاری کہتے ہیں: رسول خدا ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے حذیفہ! میرے بعد علی بن ابی طالب علیہ السلام تم پر خدا کی حُجّت ہیں، ان پر کفر اختیار کرنا خدا پر کفر ہے اور ان پر شریک اختیار کرنا خدا پر شریک ہے، ان کو رد کرنا خدا کو رد کرنا ہے، ان کے بارے میں غلط سوچنا خدا کے بارے میں ٹیڑھا پن کرنا ہے اور ان کا انکار کرنا خدا کا انکار ہے، ان پر ایمان لانا خدا پر ایمان لانا ہے لہذا وہ رسول خدا کے بھائی ان کے وصی اور ان کی امت کے مولا اور پیشوا ہیں اور وہ ہیں خدا کی مضبوط اور محکم رسی اور مضبوط ترین دستہ جو کبھی بھی بوسیدہ نہیں ہوگا اور جلد ہی دو قسم کے لوگ ان کی وجہ سے ہلاک ہو جائیں گے اور ان کا گناہ علی علیہ السلام پر نہیں ہے: ایک وہ جو ان کی دوستی میں افراط اور تفریط کریں دوسرے وہ جو ان سے دشمنی کریں اے حذیفہ! کبھی بھی علی علیہ السلام سے جدا نہ ہونا کہ مجھ سے جدا ہو جاؤ گے اور ہرگز ان کی مخالفت نہ کرنا کہ مجھ سے مخالفت کرو گے علی علیہ السلام مجھ میں سے ہے اور میں علی علیہ السلام میں سے ہوں۔ جس نے اسے ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا اور جس سے اسے راضی کیا اس نے مجھے راضی کیا۔



۹۲۔ عَلِیُّ عَلَیْهِ السَّلَامُ الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى

۳۵۶۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سَتَكُونُ بَعْدِي فِتْنَةٌ مُظْلِمَةٌ

لَا يَنْجُو مِنْهَا إِلَّا مَنْ تَمَسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى، قِيلَ: أَوْ مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: عَلِیُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (۱)

۳۵۷۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَنْتَ

الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى. (۲)

۳۵۸۔ (فِي حَدِيثٍ) قَالَ عَلِیُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَنَا عُرْوَةُ اللَّهِ الْوُثْقَى الَّتِي لَا انْفِصَامَ

لَهَا، وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ. (۳)

حضرت علیؑ قابل اعتماد سہارا ہیں

۳۵۶۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا میرے بعد ایک اندھا قتنہ برپا ہوگا اس سے فقط وہ شخص

بچے گا جو اس قابل اعتماد سہارے کو تھام لے گا۔ پوچھا گیا یا رسول اللہ! وہ قابل اعتماد سہارا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: علی ابن ابی طالبؑ ہیں۔

۳۵۷۔ رسول خدا ﷺ نے حضرت علیؑ سے فرمایا: اے علی! تم عروۃ الوثقیٰ ہو۔

۳۵۸۔ حضرت علیؑ نے فرمایا: میں وہ مضبوط ریمان الہی ہوں جو کبھی نہیں ٹوٹے گی اور اللہ

سننے اور جاننے والا ہے۔

٩٣ - عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ

٣٥٩ - عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ: أَنْتَ الطَّرِيقُ الْوَاضِحُ وَأَنْتَ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ، وَأَنْتَ يَعْسُوبُ الْمُؤْمِنِينَ. (١)

٣٦٠ - عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا عَلِيُّ إِنَّكَ صَاحِبُ حَوْضِي، وَصَاحِبُ لَوَائِي، وَمُنْجِزُ عِدَائِي وَحَبِيبُ قَلْبِي وَوَارِثُ عِلْمِي وَأَنْتَ مُسْتَوْدَعُ مَوَارِيثِ الْأَنْبِيَاءِ وَأَنْتَ أَمِينُ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَأَنْتَ حُجَّةُ اللَّهِ عَلَى بَرِيَّتِهِ وَأَنْتَ رَكْنُ الْإِيمَانِ وَأَنْتَ مِصْبَاحُ الدُّجَى وَأَنْتَ مَنَارُ الْهُدَى، وَأَنْتَ الْعَلَمُ الْمَرْفُوعُ لِأَهْلِ الدِّينِ، مَنْ تَبِعَكَ نَجَا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْكَ هَلَكَ وَأَنْتَ الطَّرِيقُ الْوَاضِحُ، وَأَنْتَ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ، وَأَنْتَ قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحْجَلِينَ وَأَنْتَ يَعْسُوبُ الدِّينِ، وَأَنْتَ مَوْلَى مَنْ أَنَا مَوْلَاهُ وَأَنَا مَوْلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ لَا يُحِبُّكَ إِلَّا طَاهِرُ الْوِلَادَةِ وَلَا يُبْغِضُكَ إِلَّا خَبِيثُ الْوِلَادَةِ، وَمَا عَرَجَ بِي إِلَى السَّمَاءِ وَكَلَّمَنِي رَبِّي إِلَّا قَالَ لِي: يَا مُحَمَّدُ اقْرَأْ عَلَيَّ مِنْ السَّلَامِ، وَعَرَفَهُ أَنَّهُ إِمَامُ أَوْلِيَائِي وَنُورُ أَهْلِ طَاعَتِي، فَهَنِينًا لَكَ يَا عَلِيُّ هَذِهِ الْكَرَامَةُ (٢)

٣٦١ - عَنِ الصَّادِقِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ يَعْنِي أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

عَلَيْهِ السَّلَامُ. (٣)

۳۶۲۔ بِإِسْنَادٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ:

أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (۱)

۳۶۳۔ بِإِسْنَادٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثَّمَالِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ:

سَلَّلْتُهُ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ وَأَنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ قَالَ: هُوَ وَاللَّهُ عَلِيُّ
الْمِيزَانُ وَالصِّرَاطُ. (۲)

علیؑ سیدھا راستہ ہیں

۳۵۹۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے علی بن ابی طالبؑ سے

فرمایا: تم کھلا راستہ ہو اور تم سیدھا راستہ ہو اور تم مؤمنین کے سرور ہو۔

۳۶۰۔ ابن عباس کہتے ہیں: رسول خدا ﷺ نے علی بن ابی طالبؑ سے فرمایا: یا علی

تم حوض کے مالک اور میرے پرچم دار ہو اور میرے وعدوں کو پورا کرو گے اور تم میرے دل کے دوست اور میرے علم کے وارث ہو تم پیغمبروں کی میراث کے امین ہو اور اس زمین پر خدا کے امین اور اس کی مخلوق پر حجت ہو تم ایمان کے رکن اندھیرے کے چراغ اور ہدایت کے مینار ہو، تم دینداروں کی بلند علامت ہو جس نے آپ کی پیروی کی وہ رہائی پالے گا اور جس نے پیروی نہ کی وہ ہلاک ہو جائے گا تم ہو وہ کھلا راستہ اور تم ہو وہ صراطِ مستقیم، تم نورانی چہروں کے رہبر اور دین کے پیشوا ہو اور جس کے تم مولا ہو میں اسی کا مولا ہوں اور میں ہر با ایمان مرد اور عورت کا مولا ہوں

حلال زادے کے سوا تم کو کوئی دوست نہیں رکھے گا اور حرام زادے کے علاوہ تمہیں کوئی دشمن نہیں رکھے گا مجھے آسمان پر نہیں لے جایا گیا اور پروردگار نے مجھ سے کلام نہیں کیا مگر یہ کہ مجھ سے فرمایا: یا محمد! میرا سلام علیؐ تک پہنچا دو اور ان سے کہہ دو کہ وہ میرے دوستوں کے پیشوا اور میری اطاعت کرنے والوں کے لیے روشنی ہیں۔ یا علیؐ! یہ کرامت اور بزرگی و عظمت آپ کو مبارک ہو۔

۳۶۱۔ امام صادقؑ نے اس آیت ”تو ہمیں سیدھی راہ پر ثابت قدم رکھ“ کے بارے میں فرمایا: سیدھا راستہ امیر المؤمنینؑ ہیں۔

۳۶۲۔ امام صادقؑ نے فرمایا: سیدھا راستہ امیر المؤمنینؑ ہیں۔

۳۶۳۔ ابو حمزہ ثمالی سے نقل ہوا ہے اس نے کہا: میں نے امام صادقؑ سے کلام الہی: ”یہ میرا سیدھا راستہ ہے اس کی پیروی کریں“ کے بارے میں سوال کیا فرمایا: خدا کی قسم وہ علیؑ ہیں جو میزان بھی ہیں اور صراط بھی۔

۹۴۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَيْرُ الْبَشَرِ

۳۶۴۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ خَيْرُ الْبَشَرِ مَنْ أُبَى فَقَدْ

كَفَرَ. (۱)

۳۶۵۔ بِإِسْنَادٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرَّضَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ ... حَدَّثَنِي أَبِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: (يَا عَلِيُّ إِنَّ ع) أَنْتَ خَيْرُ الْبَشَرِ، وَلَا يَشْكُ فَيْكَ إِلَّا كَافِرٌ. (۲)

۱۔ إثبات الهداة ۲/ ۱۷۱، الشہاب ۳۳، المسترشد ۲/ ۲۷۹ باختلاف يسير

۲۔ آمالی الصدوق ۷۲، عيون أخبار الرضا ۲/ ۵۹، إثبات الهداة ۲/ ۳۰ باختلاف يسير

٣٦٦- رَوَى عَنْ عَلِيٍّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِي: أَنْتَ خَيْرُ الْبَشَرِ، مَا شَكَّ فِيهَا (فِيهِ) إِلَّا كَافِرٌ. (١)

٣٦٧- قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ أَنْتَ خَيْرُ الْبَشَرِ مَنْ شَكَّ فِيهِ فَقَدْ كَفَرَ. (٢)

٣٦٨- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَنْ يَمْشِي عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ بَعْدِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ. (٣)

٣٦٩- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ خَيْرُ الْخَلْقِ. (٤)

٣٧٠- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَنْتَ خَيْرُ أُمَّتِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. (٥)

٣٧١- بِإِسْنَادٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ: إَعْلَمُ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَفْضَلُ عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْأَيِّمَةِ كُلِّهِمْ، وَلَهُ ثَوَابُ أَعْمَالِهِمْ، وَعَلَى قَدْرِ أَعْمَالِهِمْ فَضْلُوا. (٦)

٣٧٢- قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا أَعْطَانِي رَبِّي فَضِيلَةً، إِلَّا وَقَدْ خُصَّ عَلِيُّ بِمِثْلِهَا. (٧)

١ - إحقاق الحق ١٥/٢٤٣، البحار ٣٨/٣، وأمالى الصدوق / ٢٢ باختلاف في بعض الألفاظ

٢ - إحقاق الحق ٣/٢٥٥

٣ - كشف الغمة ١/١٥٤، إثبات الهداة ٢/٢١٢، إحقاق الحق ١٥/٢١٢، كشف اليقين /

٢٩٢ باختلاف يسير ٢ - إحقاق الحق ١٥/٢٢٥

٥ - كشف الغمة ١/١٥٤، كشف اليقين / ٢٨٥

٦ - البحار ٣٩/٩٢ ٧ - إحقاق الحق ٦/١٠٣

٣٤٣- عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَفْضَلُ مَنْ خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى غَيْرِي.... (١)

٣٤٤- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ أَفْضَلُ رِجَالِ الْعَالَمِينَ. (٢)

٣٤٥- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ أَفْضَلُ أُمَّتِي عِنْدَ اللَّهِ. (٣)

٣٤٦- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا اكْتَسَبَ مُكْتَسَبٌ مِثْلَ فَضْلِ عَلِيٍّ، يَهْدِي صَاحِبَهُ إِلَى الْهُدَى وَيَرْذُ عَنْ الرَّذَى. (٤)

٣٤٧- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ خَيْرٌ مَنْ يُصَلِّي إِلَيَّ الْقِبْلَةَ بَعْدِي. (٥)

٣٤٨- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ خَيْرُ النَّاسِ. (٦)

٣٤٩- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ خَيْرُ الْأُمَّةِ. (٧)

٢- احقاق الحق ١٥/١٢٢

١- إثبات الهداة ٢/٢٣٨

١- احقاق الحق ١٥/٢٠٣

٣- فضائل الخمسة ١/١٦٤، الفدير ٥/٣٦٣، بادننى التفات، احقاق الحق ١٤/٢٩

٦- احقاق الحق ١٥/٢٧٠

٥- احقاق الحق ١٥/٢١٢

٧- احقاق الحق ١٥/٢٨٠

حضرت علیؑ بہترین انسان

۳۶۴۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ بہترین انسان ہیں، جو انکار کرے وہ کافر ہے۔

۳۶۵۔ علی بن موسیٰ رضاؑ نے اپنے والد گرامی سے حضرتؑ نے اپنے اجدادؑ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا: میرے والد علی بن ابی طالبؑ نے حدیث بیان فرمائی: رسول خدا ﷺ نے مجھ سے فرمایا: یا علیؑ! تم بہترین انسان ہو، کافر کے علاوہ کوئی بھی تمہارا منکر نہیں۔

۳۶۶۔ علیؑ سے نقل ہوا ہے حضرتؑ نے فرمایا: رسول خدا ﷺ نے مجھ سے فرمایا: تم بہترین انسان ہو، کافروں کے بغیر کسی نے تم پر شک نہیں کیا۔

۳۶۷۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! تم بہترین انسان ہو جس نے تم پر شک کیا وہ کافر ہو گیا۔

۳۶۸۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: میرے بعد بہترین فزبوں زمین پر چلے گا وہ علی بن ابی طالبؑ ہیں۔

۳۶۹۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ خدا کی بہترین مخلوق ہیں۔

۳۷۰۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! تم اس دنیا اور آخرت میں میری امت کے بہترین فرد ہو۔

۳۷۱۔ امام صادقؑ نے فرمایا: امیر المؤمنینؑ خدا کے نزدیک سب ائمہؑ سے افضل ہیں اور ائمہؑ کے اعمال کا ثواب ان سے ہے اور انہوں نے اپنے اعمال کے مطابق برتری حاصل کی ہے۔

۳۷۲۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: پروردگار نے مجھے کوئی ایسی فضیلت عطا نہیں کی مگر یہ کہ وہی خصوصیات علیؑ کو بھی عطا کیں۔

۳۷۳۔ ابن عباس کہتے ہیں: رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علی بن ابی طالبؑ امیرِ عالمیں علاوہ خدا کی تمام مخلوقات پر افضل ہیں۔

۳۷۴۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ دنیا کے مردوں پر افضل ہیں۔

۳۷۵۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ خدا کے نزدیک میری امت میں سے بہترین فرد ہیں۔

۳۷۶۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: کسی نے بھی علیؑ کی طرح فضیلت حاصل نہیں کی۔

۳۷۷۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میرے بعد علیؑ بہترین فرد ہیں جو قبلہ کی طرف نماز ادا کریں گے۔

۳۷۸۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: علیؑ مردوں میں سے بہترین مرد ہیں۔

۳۷۹۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ امیرِ امت کے بہترین فرد ہیں۔

۹۵۔ مَا تُرِيدُونَ مِنْ عَلِيٍّ؟ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنِّي

۳۸۰۔ بِإِِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا تُرِيدُونَ مِنْ

عَلِيٍّ؟ مَا تُرِيدُونَ مِنْ عَلِيٍّ؟ مَا تُرِيدُونَ مِنْ عَلِيٍّ؟ إِنَّ عَلِيًّا مِنِّي (وَأَنَا مِنْهُ) وَهُوَ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِي. (۱)

۱۔ مناقب علی بن ابیطالب / ۲۲۴، ملحقات الاحقاق ۱۳۶/۲۱، کنز العمال ۵۹۹/۱۱، المراجعات /

۱۵۳، صحیح الترمذی ۱۲۵/۱۳، التاج ۲۹۷/۳ باختلاف فی موارد

٣٨١- بِإِسْنَادٍ عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ (فِي حَدِيثٍ) : إِنَّ عَلِيًّا مِثِّي وَأَنَا مِنْ عَلِيٍّ، رُوحُهُ مِنْ رُوحِي وَطِينَتُهُ مِنْ طِينَتِي وَهُوَ أَخِي وَوَصِيِّي وَخَلِيفَتِي عَلَى أُمَّتِي فِي حَيَاتِي وَبَعْدَ مَوْتِي، مَنْ أَطَاعَهُ أَطَاعَنِي، وَمَنْ وَافَقَهُ فَقَدْ وَافَقَنِي، وَمَنْ خَالَفَهُ فَقَدْ خَالَفَنِي. (١)

٣٨٢- عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : عَلِيٌّ مِثِّي وَأَنَا مِنْ عَلِيٍّ حَيْثُ يَكُونُ أَكُونُ. (٢)

٣٨٣- عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مِثِّي كَرُوحِي فِي جَسَدِي. (٣)

٣٨٤- عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : يَا عَلِيُّ أَنْتَ مِثِّي وَأَنَا مِنْكَ، سَيْطَلُ لَحْمِكَ بِلَحْمِي وَدَمُكَ بِدَمِي، وَأَنْتَ السَّبَبُ فِيمَا بَيْنَ اللَّهِ وَبَيْنَ خَلْقِهِ بَعْدِي، فَمَنْ جَحَدَ وَلَا يَتَكَ قَطَعَ السَّبَبُ الَّذِي فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ وَكَانَ مَاضِيًا فِي الدَّرَكَاتِ. (٤)

٣٨٥- عَنْ حَبِشَةَ بِنْتِ جُنَادَةَ قَالَتْ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : عَلِيٌّ مِثِّي وَأَنَا مِنْهُ وَلَا يُؤَدِّي عَنِّي إِلَّا أَنَا أَوْ عَلِيٌّ. (٥)

١- اثبات الهداة ٥١/٢ ٢- احقاق الحق ٣١/٥

٣- احقاق الحق ٢٢٢/٥ ٤- سليم بن قيس / ٢٢٢

٥- احقاق الحق ٢٤٢/٥، تنابيع المودة / ٥٢، مسند احمد ١٤١/٥، سنن ابن ماجه ٥٥/١، مناقب

علي بن ابي طالب / ٢٢٢، التاج ٣٣١/٣ وصحيح الترمذی ١٢٣/١٦٩ باختلاف يسير

٣٨٦- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِي. (١)

٣٨٧- عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ عَلِيًّا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَهُوَ مَوْلَى (وَلِيُّ خ ل) كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِي. (٢)

٣٨٨- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنَا مِنْ عَلِيٍّ وَعَلِيٌّ مِنِّي. (٣)

٣٨٩- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ مِنِّي وَأَنَا مِنْ عَلِيٍّ. (٤)

٣٩٠- بِإِسْنَادٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ، عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ

السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا عَلِيُّ أَنْتَ مِنِّي وَأَنَا مِنْكَ وَلِيِّكَ وَلِيِّي وَلِيُّ اللَّهِ، وَعَدُوكَ عَدُوِّي، وَعَدُوِّي عَدُوُّ اللَّهِ.

يَا عَلِيُّ! أَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكَ وَسَلَّمَ لِمَنْ سَأَلَمَكَ.... (٥)

٣٩١- عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ! أَنْتُمْ أَصْحَابِي، وَعَلِيٌّ بَنُ أَبِي طَالِبٍ مِنِّي وَأَنَا مِنْ عَلِيٍّ، فَمَنْ قَاسَهُ بغيرِهِ؛ فَقَدْ جَفَانِي وَمَنْ جَفَانِي (فَقَدْ) آذَانِي، وَمَنْ آذَانِي فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ رَبِّي. (٦)

٣٩٢- (فِي حَدِيثٍ) عَنْ عَلِيٍّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

١ - مناقب علي بن ابي طالب / ٢٣٠

٢ - ذخائر العقبى / ٢٨، مسند احمد ٥/ ٢٠٦ في حديث

٣ - إحقاق الحق ٥/ ١٨١

٤ - إحقاق الحق ٥/ ٢٤٩

٥ - فرائد السمطين ٢/ ٢٨، إحقاق الحق ٣/ ٥٠٢

٥ - إمامي المفيد ٢/ ١٣

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ، لَحْمُهُ لَحْمِي وَدَمُهُ دَمِي. (۱)
 ۳۹۳۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي وَأَنَا مِنْكَ. (۲)

علیؑ سے کیا چاہتے ہو؟ علیؑ مجھ سے ہیں

۳۸۰۔ روایت میں نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے لوگوں سے تین مرتبہ مخاطب ہو کر فرمایا: علیؑ سے کیا چاہتے ہو؟ علیؑ مجھ سے ہے اور میں علیؑ سے ہوں میرے بعد وہ ہر مومن کے سر پرست ہیں۔

۳۸۱۔ امام موسیٰ کاظمؑ نے اپنے اجداد علیہم السلام سے انہوں نے پیغمبر ﷺ سے نقل کیا آنحضرتؐ نے فرمایا: علیؑ مجھ سے ہے اور میں علیؑ سے ہوں اس کی روح میری روح سے ہے اور اس کی مٹی میری مٹی سے ہے وہ میری زندگی میں اور میرے بعد میرے بھائی میرے وصی اور میری امت میں سے میرے جانشین ہیں جس نے اس کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے اس کی حمایت کی اس نے میری حمایت کی اور جس نے اس کی مخالفت کی اس نے میری مخالفت کی ہے۔

۱۸۲۔ ام سلمہؓ کہتی ہیں: پیغمبر ﷺ نے فرمایا: علیؑ مجھ سے ہے اور میں علیؑ سے ہوں جس جگہ وہ ہوں گے میں بھی وہیں ہوں گا۔

۱۔ إحقاق الحق ۶/۲۴۸

۲۔ صحیح البخاری ۳/۱۱۲۰، إحقاق الحق ۵/۳۱۳، عیون اخبار الرضا ۲/۵۹، التاج

۲۹۶/۳، وصحیح الترمذی ۱۳/۱۶۷ باختلاف یسیر

۳۸۳۔ ابن مسعود سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علی بن ابی طالب علیہ السلام کی نسبت مجھے سے ایسے ہے جیسے روح کی بدن سے۔

۳۸۴۔ پیغمبر ﷺ سے نقل ہوا ہے کہ: یا علی علیہ السلام! تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں تمہارا گوشت میرے گوشت سے اور تمہارا خون میرے خون سے بٹا ہوا ہے میرے بعد تم خدا اور اس کی مخلوق کے درمیان واسطہ ہو، جو تمہاری ولایت کا انکار کرے گا، خدا اور اس کے درمیان جو واسطہ ہے وہ قطع ہو جائے گا اور وہ دوزخ کے طبقات میں داخل ہوگا۔

۳۸۵۔ حبشی بن جنادہ کہتے ہیں: میں نے رسول خدا ﷺ سے سنا آنحضرتؐ نے فرمایا: علیؑ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔ علیؑ اور میرے علاوہ کوئی بھی رسالت کو پہنچانے والا نہیں ہے۔

۳۸۶۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: علیؑ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں وہ میرے بعد ہر مومن کے سر پرست ہیں۔

۳۸۷۔ عمران بن حصین سے نقل ہوا ہے کہ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: علیؑ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں وہ میرے بعد ہر مومن کے مولا ہیں۔

۳۸۸۔ میں علیؑ سے ہوں اور علیؑ بھی مجھ سے ہیں۔

۳۸۹۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: علیؑ مجھ سے ہے اور میں علیؑ سے ہوں۔

۳۹۰۔ امام صادق علیہ السلام نے اپنے اجداد سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: یا علیؑ! تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں تمہارا دوست میرا دوست ہے اور میرا دوست خدا کا دوست ہے اور تمہارا دشمن میرا دشمن ہے اور میرا دشمن خدا کا دشمن ہے۔ یا علیؑ! جو تمہارے ساتھ جنگ

کرے گا میں اس کے ساتھ جنگ کروں گا اور جو تمہارے ساتھ صلح کرے گا میں بھی صلح کروں گا۔
 ۳۹۱۔ ابن عباس کہتے ہیں: رسول خدا ﷺ نے عبدالرحمن بن عوف سے فرمایا: اے عبدالرحمن! تم میرے صحابی ہو، علی بن ابی طالبؓ مجھ سے ہے اور میں علیؓ سے ہوں اور جو علیؓ کا مقایسہ کسی دوسرے سے کرے گا اس نے مجھ پر ظلم کیا ہے اور جو مجھ پر ظلم کرے گا اس نے مجھے تکلیف پہنچائی ہے اور جو مجھے تکلیف پہنچائے گا خدا کی لعنت اس پر ہوگی۔
 ۳۹۲۔ ایک حدیث میں حضرت علیؓ سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؓ مجھ سے ہے اور میں علیؓ سے ہوں اس کا گوشت میرا گوشت اور اس کا خون میرا خون ہے۔
 ۳۹۳۔ پیغمبر ﷺ نے علیؓ سے فرمایا: تم مجھ سے اور میں تم سے ہوں۔

۹۶۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَفْسِي

۳۹۴۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ نَفْسِي. (۱)

۳۹۵۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ مِنِّي كَنَفْسِي. (۲)

۳۹۶۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ أَصْلَابِي وَجَعْفَرُ

فَرْعِي. (۳)

۳۹۷۔ وَقَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ مِنِّي كَنَفْسِي، طَاعَتُهُ طَاعَتِي

وَمَعْصِيَتُهُ مَعْصِيَتِي. (۴)

حضرت علیؑ امیری رُوح ہیں

- ۳۹۴۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ امیری جان ہیں۔
- ۳۹۵۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: علیؑ کی نسبت مجھ سے میری جان کی مانند ہے۔
- ۳۹۶۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ امیری جڑ اور جعفر شاخ ہیں۔
- ۳۹۷۔ پیغمبر ﷺ سے نقل ہوا ہے آنحضرتؐ نے فرمایا: علیؑ کی نسبت مجھ سے میری رُوح کی مانند ہے، اس کی پیروی میری پیروی اور اس کی نافرمانی میری نافرمانی ہے۔

۹۷۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ رَأْسِي

۳۹۸۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ رَأْسِي (مِثْلُ رَأْسِي خ ل) مِنْ بَدْنِي. (۱)

حضرت علیؑ کی مثال ایسی ہے جیسے سر کی بدن سے

۳۹۸۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ کی نسبت مجھ سے ایسی ہے جیسے میرے سر کی میرے بدن سے۔

۱۔ البحار ۳۸/۳۱۹، الغدير ۱۰/۲۷۸، نور الأبصار ۸۹، فضائل الخمسة ۱/۲۹۷،

غاية المرام ۴۵۵، كشف اليقين ۲۹۹، الشهاب ۳۳

۹۸۔ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَظِيرِي

۳۹۹۔ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَلَهُ نَظِيرٌ فِي أُمَّتِهِ، فَعَلِيٌّ نَظِيرِي. (۱)

علیؑ امیری مثل ہیں

۳۹۹۔ انس بن مالک کہتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: ہر پیغمبر اپنی امت میں سے مثل رکھتے ہیں، اور علیؑ امیری مثل ہیں۔

۹۹۔ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَخِي

۴۰۰۔ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ سَمِعَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ أَخِي وَوَزِيرِي وَخَيْرَ مَنْ أُخْلِفَهُ بَعْدِي عَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ. (۲)

۴۰۱۔ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَمَرَنِي

۱۔ احقاق الحق ۶/۴۶۰، غایۃ المرام/۴۵۵، تنبیع المودة/۲۳۵ (فی حدیث) واثبات

الهداة/۲۴۹ باختلاف یسیر

۲۔ کشف الغمۃ/۱۵۳، أمالی الصدوق/۲۸۴

أَنْ أَتَّخِذَكَ أَخًا وَوَصِيًّا، فَأَنْتَ أَخِي وَوَصِيِّي وَخَلِيفَتِي عَلَى أَهْلِي فِي حَيَاتِي وَبَعْدَ
مَوْتِي، مَنْ تَبِعَكَ فَقَدْ تَبِعَنِي وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْكَ فَقَدْ تَخَلَّفَ عَنِّي، وَمَنْ كَفَرَ بِكَ فَقَدْ
كَفَرَ بِي، وَمَنْ ظَلَمَكَ فَقَدْ ظَلَمَنِي، يَا عَلِيُّ أَنْتَ مِنِّي وَأَنَا مِنْكَ يَا عَلِيُّ لَوْلَا أَنْتَ لَمَا
قُوتِلَ أَهْلُ النَّهْرِ. فَقَالَ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! وَمَنْ أَهْلُ النَّهْرِ؟ قَالَ: قَوْمٌ يَمُرُقُونَ مِنَ
الْإِسْلَامِ كَمَا يَمُرُقُ الشَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَةِ. (١)

٣٠٢- بِالإِسْنَادِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَخِي بَيْنِي وَبَيْنَ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَزَوْجَهُ ابْنَتِي مِنْ فُورٍ
سَبْعَ سَمَاوَاتٍ، وَأَشْهَدُ عَلَى ذَلِكَ مُقَرَّبِي مَلَائِكَتِهِ وَجَعَلَهُ وَصِيًّا وَخَلِيفَةً، فَعَلِيُّ مِنِّي
وَأَنَا مِنْهُ مُحِبُّهُ مُحِبِّي وَمُغِيضُهُ مُبْغِضِي وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَقْرُبُ إِلَى اللَّهِ بِمَحَبَّتِهِ. (٢)

٣٠٣- بِالإِسْنَادِ، قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ يَقُولُ فِي
آخِرِهِ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأُمِّ سَلَمَةَ (رَضَ): يَا أُمَّ سَلَمَةَ!
اسْمَعِي وَأَشْهَدِي هَذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخِي فِي الدُّنْيَا وَأَخِي فِي الْآخِرَةِ، يَا أُمَّ سَلَمَةَ!
اسْمَعِي وَأَشْهَدِي هَذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَزِيرِي فِي الدُّنْيَا وَزِيرِي فِي الْآخِرَةِ، يَا أُمَّ
سَلَمَةَ! اسْمَعِي وَأَشْهَدِي هَذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَامِلُ لَوَائِي فِي الدُّنْيَا وَحَامِلُ لَوَائِي
فِي الْآخِرَةِ، يَا أُمَّ سَلَمَةَ! اسْمَعِي وَأَشْهَدِي هَذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَصِيِّي وَخَلِيفَتِي مِنْ
بَعْدِي وَقَاضِي عِدَاتِي وَالذَّائِدُ عَنْ حَوْضِي، يَا أُمَّ سَلَمَةَ! اسْمَعِي وَأَشْهَدِي هَذَا عَلِيُّ بْنُ
أَبِي طَالِبٍ سَيِّدُ الْمُسْلِمِينَ، وَإِمَامُ الْمُتَّقِينَ، وَقَائِدُ الْغَرِّ الْمُحَجَّلِينَ. وَقَاتِلُ النَّاكِثِينَ

١- أمالي الطوسي ٢٠٣/١

٢- إثبات الهداة ٥٥/٢، أمالي الصدوق ١٠٨



وَالْمَارِقِينَ وَالْقَاسِطِينَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنَ النَّاكُثُونَ؟ قَالَ: الَّذِينَ يُبَايِعُونَهُ بِالْمَدِينَةِ وَيَسْكُثُونَهُ بِالْبَصْرَةِ قُلْتُ: مَنِ الْقَاسِطُونَ؟ قَالَ: مُعَاوِيَةُ وَأَصْحَابُهُ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ. (ثُمَّ) قُلْتُ: مَنِ الْمَارِقُونَ؟ قَالَ: أَصْحَابُ النَّهْرَوَانِ. (١)

٣٠٣ - عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَقِيصًا عَنْ سَيِّدِ الشَّهَدَاءِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ أَخِي وَأَنَا أَخُوكَ، أَنَا الْمُصْطَفَى لِلنَّبُوءَةِ وَأَنْتَ الْمُجْتَبَى لِلْإِمَامَةِ وَأَنَا صَاحِبُ التَّنْزِيلِ وَأَنْتَ صَاحِبُ التَّوَلُّدِ، وَأَنَا وَأَنْتَ أَبُو هَذِهِ الْأُمَّةِ، يَا عَلِيُّ! أَنْتَ وَصِيِّ وَخَلِيفَتِي وَوَزِيرِي وَوَارِثِي وَأَبُو وَلَدِي، شِيعَتُكَ شِيعَتِي وَأَنْصَارُكَ أَنْصَارِي وَأَوْلِيَاؤُكَ أَوْلِيَائِي وَأَعْدَاؤُكَ أَعْدَائِي، يَا عَلِيُّ! أَنْتَ صَاحِبِي عَلَى الْخَوْضِ غَدَاً وَأَنْتَ صَاحِبِي فِي الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَأَنْتَ صَاحِبُ لَوَائِي فِي الْآخِرَةِ كَمَا أَنْتَ صَاحِبُ لَوَائِي فِي الدُّنْيَا، لَقَدْ سَعِدَ مَنْ تَوَلَّاكَ وَشَقِيَ مَنْ عَادَاكَ، وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَقَرَّبَ إِلَى اللَّهِ تَقَدُّسُ ذِكْرِهِ بِمَحَبَّتِكَ وَوِلَايَتِكَ، وَاللَّهُ إِنْ أَهَلَ مَوَدَّتَكَ فِي السَّمَاءِ لَا كَثُرَ مِنْهُمْ فِي الْأَرْضِ، يَا عَلِيُّ! أَنْتَ أَمِينُ أُمَّتِي وَحُجَّةُ اللَّهِ عَلَيْهَا بَعْدِي، قَوْلُكَ قَوْلِي وَأَمْرُكَ أَمْرِي وَطَاعَتُكَ طَاعَتِي وَرَجْرُكَ رَجْرِي وَنَهْيُكَ نَهْيِي وَمَعْصِيَتُكَ مَعْصِيَتِي وَحِزْبُكَ حِزْبِي وَحِزْبِي حِزْبُ اللَّهِ وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمْ الْغَالِبُونَ. (٢)

٣٠٥ - عَنِ الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ

١ - معاني الاخبار / ١٩٥

٢ - امالي الصدوق / ٢٤٢

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ أَخِي وَأَنَا أَخُوكَ، يَا عَلِيُّ! أَنْتَ مِنِّي وَأَنَا مِنْكَ، يَا عَلِيُّ! أَنْتَ وَصِيِّي وَخَلِيفَتِي وَحُجَّةُ اللَّهِ عَلَى أُمَّتِي بَعْدِي، لَقَدْ سَعِدَ مَنْ تَوَلَّاكَ وَشَقِيَ مَنْ عَادَاكَ. (١)

٣٠٦- عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ: عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ، عَنْ عَلِيِّ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ أَخِي وَوَزِيرِي وَصَاحِبُ لِيَاكِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْتَ صَاحِبُ حَوْضِي، مَنْ أَحَبَّكَ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَكَ أَبْغَضَنِي. (٢)

٣٠٧- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَخِي وَوَزِيرِي وَوَصِيِّي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (٣)

٣٠٨- أَخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ فَآخَى بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَفُلَانَ وَفُلَانٍ فَجَاءَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: آخَيْتَ بَيْنَ أَصْحَابِكَ وَلَمْ تُؤَاخَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَحَدٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ أَخِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. (٤)

٣٠٩- جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَا: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَ أَصْحَابِهِ فَبَقِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ

١- أمالي الصدوق / ٢٩٥

٢- عيون الاخبار / ٢٩٣، اثبات الهداة ٢٦/٢ باختلاف يسير

٣- أمالي الطوسي / ٢٤٨

٤- الغدير ١٣/١، صحيح الترمذي ١٢٩/١٣ باختلاف في موارد



وَعُمَرَ وَعَلِيٍّ، فَأَخَى بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، وَقَالَ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ أَخِي وَأَنَا أَخُوكَ، فَإِنْ نَاكَرَكَ أَحَدٌ، فَقُلْ: أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَأَخُو رَسُولِ اللَّهِ لَا يَدْعِيهَا بَعْدَكَ إِلَّا كَذَّابٌ. (١)

٣١٠ - عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: لَمَّا أَخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ النَّاسِ أَخَى بَيْنَهُ وَبَيْنَ عَلِيٍّ (صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ). (٢)

٣١١ - بِالْإِسْنَادِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَخِي وَوَزِيرِي وَخَلِيفَتِي فِي أَهْلِي وَخَيْرُ مَنْ أَتْرُكُ بَعْدِي، يَقْضِي دِينِي وَيُنْجِزُ بَوْعِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ. (٣)

٣١٢ - عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ مَكْتُوبًا عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ عَلَى أَخُوهُ. (٤)

٣١٣ - عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ أَخِي وَأَنَا أَخُوكَ. (٥)

٣١٤ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَكْتُوبٌ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ عَلَى أَخُو رَسُولِ اللَّهِ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ بِأَلْفَى عَامٍ. (٦)

٣١٥ - بِالْإِسْنَادِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ أَخِي

١ - الغدير ١٠٥/٣ - ٢ - فرائد السمطين ١١١/١

٣ - أمالي المفيد / ٦١

٤ - كشف الغمة ٣٣٩/١

٥ - احقاق الحق ١٥/١٣

٦ - الطرائف ٢٣/١، كشف الغمة ٣٣٩/١ باختلاف يسير، المسترشد / ٣٨٠ باختلاف في موارد

وَصَاحِبِي وَابْنُ عَمِّي وَخَيْرُ مَنْ تَرَكْتُ بَعْدِي يَقْضِي ذَنْبِي، وَيُنْجِزُ مَوْعِدِي. (١)

٢١٦- عَنْ جَعْفَرِ الصَّادِقِ عَنْ آبَائِهِ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ أَخِي وَوَارِثِي وَوَصِيِّي، مُجِيبُكَ مُجِيبِي وَمُبْغِضُكَ مُبْغِضِي، يَا عَلِيُّ! إِنَّا وَأَنْتَ أَبَوَا هَذِهِ الْأُمَّةِ مِنْ وَلَدِكَ سَادَاتُ فِي الدُّنْيَا وَمُلُوكُ فِي الْآخِرَةِ مَنْ عَرَفَنَا فَقَدْ عَرَفَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ أَنْكَرَنَا فَقَدْ أَنْكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. (٢)

٢١٧- بِإِسْنَادٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ آبَائِهِ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: كَانَ لِي عَشْرُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي وَلَا يُعْطَاهُنَّ أَحَدٌ بَعْدِي، قَالَ لِي: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ أَخِي فِي الدُّنْيَا وَأَخِي فِي الْآخِرَةِ وَأَنْتَ أَقْرَبُ النَّاسِ مِنِّي مَوْقِفًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْزِلِي وَمَنْزِلُكَ فِي الْجَنَّةِ مُتَوَاجِهَانِ كَمَنْزِلِ الْأَخَوَيْنِ، وَأَنْتَ الْوَصِيُّ وَأَنْتَ الْوَلِيُّ وَأَنْتَ الْوَزِيرُ، عَدُوُّكَ عَدُوِّي وَعَدُوِّي عَدُوُّ اللَّهِ وَوَلِيُّكَ وَلِيِّي وَوَلِيِّي وَلِيُّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. (٣)

٢١٨- بِإِسْنَادٍ، عَنْ جَابِرِ الْجَعْفِيِّ، قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ أَخِي وَوَصِيِّي وَوَارِثِي وَخَلِيفَتِي عَلَى أُمَّتِي فِي حَيَاتِي وَبَعْدَ وَفَاتِي مُجِيبُكَ مُجِيبِي وَمُبْغِضُكَ مُبْغِضِي وَعَدُوُّكَ عَدُوِّي وَوَلِيُّكَ وَلِيِّي. (٤)

١- إثبات الهداة ٢/ ٢١١، البحار ٣٨/ ١٢

٢- إحقاق الحق ٣/ ٢٢٤

٣- أمالي الصدوق / ٤٢

٤- أمالي الصدوق / ١٠٨



٢١٩- بالإسناد، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ أَخِي وَوَزِيرِي وَصَاحِبُ لِيَوَائِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْتَ صَاحِبُ حَوْضِي مَنْ أَحَبَّكَ أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَبْغَضَكَ أَبْغَضَنِي. (١)

٢٢٠- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ أَخِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. (٢)

٢٢١- عَنْ أَبِي ذَرٍّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِكُلِّ نَبِيٍّ خَلِيلٌ وَإِنْ خَلِيلِي وَأَخِي عَلِيُّ. (٣)

٢٢٢- عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ أَخِي وَصَاحِبِي. (٤)

٢٢٣- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ أَحَبُّ إِخْوَتِي. (٥)

٢٢٤- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَمَا تَرْضَى أَنَّكَ خَيْرُ أُمَّتِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَأَنَّكَ أَخِي وَوَارِثِي؟ (٦)

٢٢٥- بالإسناد، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَحَبُّ إِخْوَانِي إِلَيَّ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَأَحَبُّ أَعْمَامِي إِلَيَّ حَمْرَةُ. (٧)

١- غاية المرام / ٦١٥ ٢- احقاق الحق ٣/ ١٩٥، كنز العمال ١١/ ٢٠٢

٣- احقاق الحق ٣/ ٢٢٣ ٤- الاستيعاب ٣/ ١٠٩٨

٥- احقاق الحق ١٥/ ٥٢٢ ٦- المسترشد ٢٩٠

٧- امالي الصدوق / ٢٢٢

علیؑ میرے بھائی ہیں

۴۰۰۔ سلمان فارسی کہتے ہیں: میں نے پیغمبر خدا ﷺ سے سنا آنحضرتؐ نے فرمایا:

میرے بھائی اور وزیر جو ایک بہترین فرد ہے جس کو میں اپنے بعد اپنا جانشین بناؤں گا وہ علی بن ابی طالبؑ ہیں۔

۴۰۱۔ زید بن علی نے اپنے والد سے حضرتؐ نے حسین بن علیؑ سے انہوں نے

امیر المؤمنینؑ سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! خداوند نے مجھے حکم دیا ہے کہ تمہیں اپنا بھائی اور وصی انتخاب کروں، تم میرے بھائی اور وصی ہو میری زندگی میں اور میری رحلت کے بعد میرے خاندان کے جانشین ہو، جس نے تمہاری اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے تمہاری اطاعت نہ کی اس نے میری اطاعت نہیں کی، جس نے تم سے کفر کیا اس نے مجھ سے کفر کیا، جس نے تم پر ستم کیا اس نے مجھ پر ستم کیا ہے۔ یا علیؑ! تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں، یا علیؑ! اگر تم نہ ہوتے تو ”اہل نہر“ قتل نہ ہوتے۔ علیؑ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی اے رسول خدا ﷺ! ”اہل نہر“ کون ہیں؟ فرمایا ایک گروہ ہے جو اسلام سے خارج ہوگا اسی طرح جیسے تیرکان سے خارج ہوتا ہے۔

۴۰۲۔ ابن عباس کہتے ہیں: رسول خدا ﷺ نے فرمایا: خداوند نے میرے اور علیؑ کے

درمیان اخوت کو برقرار کیا ہے اور ساتویں آسمان پر میری بیٹی کی اس کے ساتھ شادی ہوئی ہے اور مقرب فرشتوں کو گواہ بنایا، اور اس کو میرا وصی اور خلیفہ قرار دیا۔ اس لیے علیؑ مجھ سے ہے اور



میں علیؑ سے ہوں، اس کا دوست میرا دوست ہے اور اس کا دشمن میرا دشمن ہے ملائکہ ان کی محبت کے توسط سے خدا کا تقرب حاصل کرتے ہیں۔

۴۰۳۔ امام صادقؑ نے طولانی حدیث کے آخر میں فرمایا: رسول خدا ﷺ نے اُمّ سلمہؓ سے فرمایا: غور سے سنو اور گواہ رہو کہ علی بن ابی طالبؑ دنیا میں اور آخرت میں میرے بھائی ہیں، اُمّ سلمہؓ غور سے سنو اور شاہد رہو کہ علی بن ابی طالبؑ اس دنیا اور آخرت میں میرے وزیر ہیں اُمّ سلمہؓ! غور سے سنو اور گواہ رہو کہ علی بن ابی طالبؑ اس دنیا میں میرے پرچم بردار ہیں اور روز قیامت لوگ تجھ کو کندھے پر اٹھائیں گے۔

اُمّ سلمہؓ غور سے سنو اور شاہد رہو کہ علی بن ابی طالبؑ میرے بعد میرے وصی و جانشین ہیں اور میرے وعدوں کی وفا کریں گے اور میرے حوض کا دفاع کریں گے۔ اُمّ سلمہؓ! غور سے سنو اور گواہ رہو کہ علی بن ابی طالبؑ مسلمانوں کے سرور اور پرہیزگاروں کے پیشوا اور نورانی چہروں کے رہبر اور ناکشین اور مارقین اور قاسطین کے قاتل ہیں۔ میں نے پوچھا: اے رسول خدا ﷺ! ناکشین کون ہیں؟ فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جو مدینے میں ان کی بیعت کریں گے اور بصرہ میں اپنی بیعت کو توڑ دیں گے۔ میں نے پوچھا! قاسطین کون ہیں؟ فرمایا: معاویہ اور اس کے شام والے طرفدار۔ میں نے پوچھا مارقین کون ہیں فرمایا: نہروان کے لوگ (یعنی خوارج)۔

۴۰۴۔ ابوسعید عقیصا نے سید الشہداء حسین بن علی بن ابی طالبؑ سے نقل کیا اور حضرت نے سرور اوصیاء علی بن ابی طالبؑ سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: یا علی! تم میرے بھائی ہو اور میں تمہارا بھائی ہوں میں نبوت کے لیے انتخاب کیا گیا ہوں اور آپ امامت کے لیے انتخاب کیے گئے ہیں میں صاحب قرآن مجید ہوں اور آپ صاحب تاویل

ہیں، میں اور آپ اس امت کے دو باپ ہیں، یا علیؑ! تم میرے وصی، جانشین، وزیر، وارث اور میری اولاد کے باپ ہو، تمہارے پیروکار میرے پیروکار، تمہارے مددگار میرے مددگار اور تمہارے دوست میرے دوست، اور تمہارے دشمن میرے دشمن ہیں اے علیؑ! کل آپ حوض کے کنارے میرے ساتھ ہوں گے اور اس پسندیدہ مقام پر میرے ہمراہ ہوں گے، جس طرح اس دنیا میں میرے پرچم دار ہو روزِ آخرت بھی میرے پرچم دار ہو گے۔ درحقیقت جو تمہیں دوست رکھے گا وہ خوش بخت ہے اور جو تمہیں دشمن رکھے گا وہ بد بخت ہے اور ملائکہ تمہاری محبت اور دوستی کے توسل سے خداوند کا تقرب حاصل کریں گے۔ خدا کی قسم اہل زمین سے اہل آسمان تمہارے زیادہ دوست ہیں۔ یا علیؑ! تم میری امت کے امین ہو اور میرے بعد ان پر حجت خدا ہو تمہاری گفتار میری گفتار، تمہارا فرمان میرا فرمان، اور تمہاری اطاعت میری اطاعت، اور تمہارا انکار میرا انکار تمہارا روکنا میرا روکنا، اور تمہاری نافرمانی میری نافرمانی، تمہارا لشکر میرا لشکر اور میرا لشکر خدا کا لشکر ہے۔ ”اور جس شخص نے خدا اور رسول اور ایمانداروں کو اپنا سر پرست بنایا (جان لے کہ) کامیابی لشکرِ خدا ہی کو حاصل ہے۔“

۴۰۵۔ امام صادقؑ نے اپنے اجدادؑ سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! آپ میرے بھائی ہیں اور میں آپ کا بھائی ہوں۔ یا علیؑ! آپ مجھ سے ہیں اور میں آپ سے ہوں، یا علیؑ! آپ میرے وصی اور جانشین ہیں اور میرے بعد میری امت پر خدا کی حجت ہیں درحقیقت جو آپ کو دوست رکھے گا وہ خوش بخت ہوگا اور جو آپ کو دشمن رکھے گا وہ بد بخت ہوگا۔

۴۰۶۔ حسین بن خالد نے امام رضاؑ سے اور حضرتؑ نے اپنے والد اور انہوں نے اپنے اجداد سے اور انہوں نے علیؑ سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! آپ

میرے بھائی اور میرے وزیر اور دنیا اور آخرت میں میرے پرچم دار ہیں آپ میرے حوض کے مالک ہیں جو آپ کو دوست رکھے گا اس نے مجھے دوست رکھا اور جس نے تم سے دشمنی کی اس نے مجھ سے دشمنی کی ہے۔

۴۰۷۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علی بن ابی طالبؑ میرے بھائی، وزیر اور وصی ہیں۔

۴۰۸۔ رسول خدا ﷺ نے اپنے اصحاب کے درمیان اخوت برقراری کی عمر اور ابو بکر کو ایک دوسرے کا بھائی بنایا اور اسی طرح دوسروں کے درمیان بھی اخوت برقراری کی، اسی دوران علیؑ پیغمبر خدا ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی، آپ نے اصحاب کے درمیان اخوت کو برقرار کیا لیکن مجھے کسی کا بھائی نہیں بنایا۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: تم اس دنیا اور آخرت میں میرے بھائی ہو۔

۴۰۹۔ جابر بن عبد اللہ اور سعید بن مسیب نے کہا: رسول خدا ﷺ نے اپنے اصحاب کے درمیان برادری برقرار کی، اس وقت خود پیغمبر ﷺ، ابو بکر، عمر اور علیؑ باقی رہ گئے، پیغمبر ﷺ نے عمر اور ابو بکر کو ایک دوسرے کا بھائی بنایا، اور علیؑ سے فرمایا: آپ میرے بھائی ہیں اور میں آپ کا بھائی ہوں، اگر کوئی آپ کو جانتا نہ ہو تو کہہ دیجیے: میں خدا کا بندہ اور رسول خدا ﷺ کا بھائی ہوں، آپ کے بعد جھوٹوں کے علاوہ کوئی اور یہ دعویٰ نہیں کرے گا۔

۴۱۰۔ مکیول نے ابو امامہ سے نقل کیا ہے: جس وقت پیغمبر ﷺ نے لوگوں کے درمیان برادری اور اخوت برقراری کی علیؑ کو اپنا بھائی بنایا۔

۴۱۱۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علی بن ابی طالبؑ میرے خاندان کے نگہبان میرے



بھائی، وزیر اور جانشین ہیں وہ بہترین فرد ہیں جسے میں اپنا جانشین بنارہا ہوں وہ میرے دین کو ادا کرے گا اور میرے وعدہ پورا کرے گا۔

۳۱۲۔ جابر سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ جنت کے دروازے پر لکھا ہوا تھا خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد ﷺ خدا کے رسول ہیں اور علی بن ابی طالب علیہ السلام ان کے بھائی ہیں۔

۳۱۳۔ پیغمبر ﷺ سے نقل ہے آنحضرتؐ نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا: تم میرے بھائی ہو اور میں تمہارا بھائی ہوں۔

۳۱۴۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: آسمانوں کو خلق کرنے سے دو ہزار سال پہلے بہشت کے دروازے پر لکھا ہوا تھا، محمد ﷺ خدا کے پیغمبر اور علی علیہ السلام پیغمبر خدا کے بھائی ہیں۔

۳۱۵۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علی علیہ السلام میرے بھائی، ہمیشہ اور میرے چچا کے بیٹے ہیں۔

۳۱۶۔ امام صادق علیہ السلام نے اپنے اجداد سے اور انہوں نے علی علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ رسول خداؐ نے فرمایا: آپ میرے بھائی، وارث، اور وصی ہیں آپ کو دوست رکھنے والا میرا دوست ہے اور آپ کو دشمن رکھنے والا میرا دشمن ہے۔ یا علی علیہ السلام آپ اور میں اس امت کے دو باپ ہیں، یا علی! میں، آپ اور ائمہ علیہم السلام جو آپ کی اولاد سے ہیں، اس دنیا میں لوگوں کے سرور اور آخرت میں ان کے حاکم ہیں، جس نے ہمیں پہچان لیا اس نے خدا کو پہچان لیا، اور جس نے ہمارا انکار کیا اس نے خدا کا انکار کیا۔

۳۱۷۔ زید بن علی نے اپنے اجداد سے انہوں نے علی علیہ السلام سے نقل کیا ہے حضرتؐ نے فرمایا:

مجھے خدا کی طرف سے دس خصوصیات عطا ہوئیں ، جو مجھ سے پہلے کسی کے بھی پاس نہیں تھیں اور نہ ہی میرے بعد کسی کے پاس ہوں گی۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! آپ اس دنیا میں اور آخرت میں میرے بھائی ہیں، اور قیامت کے دن آپ لوگوں میں سے میرے قریب تر ہوں گے آپ کا گھر اور میرا گھر بہشت میں ایسے ہوں گے جیسے دو بھائیوں کے گھر ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوتے ہیں آپ میرے وصی، ولی اور وزیر ہیں، آپ کا دشمن میرا دشمن ہے اور میرا دشمن خدا کا دشمن ہے اور آپ کا دوست میرا دوست ہے اور میرا دوست خدا کا دوست ہے۔

۳۱۸۔ جابر جعفی کہتے ہیں: میں نے جابر بن عبد اللہ انصاری سے سنا اس نے کہا رسول خدا ﷺ نے فرمایا: تم میری حیات میں اور میری رحلت کے بعد میری امت کے درمیان میرے بھائی اور وصی اور وارث اور جانشین ہو تم کو دوست رکھنے والا میرا دوست ہے اور تمہارا دشمن میرا دشمن ہے جو تمہاری مخالفت کرے گا اس نے میری مخالفت کی اور جو تم سے محبت کرے گا اس نے مجھ سے محبت کی۔

۳۱۹۔ امام رضا علیہ السلام نے اپنے والد سے حضرتؑ نے اپنے اجداد علیہم السلام سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! تم اس دنیا اور آخرت میں میرے بھائی، وزیر اور علمدار ہو اور تم میرے حوض کے مالک ہو جو تمہیں دوست رکھے گا اس نے مجھے دوست رکھا اور جو تم سے دشمنی رکھے گا اس نے مجھ سے دشمنی رکھی۔

۳۲۰۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ اس دنیا اور آخرت میں میرے بھائی ہیں۔

۳۲۱۔ ابوذر کہتے ہیں: رسول خدا ﷺ نے فرمایا: ہر پیغمبر کا کوئی دوست ہوتا ہے اور میرے دوست اور بھائی علیؑ ہیں۔



۴۲۲۔ ابن عباس کہتے ہیں: رسول خدا ﷺ نے علی علیہ السلام سے فرمایا: آپ میرے بھائی اور ہم صحبت ہیں۔

۴۲۳۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علی علیہ السلام میرے بھائیوں میں سے محبوب ترین بھائی ہیں۔

۴۲۴۔ رسول خدا ﷺ نے علی علیہ السلام سے فرمایا: آیا تم خوش نہیں ہو کہ اس دنیا اور آخرت میں میری امت کے بہترین فرد اور میرے بھائی اور وارث ہو۔

۴۲۵۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علی علیہ السلام میرے بہترین بھائی اور حضرت حمزہ میرے بہترین چچا ہیں۔

۱۰۰۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَبِيبِي

۴۲۶۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ حَبِيبِي. (۱)

۴۲۷۔ عَنْ بَشِيرِ الدَّقَّانِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فِي مَرَضِهِ الَّذِي تَوَفَّى فِيهِ: أَدْعُوا لِي خَلِيلِي، فَأَرْسَلْنَا إِلَى أَبِيوَيْهَمَا فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَعْرَضَ عَنْهُمَا، ثُمَّ قَالَ: أَدْعُوا لِي خَلِيلِي، فَأَرْسَلَ إِلَى عَلِيٍّ فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهِ أَكَبَّ عَلَيْهِ يُحَدِّثُهُ، فَلَمَّا خَرَجَ لَقِيَاهُ فَقَالَ لَهُ: مَا حَدَّثَكَ خَلِيلُكَ؟ فَقَالَ: حَدَّثَنِي أَلْفُ بَابٍ يَفْتَحُ كُلُّ بَابٍ أَلْفَ بَابٍ. (۲)

۱۔ احقاق الحق ۵۱/۵۲۶

۲۔ الحكم الزاهرة ۱۱۱/۲ به نقل از الكافي ۱/۲۹۶

٢٢٨- بِإِسْنَادٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ: أَدْعُوا لِي خَلِيلِي، فَأَرْسَلْتُ عَائِشَةَ إِلَى أَبِيهَا فَلَمَّا جَاءَ غَطَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَجْهَهُ وَقَالَ: أَدْعُوا لِي خَلِيلِي فَرَجَعَ أَبُو بَكْرٍ وَبَعَثْتُ حَفْصَةَ إِلَى أَبِيهَا، فَلَمَّا جَاءَ غَطَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَجْهَهُ وَقَالَ: أَدْعُوا لِي خَلِيلِي فَرَجَعَ عُمَرُ، وَأَرْسَلْتُ فَاطِمَةَ إِلَى عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَمَّا جَاءَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ ثُمَّ جَلَلًا عَلَيْهِ بِثَوْبِهِ، قَالَتْ: قَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: فَحَدَّثَنِي بِأَلْفِ حَدِيثٍ حَتَّى عَرَقْتُ وَعَرَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَسَالَ عَلَى عَرَقُهُ وَسَالَ عَلَيْهِ عَرَقِي. (١)

٢٢٩- عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ: أَدْعُوا لِي أَخِي، فَدُعِيَ لَهُ عُمَرُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ: أَدْعُوا لِي أَخِي، فَدُعِيَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ: أَدْعُوا لِي أَخِي، فَدُعِيَ لَهُ عُثْمَانُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ. ثُمَّ دُعِيَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَعَرَهُ بِثَوْبِهِ وَأَكَبَ عَلَيْهِ فَلَمَّا خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ، قِيلَ لَهُ مَا قَالَ؟ قَالَ: عَلَّمَنِي أَلْفَ بَابٍ كُلُّ بَابٍ (يَفْتَحُ) أَلْفَ بَابٍ. (٢)

٢٣٠- عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِي لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ: أَدْعُوا لِي حَبِيبِي، فَدَعَوْتُ إِلَيْهِ أَبَا بَكْرٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِ الرَّسُولُ فَوَضَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ: أَدْعُوا لِي حَبِيبِي. قُلْتُ: وَيَا لَكُمْ أَدْعُوا لَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ

٢- الاختصاص / ٢٤٩

٣- المجروحين ١٣/٢

السَّلَامُ، فَوَاللَّهِ لَا يَرِيدُ غَيْرَهُ، فَلَمَّا رَأَاهُ فَرَجَ الثَّوْبَ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَدْخَلَهُ فِيهِ، فَلَمْ يَزَلْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَخْتَضِعُ حَتَّى قُبِضَ وَيَدُهُ عَلَيْهِ. (۱)

۴۳۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ. (۲)

۴۳۲۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ أَحَبُّ الرِّجَالِ إِلَيَّ. (۳)

۴۳۳۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ أَحَبُّ أَهْلِي إِلَيَّ. (۴)

حضرت علیؑ امیرِ دوست ہیں

۴۳۶۔ رسولِ خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ امیرِ دوست ہیں۔

۴۳۷۔ بشیر دھان نے امام صادقؑ سے نقل کیا ہے کہ حضرتؑ نے فرمایا: رسولِ خداؐ نے اپنے بیمار میں وفات پائی فرمایا: میرے دوست کو میرے پاس بلائیں (عائشہؓ اور حفصہؓ) دونوں نے اپنے اپنے والد کو بلانے کے لیے آدمی بھیجا جب رسولِ خدا ﷺ کی نگاہ ان دونوں پر پڑی تو ان سے اپنا منہ موڑ لیا اس کے بعد فرمایا: میرے دوست کو میرے پاس بلائیں علیؑ کو بلانے کے لیے آدمی بھیجا جب پیغمبر ﷺ کی نگاہ ان پر پڑی تو آپؐ ان پر جھک گئے اور باتیں کرنے لگے ، جب علیؑ اُخارج ہوئے تو ان دونوں کی ان سے ملاقات ہوئی، پوچھا: آپ کے دوست نے آپ سے

۱۔ ارشاد القلوب / ۲۳۳

۲۔ احقاق الحق ۱۵ / ۵۳۰

۳۔ احقاق الحق ۱۵ / ۵۳۲

۴۔ احقاق الحق ۱۵ / ۵۳۳

کیا کہا؟ علیؑ نے فرمایا: میرے لیے ہزار باب حدیث بیان فرمائی کہ ہر ایک باب سے ہزار باب نکلتے ہیں۔

۴۲۸۔ اُم سلمہؓ ہمسر پیغمبر ﷺ سے نقل ہوا ہے انھوں نے کہا: رسول خدا ﷺ نے جس بیماری میں وفات پائی فرمایا: میرے دوست کو میرے پاس بلائیں عائشہؓ نے اپنے والد کو بلانے بھیجا۔ جب ان کے والد آئے پیغمبر ﷺ نے اپنا منہ پھیر لیا اور فرمایا: میرے دوست کو میرے پاس بلائیں، ابو بکرؓ واپس چلے گئے اور حفصہؓ نے اپنے والد کو بلانے بھیجا، جب ان کے والد آئے پیغمبر ﷺ نے اپنا منہ پھیر لیا اور فرمایا: میرے دوست کو میرے پاس بلائیں عمرؓ واپس چلے گئے اور فاطمہؓ نے علیؑ کو بلانے بھیجا۔ جب علیؑ آئے رسول خدا ﷺ نے اپنا لباس ان کو پہنایا فاطمہؓ نے فرمایا کہ علیؑ نے بتایا: پیغمبر ﷺ نے میرے لیے ہزار حدیث نقل کی یہاں تک کہ میں پسینے میں شرابور ہو گیا اور وہ خود بھی پسینے میں شرابور ہو گئے ان کا پسینہ میرے پسینے میں اور میرا پسینہ ان کے پسینے میں مل گیا۔

۴۲۹۔ عبد اللہ بن عمرؓ سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے اپنی بیماری میں فرمایا: میرے بھائی کو میرے پاس بلائیں، پس عمرؓ کو ان کے پاس بلایا گیا پیغمبر ﷺ نے ان سے اپنا رخ موڑ لیا اور فرمایا: میرے بھائی کو میرے پاس بلائیں، پس ابو بکرؓ آنحضرتؐ کے پاس بلایا گیا، پیغمبر ﷺ نے ان سے بھی اپنا رخ موڑ لیا اور دوبارہ فرمایا: میرے بھائی کو میرے پاس بلائیں، پس عثمانؓ کو ان کے پاس بلایا گیا لیکن پیغمبر ﷺ نے ان سے بھی اپنا چہرہ پھیر لیا اس کے بعد علی بن ابی طالبؑ کو بلایا گیا پیغمبر ﷺ نے اپنا لباس ان کو پہنایا اور خود کو ان پر گرا دیا جب علیؑ پیغمبر ﷺ سے ہو کر واپس آئے ان سے پوچھا: پیغمبر ﷺ نے کیا کہا؟ فرمایا: مجھے علم کے ایک ہزار باب تعلیم

کیے کہ ہر باب سے ہزار باب نکلتے ہیں۔

۴۳۰۔ عائشہ کہتی ہیں: رسول خدا ﷺ رحلت کے وقت میرے گھر میں تھے فرمایا: میرے دوست سے کہیں آجائے، میں نے ابو بکرؓ سے آنے کو کہا، پیغمبر ﷺ نے اس کی طرف نگاہ کی اور اپنے سر کو زمین پر رکھا اس کے بعد فرمایا: میرے دوست سے کہیں آجائے میں نے کہا: حیف ہو تم پر! علی بن ابی طالبؓ کو بلائیں پیغمبران کے بغیر کسی اور کو نہیں چاہتے۔ جب علیؓ آئے تو پیغمبرؐ نے ان کی طرف دیکھا اور جو چادر آپؐ نے دڑھی ہوئی تھی علیؓ کو اس چادر کے نیچے جگہ دی اور ان کو اپنے گلے سے لگایا اور زندگی کے آخری لمحات تک اپنے ہاتھ ان سے جدا نہ کیے۔

۴۳۱۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؓ میرے نزدیک لوگوں میں سے محبوب ترین فرد ہیں۔

۴۳۲۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: علیؓ میرے نزدیک مردوں میں سے محبوب ترین ہیں۔

۴۳۳۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؓ میرے نزدیک میرے خاندان میں سے محبوب ترین فرد ہیں۔

۱۰۱۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحَدِيثُ الطَّيْرِ الْمَشْهُورِ

۴۳۴۔ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: أَهْدَتْ أُمُّ أَيْمَنَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ طَيْرًا فَقَالَ: اَللَّهُمَّ ائْتِنِي بِأَحَبِّ خَلْقِكَ إِلَيْكَ يَا كُلُّ مَعِي مِنْ هَذَا الطَّيْرِ، فَدَخَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ)، فَقَالَ: اَللَّهُمَّ وَإِلَيَّ. (۱)

۴۳۵۔ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِطَيْرٍ فَقَالَ: اَللَّهُمَّ ائْتِنِي

۱۔ احقاق الحق ۵/۳۵۸، الامام علی ۲/۱۱۴ باختلاف فی موارد

بِأَحَبِّ خَلْقِكَ إِلَيْكَ يَا كُلُّ مَعِيَ مِنْ هَذَا الطَّائِرِ، قَالَ: فَجَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ
السَّلَامُ فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِلَيَّ اللَّهُمَّ إِلَيَّ. (۱)

۴۳۶۔ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ طَيْرٌ فَقَالَ:
اللَّهُمَّ ائْتِنِي بِأَحَبِّ خَلْقِكَ إِلَيْكَ، فَجَاءَ عَلِيُّ فَأَكَلَ مَعَهُ. (۲)

۴۳۷۔ بِالْإِسْنَادِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ
عِنْدَهُ طَائِرٌ فَقَالَ: اللَّهُمَّ ائْتِنِي بِأَحَبِّ خَلْقِكَ إِلَيْكَ يَا كُلُّ مَعِيَ مِنْ هَذَا الطَّيْرِ. فَجَاءَ
أَبُوبَكْرٍ فَرُدُّوهُ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَرُدُّوهُ ثُمَّ جَاءَ عَلِيُّ فَأَذِنَ لَهُ. (۳)

علیؑ اور مرغ بریاں کی حدیث

۴۳۴۔ انس بن مالک نے حدیث نقل کی ہے کہ ام ایمن نے مرغ بریاں بہ طور ہدیہ رسول
خدا ﷺ کے پاس بھیجی پیغمبر ﷺ نے فرمایا: خدایا! اپنی محبوب ترین ہستی کو میرے پاس بھیج تا کہ وہ
میرے ساتھ اس مرغ کو کھائے اسی دوران علی بن ابی طالبؑ داخل ہوئے، پیغمبر ﷺ نے
فرمایا: خدایا ان کو میرے پاس بھیج۔

۴۳۵۔ انس سے نقل ہوا ہے کہ پیغمبر ﷺ کے لیے مرغ بریاں لایا گیا پیغمبر ﷺ نے
فرمایا: خدایا اپنی محبوب ترین ہستی کو میرے پاس بھیج تا کہ وہ میرے ساتھ اس مرغ کو کھائے انس کہتا

۱۔ إحقاق الحق ۵/۳۳۲، الصحيح الترمذی ۱۳/۱۷۰ باختلاف فی موارد

۲۔ إحقاق الحق ۵/۳۳۶، الطوائف / ۷۲ باختلاف یسیر

۳۔ خصائص امیر المؤمنین للنسائی / ۵۱

ہے اس وقت علیؑ داخل ہوئے پیغمبر ﷺ نے فرمایا: خدایا! ان کو میرے پاس بھیج خدایا! ان کو میرے پاس بھیج۔

۴۳۶۔ انس سے نقل ہوا ہے کہ مرغ بریاں بہ طور ہدیہ پیغمبر ﷺ کے پاس لایا گیا، پیغمبر خدا ﷺ نے فرمایا: خدایا! اپنی محبوب ترین ہستی کو میرے پاس بھیج۔ اس وقت علیؑ آئے اور آنحضرتؐ کے ساتھ کھانا کھایا۔

۴۳۷۔ انس بن مالک کہتے ہیں پیغمبر ﷺ کے پاس مرغ بریاں رکھا ہوا تھا فرمایا: خدایا! اپنی محبوب ترین ہستی کو میرے پاس بھیج تاکہ وہ میرے ساتھ اس مرغ سے کھائے۔ ابو بکر آئے، پیغمبر ﷺ نے اس کو واپس لوٹا دیا، اس کے بعد عمر آئے پیغمبر ﷺ نے اس کو بھی واپس لوٹا دیا، لیکن جس وقت علیؑ آئے پیغمبر نے ان کو اجازت دی۔

۱۰۲۔ مَنْزِلَةٌ عَلَيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

۴۳۸۔ بِإِسْنَادِهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَضِبَ فَقَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَذْكُرُونَ مَنْ لَهُ مَنْزِلَةٌ عِنْدَ اللَّهِ كَمَنْزِلَتِي، وَمَقَامٍ كَمَقَامِي إِلَّا النُّبُوَّةَ. (۱)

۴۳۹۔ بِإِسْنَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ (بْنِ مَسْعُودٍ) قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَكَفَّهُ فِي كَفِّ عَلِيٍّ وَهُوَ يَقْبَلُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا مَنْزِلَةٌ عَلِيٍّ مِنْكَ؟ قَالَ: إِنَّ مَنْزِلَةَ عَلِيٍّ مِنِّي، كَمَنْزِلَتِي مِنَ اللَّهِ. (۲)

۱۔ البحار ۲۷/۱۱۳، فضائل الشيعة ۲ / وملحقات الاحقاق ۳۱۹/۲۱ باختلاف في موارد

۲۔ المسترشد ۲۹۳

حضرت علیؑ کا مقام پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر میں

۴۳۸۔ ابن عمر کہتے ہیں: ہم نے رسول خدا ﷺ سے علیؑ کے بارے میں سوال کیا: پیغمبر خدا ﷺ تھا ہو گئے اور فرمایا: اس گروہ کو کیا ہو گیا ہے کہ ہمیشہ ان کے بارے میں سوال کرتے ہیں جو تمام اوصاف میں نبوت کے علاوہ خدا کے نزدیک منزلت اور مقام کے لحاظ سے میری منزلت اور مقام کی مثل ہیں۔

۴۳۹۔ عبد اللہ بن مسعود کہتے ہیں: میں نے پیغمبر ﷺ کو دیکھا ان کا ہاتھ علیؑ کے ہاتھ میں تھا اور ان کا بوسہ لے رہے تھے میں نے عرض کی: اے رسول خدا ﷺ! علیؑ کا مقام آپ کی نظر میں کیسے ہے؟ فرمایا: علیؑ کی منزلت میری نظر میں ایسے ہے جیسے میری منزلت خدا کی نظر میں ہے۔

۱۰۳۔ وَصَفَهُ بِالسِّيَادَةِ

- ۴۴۰۔ قَالَ (النَّبِيُّ) صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ سَيِّدُ الْمُؤْمِنِينَ. (۱)
 ۴۴۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ سَيِّدُ الْأَوْصِيَاءِ. (۲)
 ۴۴۲۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ سَيِّدُ الْأَوْلِيَاءِ. (۳)

۱۔ الکافی ۳۵۳/۱ ۲۔ احقاق الحق ۵۸/۱۵

۳۔ احقاق الحق ۴۲/۲۵

٣٣٣- إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ، وَعَلَيَّ سَيِّدُ

الْعَرَبِ. (١)

٣٣٤- عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: "أَدْعُوا إِلَى سَيِّدِ الْعَرَبِ" يَعْنِي عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: أَلَسْتُ سَيِّدَ الْعَرَبِ؟ فَقَالَ: "أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ، وَعَلَيَّ سَيِّدُ الْعَرَبِ" فَلَمَّا جَاءَ، أُرْسِلَ إِلَى الْأَنْصَارِ فَأَتَوْهُ فَقَالَ لَهُمْ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ! إِلَّا أَذْلَكُكُمْ عَلَى مَا إِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِ لَنْ تَصِلُوا بَعْدَهُ أَبَدًا؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: هَذَا عَلِيٌّ فَأَجِبُوهُ بِحُبِّي، وَأَكْرِمُوهُ بِكِرَامَتِي فَإِنَّ جِبْرِيلَ أَمَرَنِي بِذَلِكَ، قُلْتُ لَكُمْ عَنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. (٢)

٣٣٥- عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فَقَالَ: هَذَا خَيْرُ الْأَوَّلِينَ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ، هَذَا سَيِّدُ الْوَصِيِّينَ وَسَيِّدُ الصِّدِّيقِينَ وَإِمَامُ الْمُتَّقِينَ. (٣)

٣٣٦- عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ (رَحِمَهُ اللَّهُ) قَالَ: نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: سَيِّدُ فِي الدُّنْيَا وَسَيِّدُ فِي الْآخِرَةِ. (٤)

٣٣٧- عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: قُلْ لَهُ: أَنْتَ سَيِّدُ فِي الدُّنْيَا وَسَيِّدُ فِي الْآخِرَةِ، مَنْ

١- المستدرک للحاکم ١٢٣/٣

٢- حلیة الأولیاء ١٠٢/١

٣- اثبات الهداة ٢٣٢/٢

٤- أمالی المفید / ١٩، جواهر المطالب ١٠٣/١ والمراجعات / ١٤٥ باختلاف فی موارد

أَحَبُّكَ فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَكَ فَقَدْ أَبْغَضَنِي.... (۱)

۴۴۸۔ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: أَنْتَ سَيِّدِي الدُّنْيَا وَسَيِّدِي الْآخِرَةِ، مَنْ أَحَبَّكَ فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَحَبِيبِي حَبِيبُ اللَّهِ وَمَنْ أَبْغَضَكَ فَقَدْ أَبْغَضَنِي وَبَغِضَنِي بَغِضَ اللَّهِ، فَالْوَيْلُ لِمَنْ أَبْغَضَكَ بَعْدِي. (۲)

۴۴۹۔ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ: يَا عَلِيُّ أَنْتَ سَيِّدِي الدُّنْيَا وَسَيِّدِي الْآخِرَةِ مَنْ أَحَبَّكَ فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَحَبَّنِي فَقَدْ أَحَبَّ اللَّهُ وَمَنْ أَبْغَضَكَ فَقَدْ أَبْغَضَنِي وَمَنْ أَبْغَضَنِي فَقَدْ أَبْغَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. (۳)

حضرت علی علیہ السلام میں قائدانہ اوصاف

- ۴۴۰۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: علی علیہ السلام مومنین کے سردار ہیں۔
- ۴۴۱۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علی علیہ السلام اوصیاء کے سردار ہیں۔
- ۴۴۲۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علی علیہ السلام اولیاء کے سردار ہیں۔
- ۴۴۳۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: میں فرزندِ آدم کا سردار ہوں اور علی علیہ السلام عرب کے سرور

ہیں۔

۱۔ تذکرۃ الخواص / ۵۲

۲۔ کشف الغمۃ / ۱، ۹۴، إحقاق الحق / ۳، ۹۴ باختلاف سیر، المراجعات / ۵، ۷ باختلاف فی موارد

۳۔ بشارۃ المصطفیٰ / ۲۰۸، امالی الطوسی / ۱، ۳۱۶

۴۴۴۔ ابن ابی لیلیٰ نے حسن بن علیؑ سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: سرورِ عرب (یعنی علی بن ابی طالبؑ) سے کہیں میرے پاس آئے عائشہ نے کہا مگر آپؐ عرب نہیں ہیں؟ فرمایا: میں فرزندِ آدم کا سرور ہوں اور علیؑ عرب کے سرور ہیں، پس جس وقت علیؑ آئے ان کو انصار کے پاس بھیجا، انصار آئے، پیغمبر ﷺ نے ان سے فرمایا: اے انصار کا گروہ میں چاہتا ہوں کہ آپ کو ایک چیز کی رہنمائی کروں اگر اس سے تمسک کیا تو ہرگز گمراہ نہیں ہو گے انہوں نے کہا: جی ہاں اے رسول خدا! پیغمبر خدا ﷺ نے فرمایا: وہ علیؑ ہیں انہیں میری محبت کی خاطر دوست رکھیں، اور میری کرامت کی خاطر ان کا احترام کریں لہذا جبریل نے مجھے حکم دیا ہے کہ اسے خداوند بزرگ کی طرف سے آپ کو بتاؤں۔

۴۴۵۔ ابو ذر کہتے ہیں: پیغمبر ﷺ نے علی بن ابی طالبؑ پر نگاہ کی اور فرمایا: یہ اہل آسمان اور زمین والوں میں سے بہترین رہنما ہیں یہ اوصیاء کے سرور اور بچوں اور پرہیزگاروں کے امام ہیں۔

۴۴۶۔ عبداللہ بن عباس سے نقل ہوا ہے کہ اس نے کہا: پیغمبر ﷺ نے علیؑ کی طرف دیکھا اور فرمایا: یہ دنیا اور آخرت میں لوگوں کے سرور ہیں۔

۴۴۷۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے اس نے کہا: رسول خدا ﷺ نے مجھے علی بن ابی طالبؑ کے پاس بھیجا اور فرمایا: ان سے کہو تم اس دنیا اور آخرت میں سردار ہو، جو تمہیں دوست رکھے گا اس نے مجھے دوست رکھا ہے اور جو تمہارے ساتھ دشمنی کرے گا اس نے میرے ساتھ دشمنی کی ہے۔

۴۴۸۔ ابن عباس کہتے ہیں: رسول خدا ﷺ نے علیؑ کی طرف دیکھا اور فرمایا: آپ دنیا

اور آخرت میں سرور ہیں، جو آپ کو دوست رکھے گا اس نے مجھے دوست رکھا ہے اور میرا دوست خدا کا دوست ہے اور جو آپ سے دشمنی کرے گا اس نے مجھ سے دشمنی کی ہے اور میرا دشمن خدا کا دشمن ہے۔ افسوس ہے ان پر جو میرے بعد آپ سے دشمنی کریں گے۔

۴۳۹۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے علی بن ابی طالبؓ سے فرمایا: یا علیؓ! تم اس دنیا اور آخرت میں سردار ہو، جو تمہیں دوست رکھے گا اس نے مجھے دوست رکھا اور جو تم سے دشمنی کرے گا اس نے مجھ سے دشمنی کی اور جو مجھ سے دشمنی کرے گا اس نے خدا کے ساتھ دشمنی کی ہے۔

۱۰۴۔ مَنْ أَوْلَى الْأَمْرِ؟

۴۵۰۔ بِإِسْنَادٍ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولَى الْأَمْرِ مِنْكُمْ قَالَ: الْأَيْمَةُ مِنْ وَلَدِ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ. (۱)

۴۵۱۔ بِإِسْنَادٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ الْجَعْفِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ: لَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولَى الْأَمْرِ مِنْكُمْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ عَرَفْنَا اللَّهَ وَرَسُولَهُ، فَمَنْ أُولُوا الْأَمْرِ الَّذِينَ قَرَنَ اللَّهُ طَاعَتَهُمْ بِطَاعَتِكَ؟ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: هُمْ خُلَفَائِي يَا جَابِرُ وَأَيْمَةُ الْمُسْلِمِينَ (مَنْ) بَعْدِي أُولَهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي

طَالِبٍ، ثُمَّ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، ثُمَّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْرُوفِ فِي
التَّوَرَةِ بِالْبَاقِرِ وَاسْتَدْرَكَهُ يَا جَابِرُ، فَإِذَا لَقِيْتَهُ فَأَقْرَنَّهُ مَنَى السَّلَامِ، ثُمَّ الصَّادِقُ جَعْفَرُ بْنُ
مُحَمَّدٍ، ثُمَّ مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ، ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى، ثُمَّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ،
ثُمَّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ، ثُمَّ سَمِيُّ وَكُنِيَ حُجَّةَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ، وَبَقِيَّتُهُ فِي عِبَادِهِ ابْنُ الْحَسَنِ
بْنِ عَلِيٍّ، ذَاكَ الَّذِي يَتَحُ اللَّهُ تَعَالَى ذِكْرَهُ عَلَى يَدَيْهِ مَشَارِقُ الْأَرْضِ وَمَغَارِبُهَا،
ذَاكَ الَّذِي يَغِيبُ عَنْ شِيعَتِهِ وَأَوْلِيَائِهِ غَيْبَةً لَا يَنْبَغُ فِيهَا عَلَى الْقَوْلِ بِإِمَامَتِهِ إِلَّا مَنْ اِمْتَحَنَ
اللَّهُ قَلْبَهُ لِلْإِيمَانِ.... (۱)

اُولی الامر کون ہیں

۳۵۰۔ ابو بصیر سے نقل ہوا ہے کہ امام باقر علیہ السلام نے کلام الہی ”اے ایماندارو خدا کی
اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اور جو تم میں سے صاحبانِ حکم ہے“ کے بارے میں فرمایا: قیامت
کے دن تک صاحبانِ حکم وہ ائمہ علیہم السلام ہیں جو علی علیہ السلام اور فاطمہ علیہا السلام کی اولاد ہیں۔

۳۵۱۔ جابر بن یزید جعفی کہتے ہیں: میں نے جابر بن عبد اللہ انصاری سے سنا اس نے کہا:
جب یہ آیت ”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا طِيعُوا اللَّهَ وَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ“ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی
تو میں نے کہا: اے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم خدا اور رسول کو ہم نے پہچان لیا ہے، یہ اُولی الامر جن کی
اطاعت کو خدا نے آپ کی اطاعت کے ساتھ ملا دیا ہے یہ کون ہیں؟ فرمایا: اے جابر! وہ میرے بعد

میرے جانشین اور مسلمانوں کے پیشوا ہیں اُن میں سے پہلے علی بن ابی طالبؑ ہیں ان کے بعد حسن اور حسینؑ ان کے بعد علی بن حسینؑ اور ان کے بعد محمد بن علیؑ جو تو زات میں باقر معروف ہیں اور تم اے جابر ان کے ساتھ ملاقات کرو گے جس وقت ان کو دیکھنا میرا سلام کہنا، ان کے بعد جعفر بن محمدؑ ہیں ان کے بعد موسیٰ بن جعفرؑ اور ان کے بعد علی بن موسیٰؑ اور ان کے بعد محمد بن علیؑ ان کے بعد علی بن محمدؑ اور ان کے بعد حسن بن علیؑ اور ان کے بعد میرے ہم نام ہم کنیت اور زمین پر خدا کی حجت اور اس کی مخلوق میں سے باقی رہنے والے حسن بن علیؑ کے بیٹے محمد مہدیؑ ہیں یہ وہ ہستی ہیں جن کے ذریعہ سے خداوند اپنے ذکر اور حمد کو پوری کائنات میں پھیلائے گا یہ وہ ہیں جو اپنے شیعہ اور اولیاء کی نظروں سے غائب رہیں گے تنہا یہ وہ ہستی ہیں کہ ان پر ایمان کے لئے خداوند نے لوگوں کے دلوں کا امتحان لیا ہے کہ کون ان کے عقیدہ امامت پر ثابت قدم رہتا ہے۔

۱۰۵۔ دُعَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۴۵۲۔ بِالْإِسْنَادِ، أُمُّ عَطِيَّةٍ قَالَتْ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ جَيْشًا فِيهِمْ عَلِيٌّ، قَالَتْ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ لَا تُمِتْنِي حَتَّى تُرِيَنِي عَلِيًّا. (۱)

۴۵۳۔ (فِي حَدِيثٍ) قَالَ (النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ): اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ قَالَ (عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ): فَمَا وَجَدْتُ حَرًّا وَلَا بَرْدًا بَعْدَ يَوْمِنَا.... (۲)

۱۔ صحیح الترمذی ۱/۴۸، جواهر المطالب ۱/۲۴۱ و ذخائر العقبیٰ ۹۴ باختلاف یسیر

۲۔ سنن ابن ماجہ ۱/۵۵، ذخائر العقبیٰ ۷۴

علیؑ کے حق میں پیغمبر ﷺ کی دعا

۴۵۲۔ اُمّ عطیہ کہتی ہیں: پیغمبر ﷺ نے ایک لشکر کو روانہ کیا جن کے درمیان علیؑ بھی موجود تھے وہ کہتی ہیں: میں نے پیغمبر ﷺ سے سنا جب کہ آنحضرتؐ نے اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کیا ہوا تھا اور فرما رہے تھے: خدایا! مجھے اس وقت تک موت نہ دینا جب تک علیؑ کو نہ دیکھ لوں۔

۴۵۳۔ حدیث میں نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے علیؑ کے حق میں دعا کی اور فرمایا: خدایا! سردی اور گرمی کو اس سے دور کر علیؑ نے فرمایا: اس دن کے بعد میں نے کبھی بھی گرمی اور سردی محسوس نہ کی۔

۱۰۶۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ وَفَارُوقُ هَذِهِ الْأُمَّةِ

۴۵۴۔ عَنْ عَبَادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَأَخُو رَسُولِهِ وَأَنَا الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ لَا يَقُولُهَا بَعْدِي إِلَّا كَذَّابٌ مُفْتَرٍ، صَلَّيْتُ قَبْلَ النَّاسِ سَبْعَ بَيْنَيْنِ. (۱)

۴۵۵۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ الصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ. (۲)

۱۔ احقاق الحق ۳/۳۸۶، اعلام الوری / ۱۸۵، کنز العمال ۱۲۲/۳۱، الفہر ۳/۲۴۱ باختلاف
یسیر، سنن ابن ماجہ ۱/۵۵، المراجعات ۸۲/ باختلاف فی موارد، جامع الاحادیث
للسیوطی ۶/۲۳۳ باختلاف یسیر

۲۔ احقاق الحق ۱۵/۲۸۳

٣٥٦- عَنْ أَبِي سَخِيلَةَ قَالَ: حَجَجْتُ أَنَا وَسَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ، فَمَرَرْنَا بِالسَّرْبَدَةِ وَجَلَسْنَا إِلَى أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ، فَقَالَ لَنَا: إِنَّهُ سَتَكُونُ بَعْدِي فِتْنَةٌ وَلَا بَدَّ مِنْهَا فَعَلَيْكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ وَالشَّيْخِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَالْزَمُوهُمَا، فَأَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنِّي سَمِعْتُهُ وَهُوَ يَقُولُ: عَلِيُّ أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِنَبِيِّ وَأَوَّلُ مَنْ صَدَّقَنِي وَأَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَهُوَ الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ، وَهُوَ الْفَارُوقُ هَذِهِ الْأُمَّةُ يُفَرِّقُ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ، وَهُوَ يَعْصُوْبُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَالُ يَعْصُوْبُ الْمُنَافِقِينَ. (١)

٣٥٧- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سَتَكُونُ مِنْ بَعْدِي فِتْنَةٌ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَالْزَمُوا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، فَإِنَّهُ الْفَارُوقُ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ. (٢)

٣٥٨- عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَسَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا (قَالَ): أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِنَبِيِّ وَأَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ وَفَارُوقُ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَيَعْصُوْبُ الْمُؤْمِنِينَ. (٣)

٣٥٩- بِإِسْنَادٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَنْتَ أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِنَبِيِّ وَأَنْتَ أَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَأَنْتَ الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ وَأَنْتَ الْفَارُوقُ الْأَعْظَمُ تَفَرِّقُ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ، وَأَنْتَ يَعْصُوْبُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَالُ يَعْصُوْبُ الْكَافِرِينَ. (٤)

١- إمامي الطوسي ١/ ١٢٤، فرائد السمطين ١/ ٣٩ باختلاف يسير في بعض الألفاظ

٢- كشف الغمة ١/ ١٣٣ ٣- غاية المرام ٥٠٥

٣- اليقين ٥١٣ باختلاف في موارد، اعلام الوری ١٨٥ باختلاف يسير، تفسير

ابوالفتوح ١/ ٩ باختلاف في موارد

علیؑ اس امت کے صدیق اکبر اور فاروق اعظم ہیں

۴۵۴۔ عباد بن عبد اللہ کہتے ہیں: میں نے علیؑ سے سنا حضرتؑ نے فرمایا: میں خدا کا بندہ اور اس کے پیغمبر ﷺ کا بھائی ہوں اور میں صدیق اکبر ہوں، میرے بعد جھوٹے اور تہمت لگانے والے کے علاوہ کوئی بھی اس کا دعوا نہیں کرے گا میں نے اوروں سے سات سال پہلے نماز ادا کی۔

۴۵۵۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ صدیق اکبر ہیں۔

۴۵۶۔ ابوخیلہ کہتے ہیں: میں اور سلمان حج پر گئے جب مقام ربذہ پر پہنچے، ابوذر غفاری کے پاس گئے، ابوذر نے ہم سے کہا: میرے بعد ایک بڑا فتنہ کھڑا ہوگا اور اس کے علاوہ کوئی اور چارہ ہی نہیں، اس وقت آپ خدا کی کتاب اور مرد بزرگ علی بن ابی طالبؑ ان دونوں کے مدافع اور محافظ رہیں۔ کیونکہ میں رسول خدا ﷺ کو گواہ بنا رہا ہوں میں نے خود آنحضرتؐ سے سنا فرمایا: علیؑ پہلے فرد ہیں جو مجھ پر ایمان لائے اور پہلے فرد ہیں جس نے میری نبوت کا اقرار کیا۔ اور پہلے فرد ہیں جو قیامت کے دن مجھ سے مصافحہ کریں گے۔ وہ اس امت کے صدیق اکبر اور فاروق ہیں جو حق اور باطل کو جدا کریں گے اور وہ مؤمنین کے سرور ہیں اور منافقین کے سرور مال اور دولت ہیں۔

۴۵۷۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میرے بعد ایک بڑا فتنہ کھڑا ہوگا اس وقت علی بن ابی طالبؑ اکا ساتھ نہ چھوڑنا چونکہ وہ حق اور باطل کے درمیان جدائی ڈالیں گے۔

۴۵۸۔ ابو ذر اور سلمان نے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے علیؑ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: یہ وہ پہلے شخص ہیں جو مجھ پر ایمان لائے اور پہلے شخص ہیں جو قیامت کے دن مجھ سے مصافحہ کریں گے۔ یہ اس امت کے صدیق اکبر اور فاروق ہیں، اور مومنین کے سرور ہیں۔

۴۵۹۔ ابو ذر کہتے ہیں: میں رسول خدا ﷺ سے سنا آنحضرت نے علیؑ سے فرمایا: آپ پہلے فرد ہیں جو مجھ پر ایمان لائے ہیں آپ پہلے فرد ہوں گے جو قیامت کے دن مجھ سے مصافحہ کریں گے۔ آپ صدیق اکبر اور فاروق اعظم ہیں کہ حق اور باطل کو جدا کریں گے آپ مومنین کے سرور ہیں لیکن کافروں کا سردار مال اور دولت ہے۔

۱۰۷۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَعَ الْحَقِّ وَالْحَقُّ مَعَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۴۶۰۔ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ مَعَ الْحَقِّ وَالْحَقُّ مَعَهُ،

لَا يَفْتَرِقَانِ حَتَّى يَرُدَّا عَلَى الْخَوْضِ. (۱)

۴۶۱۔ وَقَالَ (النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ): الْحَقُّ مَعَ عَلِيٍّ أَيْنَمَا مَالَ. (۲)

۴۶۲۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ مَعَ الْحَقِّ، وَالْحَقُّ مَعَ عَلِيٍّ

حَيْثُ كَانَ. (۳)

۴۶۳۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْحَقُّ مَعَ عَلِيٍّ بَنِ أَبِي طَالِبٍ

حَيْثُ دَارَ. (۴)

۱۔ جامع الأخبار / ۵۱، أنوار الهداية / ۱۳۳، بشارة المصطفى / ۲۰

۲۔ الکافی / ۳۵۳، جامع الاحادیث للسيوطی / ۱۰ / ۳۴۷

۳۔ فرائد السمطين / ۱ / ۱۷۷

- ٣٦٣- عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْحَقَّ مَعَ عَلِيٍّ، وَعَلِيًّا مَعَ الْحَقِّ لَنْ يَزُولَا حَتَّى يَرِدَا عَلَى الْحَوْضِ. (١)
- ٣٦٥- مُسْنَدُ أَبِي يَعْلَى عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَرَّ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْحَقُّ مَعَ ذَا، الْحَقُّ مَعَ ذَا. (٢)
- ٣٦٦- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللَّهُ عَلِيًّا، اللَّهُمَّ أَدِرِ الْحَقَّ مَعَهُ حَيْثُ دَارَ. (٣)
- ٣٦٧- عَنْ أَبِي ثَابِتٍ مَوْلَى أَبِي ذَرٍّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ، فَرَأَيْتُهَا تَبْكِي وَتَذْكُرُ عَلِيًّا وَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَلِيٌّ مَعَ الْحَقِّ وَالْحَقُّ مَعَ عَلِيٍّ وَلَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَى الْحَوْضِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (٤)
- ٣٦٨- عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ إِنَّ الْحَقَّ مَعَكَ وَالْحَقُّ عَلَى لِسَانِكَ وَفِي قَلْبِكَ وَبَيْنَ عَيْنَيْكَ. (٥)
- ٣٦٩- (فِي حَدِيثٍ) عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: الْحَقُّ لَنْ

١ - كشف اليقين / ٢٣٣

٢ - مناقب آل أبي طالب ٣/ ٦١، البحار ٣٨/ ٢٨، إحقاق الحق ٥/ ٦٣٣

٣ - فراند السمطين ١/ ٤٦، الطرائف ١٠٢، صحيح الترمذی ٣١/ ١٦٦، اثبات الهداة

٢/ ٢٢٨، كشف الغمة ١/ ١٤٤، البحار ٣٨/ ٣٥، المستدرک للحاکم ٣/ ١٢٢

٤ - إحقاق الحق ٥/ ٢٢٣، تاريخ بغداد ١٣/ ٣٢٢، البحار ٣٨/ ٢٩

٥ - البحار ٣٨/ ٣٣، كشف الغمة ١/ ١٣٦، إحقاق الحق ٥/ ٦٣٢، اثبات الهداة ٢/ ٢١٠

باختلاف في موارد

يَزَالُ مَعَ عَلِيٍّ، وَعَلِيٌّ مَعَ الْحَقِّ لَنْ يَخْتَلِفَا وَلَنْ يَفْتَرِقَا. (١)

٣٤٠- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْحَقُّ مَعَ عَلِيٍّ، وَعَلِيٌّ مَعَ الْحَقِّ يَدُورُ مَعَهُ حَيْثُ مَا دَارَ. (٢)

٣٤١- عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلِيٌّ مَعَ الْحَقِّ وَالْحَقُّ مَعَهُ، وَهُوَ الْإِمَامُ وَالْخَلِيفَةُ مِنْ بَعْدِي، مَنْ تَمَسَّكَ بِهِ فَازَ وَنَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ ضَلَّ وَغَوَى، يَلِيَّ عُسْلِيٍّ وَتُكْفِينِي وَيَقْضِي دِينِي وَأَبُو سِبْطِي الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ.... (٣)

٣٤٢- عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ عَلِيًّا مَعَ الْحَقِّ وَالْحَقُّ مَعَهُ، لَنْ يَزُولَا حَتَّى يَرِدَا عَلَى الْحَوْضِ. (٤)

٣٤٣- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ مَعَ الْحَقِّ وَالْحَقُّ مَعَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (٥)

٣٤٤- بِإِسْنَادٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مَعَ الْحَقِّ وَالْحَقُّ مَعَكَ حَيْثُمَا دَارَ. (٦)

٣٤٥- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ (لِعَلِيٍّ): أَنْتَ مَعَ الْحَقِّ وَالْحَقُّ مَعَكَ. (٧)

١- البحار ٣٨/٣٥، احقاق الحق ٥/٢٣٤

٢- الشهاب / ٣٣، تفسير ابو الفتوح ١/٦١٦، كشف اليقين / ٢٣٣ باختلاف في موارد

٣- اثبات الهداة ١/٥٤٣ ٤- البحار ٣٨/٣٢

٥- احقاق الحق ٥/٢٣٤ ٦- احقاق الحق ٥/٢٢٣

٧- احقاق الحق ٥/٢٣٣، اثبات الهداة ٢/٢٠٩

۴۷۶۔ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: يَا عَلِيُّ! اسْتَقَاتِلْكَ الْفِتْنَةُ الْبَاغِيَّةُ، وَأَنْتَ عَلَى الْحَقِّ، فَمَنْ لَمْ يَنْصُرَكَ يَوْمَئِذٍ فَلَيْسَ مِنِّي. (۱)

۴۷۷۔ فِي حَدِيثٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَلِيُّ مَعَ الْحَقِّ، وَالْحَقُّ مَعَهُ وَعَلَى لِسَانِهِ، وَالْحَقُّ يَدُورُ حَيْثُمَا دَارَ عَلِيُّ. (۲)

۴۷۸۔ وَعَنْ سَلْمَانَ وَأَبِي ذَرٍّ وَالْمِقْدَادِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ عَلِيًّا مَعَ الْحَقِّ وَالْحَقُّ مَعَ عَلِيٍّ كَيْفَمَا دَارَ بِهِ، فَإِنَّهُ أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِبِي وَأَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَهُوَ الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ وَالْفَارُوقُ الْأَعْظَمُ، يُفَرِّقُ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ، وَهُوَ وَصِيِّ وَوَزِيرِي وَخَلِيفَتِي فِي أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي. (۳)

۴۷۹۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ مَعَ الْحَقِّ وَالْحَقُّ مَعَ عَلِيٍّ وَالْحَقُّ يَدُورُ حَيْثُمَا دَارَ عَلِيُّ. (۴)

علی علیہ السلام حق کے ساتھ ہیں اور حق علی علیہ السلام کے ساتھ ہے

۴۸۰۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علی علیہ السلام حق کے ساتھ ہیں اور حق ان کے ساتھ ہے دونوں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ حوض کوثر پر مجھ سے ملیں گے۔

۱۔ احقاق الحق ۶۳۵/۵ ۲۔ البحار ۲۸/۳۸

۳۔ اثبات الہدایۃ ۴۶۲/۲، البحار ۳۰/۳۸ باختلاف فی موارد

۴۔ البحار ۲۹/۳۸

۴۶۱۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: علیؑ اجد ہر بھی جائیں حق ان کے ساتھ ہے۔

۴۶۲۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: علیؑ حق کے ساتھ ہیں اور حق علیؑ کے ساتھ ہے جس جگہ پر بھی ہوں۔

۴۶۳۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علی بن ابی طالبؑ جہاں کہیں بھی جائیں حق ان کے ساتھ ہوگا۔

۴۶۴۔ اُمّ سلمہؓ کہتی ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آنحضرتؐ نے فرمایا: علیؑ حق کے ساتھ ہیں اور حق علیؑ کے ساتھ ہے یہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ ہیں یہاں تک کہ حوض کوثر کے کنارے مجھ سے ملیں گے۔

۴۶۵۔ ابو یعلیٰ عبدالرحمن بن ابی سعیدؓ نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا: علی بن ابی طالبؑ پیغمبر ﷺ کے قریب سے گزرے پیغمبر ﷺ نے فرمایا: حق ان کے ساتھ ہے، حق ان کے ساتھ ہے۔

۴۶۶۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: خدا کی رحمت ہو علیؑ پر، وہ جس جگہ پر بھی ہوں اے خدا حق کو ان کے ساتھ قرار دے۔

۴۶۷۔ ابو ذر کا غلام ابوثابتؓ کہتا ہے: میں اُمّ سلمہؓ کے قریب سے گذرا دیکھا کہ رو رہی ہیں اور علیؑ کے بارے میں فرما رہی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آنحضرتؐ نے فرمایا: علیؑ حق کے ساتھ ہیں اور حق علیؑ کے ساتھ ہے یہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے یہاں کہ قیامت کے دن حوض کوثر کے کنارے مجھ سے ملیں گے۔

۴۶۸۔ علیؑ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا یا علیؑ! حق آپ کے ساتھ

اور آپ کی زبان پر اور قلب اور دوا نکھوں کے درمیان ہے۔

۴۶۹۔ ایک حدیث میں رسول خدا ﷺ سے نقل ہوا کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: حق ہمیشہ علیؑ کے ساتھ ہے اور علیؑ بھی حق کے ساتھ ہے ان دونوں کا آپس میں اختلاف بھی نہیں ہے اور کبھی بھی جدا نہیں ہوں گے۔

۴۷۰۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: حق علیؑ کے ساتھ اور علیؑ حق کے ساتھ ہے جدھر بھی حق جائے گا علیؑ بھی اس کے ساتھ ساتھ ہوں گے۔

۴۷۱۔ ابن عباس نے پیغمبر ﷺ سے نقل کیا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: علیؑ ہمیشہ حق کے ساتھ ہیں اور حق ان کے ساتھ ہوگا وہ میرے بعد میرے جانشین اور پیشوا ہیں جو بھی ان سے تمسک کرے گا وہ کامیاب ہوگا اور رہائی پالے گا اور جو ان سے تمسک نہیں کرے گا وہ گمراہ اور سرگردان ہو جائے گا وہ میرے غسل اور کفن کو انجام دیں گے اور میرے قریب کو ادا کریں گے وہ میرے دو نواسوں حسن اور حسینؑ کے باپ ہیں۔

۴۷۲۔ ابوذر سے نقل ہوا ہے کہ اُمّ سلمہ نے کہا: میں نے رسول خدا ﷺ سے سنا آنحضرتؐ نے فرمایا: علیؑ حق کے ساتھ ہیں اور حق ان کے ساتھ ہے یہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے یہاں کہ حوض کوثر پر مجھ سے ملیں گے۔

۴۷۳۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ حق کے ساتھ ہیں اور حق علیؑ کے ساتھ

ہے۔

۴۷۴۔ پیغمبر ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: آپ حق کے ساتھ اور حق جدھر بھی جائے آپ کے ساتھ ہوگا۔

۴۷۵۔ رسول خدا ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: آپ حق کے ساتھ ہیں اور حق بھی آپ کے ساتھ۔

۴۷۶۔ عمار یاسر کہتے ہیں: رسول خدا ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: یا علیؑ! جلد ہی باغیوں کا گروہ آپ کے ساتھ جنگ کرے گا، لیکن آپ حق پر ہیں، جو کوئی بھی اس دن آپ کی مدد نہیں کرے گا وہ مجھ سے نہیں ہے۔

۴۷۷۔ ایک حدیث میں ابوذر سے نقل ہوا ہے اس نے کہا: میں نے رسول خدا ﷺ سے سنا آنحضرت نے فرمایا: علیؑ حق کے ساتھ ہیں اور حق ان کی زبان پر اور ان کے ساتھ ہے اور جہاں کہیں بھی علیؑ جاتے ہیں حق بھی ان کے ساتھ جاتا ہے۔

۴۷۸۔ سلمان، ابوذر اور مقداد سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ حق کے ساتھ ہیں اور حق بھی ہر وقت ان کے ساتھ ہے چونکہ علیؑ پہلے فرد ہیں جو مجھ پر ایمان لائے اور پہلے فرد ہوں گے جو قیامت کے دن مجھ سے مصافحہ کریں گے۔ وہ صدیق اکبر اور فاروق اعظم ہیں جو حق اور باطل کے درمیان جدائی ڈالیں گے اور وہ میرے وصی اور وزیر ہیں اور میرے بعد میری امت کے درمیان میرے جانشین ہوں گے۔

۴۷۹۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: علیؑ حق کے ساتھ ہیں اور حق علیؑ کے ساتھ ہے، جہاں کہیں بھی علیؑ جاتے ہیں حق بھی ان کے ساتھ گھومتا ہے۔

۱۰۸۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَعَ الْقُرْآنِ وَالْقُرْآنُ مَعَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۴۸۰۔ بِإِسْنَادٍ، عَنْ ثَابِتٍ مَوْلَى آلِ أَبِيذَرٍّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مَعَ الْقُرْآنِ، وَالْقُرْآنُ مَعَهُ لَا

يَفْتَرِقَانِ حَتَّى يَرِدَا عَلَى الْحَوْضِ. (۱)

۳۸۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ مَعَ الْقُرْآنِ وَالْقُرْآنُ مَعَ عَلِيٍّ.

عَلِيٍّ. (۲)

۳۸۲۔ فِي حَدِيثِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَلِيٌّ مَعَ الْحَقِّ وَالْقُرْآنِ، وَالْحَقُّ وَالْقُرْآنُ مَعَ عَلِيٍّ وَلَنْ

يَفْتَرِقَا؛ حَتَّى يَرِدَا عَلَى الْحَوْضِ. (۳)

علیؑ قرآن کے ساتھ ہیں اور قرآن علیؑ کے ساتھ ہے

۳۸۰۔ ابوذر کے خاندان کے غلام ثابت نے اُم سلمہ سے نقل کیا ہے اس نے کہا: میں نے

پیغمبر ﷺ سے سنا آنحضرتؐ نے فرمایا: علی بن ابی طالبؑ قرآن کے ساتھ ہیں اور قرآن ان

کے ساتھ ہے یہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ حوض کوثر کے کنارے مجھ

سے ملاقات کریں گے۔

۳۸۱۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ قرآن کے ساتھ ہیں اور قرآن بھی ان کے

۱۔ احقاق الحق ۵/۶۴۱، البحار ۳۵/۳۸، كشف اليقين / ۲۴۶، كشف الغمة ۱/۴۸، الطرائف

۱۰۳/ باختلاف يسير، المستدرک للحاکم ۱۲۲ / ۳ وجامع الاحادیث للسيوطی ۱۰/۳۴۷

باختلاف فی موارد

۲۔ احقاق الحق ۵/۶۴۳

۳۔ احقاق الحق ۵/۶۲۵، تيسير المطالب / ۵۵

ساتھ ہے۔

۳۸۲۔ ایک حدیث میں نقل ہوا ہے کہ ام سلمہؓ نے کہا: مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں نے رسول خدا ﷺ سے سنا آنحضرتؐ نے فرمایا: علیؑ قرآن اور حق کے ساتھ ہیں اور حق اور قرآن علیؑ کے ساتھ ہیں یہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ حوض کوثر کے کنارے مجھ سے ملیں گے۔

۱۰۹۔ اِنِّی تَارِکٌ فِیْکُمْ خَلِیْفَتَیْنِ، کِتَابَ اللّٰهِ وَ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ

۳۸۳۔ عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اِنِّی تَارِکٌ فِیْکُمْ خَلِیْفَتَیْنِ: کِتَابَ اللّٰهِ وَ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ، وَهُوَ اَفْضَلُ لَکُمْ مِنْ کِتَابِ اللّٰهِ، لِاَنَّهُ مُتَرَجِّمٌ لَکُمْ مَا فِی کِتَابِ اللّٰهِ. (۱)

میں آپ کے درمیان دو جانشین چھوڑے جا رہا ہوں خدا کی کتاب اور علیؑ

۳۸۳۔ زید بن ثابت کہتے ہیں: رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میں آپ کے درمیان دو جانشین چھوڑے جا رہا ہوں ایک خدا کی کتاب ہے اور دوسرے علی بن ابی طالبؑ ہیں اور علیؑ تمہارے لئے خدا کی کتاب سے بہتر ہیں کیونکہ وہ خدا کی کتاب کے ترجمان ہیں۔

۱۱۰۔ نَزَّوْلُ الْمَاءِ مِنَ السَّمَاءِ لِعَلِّی عَلَیہِ السَّلَامُ

۳۸۴۔ رَوَى الْخَوَارِزْمِیُّ بِإِسْنَادِهِ إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: - قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ - أَمْضِيَا إِلَيَّ عَلَيَّ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - حَتَّى يُحَدِّثَكُمَا بِمَا كَانَ مِنْهُ فِي لَيْلَتِهِ، وَأَنَا عَلَى أَثَرِكُمَا. قَالَ أَنَسٌ: فَمَضِيَا وَمَضَيْتُ مَعَهُمَا، فَاسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ عَلَى عَلِيٍّ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا.

فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ! حَدِّثْ شَيْءًا؟ قَالَ: (لَا) وَمَا حَدَّثَ إِلَّا خَيْرٌ. قَالَ: (قَالَ) لِي رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - وَلِعُمَرُ: أَمْضِيَا إِلَيَّ عَلَيَّ حَتَّى يُحَدِّثَكُمَا بِمَا كَانَ مِنْهُ فِي لَيْلَتِهِ. وَجَاءَ النَّبِيُّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - فَقَالَ: يَا عَلِيُّ! حَدِّثْهُمَا مَا كَانَ مِنْكَ فِي لَيْلَتِكَ. فَقَالَ: أَسْتَحْيِي، يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ: حَدِّثْهُمَا. فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ. فَقَالَ عَلِيُّ: أَرَدْتُ الْمَاءَ لِلطَّهَارَةِ وَأَصْبَحْتُ وَخِفْتُ أَنْ تَفُوتَنِي الصَّلَاةُ، فَوَجَّهْتُ الْحَسَنَ فِي طَرِيقٍ وَالْحُسَيْنَ فِي طَرِيقٍ فِي طَلَبِ الْمَاءِ فَأَبْطِئَا عَلَيَّ فَأَحْزَنَنِي ذَلِكَ، فَرَأَيْتُ السَّقْفَ قَدِ انْشَقَّ وَنَزَلَ عَلَيَّ مِنْهُ سَطْلٌ مَغْطًى بِمِنْدِيلٍ. فَلَمَّا صَارَ فِي الْأَرْضِ نَحِثٌ الْمِنْدِيلُ عَنْهُ وَإِذَا فِيهِ مَاءٌ فَتَطَهَّرْتُ لِلصَّلَاةِ وَاغْتَسَلْتُ وَصَلَّيْتُ، ثُمَّ ارْتَفَعَ السَّطْلُ وَالْمِنْدِيلُ وَالتَّامَ السَّقْفُ. فَقَالَ النَّبِيُّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ - لِعَلِيِّ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - أَمَّا السَّطْلُ فَمِنْ الْجَنَّةِ، وَأَمَّا الْمَاءُ فَمِنْ نَهْرِ الْكَوْثَرِ، وَأَمَّا الْمِنْدِيلُ فَمِنْ اسْتَبْرَقِ الْجَنَّةِ. مَنْ مَثَلَكَ يَا عَلِيُّ فِي لَيْلَتِكَ وَجَبْرِيلُ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - يَخْدُمُكَ؟ (١)

١ - كشف اليقين / ٣٠١، الطرائف / ٨٥، الثاقب للمناقب / ٢٢٢، مناقب علي بن أبي طالب

للمغازني / ٩٣ باختلاف في موارد



علیؑ کے لئے آسمان سے پانی نازل ہونا

۳۸۴۔ خوارزمی اپنی سند سے انس بن مالک سے نقل کرتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے ابو بکرؓ اور عمرؓ سے فرمایا: علیؑ کے پاس جاؤ تاکہ کل رات جو ان کے ساتھ واقعہ پیش آیا تمہارے لیے بیان کریں، میں بھی تمہارے پیچھے آ رہا ہوں انس کہتے ہیں عمرؓ اور ابو بکرؓ روانہ ہوئے اور میں بھی ان کے ساتھ روانہ ہوا، جس وقت علیؑ کے گھر پہنچے ان سے داخل ہونے کی اجازت طلب کی حضرت علیؑ گھر سے باہر آئے اور ابو بکرؓ سے پوچھا آیا کوئی واقعہ پیش آیا ہے؟ ابو بکرؓ نے کہا نہیں، خیر اور خیریت کے علاوہ اور کوئی بات نہیں، پیغمبر ﷺ نے مجھے اور عمرؓ سے فرمایا: علیؑ کے پاس جاؤ تاکہ کل رات جو واقعہ ان کے ساتھ پیش آیا تمہارے لیے بیان کریں، اسی دوران پیغمبر اکرم ﷺ پہنچے اور علیؑ سے فرمایا: جو واقعہ کل آپ کے ساتھ پیش آیا ان کے لیے بیان کر دو۔ حضرت علیؑ نے عرض کی: اے رسول خدا! بیان کرنے سے مجھے شرم محسوس ہوتی ہے پیغمبر ﷺ نے فرمایا: ان کے لیے بیان کر دو کیونکہ خدا بھی حق کو بیان کرنے سے شرم و عار نہیں کرتا، علیؑ نے فرمایا: میں صبح سویرے اٹھ کر طہارت کے لیے گیا پانی موجود نہیں تھا، میں خوف زدہ ہو گیا کہ نماز قضا نہ ہو جائے حسن اور حسینؑ کو علیحدہ پانی لانے کے لیے بھیجا، انہوں نے دیر کی غم اور خوف نے میرے پورے بدن کو لپیٹ میں لے رکھا تھا، اس وقت میں نے دیکھا کمرے کی چھت میں سوراخ ہوا اور پانی کی بالٹی جو تولیہ میں لپیٹی ہوئی تھی میرے لیے اتری، جب بالٹی زمین پر پہنچی، میں نے تولیہ ہٹایا دیکھا کہ بالٹی میں پانی ہے، میں نے اپنے جسم کو دھویا، غسل کیا اور نماز ادا کی اس کے بعد بالٹی اور تولیہ آسمان کی طرف واپس ہوئے اور کمرے کی چھت آپس میں مل گئی پیغمبر ﷺ نے



فرمایا: وہ بالئی بہشت سے اور پانی نہر کوثر اور تولیہ بہشتی لباس سے تھا۔ یا علیؑ! کل رات آپ جیسا کون تھا کہ جبرئیلؑ نے آپ کی خدمت کی ہے۔

۱۱۱۔ عَلِیُّ عَلَیْهِ السَّلَامُ كُفُو لِفَاطِمَةَ

۳۸۵۔ عَنِ الصَّحَّاحِ بْنِ مَرْجَمٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: أَتَانِي أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَا: لَوْ أَتَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتَ لَهُ فَاطِمَةَ: قَالَ فَاتَيْتُهُ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ ثُمَّ قَالَ: مَا جَاءَ بِكَ يَا أَبَا الْحَسَنِ وَمَا حَاجْتُكَ؟ قَالَ: فَذَكَرْتُ لَهُ قُرَابَتِي وَقَدِيمِي فِي الْإِسْلَامِ وَنُصْرَتِي لَهُ وَجِهَادِي، فَقَالَ: يَا عَلِيُّ! إِصْدَقْتَ فَأَنْتَ أَفْضَلُ مِمَّا تَذَكُرُ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! فَاطِمَةُ تُزَوِّجُنِيهَا؟ فَقَالَ: يَا عَلِيُّ! إِنَّهُ قَدْ ذَكَرَهَا قَبْلَكَ رِجَالٌ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهَا فَرَأَيْتُ الْكَرَاهَةَ فِي وَجْهِهَا، وَلَكِنْ عَلِيُّ رَسَلَكُمْ حَتَّى أَخْرُجَ إِلَيْكُمْ، فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَقَامَتْ إِلَيْهِ فَأَخَذَتْ رِذَاءَهُ وَنَزَعَتْ نَعْلَيْهِ وَأَتَتْهُ بِالْوَضُوءِ، فَوَضَّأَتْهُ بِبَيْدِهَا وَغَسَلَتْ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَعَدَتْ. فَقَالَ لَهَا: يَا فَاطِمَةُ! أَفْقَالَتْ: لَيْتَكَ حَاجْتُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ مَنْ قَدْ عَرَفَتْ قُرَابَتَهُ وَفَضْلَهُ وَإِسْلَامَهُ، وَإِنِّي قَدْ سَأَلْتُ رَبِّي أَنْ يُزَوِّجَكَ خَيْرَ خَلْقِهِ وَأَحَبَّهُمْ إِلَيْهِ، وَقَدْ ذَكَرْتُ مِنْ أَمْرِكَ شَيْئاً فَمَاتَرَيْنِ؟ فَسَكَتَتْ وَلَمْ تُوَلِّ وَجْهَهَا وَلَمْ يَرَفِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَرَاهَةً فَقَامَ وَهُوَ يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ! اسْكُوتِيهَا إِقْرَارُهَا، فَاتَاهُ جِبْرِئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ! أَرَزَوْجَهَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ رَضِيَهَا لَهُ وَرَضِيَ لَهَا. قَالَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: فَرَزَوْجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ثُمَّ أَتَانِي فَأَخَذَ بِيَدِي فَقَالَ: قُمْ



بِسْمِ اللَّهِ وَقُلْ: عَلَى بَرَكََةِ اللَّهِ وَمَآئِشَاءِ اللَّهِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ ثُمَّ جَاءَ نَبِيٌّ
حِينَ أَقْعَدَنِي عَنْدَهَا عَلَيْهَا السَّلَامُ ثُمَّ قَالَ: االلَّهُمَّ إِنَّهُمَا أَحَبُّ خَلْقِكَ إِلَيَّ فَأَجِبْهُمَا
وَبَارِكْ فِي ذُرِّيَّتِهِمَا وَاجْعَلْ عَلَيْهِمَا مِنْكَ حَافِظًا، وَإِنِّي أُعِيذُهُمَا وَذُرِّيَّتَهُمَا بِكَ مِنَ
الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ. (١)

٣٨٦- أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَالِهِ وَسَلَّمَ جُلُوسًا بَبَابِ دَارِهِ وَإِذَا بِفَاطِمَةَ قَدْ أَقْبَلَتْ وَهِيَ حَامِلَةٌ الْحَسَنَ وَهُوَ تَبَكَّى
بُكَاءً شَدِيدًا فَاسْتَقْبَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: مَا يَبْكِيكَ لَا
أَبْكِي اللَّهَ عَيْنِكَ؟ ثُمَّ تَنَاوَلَ الْحَسَنَ مِنْ يَدِهَا فَقَالَتْ: يَا أَبَتِ إِنَّ نِسَاءَ قُرَيْشٍ غَيْرَنِي
وَقُلْنَ زَوْجَكَ أَبْرَكَ مِنْ فَقِيرٍ لَا مَالَ لَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا
زَوْجُكَ أَنَا وَلَكِنَّ اللَّهَ تَعَالَى زَوْجَكَ مِنَ السَّمَاءِ وَشَهِدَ بِذَلِكَ جِبْرِيلُ وَمِيكَائِيلُ
وَإِسْرَافِيلُ، إِعْلَمِي يَا فَاطِمَةُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَطْلَعَ إِلَى الْأَرْضِ أَطْلَاعَةً فَاخْتَارَ مِنْهَا أَبَاكَ
فَبَعَثَهُ نَبِيًّا ثُمَّ أَطْلَعَ ثَانِيَةً فَاخْتَارَ مِنْهَا مِنَ الْخَلَائِقِ عَلَيْكَ بَعْلَكَ فَجَعَلَهُ وَصِيًّا، ثُمَّ زَوْجَكَ
بِهِ مِنْ فَوْقِ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَأَمَرَنِي أَنْ أَزُوجَكَ بِهِ وَأَتَّخِذَهُ وَصِيًّا وَوَزِيرًا، فَعَلَيْ
أَشْجَعِ النَّاسِ قُلُوبًا وَأَعْلَمِ النَّاسِ عِلْمًا وَأُحْكَمْ النَّاسِ حُكْمًا وَأَقْدِمِ النَّاسِ إِيْمَانًا
وَأَسْمَحْهُمْ كَفًّا وَأَخْسَنْهُمْ خُلُقًا.... (٢)

٣٨٧- بِالإِسْنَادِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ:
سَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَوْ لَا أَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى خَلَقَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِفَاطِمَةَ، مَا

١ - أمالي الطوسي ٣٨٧/١

٢ - إحقاق الحق ١٠٦/٣



كَانَ لَهُ كُفُوٌ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ مِنْ آدَمَ وَمَنْ دُونَهُ. (۱)

۴۸۸۔ وَرَوَى بِسَنَدِهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا زَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا مِنْ فَاطِمَةَ، أَتَتْ قُرَيْشٌ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِزْوَجْتَ فَاطِمَةَ عَلِيًّا بِمَهْرٍ خَسِيسٍ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَارَزَّوْجْتَ فَاطِمَةَ مِنْ عَلِيٍّ وَلَكِنَّ اللَّهَ زَوَّجَهَا عِنْدَ شَجَرَةِ طُوبَى وَحَضَرَ تَزْوِيجَهَا الْمَلَائِكَةُ وَأَمَرَ اللَّهُ شَجَرَةَ طُوبَى لَتَنْثُرِينَ مَا عَلَيْكَ مِنَ الثَّمَارِ. فَتَثَرَتِ الدُّرُّ وَالْيَاقُوتُ وَالزَّبَرْجَدُ الْأَخْضَرُ.... (۲)

۴۸۹۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَعَاشِرَ النَّاسِ! إِنَّ عَلِيًّا مَنِّي وَوَلَدُهُ وَوَلَدِي. وَهُوَ زَوْجُ حَبِيبَتِي أُمِّهِ أَمْرِي وَنَهْيُهُ نَهْيِي. (۳)

حضرت علیؑ بی بی فاطمہؑ کے کفو ہیں

۴۸۵۔ ضحاک بن مزاحم کہتے ہیں میں نے علی بن ابی طالبؑ سے سنا حضرتؑ نے فرمایا: ابوبکر اور عمر میرے پاس آئے اور کہا: اگر آپؐ رسول خدا ﷺ کے پاس جائیں تو بہتر ہوگا ان سے فاطمہؑ کی شادی کے بارے میں بات چیت کرنا، علیؑ نے فرمایا: میں پیغمبر ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، جس وقت رسول خدا ﷺ نے مجھے دیکھا تو مسکراتے ہوئے فرمایا: اے ابوالحسن! کس لیے یہاں آئے ہو اور کیا کہنا چاہتے ہو؟ علیؑ نے فرمایا: اپنے خاندان کے بارے

۱۔ الکافی ۱/۴۶۱، البحار ۴۳/۱۰۷، جامع احادیث الشيعة ۲۰/۸۲ باختلاف يسير

۲۔ احقاق الحق ۱۹/۱۲۵

۳۔ روضة الواعظین ۱/۱۰۰



میں اسلام قبول کرنے اور پیغمبر ﷺ کی مدد کرنا اور جہاد میں دوسرے لوگوں سے سبقت لینا ان امور پر ان سے گفتگو ہوئی، پیغمبر ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! سچ کہہ رہے ہیں، آپ جو کچھ بھی جہاں کہہ رہے ہیں برتر ہیں۔ میں نے عرض کی: اے رسول خدا ﷺ! آیا فاطمہؑ کی شادی میرے ساتھ کریں گے؟ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! آپ سے پہلے کچھ لوگ خواستگاری اور رشتے کے لیے آئے ہیں اس بارے میں فاطمہؑ سے بات کی لیکن اُن کے چہرے پر میں نے ناگواری کے آثار دیکھے کچھ دیر انتظار کریں میں واپس آ رہا ہوں پیغمبر ﷺ فاطمہؑ کے پاس آئے، فاطمہؑ ان کے احترام میں کھڑی ہو گئیں ان سے عباؑ اور ان کے جوتے اتارے اور ان کے لیے پانی حاضر کیا اور خود اپنے ہاتھ سے ان کے پاؤں دھوئے اور بیٹھ گئیں۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہؑ! فاطمہؑ نے عرض کی: لَبَّیکَ یا رسول اللہ! آپ کیا فرمانا چاہتے ہیں؟ آنحضرتؐ نے فرمایا: علی بن ابی طالبؑ اُدھو ہیں کہ جن کے خاندان اور فضیلت اور اسلام کو جانتی ہو، میں نے پروردگار سے التجا کی ہے کہ اپنی مخلوق میں سے بہترین فرد کو تمہاری ہمسری کے لیے انتخاب کرے علیؑ نے تم سے شادی کرنے کی تجویز پیش کی ہے، تمہارا کیا خیال ہے؟ فاطمہؑ خاموش ہو گئیں اور رخ پھیر لیا، پیغمبر ﷺ نے ان کے چہرے پر شرم کے آثار دیکھے کھڑے ہو کر فرمایا: اللہ اکبر! اس کی خاموشی رضامندی کی علامت ہے اسی دوران جبریلؑ نازل ہوئے اور فرمایا: اے محمدؐ! اس کی شادی علیؑ کے ساتھ کر دو، کیونکہ خداوند اس پر خوش ہے کہ فاطمہؑ علیؑ کے لیے ہو اور علیؑ فاطمہؑ کے لیے علیؑ فرماتے ہیں اس وقت رسول خدا ﷺ نے میرا عقد فاطمہؑ کے ساتھ کر دیا۔ میرے قریب آئے اور میرے ہاتھ کو پکڑ کر فرمایا: بسم اللہ کھڑے ہو جاؤ اور کہو:

”عَلَى بَرَکَةِ اللَّهِ وَمَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ“

اس کے بعد مجھے فاطمہ علیہا السلام کے قریب بٹھایا اور فرمایا: خداوند! یہ تیری مخلوق کے دو فرد میرے نزدیک محبوب ترین ہیں تو ان دونوں کو دوست رکھ اور ان کی نسل میں برکت عطا فرما اور ان کو اپنی حفاظت میں رکھ میں ان دونوں اور ان کی نسل کو شیطانِ رَجیم کے شر سے تیری پناہ میں قرار دے رہا ہوں۔

۳۸۶۔ راوی کہتا ہے میرے باپ نے اپنے والد سے اس نے اپنے اجداد سے خبر دی ہے کہ ایک دن ہم رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آنحضرتؐ کے گھر کے دروازے پر بیٹھے ہوئے تھے اچانک فاطمہ علیہا السلام کا وہاں سے گزر ہوا اس وقت حسنؑ کو اٹھایا ہوا تھا اور وہ شدید رورہے تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا استقبال کیا اور فرمایا: خدا آپ کو نہ رُلائے، کیوں رورہی ہو؟ اس کے بعد حسنؑ کو ان سے لیا، فاطمہ علیہا السلام نے عرض کی: بابا جان! قریش کی عورتیں مجھے ملامت کرتی ہیں اور کہتی ہیں: تمہارے باپ نے تمہاری شادی ایک ایسے شخص سے کی ہے جو فقیر اور محتاج ہے اس کے پاس کوئی دولت وغیرہ نہیں، پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تمہارا عقد اس کے ساتھ نہیں کیا ہے بلکہ خدا نے آسمان پر اس کو تمہارا شوہر منتخب کیا ہے اور اس کے گواہ جبریلؑ، میکائیلؑ اور اسرافیلؑ ہیں اے فاطمہ! جان لو کہ خدا نے اس زمین پر ایک خاص لطف کیا ہے اور تمہارے والد کا اس زمین پر انتخاب کیا اور پیغمبر مبعوث کیا اس کے بعد ایک اور عنایت فرمائی، لوگوں میں سے علی علیہ السلام کو جو کہ تمہارے شوہر ہیں انتخاب کیا اور ان کو وصی بنایا اور اس کے بعد سات آسمانوں کی بلندی پر تمہیں ان کے لئے شریکِ حیات انتخاب کیا اور مجھے حکم دیا کہ تمہاری شادی اس سے کروں اور ان کو اپنا وصی اور وزیر بناؤں، علی علیہ السلام لوگوں میں سے شجاع ترین، عقل مند اور سمجھ دار ہیں اور سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں وہ سب سے زیادہ مہربان اور باخلاص ہیں۔

۲۸۷۔ یونس بن ظبیان کہتے ہیں: میں نے امام صادق علیہ السلام سے سنا حضرتؑ نے فرمایا: اگر خداوند علی علیہ السلام کو فاطمہ علیہا السلام کے لیے خلق نہ کرتا تو آدمؑ سے لے کر دوسرے لوگوں تک اس زمین پر فاطمہ علیہا السلام کے لیے کوئی شوہر اور کفو پیدا نہ ہوتا۔

۲۸۸۔ جابر بن عبد اللہ انصاری سے نقل ہوا ہے کہ: جس وقت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فاطمہ علیہا السلام کی شادی علی علیہ السلام سے کی، قریش پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا: فاطمہ علیہا السلام کی شادی تھوڑا سا مہر لے کر علی علیہ السلام سے کر دی! پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے فاطمہ علیہا السلام کی شادی علیؑ سے نہیں کی بلکہ خدا نے طوبیٰ کے درخت کے کنارے علیؑ سے ان کا عقد کیا اور ملائکہ بھی رسم ازدواج میں شریک تھے اور خدا نے طوبیٰ کے درخت کو حکم دیا کہ وہ پھل اور میوے بچھا کر رکھے طوبیٰ کے درخت نے دُرّ اور یاقوت اور زبرجد بچھا کر رکھے۔

۲۸۹۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے آنحضرتؑ نے فرمایا: اے لوگو علی علیہ السلام اور ان کے فرزند مجھ سے ہیں، علی علیہ السلام میری پیاری بیٹی کے شوہر ہیں ان کا فرمان میرا فرمان اور ان کا انکار میرا انکار ہے۔

۱۱۲۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْجَنَّةُ

۲۹۰۔ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا مَدِينَةُ الْجَنَّةِ وَعَلِيُّ بَابُهَا فَمَنْ أَرَادَ الْجَنَّةَ فَلْيَأْتِهَا مِنْ بَابِهَا. (۱)

۲۹۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنَا مَدِينَةُ الْجَنَّةِ وَأَنْتَ بَابُهَا،

يَا عَلِيُّ! كَذَبَ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يَدْخُلُهَا مِنْ غَيْرِ بَابِهَا. (١)

٣٩٢- عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ :
قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : أَنْتَ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ، فَقُلْتُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ! أَدْخُلُهَا قَبْلَكَ؟ قَالَ : نَعَمْ إِنَّكَ صَاحِبُ لَوَائِي فِي الْآخِرَةِ كَمَا
إِنَّكَ صَاحِبُ لَوَائِي فِي الدُّنْيَا وَحَامِلُ اللَّوَاءِ هُوَ الْمُتَقَدِّمُ.... (٢)

٣٩٣- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا عَلِيُّ!
أَنْتَ وَأَصْحَابُكَ فِي الْجَنَّةِ، أَنْتَ وَاتِّبَاعُكَ يَا عَلِيُّ فِي الْجَنَّةِ. (٣)

٣٩٤- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ضُرِبَتْ
لِي قُبَّةٌ مِنْ يَاقُوتَةٍ حُمْرَاءَ عَلَى يَمِينِ الْعَرْشِ، وَضُرِبَتْ لِإِبْرَاهِيمَ قُبَّةٌ خَضْرَاءَ عَلَى يَسَارِ
الْعَرْشِ، وَضُرِبَتْ فِيمَا بَيْنَنَا لِعَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ قُبَّةٌ مِنْ لَوْلُؤَةٍ بَيْضَاءَ، فَمَا ظَنُّكُمْ
بِحَبِيبِ بَيْنَ خَلِيلَيْنِ؟ (٤)

٣٩٥- بِالإِسْنَادِ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ : يَا
عَلِيُّ! أَنْتَ مَعِيَ فِي قُصْرِي فِي الْجَنَّةِ مَعَ فَاطِمَةَ بِنْتِي وَهِيَ زَوْجَتُكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
وَأَنْتَ رَفِيقِي، ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ إِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ الْمُتَحَابِّينَ فِي اللَّهِ يَنْظُرُ
بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ. (٥)

١- أمالي الطوسي / ١ / ٣١٥، البحار / ٣٠ / ٢٠٠، الامام علي / ٢ / ٣٤٥

٢- علل الشرايع / ٤٣ / ١ - أمالي الطوسي / ٥٤ / ١، البحار / ١٤٨ / ٤

٣- روضة الواعظين / ١ / ٢٨، الطرائف / ٤٣، فوائد السمطين / ١ / ١٠٣ باختلاف في موارد

٤- البحار / ٣٦ / ٤٢

۴۹۶۔ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم قَالَ لِعَلِيٍّ : اِنَّ بَيْتَكَ مُقَابِلُ بَيْتِي

فِي الْجَنَّةِ. (۱)

۴۹۷۔ فَآخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم بِيَدِ عَلِيٍّ فَقَالَ : يَا عَلِيُّ اَمَّا

تَرْضٰى اَنْ يَكُوْنَ مَنَزْلُكَ فِي الْجَنَّةِ مُقَابِلُ مَنَزْلِيْ؟ فَقَالَ : بَلٰى يَا بِيَّ اَنْتَ وَاُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ : فَاِنَّ مَنَزْلَكَ فِي الْجَنَّةِ مُقَابِلُ مَنَزْلِيْ. (۲)

۴۹۸۔ بِاِلْسِنَادٍ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ عَلِيٍّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّم قَالَتْ : نَظَرُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم اِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ : هٰذَا فِي الْجَنَّةِ. (۳)

۴۹۹۔ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم : يَا عَلِيُّ !

اَنْتَ فِي الْجَنَّةِ. (۴)

حضرت علیؑ اور جنت

۴۹۰۔ سعید بن جبیر نے ابن عباس سے اور اس نے پیغمبر ﷺ سے نقل کیا ہے کہ

آنحضرتؐ نے فرمایا: میں بہشت کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں جو بہشت میں جانا چاہتا ہے تو اس کو اس دروازے سے داخل ہونا چاہیے۔

۱۔ احقاق الحق ۶/۱۸۹

۲۔ المستدرک ۳/۵۵۳، احقاق الحق ۶/۱۸۷

۳۔ احقاق الحق ۶/۲۱۹

۴۔ احقاق الحق ۶/۲۱۸

۴۹۱۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میں بہشت کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں جھوٹا

ہے وہ شخص جو یہ گمان کرتا ہے کہ وہ اس دروازے کے بغیر بہشت میں جائے گا۔

۴۹۲۔ امام حسنؑ نے اپنے والد گرامی علی بن ابی طالبؑ سے نقل کیا ہے کہ حضرتؑ نے

فرمایا: رسول خدا ﷺ نے مجھ سے فرمایا: کہ تم پہلے فرد ہو گے جو جنت میں جاؤ گے، تو میں نے

عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آیا آپ سے پہلے میں جاؤں گا؟ فرمایا: جی ہاں، جس طرح تم اس دنیا میں میرے علمدار ہو آخرت میں بھی علمدار ہو گے، اور پرچمدار ہمیشہ سب سے آگے ہوتا ہے۔

۴۹۳۔ پیغمبر ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: یا علی! تم اور تمہارے مددگار بہشت میں ہوں

گے تم اور تمہارے پیروکار بھی بہشت میں ہوں گے۔

۴۹۴۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن آچنچے گا، تو عرش کی دائیں طرف

میرے لیے سرخ یا قوت کا ایک خیمہ نصب کیا جائے گا، اور عرش کی بائیں طرف حضرت ابراہیمؑ

کے لیے ایک بزر خیمہ نصب کیا جائے گا، اور ہمارے درمیان حضرت علیؑ کے لیے سفید موتیوں کا

ایک خیمہ لگایا جائے گا، آپ دو دوستوں کے درمیان ان کی دوستی پر کیا گمان کرتے ہیں؟

۴۹۵۔ پیغمبر ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: یا علی! تم اور میری بیٹی فاطمہؑ جو اس دنیا

اور آخرت میں تمہاری زوجہ ہیں، بہشت میں میرے محل میں میرے ساتھ ہو گے اور تم میرے

دوست ہو گے اس کے بعد پیغمبر ﷺ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی ”اور یہ باہم ایک

دوسرے کے آمنے سامنے تختوں پر اس طرح بیٹھے ہوں گے جیسے بھائی بھائی“، یعنی خدا کی خاطر ایک

دوسرے سے محبت کریں گے اور ایک دوسرے کو دیکھیں گے۔

۴۹۶۔ پیغمبر ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: بہشت میں تمہارا گھر میرے گھر کے آمنے

سامنے ہوگا۔

۳۹۷۔ روایت میں نقل ہوا ہے کہ پیغمبر ﷺ نے علیؑ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: یا علی! کیا تم اس بات پر خوش نہیں کہ بہشت میں تمہارا گھر میرے گھر کے آمنے سامنے ہو؟ علیؑ نے عرض کی، کیوں نہیں، اے رسول خدا ﷺ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں، پیغمبرؐ نے فرمایا: بہشت میں تمہارا گھر میرے گھر کے سامنے ہے۔

۳۹۸۔ حضرت زینبؓ نے فرمایا: محمد ﷺ کی بیٹی فاطمہؓ نے فرمایا: رسول خداؐ نے علیؑ کی طرف نگاہ کی اور فرمایا: یہ بہشت میں ہوں گے۔

۳۹۹۔ ابن عمرؓ سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: یا علی! تم بہشت میں ہو گے۔

۱۱۳۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَسِيمُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ

۵۰۰۔ بِإِسْنَادٍ فِي حَدِيثٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ قَسِيمُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ بِسَمْعِكَ يُعْرِفُ الْأَبْرَارُ مِنَ الْفُجَّارِ وَيُمَيِّزُ بَيْنَ الْأَشْرَارِ وَالْأَخْيَارِ وَبَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْكَافِرِينَ (۱)

۵۰۱۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ قَسِيمُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ. (۲)

۱۔ امالی الصدوق / ۴۸

۲۔ تفسیر نور الثقلین ۴۴۱/۵

٥٠٢ - قَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ قَسِيمُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ. (١)

٥٠٣ - عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ قَسِيمُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَقُولُ لِلنَّارِ: هَذَا لِي وَهَذَا لَكَ. (٢)

٥٠٤ - عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَنَا قَسِيمُ النَّارِ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ قُلْتُ: هَذَا

لَكَ وَهَذَا لِي.

عَلِيُّ حُبُّ جَنَّةٍ قَسِيمُ النَّارِ وَالْجَنَّةِ

وَصِيُّ الْمُصْطَفَى حَقًّا إِمَامُ الْإِنْسِ وَالْجِنَّةِ (٣)

٥٠٥ - رَوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَأْتِينِي رِضْوَانُ خَازِنِ الْجَنَّةِ، وَمَالِكُ خَازِنِ النَّارِ بِمَفَاتِيحِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، فَأَقُولُ لَهُمَا: أَنْ اعْطُوا مَفَاتِيحَهُمَا. (٤)

٥٠٦ - رَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

وَسَلَّمَ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ! عَلَيْكَ بِعَلِيٍّ فَإِنَّ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِهِ وَجَنَانِهِ وَإِنَّ قُفْلَ الْجَنَّةِ وَقُفْلَ النَّارِ وَمِفْتَاحَهُمَا بِهِ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ، وَبِهِ يَدْخُلُونَ النَّارَ. (٥)

٥٠٧ - بِالإِسْنَادِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ

قَسِيمُ النَّارِ وَالْجَنَّةِ، وَأَنْتَ تَفْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ وَتَدْخُلُهَا (أَحْبَاءُ ك - أَحْقَاقُ الْحَقِّ) بِغَيْرِ

١ - الاثنا عشرية / ٦١، أمالي الصدوق / ٨١، جامع الاخبار / ١٥

٢ - ينابيع المودة / ٨٦ ٣ - فرائد السمطين ١ / ٣٢٦

٤ - احقاق الحق ١ / ٢١٠ ٥ - احقاق الحق ٢ / ٢١٣

حِسَاب. (١)

٥٠٨ - عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ عَلَى عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَنَا قَسِيمُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ أَذْخِلُ أَوْلِيَائِي الْجَنَّةَ وَأُذْخِلُ أَعْدَائِي النَّارَ. (٢)

٥٠٩ - فِي حَدِيثٍ فَقَامَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَطِيباً فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: مَعَاشِرَ النَّاسِ! مَا أَحَبُّنَا رَجُلٌ فَدَخَلَ النَّارَ، وَمَا أَبْغَضُنَا رَجُلٌ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ. أَنَا قَسِيمُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، أَقْسِمُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ هَذِهِ إِلَى الْجَنَّةِ يَمِيناً وَهَذِهِ إِلَى النَّارِ شِمَالاً. أَقُولُ لِحَبْلِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: هَذَا لِي وَهَذَا لَكَ حَتَّى تَجُوزَ شَيْعَتِي عَلَى الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ الْحَاطِفِ وَالرَّعْدِ الْعَاصِفِ وَكَالطَّيْرِ الْمُسْرِعِ وَكَالْجَوَادِ السَّابِقِ. (٣)

٥١٠ - وَرَوَى جَابِرُ الْجَعْفِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنِي وَصِيُّ الْأَوْصِيَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَائِشَةَ: لَا تُؤْذِينِي فِي عَلِيٍّ إِنَّهُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدُ الْمُسْلِمِينَ يُقْعِدُهُ اللَّهُ غَدَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى الصِّرَاطِ فَيَدْخُلُ أَوْلِيَائِهِ الْجَنَّةَ وَأَعْدَاءُهُ النَّارَ. (٤)

٥١١ - عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْبَاقِرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ بِكَ يَا عَلِيُّ إِذَا وَقَفْتَ عَلَى شَفِيرِ جَهَنَّمَ وَقَدِمْتَ الصِّرَاطَ وَقِيلَ لِلنَّاسِ: جُوزُوا وَقُلْتُ: لِحَبْلِهِمْ هَذَا وَهَذَا لَكَ، فَقَالَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! وَمَنْ أَوْلَيْكَ؟ فَقَالَ: أَوْلَيْكَ شَيْعَتُكَ مَعَكَ حَيْثُ

١ - عيون اخبار الرضا ٢/٢٤٠، احقاق الحق ٢/٤٢٠

٢ - بصائر الدرجات / ٣١٥

٣ - اليقين / ٢٥٤

٤ - اعلام الوری / ١٨٩



كُنْتُ. (۱)

۵۱۲۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِي وَلِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَذْخِلَا الْجَنَّةَ مَنْ أَحْبَبَكُمَا وَأَذْخِلَا النَّارَ مَنْ أَبْغَضَكُمَا ذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى: الْقِيَامَةُ فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ. (۲)

۵۱۳۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَمَرَ اللَّهُ جِبْرِيلَ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَلَا يَدْخُلُهَا إِلَّا مَنْ مَعَهُ بَرَاءَةٌ مِنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (۳)

حضرت علیؑ بہشت اور دوزخ کو تقسیم کرنے والے ہیں

۵۰۰۔ حدیث میں نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: یا علیؑ! آپ جنت اور دوزخ کو تقسیم کرنے والے ہیں تمہاری دوستی کے ذریعہ سے نیکی اور برائی کرنے والوں کی پہچان ہوگی، اور مؤمنین، کافروں اور بدکردار اور اچھے عمل کرنے والوں کی تشخیص ہوگی۔

۵۰۱۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! تم بہشت اور جہنم کو تقسیم کرنے والے ہیں۔

۵۰۲۔ ایک اور روایت میں فرمایا: علیؑ بہشت اور دوزخ کے تقسیم کرنے والے ہیں۔

۵۰۳۔ علیؑ سے منقول ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! قیامت کے دن تم

۱۔ امالی الطوسی / ۹۳

۲۔ بشارۃ المصطفیٰ / ۱۴۴

۳۔ مناقب علی بن ابیطالب / ۱۳۱

بہشت اور دوزخ کے تقسیم کرنے والے ہوتے دوزخ سے کہو گے یہ میرا ہے اور یہ تیرا ہے۔

۵۰۴۔ علیؑ سے منقول ہے کہ حضرتؑ نے فرمایا: میں دوزخ کو تقسیم کرنے والا ہوں جب قیامت آئے گی تو میں آگ سے کہوں گا: یہ میرا ہے اور یہ تیرا ہے۔ (شاعر نے کیا خوب کہا) علیؑ کی دوستی آگ کے مقابلے میں ڈھال ہے وہ بہشت اور دوزخ کے تقسیم کرنے والے ہیں، وہی جو مصطفیٰؐ کے سچے وصی اور انسان اور جنات کے پیشوا ہیں۔

۵۰۵۔ ابوسعید سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ”رِضْوَان“ بہشت کا محافظ، اور ”مَالِک“ دوزخ کا محافظ، بہشت اور دوزخ کی چابیاں میرے پاس لے آئیں گے اور میں ان دونوں سے کہوں گا: یہ چابیاں علیؑ کو دے دیں۔

۵۰۶۔ عبد اللہ بن عباسؓ کہتے ہیں: پیغمبر ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے ابن عباس! علیؑ کی پیروی کرنا تم پر فرض ہے، کیونکہ ان کے قلب اور زبان پر حق ہے اور وہ بہشت اور دوزخ کا تالا اور چابی ہیں، ہشتی ان کے ویلے اور توسل سے بہشت میں جائیں گے اور دوزخی ان کے ذریعہ سے دوزخ میں جائیں گے۔

۵۰۷۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! تم بہشت اور جہنم کے تقسیم کرنے والے ہو اور تم بہشت کے دروازے کو کھول کر اپنے دوستوں کو بغیر کسی حساب کے بہشت میں داخل کرو گے۔

۵۰۸۔ امام باقرؑ سے نقل ہوا ہے کہ علیؑ نے فرمایا: میں بہشت اور دوزخ کو تقسیم کرنے والا ہوں، اپنے دوستوں کو بہشت میں داخل کروں گا اور دشمنوں کو جہنم میں۔

۵۰۹۔ ایک حدیث میں نقل ہوا ہے کہ امیر المؤمنینؑ نے کھڑے ہوئے خطبہ پڑھا اور خدا کی حمد و ثناء کی، اس وقت فرمایا: اے لوگوں! اگر وہ جو کوئی ہمیں دوست رکھے گا وہ جہنم میں نہیں

جائے گا، اور جو ہم سے دشمنی رکھے گا وہ بہشت میں نہیں جائے گا۔ میں بہشت اور دوزخ کو تقسیم کرنے والا ہوں، میں بہشت اور دوزخ کے درمیان کھڑا ہو جاؤں گا اور لوگوں کو تقسیم کروں گا، ان میں سے ایک گروہ کو بہشت میں جو میرے دائیں طرف ہے داخل کروں گا اور ایک گروہ کو دوزخ میں جو میرے بائیں طرف ہے داخل کروں گا میں قیامت کے دن دوزخ سے کہوں گا، یہ مجھ سے ہے اور یہ تجھ سے ہے، میرے شیعہ بکلی کی طرح تیز اور بکلی کی کڑک کی طرح سخت اور تیز رفتار پرندہ اور سبقت لینے والے گھوڑے کی طرح پُل صراط عبور کریں گے۔

۵۱۰۔ جابر جعفی کہتے ہیں: اوصیاء کے وحی نے مجھے اطلاع دی کہ رسول خدا ﷺ نے عائشہ سے فرمایا: مجھے علیؑ کے بارے میں تکلیف نہ دیا کر، کیونکہ وہ امیر المؤمنین اور مسلمانوں کے سرور ہیں، اور خداوند قیامت کے دن ان کو پُل صراط پر بٹھائے گا اور وہ اپنے دوستوں کو بہشت میں اور دشمنوں کو دوزخ میں بھیجے گا۔

۵۱۱۔ امام باقر علیہ السلام نے اپنے اجداد علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ: رسول خدا ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: یا علیؑ! کس طرح جہنم کے کنارے کھڑے ہو جاؤ گے اور پُل صراط پر آؤ گے اور لوگوں سے کہا جائے گا گذر جائیں! اور تم جہنم سے کہیں گے یہ میرا ہے اور یہ تیرا ہے؟ علیؑ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ وہ کون ہیں؟ فرمایا: وہ تمہارے شیعہ ہیں آپ جہاں بھی ہوں گے وہ تمہارے ساتھ ہوں گے۔

۵۱۲۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن خداوند مجھ سے اور علیؑ سے مخاطب ہو کر کہے گا کہ اپنے دوستوں کو جنت میں اور اپنے دشمنوں کو جہنم میں داخل کرو، اور یہی مطلب ہے گفتار خداوند کا ”تم دونوں ہر کافر سنگسار اور طغیان گر کو دوزخ میں ڈال دو“۔

۵۱۳۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن خداوند جبرئیل کو حکم دے گا کہ وہ بہشت کے دروازے پر بیٹھ جائے اور فقط اس کو بہشت میں بھیجے جس کے پاس علی بن ابی طالب علیہ السلام کا پروانہ ہوگا دوزخ کی آگ سے آزادی کا۔

۱۱۴۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحَلَقَةُ بَابِ الْجَنَّةِ

۵۱۴۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَلَقَةُ مُعَلَّقَةِ بَابِ الْجَنَّةِ مَنْ تَعَلَّقَ بِهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ. (۱)

۵۱۵۔ رَوَى مِنْ طَرِيقِ الْخَطِيبِ فِي الْمَنَاقِبِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ حَلَقَةُ بَابِ الْجَنَّةِ مَنْ يَأْقُوتُهُ حُمْرَاءُ عَلَى صَفَائِحِ الذَّهَبِ فَإِذَا دُقَّتِ الْحَلَقَةُ عَلَى الْبَابِ طُنْتُ وَقَالَتْ: يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ! (۲)

حضرت علی علیہ السلام اور حلقہ دروازہ بہشت

۵۱۳۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علی بن ابی طالب علیہ السلام بہشت کے دروازے پر لگا ہوا حلقہ ہیں، جو بھی اس کو پکڑے گا وہ بہشت میں جائے گا۔

۵۱۵۔ مناقب میں خطیب کے ذریعہ سے نقل ہوا ہے کہ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: بہشت کے دروازہ کا حلقہ سُرخ یا قوت سے بنا ہوا ہے جو سونے کے تختوں پر نصب ہے، جس وقت دروازے

۱۔ فرائد السمطين ۱/۱۸۰، احقاق الحق ۷/۱۶۸

۲۔ احقاق الحق ۷/۱۷۶



پر دستک دیتے ہیں تو اس سے آواز بلند ہوتی ہے اور وہ کہتا ہے: یا علی، یا علی!

۱۱۵۔ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِمَنْزِلَةِ الْكَعْبَةِ

۵۱۶۔ بِإِسْنَادٍ، عَنِ الصَّنَائِعِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ بِمَنْزِلَةِ الْكَعْبَةِ تُؤْتَى وَلَا تَأْتِي، فَإِنْ أَتَاكَ هَؤُلَاءِ الْقَوْمُ فَسَلِّمُوا إِلَيْكَ يَعْنِي الْخِلَافَةَ فَأَقْبَلُ مِنْهُمْ، وَإِنْ لَمْ يَأْتُوكَ فَلَا تَأْتِهِمْ حَتَّى يَأْتُوكَ. (۱)

۵۱۷۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ بِمَنْزِلَةِ الْكَعْبَةِ. (۲)

۵۱۸۔ رَوَى عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ عَلِيٍّ فِيكُمْ أَوْ قَالَ: فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ كَمَثَلِ الْكَعْبَةِ الْمَشْرِقِيَّةِ، (الْمَسْتُورَةُ خ ل) النَّظَرُ إِلَيْهَا عِبَادَةٌ وَالْحُجُّ إِلَيْهَا فَرِيضَةٌ. (۳)

حضرت علی علیہ السلام کی مثال ہیں

۵۱۶۔ صنائی علی علیہ السلام سے نقل کرتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: تمہاری مثال کعبہ کی مثال ہے لوگوں کو تمہارے قریب آنا چاہیے نہ یہ کہ تم ان کے پاس جاؤ پس اگر لوگ تمہارے

۱۔ احقاق الحق ۵/۶۳۶، بشارۃ المصطفیٰ / ۲۷۷ باختلاف فی موارد

۲۔ احقاق الحق ۵/۶۳۷

۳۔ احقاق الحق ۵/۶۳۷، البحار ۳۸/۱۹۹، کشف الیقین / ۲۹۸ باختلاف یسیر

پاس آئیں اور تمہاری خلافت کو تسلیم کریں تو قبول کرلو اور اگر تمہارے پاس نہ آئیں تو تم ان کے پاس نہ جانا، یہاں تک کہ وہ تمہارے پاس آئیں۔

۵۱۷۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علی! آپ کعبہ کی مثال ہیں۔

۵۱۸۔ ابوذر سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: تمہارے درمیان علی علیہ السلام کی

مثال ایسے ہے (یا اس طرح فرمایا: امت کے درمیان) جیسے کعبہ شریف ہے کہ اس کی طرف دیکھنا عبادت اور حج فرض ہے۔

۱۱۶۔ اَنَا وَأَنْتَ أَبَوَا هَذِهِ الْأُمَّةِ

۵۱۹۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنَا وَعَلِيٌّ أَبَوَا هَذِهِ

الْأُمَّةِ. (۱)

۵۲۰۔ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَنَا وَعَلِيٌّ بَنُ أَبِيطَالِبٍ أَبَوَا هَذِهِ الْأُمَّةِ، وَلَحَقْنَا عَلَيْهِمْ أَعْظَمُ مِنْ حَقِّ وَالِدَيْهِمْ فَإِنَّا نُنْقِذُهُمْ إِنْ أَطَاعُونَا مِنَ النَّارِ إِلَى دَارِ الْقَرَارِ وَنُلْحِقُهُمْ مِنَ الْعُبُودِيَّةِ بِخِيَارِ الْأَخْرَارِ. (۲)

۵۲۱۔ بِإِسْنَادٍ عَنْ مُعَلَّى بْنِ خُنَيْسٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنَا أَحَدُ الْوَالِدَيْنِ، وَعَلِيٌّ بَنُ أَبِيطَالِبٍ الْآخَرُ، وَهُمَا عِنْدَ الْمَوْتِ يُعَايِنَانِ. (۳)

۱۔ احقاق الحق ۱۵/۵۱۸

۲۔ البحار ۳۶/۹

۳۔ البحار ۳۶/۱۳

٥٢٢ - وَقَالَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ: أَبَوَا هَذِهِ الْأُمَّةِ مُحَمَّدٌ وَعَلِيٌّ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمَا يُقِيمَانِ أَوْدَهُمَا وَيُنْقِذَانِهِمَا مِنَ الْعَذَابِ الدَّائِمِ إِنْ أَطَاعُوهُمَا، وَيُبَيِّحَانِهِمَا النَّعِيمَ الدَّائِمَ إِنْ أَفْقَوْهُمَا. (١)

٥٢٣ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ وَالِدَيْكُمْ وَأَحَقُّهُمَا بِشُكْرِكُمْ مُحَمَّدٌ وَعَلِيٌّ. (٢)

٥٢٤ - وَقَالَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ: مَنْ رَعَى حَقَّ أَبَوَيْهِ الْأَفْضَلَيْنِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ لَمْ يَضُرَّهُ مَا ضَاعَ مِنْ حَقِّ أَبَوَيْ نَفْسِهِ وَسَائِرِ عِبَادِ اللَّهِ، فَإِنَّهُمَا يُرْضِيَانِهِمَا بِسَعْيِهِمَا. (٣)

٥٢٥ - وَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ: مُحَمَّدٌ وَعَلِيٌّ أَبَوَا هَذِهِ الْأُمَّةِ، فَطُوبَى لِمَنْ كَانَ بِحَقِّهِمَا عَارِفًا وَلَهُمَا فِي كُلِّ أَحْوَالِهِ مُطِيعًا، يَجْعَلُهُ اللَّهُ مِنْ أَفْضَلِ سُكَّانِ جَنَّاتِهِ وَيُسَعِّدُهُ بِكَرَامَاتِهِ وَرِضْوَانِهِ. (٤)

٥٢٦ - عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ (فِي حَدِيثٍ) قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ إِنَّا وَأَنْتَ أَبَوَا هَذِهِ الْأُمَّةِ، فَمَنْ عَقَبْنَا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ، أَنَا وَأَنْتَ أَجِيرَا هَذِهِ الْأُمَّةِ فَمَنْ ظَلَمْنَا أَجْرَنَا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ أَنَا وَأَنْتَ مُوَلِّيَا هَذِهِ الْأُمَّةِ فَمَنْ أَبَقَ مِنَّا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ. (٥)

٥٢٧ - بِإِسْنَادٍ، عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

٢ - البحار ٩/٣٢٦

١ - البحار ٩/٣٢٦

٣ - البحار ٩/٣٢٦

٣ - البحار ٩/٣٢٦

٥ - اثبات الهداة ٢/٢٦٦

وَالِهَ وَسَلَّم: حَقُّ عَلِيٍّ عَلَى النَّاسِ، حَقُّ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ. (١)

٥٢٨ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم: حَقُّ عَلِيٍّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ

كَحَقِّ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ. (٢)

٥٢٩ - عَنْ جَابِرِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم:

حَقُّ عَلِيٍّ عَلَى هَذِهِ الْأُمَّةِ كَحَقِّ الْوَالِدِ عَلَى الْوَلَدِ. (٣)

٥٣٠ - وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَعْلَمَ كَيْفَ قَدْرُهُ

عِنْدَ اللَّهِ؛ فَلْيَنْظُرْ كَيْفَ قَدْرُ أَبِيهِ الْأَفْضَلَيْنِ عِنْدَهُ: مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ (صَلَوَاتُ اللَّهِ

عَلَيْهِمَا). (٤)

٥٣١ - بِالْإِسْنَادِ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيٍّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّم: أَنَا سَيِّدُ مَنْ خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنَا

خَيْرُ مَنْ جَبَرْتِلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَحَمَلَةَ الْعَرْشِ وَجَمِيعِ مَلَائِكَةِ اللَّهِ الْمُقَرَّبِينَ

وَأَنْبِيَاءِ اللَّهِ الْمُرْسَلِينَ، وَأَنَا صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ وَالْحَوْضِ الشَّرِيفِ، وَأَنَا وَعَلِيٌّ أَبَوَا هَذِهِ

الْأُمَّةِ مَنْ عَرَفْنَا فَقَدْ عَرَفَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ أَنْكَرَنَا فَقَدْ أَنْكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْ عَلِيٍّ

بَسِطًا أَمْتِي، وَسَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَمِنْ وَلَدِ الْحُسَيْنِ تِسْعَةُ أَلْفِ

١ - البحار ٣٦/٥، أحقاق الحق ٦/٢٩٢ باختلاف يسير

٢ - مناقب علي بن أبي طالب/٣٨، بشارة المصطفى/٢٦٩، ينابيع المودة/١٢٣، أمالي الطوسي

١/٣٣٣، الشهاب/٢٣، كشف اليقين/٣٠٠

٣ - البحار ٣٦/٥، أحقاق الحق ٦/٢٩١، فرائد السمطين ١/٢٩٤

٢ - البحار ٢٣/٢٦٠

طَاعَتُهُمْ طَاعَتِي، وَمَعْصِيَتُهُمْ مَعْصِيَتِي، تَاسِعُهُمْ قَائِمُهُمْ وَمَهْدِيُهُمْ. (۱)

میں اور آپ اس امت کے دو باپ ہیں

۵۱۹۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میں اور علیؑ اس امت کے دو باپ ہیں۔

۵۲۰۔ علی بن ابی طالبؑ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آنحضرتؐ نے

فرمایا: میں اور علی بن ابی طالبؑ اس امت کے دو باپ ہیں اور ان پر ہمارا حق ان کے والدین سے زیادہ ہے، جیسا کہ وہ ہماری اطاعت کرتے ہیں ہم ان کو دوزخ کی آگ سے نجات دیں گے اور ان کو بہشت میں آرام اور سکون مہیا کریں گے اور ہم ان کو غلامی کی قید سے نجات دیں گے اور ان کو بہترین آزادی پانے والوں میں شامل کریں گے۔

۵۲۱۔ معلیٰ بن خنیس کہتے ہیں: میں نے امام صادقؑ سے سنا حضرتؐ نے فرمایا: رسول اللہؐ

نے فرمایا: میں ان دو باپ میں سے ایک باپ ہوں اور علی بن ابی طالبؑ دوسرے باپ ہیں اور موت کے وقت سب ان دو باپ کو دیکھیں گے۔

۵۲۲۔ فاطمہؑ نے فرمایا: محمد ﷺ اور علیؑ اس امت کے دو باپ ہیں جو کافی لوگوں

کو راہ راست پر لائیں گے اگر وہ ان دونوں کی اطاعت کریں تو عذاب ابدی سے نجات دلائیں گے اور اگر ان دونوں کی حمایت کریں گے تو وہ دائمی نعمت ان کے اختیار میں دیں گے۔

۵۲۳۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں کے بہترین والدین اور احسان و شکرگزاری

کے لائق محمدؐ اور علیؑ ہیں۔

۵۲۳۔ جعفر بن محمدؑ نے فرمایا: جو شخص محمدؐ اور علیؑ کے حقوق کی رعایت کرتا ہے گا جو اس کے بہترین باپ ہیں تو اس کا اپنے ماں اور باپ یا خدا کے بندوں کا حق ضائع کرنا اس کے لیے اس قدر نقصان دہ نہیں ہے کیونکہ پیغمبرؐ اور علیؑ کو شش کریں گے کہ ان کو راضی کریں۔

۵۲۵۔ حسن بن علیؑ نے فرمایا: محمدؐ اور علیؑ اس امت کے دو باپ ہیں خوش نصیب ہے وہ شخص جو ان دونوں کے حق کو پہچانے اور ہر وقت ان کی پیروی کرے اگر اس طرح ہوگا، تو خدا اس کو بہشت میں رہنے والے بہترین لوگوں میں سے قرار دے گا اور اس کو اپنی بخشش اور رضایت کے ذریعہ سعادت مند بنائے گا۔

۵۲۶۔ اصبح بن نباتہ کہتے ہیں، ایک حدیث میں علیؑ نے فرمایا: رسول خداؐ نے مجھ سے فرمایا: یا علیؑ! میں اور تم اس امت کے دو باپ ہیں جو ہماری نافرمانی کرے گا اس پر خدا کی لعنت ہوگی، میں اور تم اس امت کے دو اجیر ہیں جو ہماری اجرت نہیں دے گا اس پر خدا کی لعنت ہوگی، میں آپ اس امت کے دو مولا ہیں، جو ہم سے دوری کرے گا اس پر خدا کی لعنت ہوگی۔

۵۲۷۔ علیؑ سے نقل ہوا ہے کہ رسول خداؐ نے فرمایا: علیؑ کا حق لوگوں پر ایسے ہے جیسے باپ کا اپنی اولاد پر۔

۵۲۸۔ پیغمبرؐ نے فرمایا: علیؑ کا حق مسلمانوں پر ایسے ہے جیسے والد کا اپنے فرزند پر۔

۵۲۹۔ جابر بن عبد اللہ انصاری کہتے ہیں: رسول خداؐ نے فرمایا: علیؑ کا حق اس



امت پر ایسے ہے جیسے باپ کا بیٹے پر۔

۵۳۰۔ محمد بن علی علیہ السلام نے فرمایا: جو خدا کے نزدیک اپنے مقام کو جاننا چاہتا ہے تو اس کو چاہیے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور علی علیہ السلام جو اس کے بہترین باپ ہیں ان کے نزدیک دیکھے کہ اس کا مقام کیسے ہے۔

۵۳۱۔ حضرت ابوالحسن علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام نے اپنے اجداد علیہم السلام سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں خدا کی مخلوق کا سرور ہوں اور جبرئیل و میکائیل اور اسرافیل اور عرش کو اٹھانے والے اور خدا کے تمام مقرب ملائکہ اور مرسل پیغمبروں سے افضل ہوں۔ میں شفاعت اور حوض کوثر کا مالک ہوں میں اور علی اس امت کے دو باپ ہیں، جس نے ہم کو پہچان لیا اس نے خدا کو پہچان لیا، اور جس نے ہمیں نہیں پہچانا اس نے خدا کو نہیں پہچانا، حسن اور حسین علیہم السلام میری امت کے سبط اور بہشت کے نوجوانوں کے سردار ہیں اور امام حسین علیہ السلام کی اولاد میں سے نو امام ہیں، ان کی اطاعت میری اطاعت اور ان کی نافرمانی میری نافرمانی ہے ان میں سے نہم قائم اور مہدی ہے۔

۱۱۷۔ مِنْ خَصَائِصِ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۵۳۲۔ وَمِنْهَا مَا رَوَاهُ عَبَادُ بْنُ يَعْقُوبَ وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَانِيُّ قَالَا : حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي رَافِعٍ قَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَلَسَ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَقُومَ لَا يَأْخُذُهُ بِيَدِهِ غَيْرُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَإِنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ كَانُوا يَعْرِفُونَ ذَلِكَ لَهُ فَلَا يَأْخُذُ



بَيَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَحَدٌ غَيْرُهُ. (۱)

۵۳۳۔ وَقَالَ الْحَمَانِيُّ فِي حَدِيثِهِ: كَانَ إِذَا جَلَسَ اتَّكَأَ عَلَى عِلْيٍّ وَإِذَا قَامَ وَضَعَ

يَدَهُ عَلَى عِلْيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (۲)

۵۳۴۔ لَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ رَأْسُهُ فِي حِجْرِ

عِلْيٍّ. (۳)

حضرت علیؑ کی خاصیتیں

۵۳۲۔ عباد بن یعقوب اور یحییٰ بن عبد الحمید کہتے ہیں: علی بن ہاشم نے محمد بن عبد اللہ اس

نے اپنے والد عبد اللہ بن رافع اس نے اپنے جد ابورافع سے ہمارے لیے حدیث بیان کی کہ:

رسول خداؐ جس وقت بیٹھنے اور اٹھنے کا ارادہ کرتے تھے تو علیؑ کے علاوہ کوئی بھی ان کے ہاتھ کو نہیں

پکڑتا تھا اور اس کو پیغمبر ﷺ کے سب اصحاب جانتے تھے اسی وجہ سے علی کے علاوہ پیغمبر ﷺ

کے ہاتھ کو نہیں پکڑتے تھے۔

۵۳۳۔ حمانی اپنی حدیث میں کہتے ہیں: جس وقت پیغمبر ﷺ بیٹھتے تھے تو علیؑ کا

سہارا لیتے تھے اور جس وقت اٹھتے تھے تب بھی علیؑ کا سہارا لیتے تھے۔

۵۳۴۔ روایت میں نقل ہوا ہے کہ رحلت کے وقت رسول خدا ﷺ کا سر مبارک علیؑ

۱۔ إعلام الوری / ۱۸۹، حلیۃ الأبرار / ۲۳۳ باختلاف فی موارد

۲۔ إعلام الوری / ۱۸۹، حلیۃ الأبرار / ۲۳۳

۳۔ احقاق الحق / ۱۸ / ۱۸۶

کے دامن میں تھا۔

۱۱۸۔ تَوَلَّى تَجْهِيْزَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

۵۳۵۔ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ بِلَالٍ، سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُوْلُ: أَوْصَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يُغَسِّلَهُ أَحَدٌ غَيْرِي، فَإِنَّهُ لَا يَرَى أَحَدًا غَوْرَتِي إِلَّا طُمِسَتْ عَيْنَاهُ، قَالَ عَلِيٌّ

عَلَيْهِ السَّلَامُ: فَكَانَ الْعَبَّاسُ وَأُسَامَةُ يُنَاوِلَانِي الْمَاءَ مِنْ وَرَاءِ الْبِسْتِ. قَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ

السَّلَامُ: فَمَا تَنَاوَلْتُ غُضُوًّا إِلَّا كَأَنَّهُ يَقْلِبُهُ مَعِيَ ثَلَاثُونَ رَجُلًا حَتَّى فَرِغْتُ مِنْ غُسْلِهِ. (۱)

۵۳۶۔ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! إِنَّكَ تُغَسِّلُ جَفَّتِي

وَتُوْدِي وَتُوَارِيْنِي فِي خُفْرَتِي وَتَفِي بِدُمْعَتِي، وَأَنْتَ صَاحِبُ لَوَائِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. (۲)

۵۳۷۔ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: أَوْصَى النَّبِيُّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنْ يُغَسِّلَهُ، فَقَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا

رَسُولَ اللهِ! أَخْشَى أَنْ لَا أُطِيقَ ذَلِكَ قَالَ: إِنَّكَ سَتُعَانُ عَلَيْهِ قَالَ: فَقَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ

السَّلَامُ: فَوَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ أَنْ أَقْلِبَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ غُضُوًّا إِلَّا

قَلْبَ لِي. (۳)

۵۳۸۔ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَرَانِي

مُجَرَّدًا إِلَّا عَلِيٌّ. (۴)

۱۔ احقاق الحق ۳۰/۷ ۲۔ احقاق الحق ۵۱/۱۵

۳۔ فضائل الخمسة ۳۸/۳

۴۔ احقاق الحق ۳۳/۷



پیغمبر ﷺ کی تجہیز میں علیؑ کی ذمہ داری

۵۳۵۔ یزید بن بلال کہتے ہیں: کہ میں نے علیؑ سے سنا حضرت نے فرمایا: رسول خداؐ نے وصیت کی کہ میرے علاوہ کوئی اور ان کو غسل نہ دے اور فرمایا: جو میری عمرتین کو دیکھے گا وہ دونوں آنکھوں سے ناپینا ہوگا، علیؑ نے فرمایا: پیغمبر ﷺ کو غسل دیتے وقت، عباس اور اُسامہ میرے ہاتھ میں پانی پکڑاتے رہے اور میں کپڑے کے نیچے سے پیغمبر ﷺ کے بدن مبارک کو غسل دیتا رہا، اور بدن کے جس حصہ کو بھی دھویا گویا کہ تیس مرد بدن کو حرکت دینے میں میری مدد کرتے رہے، یہاں تک کہ میں پیغمبر ﷺ کو غسل دینے سے فارغ ہوا۔

۵۳۶۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! تم میرے بدن کو غسل دو گے اور میرا قرض ادا کرو گے اور مجھے قبر میں داخل کرو گے اور جو کچھ میرے ذمہ ہے اس کی وفا کرو گے، تم اس دنیا اور آخرت میں میرے پر حمدار ہو۔

۵۳۷۔ حسین بن علیؑ اپنے والد اور اپنے اجداد علیہم السلام سے نقل کیا ہے کہ حضرتؑ نے فرمایا: پیغمبر ﷺ نے علیؑ کو وصیت کی کہ ان کو غسل دیں علیؑ نے عرض کی اے رسول خداؐ! مجھے اس کام پر قدرت نہ رکھنے کا خوف ہے پیغمبر ﷺ نے فرمایا: تمہاری مدد کریں گے، اس لیے علیؑ سے نقل ہوا کہ حضرتؑ نے فرمایا: خدا کی قسم میں بدن کے جس حصہ کو بھی حرکت دینا چاہتا تھا وہ خود بخود گھوم جاتا تھا۔

۵۳۸۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ کے علاوہ کسی پر گوارا نہیں کہ وہ میرے بدن کو

دیکھے۔

۱۱۹۔ عَلِیُّ عَلَیْهِ السَّلَامُ صَاحِبُ الْإِوَاءِ

۵۳۹۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِیُّ صَاحِبُ إِيوَاءِی. (۱)

۵۴۰۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِیُّ صَاحِبُ إِيوَاءِ

الْحَمْدِ. (۲)

۵۴۱۔ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ الرَّايَةَ إِلَى

عَلِیٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ بَدْرٍ وَهُوَ ابْنُ عَشْرِينَ سَنَةً. (۳)

۵۴۲۔ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَتْ رَايَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَعَ

عَلِیٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْمَوَاقِفِ كُلِّهَا يَوْمَ بَدْرٍ وَيَوْمَ أُحُدٍ وَيَوْمَ خُنَيْنٍ وَيَوْمَ الْأَخْزَابِ وَيَوْمَ

فَتْحِ مَكَّةَ، وَكَانَتْ رَايَةُ الْأَنْصَارِ مَعَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا، وَيَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ

وَرَايَةُ الْمُهَاجِرِينَ مَعَ عَلِیٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (۴)

۵۴۳۔ وَفِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ يَحْمِلُ رَايَتَكَ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: مَنْ عَسَى أَنْ يَحْمِلَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَنْ كَانَ يَحْمِلُهَا فِي الدُّنْيَا عَلِیُّ بْنُ

أَبِي طَالِبٍ. (۵)

۲۔ احقاق الحق ۱۵/۵۵۸

۱۔ احقاق الحق ۱۵/۵۴۴

۳۔ المستدرک للحاکم ۳/۱۱۱، الامام علی ۱/۱۵۹، احقاق الحق ۱۸/۷۲ باختلاف یسیر

۴۔ إعلام الوری / ۱۹۱، احقاق الحق ۱۸/۷۳ بنقیضه

۵۔ المسترشد ۳۳۴

۵۳۴۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ صَاحِبُ لَوَائِكَ فِي الْآخِرَةِ؟ قَالَ: صَاحِبُ لَوَائِي فِي الْآخِرَةِ صَاحِبُ لَوَائِي فِي الدُّنْيَا، عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (۱)

۵۳۵۔ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ بِرَأْيِهِ وَكَانَتْ بَيْضَاءُ، فِيمَا قَالَ ابْنُ هِشَامٍ إِلَى بَعْضِ خُصُوفِ خَبِيرٍ فَقَاتَلَ فَرَجَعَ وَلَمْ يَكُ فَتَحْ وَقَدْ جَهَدَ، ثُمَّ بَعَثَ بَعْدَ الْعِدِّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَاتَلَ ثُمَّ رَجَعَ وَلَمْ يَكُ فَتَحْ وَقَدْ جَهَدَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تُعْطِينَ الرَّأْيَةَ غَدًا رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى يَدَيْهِ لَيْسَ بِفَرَارٍ قَالَ: يَقُولُ سَلَمَةُ: قَدْ عَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا (صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ) وَهُوَ أَرْمَدٌ فَتَقَلَّ فِي عَيْنَيْهِ ثُمَّ قَالَ: خُذْ هَذِهِ الرَّأْيَةَ فَاْمُضْ بِهَا حَتَّى يَفْتَحَ اللَّهُ عَلَيْكَ.... (۲)

حضرت علیؑ پیغمبر ﷺ کے علمدار

۵۳۹۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ امیرِ علمدار ہیں۔

۵۴۰۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ حمروشا کے علمدار ہیں۔

۵۴۱۔ ابن عباس کہتے ہیں: رسول خدا ﷺ نے جنگ بدر میں پرچم علیؑ کے جو اس

وقت بیس سال کے تھے۔ سپرد کیا۔

۱۔ کشف الیقین / ۳۰۴، مناقب علی بن ابیطالب / ۲۰۰ باختلاف فی موارد

۲۔ إحقاق الحق / ۴۱۶، جامع الاحادیث للسيوطی / ۲۴۳ باختلاف فی موارد

۵۴۲۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ تمام جنگوں میں، مثل جنگِ اُحد، حُنین، اُحزاب اور فتحِ مکہ میں رسولِ خدا ﷺ کا علم علیؑ کے ہاتھ میں تھا، اور انصار کا پرچم ان تمام جنگوں میں اُفتحِ مکہ میں سعد بن عبادہ کے ہاتھ میں تھا اور مہاجرین کا پرچم بھی علیؑ کے پاس تھا۔

۵۴۳۔ حدیث میں جابر بن سمرہؓ سے نقل ہوا ہے کہ: رسولِ خدا ﷺ سے پوچھا گیا، قیامت کے دن آپ کا علم کون اپنے ہاتھ میں لے گا؟ آنحضرتؐ نے فرمایا: علی بن ابی طالبؑ کے علاوہ جو اس دنیا میں میرے علمدار ہیں قیامت کے دن کون میرے پرچم کو اٹھائے گا۔

۵۴۴۔ جابر بن سمرہؓ کہتے ہیں: رسولِ خدا ﷺ سے کہا گیا کہ قیامت کے دن آپ کے علمدار کون ہیں؟ فرمایا: آخرت میں میرے علمدار وہی ہیں جو اس دنیا میں میرے علمدار ہیں وہ علی بن ابی طالبؑ ہیں۔

۵۴۵۔ سلمہ بن عمروؓ سے نقل ہوا ہے کہ اس نے کہا: رسولِ خدا ﷺ نے ابوبکر کو اپنے پرچم کے ساتھ کہا جاتا ہے کہ اس کا رنگ سفید تھا، خیبر کے قلعوں میں سے ایک قلعہ پر بھیجا، ابوبکر نے جنگ کی اور واپس لوٹ آیا کافی کوشش کرنے کے باوجود کامیاب نہ ہو سکا، اس کے دوسرے دن عمر بن خطاب کو بھیجا اس نے بھی جنگ کی اور واپس لوٹ آیا جتنی بھی کوشش اور تلاش کی کامیابی حاصل نہ ہوئی، پیغمبر ﷺ نے فرمایا: میں کل علم اُس کو دوں گا جسے خدا اور پیغمبر ﷺ دوست رکھتے ہیں، وہ کبھی بھی بھاگنے والے نہیں اور خدا نے بھی فتح اس کے ہاتھ میں قرار دی ہے۔ سلمہ کہتی ہے رسولِ خدا ﷺ نے علیؑ کو بلایا اس وقت علیؑ آنکھ کے درد میں مبتلا تھے آنحضرتؐ نے نعلاب دہن ان کی آنکھ میں ڈالا اور فرمایا: اس پرچم کو لے کر چلیں تاکہ خدا کامیابی اور فتح کو آپ کے ہاتھ میں قرار دے۔



١٢٠ - عَلَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحَدِيثُ الرَّايَةِ

٥٣٦ - عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: «لَأُعْطِينَ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ كَرَارًا غَيْرَ فَرَارٍ يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيْهِ، جَبْرَيْلُ عَنْ يَمِينِهِ وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ، فَبَاتَ النَّاسُ مُتَشَوِّقِينَ، فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ: أَيُّنَ عَلِيٍّ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يُبْصِرُ، قَالَ: انْتَوْنِي بِهِ. فَلَمَّا أَتَى بِهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَذُنُ مِنِّي، قَدْ نَدَا مِنِّي، فَفُتِلَ فِي عَيْنَيْهِ وَمَسَحَهَا بِيَدِهِ فَقَامَ عَلِيٌّ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ كَأَنَّهُ لَمْ يَرْمُدْ. (١)

٥٣٧ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: «لَأُعْطِينَ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا كَرَارًا غَيْرَ فَرَارٍ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى يَدَيْهِ. (٢)

٥٣٨ - ... فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: «لَأُعْطِينَ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، كَرَارًا غَيْرَ فَرَارٍ يَأْخُذُهَا عَنُودًا وَفِي رِوَايَةٍ: يَأْخُذُهَا بِحَقِّهَا، وَفِي رِوَايَةٍ: لَا يَرْجِعُ حَتَّى يَفْتَحَ اللَّهُ عَلَى يَدِهِ.

الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ أَنَّهُ قَالَ: لَمَّا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَ الرَّايَةِ بَاتَ النَّاسُ يَذْكُرُونَ لَيْلَتَهُمْ أَنَّهُمْ يُعْطَاهَا، فَلَمَّا أَصْبَحَ الصُّبْحُ غَدَوْا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ كُلَّهُمْ يَرْجُونَ أَنْ يُعْطَاهَا، فَقَالَ: أَيُّنَ عَلِيٍّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ؟ فَقِيلَ: هُوَ.

١ - احقاق الحق ٥/ ٣٤٠، كنز العمال ١٣/ ١٢٣ باختلاف يسير

٢ - احقاق الحق ٥/ ٣١٥، حلية الأولياء ١/ ١٠١، صحيح مسلم ١٥/ ١٤٦ باختلاف في



يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ فَقَالَ: فَأَرْسَلُوا إِلَيْهِ، فَأَتَى بِهِ فَتَفَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنَيْهِ وَدَعَا لَهُ فَبَرَّءُ، فَأَعْطَاهُ الرَّأْيَةَ. (١)

٥٣٩ - عن النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ خَيْرٍ: لَأُعْطِينَ الرَّأْيَةَ غَدًا رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَيْسَ بِفَرَارٍ، يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى يَدَيْهِ، ثُمَّ دَعَا بَعْلَى وَهُوَ أَرْمَدُ، فَتَفَلَّ فِي عَيْنَيْهِ، وَأَعْطَاهُ الرَّأْيَةَ.... (٢)

٥٥٠ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَأُعْطِينَ الرَّأْيَةَ - أَوْ لَيَأْخُذَنَّ الرَّأْيَةَ - غَدًا رَجُلًا يُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ - أَوْ قَالَ: يُحِبُّ اللَّهُ وَرَسُولَهُ - يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِذَا نَحْنُ بِعَلَى وَمَا نَرْجُوهُ، فَقَالُوا: هَذَا عَلِيٌّ، فَأَعْطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الرَّأْيَةَ فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ. (٣)

٥٥١ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَأُدْفَعَنَّ الرَّأْيَةَ إِلَى رَجُلٍ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَيَفْتَحُ اللَّهُ بِيَدِهِ. فَاسْتَشْرَفَ لَهَا أَصْحَابُهُ، فَدَفَعَهَا إِلَى عَلِيٍّ. (١)

١ - البحار ٨٥/٣١، التاج ٢٩٢/٣، صحيح البخاري ١/١٢٠، نور الأبصار ٩٠/٩ و صحيح

مسلم ١٥/١٤٤ باختلاف في موارد

٢ - الاستيعاب ١٠٩٩/٣، صحيح الترمذي ١٣/١٤٢ باختلاف في موارد

٣ - صحيح البخاري ١٣/١٢١.

١ - خصائص امير المؤمنين للنسائي / ٥١

علیؑ اور حدیثِ علم

۵۴۶۔ ابن عمرؓ نے عمر بن خطابؓ سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: کل میں علم ایک ایسے مرد کے ہاتھ میں دوں گا جو خدا اور اس پیغمبر ﷺ کو دوست رکھتا ہے اور خدا اور اس کا پیغمبر بھی اس کو دوست رکھتے ہیں۔ وہ دشمن کا مقابلہ کرے گا اور ہرگز فرار بھی نہیں کرے گا اور خداوند نے کامیابی کو اس کے ہاتھ میں قرار دیا ہے۔ جبریلؑ اس کی دائیں طرف اور میکائیلؑ بائیں طرف ہوں گے، بس لوگوں نے بڑے شوق اور اشتیاق کے ساتھ پوری رات گزاری صبح سویرے پیغمبر ﷺ نے فرمایا: علیؑ کہاں ہیں؟ کہا گیا: یا رسول اللہ! علیؑ کی آنکھ میں درد ہے، فرمایا: ان کو میرے پاس لے آئیں جس وقت علیؑ آئے پیغمبر ﷺ نے ان سے فرمایا: میرے قریب آؤ حضرت علیؑ قریب آئے پیغمبر ﷺ نے لعابِ دہن ان کی آنکھ میں ڈالا اور اس کو صاف کیا علیؑ پیغمبر ﷺ کے قریب سے ایسی حالت میں اٹھے گویا کہ ان کی آنکھ میں درد ہی نہیں تھا۔

۵۴۷۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: کل میں علم اس مرد کے ہاتھ میں دوں گا جو دشمن کا مقابلہ کرے گا اور میدان نہیں چھوڑے گا وہ خدا اور اس کے پیغمبر ﷺ کو دوست رکھتا ہے اور خدا اور اس کا پیغمبر بھی اسے دوست رکھتے ہیں خدا کامیابی کو اس کے ہاتھ میں عطا کرے گا۔

۵۴۸۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: کل میں علم اس مرد کو دوں گا جو خدا اور اس کے پیغمبر ﷺ کو دوست رکھتا ہے اور خدا اور اس کا پیغمبر بھی اسے دوست رکھتے ہیں وہ دشمن کا مقابلہ کرے گا اور ہرگز فرار نہیں کرے گا، اور پرچم کو بڑے کمال اور فروتنی سے حاصل کرے گا اور روایت میں نقل ہوا ہے کہ علم کو حق سے لے گا اور دوسری روایت میں نقل ہوا ہے کہ اُس وقت تک واپس نہیں آئے گا جب



تک خدا اس کے ذریعہ سے کامیابی عطا نہیں کرے گا۔ بخاری اور مسلم میں بھی نقل ہوا ہے کہ پیغمبر اکرم ﷺ کی کلام کے بعد لوگ اس فکر میں تھے کہ آیا کل یہ علم ہم میں سے کس کو دیا جائے گا پوری رات بیدار رہے صبح سویرے پیغمبر ﷺ کے پاس آئے اور سب کی خواہش یہی تھی کہ علم ان کو دیا جائے پیغمبر اکرم ﷺ نے پوچھا علی بن ابی طالبؑ کہاں ہیں؟ کہا گیا: ان کی آنکھوں میں درد ہے فرمایا: کسی کو ان کو بلانے کے لیے بھیجیں۔ علیؑ تشریف لائے پس پیغمبر ﷺ نے نُبّاب دہن ان کی آنکھوں میں ڈالا اور دعا فرمائی۔ علیؑ اشفا یاب ہو گئے اس وقت پیغمبر ﷺ نے علم ان کو عطا کیا۔

۵۴۹۔ پیغمبر ﷺ سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے جنگِ خیبر میں فرمایا: کل میں پرچم ایک ایسے مرد کو دوں گا جو خدا اور اس کے پیغمبر ﷺ کو دوست رکھتا ہے اور خدا اور اس کا پیغمبرؐ بھی اسے دوست رکھتے ہیں وہ کبھی بھی فرار نہیں کرے گا اور خدا اس کے وسیلے سے کامیابی اور فتح عطا کرے گا۔ اس وقت علیؑ کو بلایا، علیؑ کی آنکھ میں درد ہو رہا تھا پیغمبر ﷺ نے نُبّاب دہن ان کی آنکھوں میں لگایا اور علم ان کو عطا کیا۔

۵۵۰۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میں کل علم اس کو دوں گا (یا مجھ سے وہ علم لے گا) کہ خدا اور اس کا رسولؐ اسے دوست رکھتے ہیں (یا فرمایا: وہ خدا اور اس کے رسولؐ کو دوست رکھتا ہے) اور خدا اسے کامیابی عطا کرے گا۔ حاضرین مجلس کہتے ہیں دوسرے دن علیؑ تشریف لائے اور ہمیں ان کے آنے کی امید نہیں تھی سب نے کہا: علیؑ آئے پس پیغمبر ﷺ نے علم ان کے سپرد کیا اور خدا نے ان کو کامیابی عطا کی۔

۵۵۱۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: کل میں علم اسے سپرد کروں گا جو خدا اور اس کے رسولؐ کو



دوست رکھتا ہے اور خدا اور رسولؐ بھی اسے دوست رکھتے ہیں اور خدا ان کو کامیابی عطا فرمائے گا اس وقت پیغمبر ﷺ کے سب اصحاب نے سراٹھا کر دیکھا تو پیغمبر ﷺ نے علم علیؑ کے حوالے کیا۔

۱۲۱۔ شُجَاعَةُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَوْسَمَتُهُ الْحَرَبِيَّةُ

۵۵۲۔ وَكَانَ (عَلِيًّا) عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: وَاللَّهِ لَوْ تَطَاهَرَتِ الْعَرَبُ عَلَى قِتَالِي لَمَا وَلَيْتُ عَنْهَا، وَلَوْ أُمَكْنِتِ الْفُرْصُ مِنْ رِقَابِهَا؛ لَسَارَعْتُ إِلَيْهَا. (۱)
۵۵۳۔ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ: كَانَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا أَرَادَ الْقِتَالَ هَلَّلَ وَكَبَّرَ ثُمَّ قَالَ:

أَيُّ يَوْمٍ مِنَ الْمَوْتِ أَفْرُ يَوْمَ مَا قَدَرْتُ أَمْ يَوْمَ قَدَرْتُ؟ (۲)

۵۵۴۔ ... لَمَّا دَعَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِودٍ إِلَى الْبِرَازِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ قَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ! أَتَأْذُنُ لِي؟ قَالَ: إِنَّهُ عَمْرُو بْنُ عَبْدِودٍ، قَالَ: أَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَقَتَلَهُ.... (۳)

۵۵۵۔ وَرَوَى الطَّبْرَسِيُّ أَيْضًا أَحَادِيثَ فِي وَقْعَةِ الْخَنْدَقِ، وَفِيهَا: أَنَّ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ قَتَلَ عَمْرُو بْنَ عَبْدِودٍ كَانَ يُعَدُّ بِأَلْفِ فَارِسٍ بَعْدَ مَا دَعَا لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: الْهُمَّ احْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَمِنْ

۱۔ بهج الصباغة ۶۷/۱، سفينة البحار ۶۹۰/۱، نهج السعادة ۳۷/۳ باختلاف يسير

۲۔ بهج الصباغة ۶۰/۷ ۳۔ سفينة البحار ۴۰۲/۸

فَوْقَ رَأْسِهِ وَمِنْ تَحْتِ قَدَمَيْهِ. (١)

٥٥٦ - عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا بَرَزَ عَلِيٌّ إِلَى عَمْرِو بْنِ عَبْدِودٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: بَرَزَ الْإِيمَانُ كُلَّهُ إِلَى الشِّرْكِ كُلِّهِ فَلَمَّا قَتَلَهُ؛ قَالَ لَهُ أُبَشِّرْ يَا عَلِيُّ فَلَوْ وُزِنَ عَمَلُكَ الْيَوْمَ بِعَمَلِ أُمْتِي لَرَجَحَ عَمَلُكَ بِعَمَلِهِمْ. (٢)

٥٥٧ - إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أُذِنَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي لِقَاءِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِودٍ وَخَرَجَ إِلَيْهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: بَرَزَ الْإِيمَانُ كُلَّهُ إِلَى الشِّرْكِ كُلِّهِ. (٣)

٥٥٨ - عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ضَرْبَةُ عَلِيٍّ فِي يَوْمِ الْخَنْدَقِ أَفْضَلُ مِنْ أَعْمَالِ أُمْتِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (٤)

٥٥٩ - عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: لَمُبَارَزَةُ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ لِعَمْرِو بْنِ عَبْدِودٍ يَوْمَ الْخَنْدَقِ أَفْضَلُ مِنْ عَمَلِ أُمْتِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (٥)

٥٦٠ - وَرَوَى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا أَبَا الْحَسَنِ! لَوْ وُضِعَ إِيْمَانُ الْخَلَائِقِ وَأَعْمَالُهُمْ فِي كِفَّةٍ وَوُضِعَ عَمَلُكَ يَوْمَ أُحُدٍ فِي كِفَّةٍ أُخْرَى لَرَجَحَ عَمَلُكَ عَلَى جَمِيعِ الْخَلَائِقِ، وَاللَّهُ تَعَالَى بِأَهْلِ بَيْتِهِ يَوْمَ أُحُدٍ مَلَائِكَتُهُ الْمُقَرَّبِينَ، وَرَفَعَ الْحِجَابَ مِنَ السَّمَاءِ، وَأَشْرَقَتْ بِكَ الْجَنَّةُ وَمَا فِيهَا.

١ - اثبات الهداة ١/ ٣٥٣ ٢ - ينابيع المودة / ٩٣

٣ - الطرائف / ٢٠، البحار ١/ ٣٩ باختلاف يسير

٤ - ينابيع المودة / ٩٥، أحقاق الحق ٥/ ٦

٥ - البحار ١/ ٩٦، كشف الغمة ١/ ١٥٠، الطرائف / ٢٠، بهج الصباغة ٣/ ١٥٠ باختلاف يسير



وَابْتَهِجْ بِفِعْلِكَ الْعَالَمُونَ وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُعَوِّضُكَ بِذَلِكَ الْيَوْمَ مَا يَغِيظُكَ بِهِ كُلُّ نَبِيٍّ وَرَسُولٍ وَصِدِّيقٍ وَشَهِيدٍ. (١)

٥٦١ - عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا بَعَثْتُ عَلِيًّا فِي سَرِيَّةٍ إِلَّا رَأَيْتُ جَبْرَائِيلَ عَنْ يَمِينِهِ وَمِيكَائِيلَ عَنْ يَسَارِهِ وَالسَّحَابَةُ تَطْلُئُهُ حَتَّى يَرُوفَهُ اللَّهُ الظَّفَرُ. (٢)

٥٦٢ - عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُ قَالَ: لَلضَّرْبَةِ عَلَيَّ لِعَمْرٍو تَعَادِلُ عِبَادَةَ الثَّقَلَيْنِ. (٣)

٥٦٣ - قَالَ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ: نَادَى مَلَكٌ مِنَ السَّمَاءِ يَوْمَ بَدْرٍ يَقَالُ لَهُ رِضْوَانُ: لَا سَيْفَ إِلَّا ذُو الْفَقَارِ وَلَا فَتَى إِلَّا عَلِيٌّ. (٤)

٥٦٤ - بِإِسْنَادٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَعْطَانِي رَبِّي ذَا الْفَقَارِ (إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَعْطَانِي ذَا الْفَقَارِ خ ل) قَالَ يَا مُحَمَّدُ، خُذْهُ وَأَعْطِهِ خَيْرَ أَهْلِ الْأَرْضِ. فَقُلْتُ: مَنْ ذَلِكَ يَا رَبِّ؟ قَالَ: خَلِيفَتِي فِي الْأَرْضِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (٥)

١ - حلية الأبرار ٣٠٤/١

٢ - كشف الغمة ١/١٤٦، البحار ٩٥/٣٩ باختلاف في موارد

٣ - مصابيح الأنوار ٢/٢٥٣، الحكم الزاهرة ٢/٢٨٨

٤ - روضة الواعظين ١/٢٨٨، البحار ٨٦/٢٠ باختلاف يسير في بعض الألفاظ

٥ - اليقين ٢١٦

جنگ میں علیؑ کی شجاعت اور افتخار آمیز کلمات

۵۵۲۔ علیؑ نے فرمایا: خدا کی قسم اگر عرب جنگ میں پوری طاقت کے ساتھ میرے مقابلے میں کھڑے ہو جائیں تو میں کبھی بھی پیٹھ نہیں دکھاؤں گا اور اگر مجھے موقع ملا تو ان کی گردنیں اڑانے کے لیے ان پر حملہ کروں گا۔

۵۵۳۔ عبدالرحمن بن حاطب کہتے ہیں: جس وقت علیؑ جنگ کا ارادہ کرتے تھے تو لا الہ الا اللہ اور تکبیر کہتے تھے اور فرماتے تھے: کس دن میں موت سے بھاگ سکتا ہوں؟ آیا اس دن کہ میری موت مقدر نہیں ہوئی یا اس دن کہ میری موت مقدر بنی؟

۵۵۴۔ نقل ہوا ہے کہ: جس وقت جنگ خندق میں عمرو بن عبدودؓ نے جنگ کا مطالبہ کیا تو کسی نے بھی اس کو جواب نہ دیا، علیؑ نے رسول خدا ﷺ کی خدمت میں عرض کی: آیا مجھے اجازت دیں گے؟ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: وہ عمرو بن عبدودؓ ہے۔ علیؑ نے کہا: میں بھی علی بن ابی طالبؑ ہوں بس اس کی طرف بڑھے اور اس کو واصل جہنم کیا۔

۵۵۵۔ طبری نے خندق کے واقعہ کے بارے میں روایت نقل کی کہ علیؑ نے اس عمرو بن عبدودؓ کو قتل کیا جو ایک ہزار سوار کے برابر تھا یہ واقعہ جب پیش آیا تو رسول خدا ﷺ نے علیؑ کے لیے دعا کی اور فرمایا: خداوند! اس کے آگے پیچھے دائیں اور بائیں سر سے لے کر قدموں تک اس کی حفاظت فرما۔

۵۵۶۔ ابن مسعود سے نقل ہوا اس نے کہا: جس وقت علیؑ عمرو بن عبدودؓ کے مقابلے

کے لیے روانہ ہوئے پیغمبر ﷺ نے فرمایا: کُل کا کُل ایمان کُل کُفر کے مقابلے میں جارہا ہے اور جس وقت علیؑ نے اس کو واصلِ جہنم کیا، پیغمبر ﷺ نے ان سے فرمایا: یا علیؑ! تمہیں مبارک ہو، تمہارے اس عمل کا امت کے اعمال سے وزن کیا جائے تو تمہارا عمل سب سے زیادہ بھاری ہوگا۔

۵۵۷۔ جس وقت پیغمبر ﷺ نے علیؑ کو عمرو بن عبدودؓ سے مقابلہ کرنے کی اجازت دی اور علیؑ اس کی طرف روانہ ہوئے، فرمایا: پورا ایمان پورے کفر کے مقابلے میں ظاہر ہو گیا ہے۔

۵۵۸۔ حذیفہ سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جنگِ خندق میں علیؑ کی ایک ضرب قیامت تک میری امت کے تمام اعمال سے افضل ہے۔

۵۵۹۔ پیغمبر ﷺ سے منقول ہے آنحضرتؐ نے فرمایا: علی بن ابی طالبؑ کا جنگِ خندق میں عمرو بن عبدودؓ سے جنگ کرنا قیامت تک میری امت کے تمام اعمال سے افضل ہے۔

۵۶۰۔ جعفر بن محمدؑ نے اپنے والدِ گرامی سے حضرتؑ نے اپنے والد علیؑ بن حسینؑ سے اور علیؑ بن حسینؑ نے اپنے والدِ گرامی امام حسینؑ سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے علی بن ابی طالبؑ سے فرمایا: اے ابوالحسنؑ! اگر تمام مخلوق کے ایمان اور اعمال کو ترازو کے ایک پلڑے میں اور جنگِ اُحد میں تمہارے عمل کو دوسرے پلڑے میں رکھا جائے تو تمہارا عمل مخلوق کے تمام اعمال سے افضل ہوگا، اور خداوند متعال نے اپنے مقرب ملائکہ کے ساتھ جنگِ اُحد میں آپ پر افتخار کیا ہے اور آسمان سے پردہ ہٹا دیا بہشت اور اس میں تمام چیزوں کو تمہارے وسیلہ سے نورانی کر دیا، اور عقل مند تمہارے عمل سے خوشحال ہیں، اور خداوند اس دن کے بدلے میں تمہیں ایسی چیز عطا

کرے گا کہ ہر پیغمبر اور رسول اور صدیق اور شہید اس کے آرزو مند ہوں گے۔

۵۶۱۔ عبد اللہ بن مسعود سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میں نے کبھی بھی علیؑ کو لشکر کا سردار بنا کر نہیں بھیجا مگر یہ کہ جبرئیلؑ ان کی دائیں طرف اور میکائیلؑ ان کی بائیں طرف دیکھتا تھا اور بادل ان پر سایہ کرتے تھے یہاں تک کہ خدا کا میاں بی ان کو نصیب کرتا۔

۵۶۲۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: علیؑ کا عمرو کو ایک ضرب لگانا جن و انس کی عبادت کے برابر ہے۔

۵۶۳۔ جعفر بن محمدؒ نے فرمایا: جنگ بدر میں ایک فرشتہ نے بن کا نام رضوان تھا آسمان سے صدا بلند کی: ذوالفقار کے علاوہ کوئی تلوار نہیں اور علیؑ کے علاوہ کوئی شجاع اور جوان مرد نہیں۔

۵۶۴۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: پروردگار نے مجھے ذوالفقار عطا کی اور فرمایا: یا محمدؐ! اس کو لے لو اور زمین پر لوگوں میں سے بہترین فرد کو دے دو میں نے کہا: پروردگار اس زمین پر لوگوں میں سے بہترین فرد کون ہے؟ فرمایا: علی بن ابی طالبؑ جو اس زمین پر میرا جانشین ہے۔

۱۲۲۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَفْتَحُ بَابَ خَيْرٍ

۵۶۵۔ وَرَوَى أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: فِي رِسَالَتِهِ إِلَى سَهْلِ بْنِ حَنْفٍ: وَاللَّهِ مَا قَلَعْتُ بَابَ خَيْرٍ بِقُوَّةِ جَسَدِيَّةٍ، وَلَا بِحَرَكَةِ غِذَائِيَّةٍ لَكِنِّي أُيْذُثُ بِقُوَّةِ مَلَكَوْتِيَّةٍ، وَنَفْسٍ بِسُورِ رَبِّهَا مُضِيئَةٍ، وَأَنَا مِنْ أَحْمَدِ كَالضُّوءِ مِنَ الضُّوءِ، وَاللَّهُ لَوْ تَظَاهَرَتِ الْعَرَبُ عَلَى قِتَالِي، لَمَا وَلَيْتُ وَلَوْ أُمُكِنْتَنِي الْفُرْصَةُ مِنْ رِقَابِهَا لَمَا بَقِيتُ، وَمَنْ



لَمْ يُبَالِ مَتَى حَتَفَهُ عَلَيْهِ سَاقِطٌ فَجَنَانُهُ فِي الْمِلَمَاتِ رَابِطٌ. (۱)
 ۵۶۶۔ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: إِنَّ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ حَمَلَ الْبَابَ يَوْمَ خَيْبَرَ حَتَّى صَعِدَ
 الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ فَفَتَحُواهَا. (۲)

۵۶۷۔ ظَالِمُ بْنُ جَرِيرٍ الطَّبَرِيُّ صَاحِبُ الْمُسْتَرْشِدِ: إِنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَمَلَ بَابَ
 خَيْبَرَ بِشِمَالِهِ وَهُوَ أَرْبَعَةُ أَذْرُعٍ فِي خُمُسَةِ أَشْبَارٍ عُمَقًا حَجَرًا صَلْدًا دُونَ يَمِينِهِ
 فَاتَّرَ فِيهِ أَصَابِعُهُ وَحَمَلَهُ بِغَيْرِ مِقْبُضٍ يَتَرَسُّ بِهِ فَضَارَبَ الْأَقْرَانَ بِسَيْفِهِ حَتَّى هَجَمَ
 عَلَيْهِمْ ثُمَّ رَجَّهَ مِنْ وَرَائِهِ أَرْبَعِينَ ذِرَاعًا. (۳)

۵۶۸۔ وَفِي رِوَايَةٍ: إِنَّهُ كَانَ طُولُ الْبَابِ خُمُسَةَ عَشَرَ ذِرَاعًا، وَعَرْضُ الْخَنْدَقِ
 عَشْرَةَ أَذْرُعٍ قَوْضَعٍ جَانِبًا عَلَى طَرَفِ الْخَنْدَقِ وَضَبَطَ بِيَدِهِ جَانِبًا حَتَّى غَبَرَ عَلَيْهِ الْعُسْكَرُ
 وَكَانُوا ثَمَانِيَةَ آلَافٍ وَسَبْعِمِائَةَ رَجُلٍ وَفِيهِمْ مَنْ كَانَ يَتَرَدَّدُ وَيَجْفُ عَلَيْهِ. (۴)

علیؑ اور فتحِ خیبر

۵۶۵۔ امیر المؤمنینؑ سے منقول ہے حضرت نے جو خط سُبَیْل بن حُنیف کو لکھا اس خط
 میں فرمایا: خدا کی قسم! میں نے دروازہ خیبر کو اپنی جہانی طاقت سے نہیں اکھاڑا اور نہ ہی غذا کی طاقت

۱۔ حلیۃ الأبرار ۳/۱۴۱، روضة الواعظین ۱/۱۲۷

۲۔ حلیۃ الأبرار ۳/۱۵۱

۳۔ حلیۃ الأبرار ۳/۱۵۱

۴۔ حلیۃ الأبرار ۳/۱۵۱

سے بلکہ عالم ملکوتی اور روحانی قدرت سے اور خداوند کے نور سے میری تائید ہوئی ہے۔ اور میری احمد مصطفیٰ ﷺ سے نسبت ایسے ہے جیسے نور کی نور سے، خدا کی قسم اگر عرب لوگ پوری طاقت سے میرے مقابلے کے لیے میدان جنگ میں آجائیں تو میں پیٹھ نہیں دکھاؤں گا اور اگر ان پر مسلط ہونے کی فرصت ملی تو ان میں سے کسی کو بھی باقی نہیں چھوڑوں گا، ہاں اگر کسی کو یہ خوف نہ ہو کہ کس وقت موت آئے گی تو اس کا دل حالات اور واقعات سے مضبوط ہوتا ہے۔

۵۶۶۔ جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں: جنگ خیبر کے دن علی علیہ السلام نے خیبر کے دروازے کو اپنے ہاتھ سے اٹھایا یہاں تک کہ مسلمان قلعہ خیبر پر چڑھ گئے اور خیبر کو فتح کیا۔

۵۶۷۔ ابن جریر طبری صاحب مُسْتَرْشَد سے نقل ہوا ہے کہ: خیبر کا دروازہ جو چار گز اور پانچ باشت موٹا اور خالص پتھر سے بنا ہوا تھا حضرت علی علیہ السلام نے اس کو اپنے ہاتھ سے اس طرح اٹھایا کہ اس پر آپ کی انگلیوں کے نشان پڑ گئے اور وہ دروازہ جو بغیر کٹے کے تھا اس کو اٹھا کر اپنی ڈھال بنایا اور دشمنوں پر وار کیا اس کے بعد دروازے کو اپنی پشت سے چار گز دور پھینک دیا۔

۵۶۸۔ روایت میں نقل ہوا ہے کہ خیبر کے دروازے کی لمبائی پندرہ گز تھی اور خندق کی چوڑائی دس گز تھی اور علی علیہ السلام نے دروازے کے ایک حصے کو خندق پر رکھا اور دوسرے حصے کو ہاتھ پر اٹھایا یہاں تک کہ لشکر اس کے اوپر سے گزرا اور لشکر کی تعداد آٹھ ہزار سات سو افراد پر مشتمل تھی اور ان میں پیدل اور سوار بھی موجود تھے۔

۱۲۳۔ عَدَدُ جَوَاحِرِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحَزْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَهُ

۵۶۹۔ الْإِخْتِصَاصُ: ذَكَرُوا سَبْعِينَ خَصْلَةً مُجْتَمِعَةً فِي أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ



السَّلَامُ: تَرَكَ الشَّكَايَةَ فِي مَوْضِعِ أَلَمِ الْجِرَاحَةِ وَكُتِمَانَ مَا وَجَدَ فِي جَسَدِهِ مِنْ أَثَرِ الْجِرَاحَاتِ مِنْ قَرْنِهِ إِلَى قَدَمِهِ، وَكَانَتْ أَلْفُ جِرَاحَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَقَالُوا: اِنْصَرَفَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ أُحُدٍ وَبِهِ ثَمَانُونَ جِرَاحَةً يُدْخِلُ الْفَتَايِلُ مِنْ مَوْضِعٍ وَيُخْرِجُ مِنْ مَوْضِعٍ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَابِدًا وَهُوَ مِثْلُ الْمُضْغَةِ عَلَى نَطْعٍ، فَلَمَّا رَأَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بَكَى، ... وَشَكَّنا الْمَرَاتَانِ، أَيِ الْجَرَّاحَتَيْنِ، إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْقَى وَقَالَتَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ خَشِينَا عَلَيْهِ مِمَّا تُدْخِلُ الْفَتَايِلُ فِي مَوْضِعِ الْجِرَاحَاتِ مِنْ مَوْضِعٍ إِلَى مَوْضِعٍ وَكُتْمَانَهُ مَا يَجِدُ مِنَ الْأَلَمِ، قَالَ: بَعْدُ مَا بِهِ مِنْ أَثَرِ الْجِرَاحَاتِ عِنْدَ خُرُوجِهِ مِنَ الدُّنْيَا فَكَانَتْ أَلْفُ جِرَاحَةٍ مِنْ قَرْنِهِ إِلَى قَدَمِهِ. (١)

٥٤٠- وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِعَلَى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَئِذٍ يُعْنَى يَوْمَ أُحُدٍ، وَعَلَيْهِ نَيْفٌ وَسُتُونٌ جِرَاحَةٌ مِنْ طَعْنَةٍ وَضَرْبَةٍ وَرَمِيَةٍ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُهَا وَهِيَ تَلْتِمِمْ بِإِذْنِ اللَّهِ كَأَنَّهُ لَمْ تَكُنْ. (٢)

٥٤١- عَنْ أَبِي الدُّنْيَا الْمُعَمَّرِ الْمَغْرِبِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: جُرِحْتُ فِي وَقْعَةٍ خَيْرَ خَمْسًا وَعِشْرِينَ جِرَاحَةً، فَجِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَى مَا بِي بَكَى وَأَخَذَ مِنْ دُمُوعِ عَيْنَيْهِ فَجَعَلَهَا عَلَى الْجِرَاحَاتِ فَاسْتَرَحْتُ مِنْ سَاعَتِي. (٣)

٥٤٢- عَدَدُ جِرَاحَاتِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِأُحُدٍ عَلَى مَا فِي تَفْسِيرِ

١- سفينة البحار ١/ ٥٦٥، الاختصاص / ١٥٢ باختلاف في موارد

٢- إثبات الهداة ١/ ٣٣٥ - ٣- سفينة البحار ١/ ٥٦٦



الْقَمِيّ: يَسْعُونَ وَفِي الْخَرَابِجِ: أَرْبَعُونَ، وَبِثْ عَشْرَةَ ضَرْبَةً، سَقَطَ إِلَى الْأَرْضِ فِي أَرْبَعٍ مِنْهُمْ، وَثَمَانُونَ فِي سَعْدِ السُّعُودِ. (۱)

علی علیہ السلام کے زخم اور ان پر پیغمبر ﷺ کا غمگین ہونا

۵۶۹۔ علی علیہ السلام کی ستر خصلتوں میں سے ایک خصلت یہ بھی تھی کہ حضرتؑ نے کبھی بھی اپنے زخموں کے درد کو محسوس نہ کیا اور ان پر سر سے لے کر قدموں تک زخموں کے آثار تھے لیکن ان آثار کو چھپایا ہوا تھا۔

ان کو راہِ خدا میں ایک ہزار کے لگ بھگ زخم لگے تھے روایت میں نقل ہوا ہے کہ جس وقت امیر المؤمنینؑ جنگِ اُحد سے واپس لوٹے تو اس وقت ان کے بدن پر اسی زخم تھے اور زخم اتنے گہرے اور عمیق تھے کہ جس وقت زخم پر پٹی باندھتے تھے تو دوسرے حصے سے زخم ظاہر ہو جاتا تھا۔ رسولِ خدا ﷺ علی علیہ السلام کی عیادت کے لیے تشریف لائے اس وقت علی علیہ السلام روندے ہوئے گوشت کی طرح ایک چمڑے پر سوئے ہوئے تھے رسولِ خداؐ کی نگاہ ان پر پڑی تو رونے لگے دو کنیزیں جو علی علیہ السلام کے زخموں کی مرہم پٹی کرتی تھیں رسولِ خدا ﷺ کے پاس آئیں اور شکایت کی اور کہا: یا رسول اللہ! ہمیں علی علیہ السلام کے زخموں کا خوف ہے ہم جس جگہ پر بھی پٹی کرتی ہیں دوسری جگہ سے زخم ظاہر ہو جاتے ہیں اور انہوں نے درد کو چھپایا ہوا ہے نقل ہوا ہے کہ علی علیہ السلام کی وفات کے بعد زخموں کے آثار کو گنا گیا دیکھا تو سر سے لے کر قدموں تک ایک ہزار زخموں کے آثار موجود تھے۔



۵۷۰۔ انس بن مالک نے کہا: جنگ اُحد میں علیؑ کو پیغمبر ﷺ کے پاس لایا گیا تو اس وقت انہیں ساٹھ کے لگ بھگ تیروں، تلواروں اور نیزوں کے زخم لگے ہوئے تھے پیغمبر ﷺ نے زخموں پر ہاتھ پھیرا اور خدا کے اذن سے زخم آپس میں مل گئے گویا کہ زخم تھے ہی نہیں۔

۵۷۱۔ ابوالدینا معمر مغربی کہتے ہیں: میں نے امیر المؤمنینؑ سے سنا حضرتؑ نے فرمایا: میں نے جنگ خیبر میں پچیس ہزار زخم کھائے، میں پیغمبر ﷺ کے پاس آیا جس وقت پیغمبر ﷺ نے میری حالت دیکھی تو رو پڑے، اس وقت ان کی آنکھوں سے آنسو میرے زخموں پر گرے تو فوراً ہی مجھے سکون مل گیا۔

۵۷۲۔ جو کچھ تفسیر قمی میں بیان ہوا ہے: جنگ اُحد میں امیر المؤمنینؑ کے زخموں کی تعداد نئے تھی اور خراج میں نقل ہوا ہے کہ حضرتؑ کے زخموں کی تعداد چالیس تھی اور سولہ ضربیں لگی ہوئیں تھیں اور چار ضربوں کی وجہ سے زمین پر گر پڑے اور سعد السعود کے مطابق اسی تھی۔



تیسرا حصہ

غدیر، امامت، ولایت، علیؑ کی خلافت

اور حضرتؑ کے ساتھ مخالفت کے آثار



الفصل الأول

فى الغدير

۱۲۴ - عَلَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحَدِيثُ الْغَدِيرِ

يَا أَيُّهَا الرُّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ
رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ. (۱)
الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتِمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ
دِينًا. (۲)

۵۷۳ - رَوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: لَمَّا نَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَسَلَّمَ بِغَدِيرِ خُمٍ يَوْمَ الْخَمِيسِ الثَّامِنِ عَشَرَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ دَعَى النَّاسَ إِلَى عَلِيٍّ فَأَخَذَ
بِضَبْعِهِ فَبَرَّ فَعَهُمَا حَتَّى نَظَرَ النَّاسُ إِلَى بَيَاضِ إِبْطِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ! الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كَمَالِ الدِّينِ وَإِتْمَامِ النِّعْمَةِ وَرِضَى الرَّبِّ بِرِسَالَتِي
وَالْوِلَايَةِ لِعَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ. (۳)

۶۷۴ - عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: شَهِدْنَا الْمَوْسِمَ فِي حَجَّةِ الْوِدَاعِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَلَبَّغْنَا مَكَانًا يُقَالُ لَهُ غَدِيرُ خُمٍ فَنَادَى: الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ، فَاجْتَمَعْنَا
- الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ - فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَسَطَّنَا فَقَالَ: أَيُّهَا

۱ - مائدة / ۶۷

۲ - مائدة / ۳

۳ - احقاق الحق ۶/ ۲۷۵

النَّاسُ بِسْمِ تَشْهَدُونَ؟ قَالُوا: نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، قَالَ: ثُمَّ مَهْ؟ قَالُوا: وَأَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ: فَمَنْ وَلِيُّكُمْ؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَانَا، قَالَ: ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ إِلَى عَصِدٍ عَلَى السَّلَامِ فَأَقَامَهُ فَتَرَاعَ عَصِدُهُ فَأَخَذَ بِدِرَاعِيهِ فَقَالَ: مَنْ يَكُنِ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَاهُ فَإِنَّ هَذَا مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، اللَّهُمَّ مَنْ أَحَبَّهُ مِنَ النَّاسِ فَكُنْ لَهُ حَبِيبًا، وَمَنْ أَبْغَضَهُ فَكُنْ لَهُ مَبْغُضًا. (١)

٥٤٥ - فَنَادَى: الصَّلَاةَ جَامِعَةً، فَاجْتَمَعُوا، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ! أَلَسْتُمْ تَزْعُمُونَ أَنِّي مَوْلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ؟ قَالُوا: بَلَى، قَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، وَأَنْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاصْخُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَأَعِزْ مَنْ أَعَانَهُ، وَأَبْغُضْ مَنْ أَبْغَضَهُ وَأَحِبْ مَنْ أَحَبَّهُ. (٢)

٥٤٦ - عَنْ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَيْهَا، فَلَمَّا بَلَغَ غَدِيرِ خُمٍّ وَقَفَ النَّاسُ ثُمَّ رَدَّ مِنْ تَبِعِهِ وَلَحِقَهُ مَنْ تَخَلَّفَ: فَلَمَّا اجْتَمَعَ النَّاسُ إِلَيْهِ، قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ! مَنْ وَلِيُّكُمْ؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ فَأَقَامَهُ ثُمَّ قَالَ: مَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلِيًّا فَهَذَا وَلِيُّهُ، اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ. (٣)

٥٤٧ - عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

١ - إحقاق الحق ٢/٢٤٠

٢ - المسترشد / ٢٤٠

٣ - إحقاق الحق ٢/٣٤٢

وَالِهَ وَسَلَّم فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَلَمَّا أَتَيْنَا عَلَى غَدِيرِ خُمٍ كَسَحَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَالِهَ وَسَلَّم تَحْتَ شَجَرَتَيْنِ وَنُودِيَ فِي النَّاسِ الصَّلَاةُ جَامِعَةً، وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَالِهَ وَسَلَّم عَلِيًّا وَأَخَذَ بِيَدِهِ فَأَقَامَهُ عَنْ يَمِينِهِ فَقَالَ: أَلَسْتُ أَوَّلِي بِكُلِّ أَمْرٍ مِنْ
نَفْسِهِ؟ قَالُوا: بَلَى. قَالَ: فَإِنَّ هَذَا مَوْلَى مَنْ أَنَا مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ
عَادَاهُ. فَلَقِيَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ: هَنِينًا لَكَ، أَصْبَحْتَ وَأَمْسَيْتَ مَوْلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ
وَمُؤْمِنَةٍ. (١)

٥٤٨ - مَنْ خُطِبَتْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهَ وَسَلَّم فِي يَوْمِ غَدِيرِ خُمٍ بِاتِّفَاقِ الْجَمِيعِ
وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيْ مَوْلَاهُ فَقَالَ عُمَرُ: بَخٍ بَخٍ لَكَ يَا أَبَا الْحَسَنِ! لَقَدْ
أَصْبَحْتَ مَوْلَايَ وَمَوْلَى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ. (٢)

٥٤٩ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهَ وَسَلَّم مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيْ مَوْلَاهُ،
اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ. (٣)

٥٨٠ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهَ وَسَلَّم: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيْ مَوْلَاهُ.
اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَأَنْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَأَخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ، وَالْعَنْ مَنْ
ظَلَمَهُ. (٤)

٢ - الغدير ١/ ٢٦٤

١ - الغدير ١/ ٢٤٢

٣ - احقاق الحق ٦/ ٢٤٨، المسترشد ٢٦٨، الغدير ٥/ ٣٦٣، مناقب علي بن ابي طالب ٢٣،

ذخائر العقبى ٦٤

٤ - اثبات الهداة ٢/ ٢٩، الغدير ١٠/ ٣٤٨، الاستيعاب ٣/ ١٠٩٩

پہلی فصل

غدير کا واقعہ

علیؑ اور حدیث غدير

اے رسول ﷺ! جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے پہنچا دو، اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تم نے اس کا کوئی پیغام ہی نہیں پہنچایا اور خدا تم کو لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

آج میں نے تمہارے دین کو کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے دین اسلام کو پسند کیا۔

۵۷۳۔ ابو سعید خدری سے نقل ہوا ہے کہ جب پیغمبر ﷺ جمعرات کے دن اٹھارہ ذی الحجہ کو، غدير خم، کے مقام پر پہنچے، لوگوں کو علیؑ کی طرف بلایا اس کے بعد علیؑ کا بازو پکڑ کر بلند کیا۔ اتنا بلند کیا کہ رسول خدا ﷺ کی بغل کی سفیدی ظاہر ہو گئی، پھر فرمایا: اللہ اکبر، شکر ہے اس خدا کا جس نے میری رسالت اور علیؑ کی ولایت کے ذریعہ دین کو کامل کیا اور لوگوں پر اپنی نعمت کو پورا کر دیا اور اس عمل سے خوشنود ہو گیا پس جس کا میں مولا ہوں اس کے علیؑ مولا ہیں۔

۵۷۴۔ جریر کہتے ہیں: ہم حجۃ الوداع میں رسول خدا ﷺ کے ساتھ تھے حج سے واپسی پر ہم ایک مکان پر پہنچے جو غدير خم کے نام سے مشہور تھا پیغمبر ﷺ نے نماز کے لیے ندا دی، ہم

مہاجرین اور انصار جمع ہو گئے، پیغمبر ﷺ نے کھڑے ہو کر فرمایا: اے لوگو! تم کس چیز کی گواہی دیتے ہو؟ لوگوں نے کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ خدا کے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں، اس کے بعد فرمایا: دوسری کس چیز کی گواہی دیتے ہو؟ کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد ﷺ خدا کے بندے اور اس کے رسول ہیں فرمایا: تمہارا سر پرست کون ہے؟ کہا خدا اور اس کے رسول ہمارے سر پرست ہیں۔

اس وقت علیؑ کے بازو سے پکڑ کر ان کو کھڑا کیا اس کے بعد بازو چھوڑ دیا اور ان کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر فرمایا: جس کے خدا اور رسولؐ مولا ہیں یہ بھی اس کے مولا ہیں، اے اللہ! دوست رکھا اسے جو علیؑ کو دوست رکھے اور دشمن رکھا اسے جو علیؑ کو دشمن رکھے۔

۵۷۵۔ روایت میں نقل ہوا ہے کہ پیغمبر ﷺ نے غدير خم میں نماز کے لیے ندا دی تمام لوگ جمع ہو گئے، پیغمبر ﷺ اور علیؑ جمعیت کے سامنے آئے پیغمبر ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! کیا تمہیں یقین نہیں ہے کہ میں ہر مؤمن مرد اور عورت کا مولا ہوں؟ کہا: کیوں نہیں فرمایا: جس کا میں مولا ہوں علیؑ اس کے مولا ہیں خدایا! لوگوں میں سے جو علیؑ کو دوست رکھتا ہے اسے دوست رکھ اور دشمن رکھا اسے جو علیؑ کو دشمن رکھے اور مدد کر اس کی جو ان کی مدد کرے اور چھوڑ دے اسے جو ان کی مدد نہ کرے اور حمایت کر اس کی جو ان کی حمایت کرے اور دشمن رکھا اسے جو ان کو دشمن رکھے اور دوست رکھا اسے جو ان کو دوست رکھے۔

۵۷۶۔ سُعد کہتے ہیں: ہم مکہ کے راستے میں رسول خدا ﷺ کے ساتھ تھے جب غدير خم پہنچے تو لوگوں سے فرمایا: رُک جائیں اس کے بعد فرمایا: آگے بڑھ جانے والوں کو واپس بلائیں اور جو پیچھے سے آنے والے ہیں وہ ان کے ساتھ مل جائیں، جب سب لوگ جمع ہو گئے پیغمبرؐ نے

فرمایا: اے لوگو! تمہارا سر پرست کون ہے؟ کہا: خدا اور اس کا رسولؐ ہمارے سر پرست ہیں، اور اس جملہ کا تین بار تکرار کیا۔ پھر رسول خدا ﷺ نے علیؑ کا ہاتھ پکڑ کر بلند کیا اور اس کے بعد فرمایا: جس کے خدا اور اس کا رسولؐ سر پرست ہیں، علیؑ بھی اس کا سر پرست ہے، خداوند! دوست رکھ اُسے جو علیؑ کو دوست رکھے اور دشمن رکھے اُسے جو علیؑ کو دشمن رکھے۔

۵۷۷۔ عَدِی بن ثَابِت نے بَرَاء سے نقل کیا ہے اس نے کہا: ہم حِجَّةُ الْوُدَاع کے وقت رسول خدا ﷺ کے ساتھ تھے، جس وقت غَدِ رَحْمٍ پر پہنچے تو ہم نے پیغمبر خدا ﷺ کے لئے دو درختوں کے نیچے جاڑولگایا اور لوگوں کے درمیان میں سے 'الصَّلَوةُ جَامِعَةٌ' کی آواز بلند ہوئی، اس وقت پیغمبرؐ نے علیؑ کو بلایا اور ان کا ہاتھ پکڑ کر انہیں اپنی دائیں طرف بٹھایا، اور فرمایا: کیا میں تم پر خود تم سے زیادہ حق تصرف نہیں رکھتا، سب نے ہم آواز ہو کر کہا: کیوں نہیں، فرمایا: بس یہ اس کے سرور ہیں جس کا میں سرور ہوں خدا یا اُسے دوست رکھ جو انہیں دوست رکھے اور اُسے دشمن رکھ جو انہیں دشمن رکھے اسی دوران عمر بن خطابؓ نے ان سے ملاقات کی اور کہا: مبارک ہو آپ کو آپ تو ہر مؤمن اور مؤمنہ کے مولا ہو گئے۔

۵۷۸۔ سب متفق ہیں، کہ یہ نورانی کلمات پیغمبر ﷺ کے ہی ہیں جو انہوں نے غَدِ رَحْمٍ کے دن فرمائے جس کا میں مولا ہوں علیؑ بھی اس کے مولا ہیں عمر بن خطابؓ نے کہا: مبارک ہو آپ کو اے ابوالحسنؑ! آپ تو ہر مؤمن اور ہر مؤمنہ کے مولا ہو گئے۔

۵۷۹۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: جس کا میں مولا ہوں علیؑ اس کے مولا ہیں خدا یا: دوست رکھ اُسے جو انہیں دوست رکھے اور دشمن رکھے اُسے جو انہیں دشمن رکھے۔

۵۸۰۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: جس کا میں مولا ہوں اس کے علیؑ مولا ہیں اے اللہ جو

انہیں دوست رکھے تو اسے دوست رکھ اور جو انہیں دشمن رکھے تو اسے دشمن رکھ اور اس کی مدد کر جو ان کی مدد کرے اور اس کی مدد نہ کر جو ان کی مدد نہ کرے اور اس پر لعنت کر جس نے ان پر ظلم کیا۔

۱۲۵۔ یَوْمُ غَدِيرِ حُجِّمٍ أَفْضَلُ الْأَعْيَادِ

۵۸۱۔ بِالإِسْنَادِ، عَنِ الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَوْمُ غَدِيرِ حُجِّمٍ أَفْضَلُ أَعْيَادِ أُمَّتِي وَهُوَ الْيَوْمُ الَّذِي أَمَرَنِي اللَّهُ تَعَالَى ذِكْرُهُ فِيهِ بِنَصْبِ أَحْيَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلِمًا لِأُمَّتِي يَهْتَدُونَ بِهِ مِنْ بَعْدِي وَهُوَ الْيَوْمُ الَّذِي أَكْمَلَ اللَّهُ فِيهِ الدِّينَ وَأَتَمَّ عَلَى أُمَّتِي فِيهِ النِّعْمَةَ وَرَضِيَ لَهُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا، ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَعَاشِرَ النَّاسِ! إِنَّ عَلِيًّا مَنِّي وَأَنَا مِنْ عَلِيٍّ خَلِيقٌ مِنْ طِينَتِي، وَهُوَ إِمَامُ الْخَلْقِ بَعْدِي يُبَيِّنُ لَهُمْ مَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنْ سُنَّتِي وَهُوَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَيَعْسُوبُ الْمُؤْمِنِينَ وَخَيْرُ الْوَصِيِّينَ وَزَوْجُ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَأَبُو الْأَيْمَةِ الْمَهْدِيِّينَ، مَعَاشِرَ النَّاسِ! مَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَ عَلِيًّا أَبْغَضَنِي، وَمَنْ وَصَلَ عَلِيًّا وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَ عَلِيًّا قَطَعْتُهُ، وَمَنْ جَفَا عَلِيًّا جَفَوْتُهُ، وَمَنْ وَالَى عَلِيًّا وَالَيْتُهُ، وَمَنْ عَادَى عَلِيًّا عَادَيْتُهُ... (۱)

۵۸۲۔ بِالإِسْنَادِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ يَحْيَى عَنْ جَدِّهِ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ لِمُسْلِمِينَ عِيدٌ غَيْرُ الْعِيدَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ يَا حَسَنُ! أَعْظَمُهُمَا وَأَشْرَفُهُمَا، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: وَآيُ يَوْمٍ هُوَ؟ قَالَ: يَوْمُ نَصْبِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلِمًا لِلنَّاسِ، قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ وَآيُ يَوْمٍ هُوَ؟ قَالَ: إِنَّ

۱۔ امالی الصدوق / ۱۰۹، البحار / ۱۰۹، روضة الواعظین / ۱۰۲، اثبات الهداة / ۵۲۶/۱

باختلاف فی موارد، غایۃ المرام / ۸۹

الْأَيَّامَ تَدُورُ وَهُوَ يَوْمٌ ثَمَانِي عَشَرَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ قَالَ: قُلْتُ جُعِلْتُ فِدَاكَ وَمَا يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَصْنَعَ فِيهِ؟ قَالَ: تَصُومُوهُ يَا حَسَنُ وَتُكْثِرُ الصَّلَاةَ فِيهِ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَتَتَّبِعُوا إِلَى اللَّهِ مِمَّنْ ظَلَمَهُمْ وَجَحَدَ حَقَّهُمْ، فَإِنَّ الْأَنْبِيَاءَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ كَانَتْ تَأْمُرُ الْأَوْصِيَاءَ بِالْيَوْمِ الَّذِي كَانَ يَقَامُ فِيهِ الْوَصِيُّ أَنْ يَتَّخِذَ عِيْدًا قَالَ: قُلْتُ مَا لِمَنْ صَامَهُ مِنَّا؟ قَالَ: صِيَامُ سِتِّينَ شَهْرًا.... (۱)

عیدِ غدیر سب سے بڑی عید ہے

۵۸۱۔ امام صادق علیہ السلام نے اپنے والد گرامی سے اور حضرت نے اپنے اجداد علیہم السلام سے نقل کیا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غدیر کا دن میری امت کے لیے سب سے بڑی عید کا دن ہے یہ وہی دن ہے کہ جس دن خداوند نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنے بھائی علی بن ابی طالب علیہ السلام کو اپنی امت کا امام بناؤں جن سے میرے بعد وہ راہنمائی اور ہدایت حاصل کریں یہ وہ دن ہے کہ اس دن اللہ نے دین کو مکمل کیا اور میری امت پر نعمت کو پورا کیا اور اسلام کو ان کے دین ہونے پر پسند کیا اس کے بعد پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگوں کا گروہ! بے شک علی علیہ السلام مجھ سے ہیں اور میں علی علیہ السلام سے ہوں، وہ میری مٹی سے خلق کئے گئے ہیں، وہ میرے بعد لوگوں کے امام ہیں اور میری جن سنتوں پر لوگوں کے درمیان اختلاف ہے ان کے لیے بیان کریں گے وہ سفید اور نورانی چہروں کے امیر المؤمنین اور بہترین اوصیاء اور مومنین کے پیشوا اور خاتونِ جنت کے شوہر اور ہدایت یافتہ ائمہ علیہم السلام کے باپ ہیں۔ اے لوگوں کا گروہ! جو بھی علی علیہ السلام سے محبت کرے گا میں بھی اس سے محبت

۱۔ ثواب الأعمال / ۹۹، مصباح المتہجدین / ۲۸۰ والینا عشریۃ / ۲۸ باختلاف فی موارد

کروں گا اور جو علیؑ سے کینہ اور دشمنی کرے گا میں بھی اس سے دشمنی کروں گا اور جو علیؑ سے رابطہ رکھے گا میں بھی اس سے رابطہ رکھوں گا اور جو علیؑ سے دوری کرے گا میں بھی اس سے دوری کروں گا اور جو علیؑ کو چھوڑ دے گا میں بھی اُسے چھوڑ دوں گا اور جو علیؑ سے دوستی رکھے گا میں بھی اسے دوست رکھوں گا اور جو علیؑ کو دشمن رکھے گا میں بھی اسے دشمن رکھوں گا۔

۵۸۲۔ قاسم بن یحییٰ نے اپنے جد حسن بن راشد سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا میں نے امام صادقؑ کی خدمت میں عرض کی: میں آپ پر قربان ہو جاؤں کیا دو عیدوں کے علاوہ بھی مسلمانوں کی کوئی عید ہے؟ فرمایا: ہاں! اے حسن اور وہ ان دونوں سے عظیم اور افضل ہے۔

میں نے پوچھا وہ کونسا دن ہے؟ فرمایا: یہ وہ دن ہے جس دن علیؑ کو لوگوں کا امام مقرر کیا گیا۔ میں نے پوچھا میں آپ پر قربان ہو جاؤں وہ کونسا دن ہے؟ فرمایا: دن گردش میں ہیں وہ دن اٹھارہ ذی الحجہ کا دن ہے۔ میں نے پوچھا: میں آپ پر قربان ہو جاؤں اس دن ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ فرمایا: اے حسن! روزہ رکھو، محمدؐ اور آل محمدؐ پر کثرت سے درود بھیجو، اور جنہوں نے ان پر ظلم کیا ہے اور ان کے حق سے انکار کیا ہے ان سے برائت اور نفرت کا اظہار کرو، اس لیے کہ انبیاء کرام جس دن کسی کو اپنا جانشین اور وصی بناتے تھے تو اپنے اوصیاء کو حکم دیتے تھے کہ جس دن وہ وصی منصوب ہوئے ہیں اس دن عید منا میں میں نے پوچھا: جو اس دن روزہ رکھے اس کا ثواب کیا ہے؟ فرمایا: ساٹھ مہینوں کے روزہ کا ثواب ہے۔

۱۲۶۔ الصَّوْمُ وَالْإِنْفَاقُ فِي يَوْمِ الْغَدِيرِ

۵۸۳۔ عَنِ الْمُفَضَّلِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: صَوْمُ يَوْمِ غَدِيرِ خُمٍّ

كَفَّارَةُ سِتِّينَ سَنَةً. (١)

٥٨٢ - بِإِسْنَادٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الْعَبْدِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: صِيَامُ يَوْمِ غَدِيرِ خَيْمٍ يَعْدِلُ عِنْدَ اللَّهِ فِي كُلِّ عَامٍ مِائَةَ حَبَّةٍ وَمِائَةَ عُمْرَةٍ مَبْرُورَاتٍ مُتَقَبَّلَاتٍ وَهُوَ عِيدُ اللَّهِ الْأَكْبَرُ. (٢)

٥٨٥ - قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: صِيَامُ يَوْمِ غَدِيرِ خَيْمٍ يَعْدِلُ صِيَامَ عُمْرِ الدُّنْيَا لَوْ عَاشَ إِنْسَانٌ، وَصِيَامُهُ يَعْدِلُ عِنْدَ اللَّهِ مِائَةَ حَبَّةٍ وَمِائَةَ عُمْرَةٍ مَبْرُورَاتٍ مُتَقَبَّلَاتٍ، وَهُوَ الْعِيدُ الْأَكْبَرُ. (٣)

٥٨٦ - بِإِسْنَادٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدَ بْنِ أَبِي نَصْرِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْمَجْلِسُ غَاصٌّ بِأَهْلِهِ فَتَذَاكَرُوا يَوْمَ الْغَدِيرِ فَأَنْكَرَهُ بَعْضُ النَّاسِ، فَقَالَ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ: إِنَّ يَوْمَ الْغَدِيرِ فِي السَّمَاءِ أَشْهُرُ مِنْهُ فِي الْأَرْضِ، إِنَّ لِلَّهِ فِي الْفِرْدَوْسِ الْأَعْلَى قَصْرًا لَبَنَةً مِنْ فِضَّةٍ، وَلَبَنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ، ثُمَّ ذَكَرَ وَصَفَ ذَلِكَ الْقَصْرَ وَمَا يَجْتَمِعُ فِيهِ يَوْمَ الْغَدِيرِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَمَا يَنَالُونَ مِنْ كَرَامَةِ ذَلِكَ الْيَوْمِ، ثُمَّ قَالَ: يَا ابْنَ أَبِي نَصْرِ! أَيْنَمَا كُنْتَ فَأَحْضِرْ يَوْمَ الْغَدِيرِ عِنْدَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ وَمُسْلِمٍ وَمُسْلِمَةٍ ذُنُوبَ سِتِّينَ سَنَةً، وَيَعْتِقُ مِنَ النَّارِ ضِعْفَ مَا أَعْتَقَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ، وَفِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَلَيْلَةِ الْفِطْرِ، وَالَّذِينَ فِيهِ بَأْلَفَ دِرْهَمٍ لِإِخْوَانِكَ الْعَارِفِينَ، فَأَفْضَلَ عَلَى إِخْوَانِكَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَسِرٌّ فِيهِ كُلُّ

١ - البحار ١١٢/٩٤، من لا يحضره الفقيه ٩٠/٢، المحجة البيضاء ١٣١/٢، ثواب الأعمال

٢ - الغدير ٢٨٦/١، ١٠٠/ مصباح المتجهدين ٦٤٩

٣ - جامع الأخبار ٢٠٥، مستدرک الوسائل ٢٤٣/٢ باختلاف في موارد

مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ.... (۱)

عیدِ غدیر کے دن روزہ رکھنا اور انفاق کرنا

۵۸۳۔ منضّل سے نقل ہوا ہے کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: غدیرِ خم کے دن روزہ رکھنا ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

۵۸۴۔ علی بن حسین عیدی کہتے ہیں: میں نے امام صادق علیہ السلام سے سنا انہوں نے فرمایا: ہر سال غدیرِ خم کے دن روزہ رکھنا، خدا کے نزدیک ایک سوچ اور عمرہ مقبول کے برابر ہے اور اس دن خدا کی بہت بڑی عید ہے۔

۵۸۵۔ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: غدیرِ خم کے دن کا روزہ اگر کوئی قیامت تک زندہ رہے تو پوری عمر کے برابر ہے اور اس دن کا روزہ خدا کے نزدیک ایک سوچ اور عمرہ مقبول کے برابر ہے اور یہ وہی دن ہے جو عظیم عید میں شمار ہوتا ہے۔

۵۸۶۔ احمد بن محمد بن ابی نصر کہتے ہیں: میں امام رضا علیہ السلام کی خدمت میں تھا اور کافی تعداد میں لوگ موجود تھے اس وقت واقعہ غدیر کے بارے میں گفتگو ہوئی اور کچھ لوگوں نے اس کا انکار کیا۔ امام رضا علیہ السلام نے فرمایا: آسمان پر معروف ہے فردوسِ اعلا پر خداوند کا ایک محل ہے جس کی ایک اینٹ سونے کی اور دوسری اینٹ چاندی کی ہے اس وقت اس محل کی خصوصیات بتائیں اور فرمایا: عیدِ غدیر کے دن ملائکہ اس محل میں جمع ہوتے ہیں اور اس کی برکتوں اور کرامات سے لطف اندوز

ہوتے ہیں۔ اس کے بعد فرمایا: اے ابونصر کے فرزند: جہاں کہیں بھی ہو، غدیر کے دن امیر المؤمنین علیہ السلام کے روضہ اقدس پر حاضر ہو جاؤ، اس لیے کہ اس دن خداوند ہر مومن مرد اور مومنہ عورت اور مسلمان کے ساٹھ سال کے گناہوں کی بخشش کرتا ہے اور جنہیں ماہ رمضان اور شب قدر اور عید فطر کی رات دوزخ سے نجات دیتا ہے ان کے دو گنا تعداد میں انہیں آزاد کرے گا۔ اور اس دن اپنے مومن اور عارف بھائیوں کو ایک درہم صدقہ دینا ہزار درہم کے برابر ہے، پس اس دن اپنے بھائیوں پر احسان کرنا اور ہر مومن مرد اور مومنہ عورت کو خوشحال رکھو۔

۱۲۷۔ الْخُطْبَةُ الْغَدِيرِيَّةُ

۵۸۷۔ بِإِسْنَادٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ قَالَ: حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مِنَ الْمَدِينَةِ وَقَدْ بَلَغَ جَمِيعَ الشَّرَائِعِ قَوْمَهُ غَيْرَ الْحَجِّ وَالْوِلَايَةِ فَاتَاهُ جَبْرِئِيلُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ يُقَرِّبُكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ لَكَ: إِنِّي لَمْ أَقْبِضْ نَبِيًّا مِنْ أَنْبِيَائِي، وَرَسُولًا مِنْ رُسُلِي إِلَّا مِنْ بَعْدِ كَمَالِ دِينِي وَتَمَامِ حُجَّتِي، وَقَدْ بَقِيَ عَلَيْكَ مِنْ ذَلِكَ فَرِيضَتَانِ مِمَّا يَحْتَاجُ أَنْ تُبَلِّغَ قَوْمَكَ: فَرِيضَةُ الْحَجِّ، وَفَرِيضَةُ الْوِلَايَةِ وَالْخَلِيفَةِ مِنْ بَعْدِكَ، فَإِنِّي لَمْ أَخْلُ أَرْضِي مِنْ حُجَّةٍ وَلَكِنْ أَخْلَيْهَا أَبَدًا، وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تُبَلِّغَ قَوْمَكَ الْحَجَّ، وَلِيُحْجَّ مَعَكَ مِنْ اسْتَطَاعَ السَّبِيلَ مِنْ أَهْلِ الْحَضَرِ وَالْأَطْرَافِ وَالْأَعْرَابِ فَتَعْلَمَهُمْ مِنْ حَجَّتِهِمْ مِثْلَ مَا عَلَّمْتَهُمْ مِنْ صَلَاتِهِمْ وَزَكَاتِهِمْ وَصِيَامِهِمْ وَتَوْقِفِهِمْ مِنْ ذَلِكَ عَلَى مِثْلِ الَّذِي لَوْ قَفَيْتَهُمْ عَلَيْهِ مِنْ جَمِيعِ مَا بَلَّغْتَهُمْ مِنَ الشَّرَائِعِ، فَتَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يُرِيدُ الْحَجَّ وَأَنْ يَعْلَمَكُمْ مِنْ ذَلِكَ مِثْلَ الَّذِي عَلَّمَكُمْ

مِنْ شَرَائِعِ دِينِكُمْ وَيُؤْفِقُكُمْ مِنْ ذَلِكَ عَلَى مِثْلِ مَا أَوْفَقَكُمْ قَالَ :فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَخَرَجَ مَعَهُ نَاسٌ وَصَفَوْا لَهُ لِيَنْظُرُوا مَا يَصْنَعُ؟ وَكَانَ جَمِيعُ مَنْ حَجَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَالْأَطْرَافِ وَالْأَعْرَابِ سَبْعِينَ أَلْفًا أَوْ يَزِيدُونَ (عَلَى نَحْوِ عَدَدِ أَصْحَابِ مُوسَى السَّبْعِينَ أَلْفًا الَّذِينَ أَخَذَ عَلَيْهِمُ بَيْعَةَ هَارُونَ فَانْكثَرُوا وَاتَّبَعُوا السَّامِرِيَّ وَالْعِجْلَ، وَكَذَلِكَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَةَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْخِلَافَةِ عَلَى نَحْوِ عَدَدِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ سَبْعِينَ أَلْفًا فَانْكثَرُوا الْبَيْعَةَ وَاتَّبَعُوا الْعِجْلَ سُنَّةَ سَيِّئَةٍ مِثْلًا بِمِثْلِ) لَمْ يُخَرِّمْ (أَيُّ لَمْ يَقْطَعْ) مِنْهُ شَيْءٌ... ففَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَوْقَ تِلْكَ الْأَحْجَارِ فَقَالَ :

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَلَا بِتَوْحِيدِهِ وَدَنَا بِتَفَرُّدِهِ، وَجَلَّ فِي سُلْطَانِهِ، وَعَظُمَ فِي بُرْهَانِهِ، مَجِيدُ الْمَرْزُوقِ، وَمَحْمُودُ لَا يُزَالُ :بَارِءُ السَّمَاوَاتِ، وَدَاجِي الْمَدْحُوتَاتِ، وَجِبَارُ السَّمَاوَاتِ، سُبُوحٌ، قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ، مُتَفَضِّلٌ عَلَى جَمِيعِ مَنْ بَرَأَهُ مُتَطَوِّلٌ عَلَى مَا أَذْنَاهُ، يَلْحَظُ كُلَّ عَيْنٍ، وَالْعِيُونَ لَا تَرَاهُ، كَرِيمٌ، حَلِيمٌ، ذُو أَنَاةٍ قَدْ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهُ، وَمَنْ عَلَيْهِمْ بِنِعْمَتِهِ لَا يَعْجَلُ بِانْتِقَامٍ، وَلَا يَأْخِذُ بِهِمْ بِمَا اسْتَحَقُّوا مِنْ عَذَابِهِ، قَدْ فَهِمَ السَّرَائِرَ، وَعَلِمَ الضَّمَائِرَ وَلَمْ تَخْتَفِ عَلَيْهِ الْمَكُونَاتُ وَلَا أَشْبَهَتْ عَلَيْهِ الْخَفِيَّاتُ، لَهُ الْإِحَاطَةُ بِكُلِّ شَيْءٍ، وَالْعَلَبَةُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، وَالْقُوَّةُ بِكُلِّ شَيْءٍ، وَهُوَ مُنْشِئُ الشَّيْءِ حِينَ لَا شَيْءَ، وَدَائِمُ غِنَى، وَقَائِمُ بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ....

ثُمَّ تَلَا صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ :يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ فَاعْلَمُوا مَعَاشِرَ النَّاسِ !

ذَلِكَ فِيهِ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ نَصَبَ لَكُمْ عَلِيًّا وَلِيًّا، وَإِمَامًا مَقْرُوضًا طَاعَتُهُ عَلَى الْمُهَاجِرِينَ
وَالْأَنْصَارِ، وَعَلَى التَّابِعِينَ بِإِحْسَانٍ، وَعَلَى الْبَادِي وَالْحَاضِرِ، وَعَلَى الْأَعْجَمِيِّ وَالْعَرَبِيِّ،
وَالْحَرِّ وَالْعَبْدِ، وَالصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ، وَعَلَى الْأَبْيَضِ وَالْأَسْوَدِ، وَعَلَى كُلِّ مُوَحِّدٍ، مَا ضِ
حُكْمُهُ، جَائِزٌ قَوْلُهُ، نَافِذٌ أَمْرُهُ مَلْعُونٌ مَنْ يَخَالِفُهُ، مَا جُورٌ مَنْ تَبِعَهُ، وَمَنْ صَدَّقَهُ فَقَدْ غَفَرَ
اللَّهُ لَهُ وَلِمَنْ سَمِعَ وَأَطَاعَ لَهُ.

مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنَّهُ آخِرُ مَقَامِ أَقْوَمَةِ الْمَشْهَدِ فَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَانْقَادُوا لِأَمْرِ اللَّهِ
رَبِّكُمْ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مُوَلِّيكُمْ، ثُمَّ رَسُولُهُ الْمُخَاطَبُ لَكُمْ، ثُمَّ عَلِيٌّ بَعْدِي وَلِيُّكُمْ وَإِمَامُكُمْ،
وَالْبِإِمَامَةِ فِي ذُرِّيَّتِي مِنْ وَلَدِهِ إِلَى يَوْمِ تَلْقَوْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، لَا حَلَالَ إِلَّا مَا أَحَلَّهُ اللَّهُ
وَرَسُولُهُ وَهُمْ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ، وَلَا حَرَامَ إِلَّا مَا حَرَّمَهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَهُمْ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَرَّفَنِي الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ، وَأَنَا عَرَفْتُ عَلِيًّا.

مَعَاشِرَ النَّاسِ إِفْلَا تَظْلُؤُوا عَنْهُ وَلَا تَفَرُّوا مِنْهُ، وَلَا تَسْتَنْكِفُوا مِنْ وَلَايَتِهِ فَإِنَّهُ يَهْدِي
إِلَى الْحَقِّ، وَيَعْمَلُ بِهِ، وَيُزْهِقُ الْبَاطِلَ وَيَنْهَى عَنْهُ، لَا تَأْخُذْهُ فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ لَائِمٌ لَأَنَّهُ أَوَّلُ
مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ، لَمْ يَسْبِقْهُ إِلَى الْإِيمَانِ مُدٌّ (كَي - خ ل) بَعَثْتُ مَلَكًا مُقَرَّبًا، وَلَا
نَبِيٍّ مُرْسَلٍ. أَوَّلُ النَّاسِ صَلَاةً، وَأَوَّلُ مَنْ عَبَدَ اللَّهَ مَعِيَ، أَمَرْتُهُ عَنِ اللَّهِ أَنْ يَنَامَ فِي مَضْجَعِي
فَفَعَلَ فَاذِيًا لِي يَنْفُسِهِ فَفَضِّلُوهُ فَقَدْ فَضَّلَهُ اللَّهُ وَأَقْبَلُوهُ فَقَدْ نَصَبَهُ اللَّهُ.

مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنَّهُ إِمَامُكُمْ بِأَمْرِ اللَّهِ، لَا يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَكْرِهُهُ، وَلَا يَغْفِرُ لَهُ
حَتَّى مَعَ عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ أَنْ يُعَذِّبَ مَنْ يَجْحَدُهُ وَيُعَانِدُهُ عَذَابًا نَكْرًا أَبَدَ الْأَبْدِينَ
وَدَهْرَ الدَّاهِرِينَ، وَاحْذَرُوا أَنْ تُخَالِفُوهُ فَتُضِلُّوا بِنَارٍ وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أَعْدَتْ
لِلْكَافِرِينَ.....



مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنَّ عَلِيًّا وَالطَّاهِرِينَ مِنْ ذُرِّيَّتِي عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَدَيَّ وَوَلَدُهُ هُمُ
الْبِقْلُ الْأَصْغَرُ وَالْقُرْآنُ الثَّقَلُ الْأَكْبَرُ، وَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مُنْبِئٌ عَنْ صَاحِبِهِ وَمُوَافِقٌ لَهُ،
لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَى الْحَوْضِ إِلَّا إِنَّهُمْ أَمْنَاءُ اللَّهِ فِي خَلْقِهِ وَحُكْمِهِ فِي أَرْضِهِ. إِلَّا
وَقَدْ أُدِيتُ، إِلَّا وَقَدْ أَسْمَعْتُ، إِلَّا وَقَدْ بَلَغْتُ، إِلَّا وَقَدْ أَوْصَحْتُ إِلَّا وَإِنِّي أَقُولُ عَنِ اللَّهِ:
إِنَّهُ لَا أَمِيرَ لِلْمُؤْمِنِينَ غَيْرَ أَخِي، وَلَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ بَعْدِي غَيْرُهُ. ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ إِلَى عَصِدِهِ
فَرَفَعَهَا، وَكَانَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَذْأُولٌ مَا صَعَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَالِهِ مِنْبَرَهُ عَلَى دَرَجَةٍ دُونَ مَقَامِهِ، فَبَسَطَ يَدَهُ نَحْوَ وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
بِيَدِهِ حَتَّى اسْتَكْمَلَ بَسْطَهُمَا إِلَى السَّمَاءِ وَشَالَ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتَّى صَارَتْ رِجْلُهُ مَعَ
رُكْبَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ.

ثُمَّ قَالَ: مَعَاشِرَ النَّاسِ! هَذَا أَخِي عَلِيٌّ وَصِيَّتِي وَوَعَايَ عِلْمِي، وَخَلِيقَتِي فِي
أَمْتِي عَلَى مَنْ آمَنَ بِي.

مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنَّكُمْ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ تُصَافِقُونِي بِكَفِّ وَاحِدٍ فِي وَقْتِ وَاحِدٍ، وَقَدْ
أَمَرَنِي اللَّهُ أَنْ أَخَذَ مِنْ أَلْسِنَتِكُمُ الْإِقْرَارَ بِمَا عَقَدْتُ لِعَلِيٍّ مِنْ إِمْرَةِ الْمُؤْمِنِينَ وَلِمَنْ جَاءَ
بَعْدَهُ مِنْ وَلَدِهِ الْأَئِمَّةِ مِنْ ذُرِّيَّتِي فَقُولُوا بِأَجْمَعِكُمْ يَا سَامِعُونَ، مُطِيعُونَ رَاضُونَ
مُنْقَادُونَ لِمَا بَلَغْتُ عَنْ رَبِّكَ وَإِمَامِنَا وَأَئِمَّتِنَا مِنْ وَلَدِهِ، نُبَايَعُكَ عَلَى ذَلِكَ
بِقُلُوبِنَا وَأَنْفُسِنَا وَأَلْسِنَتِنَا وَأَيْدِينَا، عَلَى ذَلِكَ نَحْيًا وَعَلَيْهِ نَمُوتُ، وَعَلَيْهِ نُبْعَثُ، لَا نَغْيَرُ
وَلَا نُبْدِلُ، وَلَا نَشْكُ، وَلَا نَجْحَدُ، وَلَا نَرْتَابُ عَنِ الْعَهْدِ. وَلَا نَنْقُضُ الْبَيْعَاقَ، وَعَظْمَانَا
بِوَعْدِ اللَّهِ فِي عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْأَئِمَّةِ الَّتِي ذَكَرْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ مِنْ وَلَدِهِ بَعْدَهُ ...
إِلَّا إِنَّ تَنْزِيلَ الْقُرْآنِ عَلَى وَتَأْوِيلَهُ وَتَفْسِيرَهُ بَعْدِي عَلَيْهِ، وَالْعَمَلُ بِمَا يَرْضَى اللَّهُ

وَمُحَارَبَةِ أَغْدَانِهِ، وَالذَّالَ عَلَى طَاعَتِهِ وَالنَّاهِيَ عَنِ مَعْصِيَتِهِ، إِنَّهُ خَلِيفَةُ رَسُولِ اللَّهِ وَأَمِيرُ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْإِمَامِ الْهَادِي وَقَاتِلُ النَّاكِبِينَ وَالْقَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ بِأَمْرِ اللَّهِ، أَقُولُ: مَا يَبْدُلُ
الْقَوْلَ لَدَيَّ بِأَمْرِكَ يَا رَبِّي أَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اَقْوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَالْعَنَ مَنْ
اَنْكَرَهُ وَاغْضَبَ عَلَيَّ مَنْ جَحَدَ حَقَّهُ، اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْزَلْتَ عَلَيَّ اَنَّ الْاِمَامَةَ لِعَلِيِّ وَاَنَّكَ
عِنْدَ بَيِّنَاتِي ذَلِكَ وَنَصِيَّتِي اِيَّاهُ لَمَّا اَكْمَلْتَ لَهُمْ دِيْنَهُمْ عَلَيْهِمْ وَاَتَمَمْتَ نِعْمَتَكَ
وَرَضِيْتَ لَهُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا. وَمَنْ يَنْتَعِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ
الْخَاسِرِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ اَنِّيْ قَدْ بَلَغْتُ.

مَعَاشِرَ النَّاسِ اِنَّهُ قَدْ اَكْمَلَ اللَّهُ لَكُمْ دِيْنََكُمْ بِاِمَامَتِهِ، فَمَنْ لَمْ يَأْتَمْ بِهِ وَبِمَنْ يَقُومُ
بَعْدَهُ بِرُؤَسَائِيْ مِنْ صَلْبِهِ اِلَى يَوْمِ الْعُرْضِ عَلَى اللَّهِ فَاُولَئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ...

مَعَاشِرَ النَّاسِ اَسِيْكُونُ مِنْ بَعْدِي اِيْمَةً يَدْعُونَ اِلَى النَّارِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا
يُنْصَرُونَ اَللّٰهُ وَاَنَا بَرِيْئَانِ مِنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَنْصَارِهِمْ، وَجَمِيعُهُمْ فِي الدَّرَكِ
الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَبِئْسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِيْنَ

مَعَاشِرَ النَّاسِ اَنَا الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ الَّذِيْ اَمَرَكُمْ اَنْ تَسْأَلُوْا عَنِ الْهُدٰى اِلَيْهِ، ثُمَّ
عَلَيَّ بَعْدِي (وَقَرَأَ سُورَةَ الْحَمْدِ وَقَالَ:) فِيْهِمْ نَزَلْتُ فِيْهِمْ ذِكْرًا، لَهُمْ شِمْلَتٌ، اِيَّاهُمْ
خَصَّصْتُ وَعَمَّمْتُ، اُولَئِكَ اَوْلِيَاءُ اللَّهِ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ، اَلَا اِنَّ
حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ، اَلَا اِنَّ اَعْدَاءَ هُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ الْغَاوُونَ، اِخْوَانُ الشَّيَاطِيْنِ
يُوحِيْ بِعَعْضُهُمْ اِلَى بَعْضٍ زُخْرَفَ الْقَوْلِ غُرُورًا، اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَ هُمُ الَّذِيْنَ ذَكَرَ اللَّهُ فِي
كِتَابِهِ:



”لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِلَّا أَنْ يُبَيِّنُوا
الَّذِينَ وَصَفَهُمُ اللَّهُ فَقَالَ: لَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ.
مَعَاشِرَ النَّاسِ الْقِنَا مَا لَقْنُتُكُمْ، وَقُولُوا مَا قُلْتُهُ، وَسَلِّمُوا عَلَيَّ أَمِيرِكُمْ وَقُولُوا
سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا
لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ.

مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنَّ فَضَائِلَ عَلَيٍّ وَمَا خَصَّه اللَّهُ بِهِ فِي الْقُرْآنِ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ
أَذْكُرَهَا فِي مَقَامٍ وَاحِدٍ، فَمَنْ أَنْبَأَكُمْ بِهِ فَصَدِّقُوهُ، مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَأُولَى
الْأَمْرِ مِنْكُمْ؛ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا، السَّابِقُونَ، السَّابِقُونَ إِلَى بَيْعَتِهِ وَالتَّسْلِيمِ عَلَيْهِ
بِأَمْرِ الْمُؤْمِنِينَ أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ فَقُولُوا مَا يَرْضَى اللَّهُ عَنْكُمْ، وَ
إِنْ تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا، اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ
أَدْبَيْتُ وَأَمَرْتُ، وَأَغْضَبَ عَلَى الْجَاهِلِينَ وَالْكَافِرِينَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ. (۱)

عَدْرِ كَا خَطْبِهِ

۵۸۷۔ علقمہ بن محمد خضرمی نے حضرت ابو جعفر محمد بن علی علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ حضرت ۳؎ نے
فرمایا: رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حج ادا کرنے کے لیے مدینہ سے روانہ ہوئے اس وقت حج اور ولایت کے

۱۔ روضة المتقين ۱۳/۲۳۷، ورواه فی الاحتجاج ۱/۲۸، وروضة الواعظین ۸۹ / باختلاف
فی موارد

علاوہ لوگوں کو تمام احکام بتا چکے تھے جبرئیل نازل ہوئے اور کہا: اے محمد! خداوند آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ میں انبیاء میں سے کسی نبی اور رسولوں میں سے کسی رسول کی روح قبض نہیں کرتا مگر یہ کہ میں نے اپنے دین کو کامل اور حجت کو تمام کیا ہو، یعنی دین کو کامل اور حجت کو تمام کرنے کے بعد ان کی روح قبض کرتا ہوں، ابھی دو واجب حکم تمہارے ذمے باقی ہیں ان کو لوگوں تک پہنچا دو، ایک فریضہ حج ہے اور دوسرا فریضہ ولایت کہ اپنے بعد جانشین کا انتخاب کرنا، میں نے کبھی بھی زمین کو حجت سے خالی نہیں چھوڑا اور نہ چھوڑوں گا۔ اور خداوند کا حکم ہے تم پر کہ لوگوں کو حج کا بتا دو اور جو لوگ شہر میں رہتے ہیں یا اطراف شہر میں یا دیہاتوں میں اور حج کی استطاعت اور قدرت رکھتے ہیں وہ تمہارے ساتھ حج ادا کریں اور انہیں نماز، روزہ اور زکات کے احکام کی طرح حج کے احکام بھی ضرور بتائیں اور جس طرح دوسرے مسائل بتائے ہیں یہ احکام بھی بتائیں امام باقر علیہ السلام نے فرمایا: پس رسول خدا ﷺ روانہ ہوئے اور لوگ بھی آنحضرتؐ کے ساتھ روانہ ہوئے اور منتظر تھے کہ دیکھیں پیغمبر ﷺ کیا عمل انجام دیتے ہیں مدینہ اور اس کے اطراف اور دیہاتوں کے لوگ جنہوں نے رسول خدا ﷺ کے ساتھ حج انجام دیا ستر ہزار یا اس سے زیادہ تھے ان کی تعداد حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اصحاب کے برابر یعنی وہ بھی ستر ہزار افراد تھے جن سے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ہارون علیہ السلام کے لیے بیعت لی لیکن انہوں نے بیعت کو توڑ دیا اور سامری اور چھڑے کی پیروی کی رسول خدا ﷺ نے اپنے ساتھیوں سے حضرت علیؑ کے لیے بیعت لی ان کی تعداد بھی اصحاب موسیٰؑ کے برابر یعنی ستر ہزار افراد پر مشتمل تھی لیکن انہوں نے بیعت کو توڑ کر چھڑے کی پیروی کی یہ غلط طریقہ بالکل حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کے غلط طریقے کی مانند تھا یعنی رسولؐ کی زندگی میں مبارک باد پیش کی گئی لیکن ان کی رحلت کے بعد بیعت توڑ کر حق غصب کر لیا (حج سے واپسی پر غدیر کے صحرا

میں) جو رسول خدا ﷺ کے لیے پتھر نصب کیے گئے ان پر تشریف لے گئے اور فرمایا: تمام تعریفیں اس خدا کے لیے ہیں جس نے اپنی وحدانیت میں تمام چیزوں سے برتری حاصل کی ہے اور اس کی وحدانیت سب چیزوں کے نزدیک ہے وہ خدا جو اپنی حاکمیت میں صاحبِ جلالت اور اپنے برہان اور دلیل میں صاحبِ عظمت ہے اور ہمیشہ قابلِ تعظیم اور تعریف ہے وہ آسمانوں کا خالق اور زمین کو بچھانے والا اور ان پر حاکم ہے وہ رُوحِ الامین اور ملائکہ کا پروردگار ہے، اور سب مخلوقات پر مہربان ہے خداوند کا لطف و احسان ہے کہ اس نے اپنے قریب کیا وہ ہر ایک آنکھ کو دیکھتا ہے لیکن اسے آنکھیں نہیں دیکھتیں، وہ کریم و علیم اور صاحبِ وقار ہے اور ہر چیز پر اس کی رحمت ہے اس نے اپنی نعمت کے ذریعہ لوگوں پر احسان کیا ہے وہ ان کی سزا اور عذاب میں جلدی نہیں کرتا اور جو عذاب کے مستحق ہیں ان پر رعایت نہیں کرتا، وہ دلوں کے بھید خوب جانتا ہے اور ان کے ارادوں سے واقف ہے۔ کوئی بھی پوشیدہ چیز اس کے لیے چھپی ہوئی نہیں ہے اور چھپی ہوئی چیزیں اس کے لیے مشکوک نہیں ہیں، ہر چیز اس کے اختیار میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور ہر عمل کی قدرت رکھتا ہے وہ ہر نہ ہونے والی شے کو وجود میں لاتا ہے اور ہمیشہ بے نیاز ہے، وہ عزت مند اور حکیم ہے اس کے علاوہ کوئی معبود وجود نہیں رکھتا۔

اس کے بعد پیغمبر ﷺ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی ”اے رسول ﷺ! جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے پہنچا دو، اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تم نے اس کا کوئی پیغام ہی نہیں پہنچایا اور خدا تم کو لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا۔“ اور فرمایا: اے لوگو یہ آیت علیٰ کی شان میں نازل ہوئی ہے۔ اس لیے خداوند نے انہیں تمہارا سر پرست اور پیشوا بنایا اور اس کی اطاعت مہاجرین اور انصار پر اور ان پر جو اس کی اچھے انداز میں پیروی کرتے ہیں اور ہر شہری اور

ہر دہائی، عَرَب اور عجم، آزاد اور غلام، چھوٹے اور بڑے، سیاہ اور سفید اور ہر وہ انسان جو خدا پرست ہے ان پر واجب کی گئی ہے۔

ان کا فرمان کامل، اُن کی گفتار صحیح اور ان کا حکم نافذ ہے، جو ان کی مخالفت کرے گا وہ ملعون ہے اور جو ان کی اطاعت کرے گا وہ اجر پائے گا اور جو ان کی تائید اور حمایت کرے گا خدا اس کو اور ان کو جو ان کے کلام کو غور سے سنتے ہیں اور ان کی اطاعت کرتے ہیں معاف کرے گا۔

اے لوگو! یہ آخری جگہ ہے کہ میں تمہارے درمیان حاضر ہوا ہوں پس غور سے سنو اور اطاعت کرو اور خدا کے حکم کی جو تمہارا پروردگار ہے اطاعت کرو، وہی تمہارا سرپرست ہے، پیغمبر جو اس وقت تمہارے ساتھ ہم کلام ہیں، ان کے بعد علیؑ تمہارے سرپرست اور امام ہوں گے اس کے بعد امامت ان کی نسل سے میرے بیٹوں میں قیامت تک رہے گی، حلال وہ ہے جو اللہ اور اس کے رسولؐ نے حلال کیا ہے اور حرام وہ ہے جس کو اللہ اور اس کا رسولؐ حرام کریں۔ خداوند نے مجھے حلال اور حرام کا حکم عطا کیا ہے اور میں نے اس حکم کو علیؑ تک منتقل کیا ہے۔

اے لوگو! راہ علیؑ سے گمراہ نہ ہونا اور نہ ہی اس سے منہ موڑنا اور ان کی ولایت سے سرکشی نہ کرنا اس لیے کہ وہ حق کی ہدایت کرتا ہے اور خود بھی اس پر عمل کرتا ہے۔ باطل کا خاتمہ کرے گا اور لوگوں کو اس سے روکے گا کوئی بھی خدا کے راہ میں اس کو ملامت نہیں کرے گا، کیونکہ وہ پہلے فرد ہیں جو خدا اور اس کے رسولؐ پر ایمان لائے۔ میری بعثت کے آغاز سے کسی بھی مقرب فرشتے اور مرسل پیغمبر نے ان کے ایمان پر سبقت نہیں لی، وہ تم لوگوں میں سے پہلے فرد ہیں جس نے نماز ادا کی اور پہلے فرد ہیں جس نے میرے ساتھ خدا کی پرستش کی، میں نے خدا کی طرف سے انہیں حکم دیا کہ میرے بستر پر سوجائیں وہ سو گئے اور اپنی جان کو مجھ پر فدا کر دیا۔ پس ان کو دوسروں پر فضیلت دیں



اس لیے کہ خدا نے انہیں فضیلت عطا کی ہے اور ان کی گفتار کو قبول کریں کیونکہ خدا نے انہیں منصوب کیا ہے۔

اے لوگو! وہ خدا کے فرمان سے تمہارے پیشوا ہیں، جو علیؑ سے راضی نہیں ہوگا خدا رحمت کی نگاہ اس پر نہیں کرے گا اور نہ ہی اس کی مغفرت کرے گا خدا نے خود پر واجب کیا ہے کہ ان کے منکروں اور دشمنوں کو ہمیشہ سخت عذاب میں مبتلا کرے۔ پس ان کی مخالفت سے پرہیز کریں تاکہ جہنم کی آگ کی خوراک نہ بنیں کہ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں اور یہ آگ کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

اے لوگو! علیؑ اور میری پاک نسل سب میرے اور اس کے فرزند ہیں وہ ثقل اصغر ہیں اور قرآن ثقل اکبر ہے، یہ دونوں ہر ایک دوسرے کو اس دنیا کے حالات سے آگاہ کرتے ہیں اور کبھی بھی جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ حوض کوثر پر مجھ سے ملاقات کریں گے، جان لیں وہ لوگوں میں خدا کے امین اور زمین پر حاکم ہیں، آگاہ ہو جاؤ میں نے اپنا وظیفہ ادا کر دیا۔

آگاہ ہو جاؤ میں نے اپنے کلمات تمہیں سنا دیے، آگاہ ہو جاؤ! میں نے پہنچا دیا، آگاہ ہو جاؤ! میں خدا کی طرف سے بیان کر رہا ہوں میرے بھائی کے علاوہ کوئی بھی مومنین کا امیر نہیں میرے بعد اس کے علاوہ کوئی ایک بھی اس امیری کے لائق نہیں، اس وقت رسول خدا ﷺ نے علیؑ کے بازو پکڑے اور بلند کیا، پہلی بار جب رسول خدا ﷺ منبر پر تشریف لے گئے تو امیر المومنین ان سے ایک سیڑھی نیچے تھے پھر رسول خدا ﷺ نے حضرت علیؑ کو آسمان کی طرف اتار بلند کیا کہ مولا کے پاؤں پیغمبر ﷺ کے زانو تک پہنچ گئے، اس کے بعد فرمایا: اے لوگو! اور یہ میرا بھائی علیؑ امیر اوصی، میرے علم کا وارث اور میری امت میں سے جس کا مجھ پر ایمان ہے اس

کے لیے میرے بعد میرا جانشین ہے۔

اے لوگو! اگرچہ تم جمعیت کے لحاظ سے کثرت میں ہو لیکن ایک ہی وقت میں میرے دست بیعت ہو سکتے ہو، خدا نے مجھے حکم دیا ہے کہ علیؑ کی حاکمیت اور اس کے بعد ائمہؑ کی حاکمیت کا جو سب میری نسل میں سے ہیں تمہاری زبان سے اقرار لے لوں۔ اسی لیے آپ سب مل کر کہیں: جو کچھ آپ نے ہمارے اور اپنے پروردگار کی طرف سے علیؑ کی امامت اور دوسرے پیشواؤں جو ان کی اولاد میں سے ہیں ان کے بارے میں فرمایا: ہم نے سنا ہے اور قبول کیا ہے اور اس پر راضی ہیں اور اس پر ثابت قدم رہیں گے اور ہم اس بات کا دل، ہاتھ اور زبان سے اقرار کرتے ہیں اور اسی عقیدے پر زندہ رہیں گے اور اسی پر ہی مریں گے اور قیامت کے دن دوبارہ زندہ کیے جائیں گے اور کبھی بھی اس یقین میں تبدیلی نہیں لائیں گے اور کسی چیز کو اس کے بدلے میں نہیں لائیں گے اور اس میں شک اور تردید نہیں کریں گے؛ ہم اس کا انکار نہیں کرتے اور نہ ہی اس وعدہ کو توڑیں گے، آپ نے ہمیں امیر المؤمنینؑ اور ائمہؑ کے بارے میں فرمایا کہ وہ آپ کے بعد آپ کی صلب سے ہوں گے آپ نے خدا کا حکم ہم تک پہنچا دیا ہے۔ اس کے بعد رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جان لیں کہ علیؑ قرآن کے نازل ہونے کا مصداق ہیں اور میرے بعد قرآن کی تفسیر اور تاویل ان کے ذمہ ہے۔

وہ وہی عمل انجام دیتے ہیں جس پر خدا راضی ہے خدا کے دشمنوں کے ساتھ جنگ کرتے ہیں اور خدا کی اطاعت میں لوگوں کی رہبری کرتے ہیں اور اس کی نافرمانی سے روکتے ہیں وہ رسول خدا ﷺ کے جانشین امیر المؤمنین اور ہدایت پانے والوں کے پیشوا ہیں اور خدا کے حکم سے ناکشین، قاسطین اور مارقین کو قتل کریں گے۔ میں کہہ رہا ہوں پروردگار! یہ گفتگو میرے نزدیک قابل

تغییر نہیں ہے یعنی میرے اس کلام میں تبدیلی نہیں آئے گی۔ اے خدا! دوست رکھ اسے جو انہیں دوست رکھے اور دشمن رکھے اسے جو انہیں دشمن رکھے اور لعنت بھیج اس پر جو ان کا انکار کرے اور غضب نازل فرما اس پر جو ان کے حق کا منکر ہے۔

اے اللہ! تو نے مجھ پر یہ آیت نازل فرمائی ہے کہ امامت علیؑ کا حق ہے اور جس وقت میں نے ان کی خلافت کا اعلان کیا اور علیؑ کو امام منصوب کیا تو اس وقت تو نے لوگوں کے لیے دین کو کامل کیا اور ان پر اپنی نعمت کو تمام کیا، اور ان کے لیے دین اسلام کو پسند کیا، اور جو اسلام کے علاوہ کوئی اور دین اختیار کرے گا تو اس کا دین قبول نہیں کیا جائے گا اور آخرت میں وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔ اے خدا میں تجھ کو اپنا گواہ بنا رہا ہوں کہ جو کچھ میرے ذمہ تھا میں نے پہنچا دیا۔

اے لوگو! خداوند نے ان کی امامت کے ذریعہ تمہارے دین کو مکمل کر دیا ہے پس جو علیؑ اور ان کی صلب سے پیدا ہونے والے فرزندوں کو قیامت تک امام نہ مانے اور ان کی اقتدانہ کرے تو دنیا اور آخرت میں اس کے اعمال تباہ ہو جائیں گے اور وہ تابعدار دوزخ میں رہے گا اور اس کے عذاب میں کمی نہیں آئے گی اور کوئی بھی اس کی مدد نہیں کرے گا۔

اے لوگو! عنقریب میرے بعد ایسے افراد آئیں گے جو لوگوں کو دوزخ کی طرف بلائیں گے لیکن قیامت کے دن ان کی کوئی مدد نہیں کی جائے گی۔ خدا اور میں، دونوں ان سے بیزار ہیں اور یہ سب دوزخ کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے اور واقعاً متکبرین کا ٹھکانہ کتنا برا ہے۔

اے لوگو! میں ہوں وہ صراطِ مستقیم جس کا خدا نے تمہیں حکم دیا ہے، جس سے تم اس تک ہدایت چاہتے ہو، میرے بعد علیؑ صراطِ مستقیم ہوں گے (اس وقت رسول خدا ﷺ نے سورہ

حمد کی تلاوت کی اور فرمایا یہ آیتیں ان کی شان میں نازل ہوئی ہیں اور ان کے بارے میں ذکر ہوئی ہیں اور ان سب کو اپنے دائرہ میں شامل کرتی ہیں، وہ خدا کے اولیاء ہیں اور انہیں کوئی خوف اور غم نہیں، جان لیں کہ فقط خدا کا لشکر کامیاب ہے جان لیں کہ ان کے دشمن بے عقل اور گمراہ ہیں اور وہ فریب کے لحاظ سے شیاطین کے بھائی شمار ہوتے ہیں اور یہ ظاہری طور پر ایک دوسرے کے کانوں میں سنوار کر گفتگو کرتے ہیں۔

جان لیں: ان کے دوست وہی لوگ ہیں جن کا تذکرہ خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے ”جو لوگ خدا اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو خدا اور اس کے رسول ﷺ کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے“ جان لیں کہ ان کے دوست وہ لوگ ہیں جن کی تعریف خدا نے اس طرح کی ہے۔ ”جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اپنے ایمان کو ظلم سے آلودہ نہیں کیا انہی لوگوں کے لیے امن ہے اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں“۔

اے لوگو! جس چیز کی میں نے تمہیں تعلیم دی ہے بیان کریں اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے کہہ دیں اور اپنے حکمران کو سلام کریں اور کہیں ”ہم نے سنا ہے اور اطاعت کی ہے، اے پروردگار! ہم تیری مغفرت کے طلبگار ہیں اور ہمیں تیری طرف پلٹ کر آنا ہے“ اور تمام تعریفیں اس خدا کے لیے جس نے ہمیں اس راستے کی ہدایت کی اور اگر خدا نے ہمیں ہدایت نہ کی ہوتی تو ہم اس راستے سے بھٹک جاتے۔

اے لوگو! خدا نے علیؑ کے فضائل جو کہ قرآن میں ذکر کیے ہیں وہ میرے ایک جلسہ میں بیان کرنے سے بہت زیادہ ہیں اس لیے جو بھی ان کے فضائل میں سے چند فضائل تمہارے لیے بیان کرے اس کی تصدیق کرو، جس نے خدا اور رسول اور اولی الامر کی اطاعت کی اس نے بہت



بڑی کامیابی حاصل کر لی۔

آگے بڑھ جانے والے وہ لوگ ہیں جو بیعت کرنے میں اور انہیں بطور امیر المؤمنین سلام کرنے میں دوسروں سے سبقت لیں۔ یہی لوگ مقرب ہیں آرام اور آسائش کے باغوں میں رہیں ایسے کلمات زبان پر جاری کریں کہ جو خدا کو تم سے راضی کریں۔ اگر تم اور زمین پر رہنے والے کافر ہو جائیں تو خدا کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکو گے۔ اے اللہ! مؤمنین کو میرے فرمان اور جو کچھ میں نے بیان کیا ہے ان کی وجہ سے معاف فرما، اور اپنے غضب کو منکرین اور کافروں پر نازل فرما۔ اور سب تعریف خدا ہی کے لیے ہے جو سارے جہاں کا پالنے والا ہے۔

الفصل الثاني

في إمامة علي عليه السلام

١٢٨ - إمامة علي عليه السلام

٥٨٨ - عن الصادق جعفر بن محمد عن آبائه عليهم السلام قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: لَمَّا أُسْرِيَ بَنِي إِلَى السَّمَاءِ عَهْدَ إِلَى رَبِّي فِي عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثَلَاثَ كَلِمَاتٍ، فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَفَقُلْتُ لَبَّيْكَ رَبِّي، فَقَالَ: إِنَّ عَلِيًّا إِمَامُ الْمُتَّقِينَ وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَيَعْسُوبُ الْمُؤْمِنِينَ. (١)

٥٨٩ - عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُفَضَّلِ عَنِ الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِى بَنِي إِلَى السَّمَاءِ كَلَّمَنِي رَبِّي جَلَّ جَلَالُهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَفَقُلْتُ: لَبَّيْكَ رَبِّي، فَقَالَ: عَلِيٌّ حُجَّتِي بَعْدَكَ عَلَى خَلْقِي وَإِمَامُ أَهْلِ طَاعَتِي، مَنْ أَطَاعَهُ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَاهُ عَصَانِي، فَانصِبْهُ لَأَمَّتِكَ يَهْتَدُونَ بِهِ بَعْدَكَ. (٢)

٥٩٠ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنَا الْمُنِيرُ وَعَلِيُّ الْهَادِي، وَبِكَ يَا عَلِيُّ! يَهْتَدِي الْمُهْتَدُونَ. (٣)

٥٩١ - بِالإِسْنَادِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ

١- أمالي الصدوق / ٣٨٥، البحار ١٨ / ٣٣٠، الغدير ٨ / ٨٨ باختلاف في موارد

٢- اثبات الهداة ٢ / ٨٨، أمالي الصدوق / ٣٨٤

٣- احقاق الحق ٣ / ٣٠١

الْحُسَيْنَ عَنْ أَبِيهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ أَنْتَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامُ الْمُتَّقِينَ، يَا عَلِيُّ إِنَّكَ سَيِّدُ الْوَصِيِّينَ وَوَارِثُ عِلْمِ النَّبِيِّينَ وَخَيْرُ الصَّدِيقِينَ وَأَفْضَلُ السَّابِقِينَ، يَا عَلِيُّ إِنَّكَ زَوْجُ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَخَلِيفَةُ خَيْرِ الْمُرْسَلِينَ. يَا عَلِيُّ! أَنْتَ مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْحُجَّةُ بَعْدِي عَلَى النَّاسِ أَجْمَعِينَ اسْتَوجِبَ الْجَنَّةَ مَنْ تَوَلَّاكَ، وَاسْتَوجِبَ دُخُولَ النَّارِ مَنْ عَادَاكَ.

يَا عَلِيُّ أَوَّلَ الَّذِي بَعَثَنِي بِالنُّبُوَّةِ وَاصْطَفَانِي عَلَى جَمِيعِ الْبَرِيَّةِ لَوْ أَنَّ عَبْدًا عَبَدَ اللَّهَ تَعَالَى أَلْفَ عَامٍ مَا قَبِلَ اللَّهُ ذَلِكَ مِنْهُ إِلَّا بِوِلَايَتِكَ وَوِلَايَةِ الْأَئِمَّةِ مِنْ وَلَدِكَ، وَأَنَّ وَِلَايَتَكَ لَا تُقْبَلُ إِلَّا بِالْإِبْرَاءِ مِنْ أَعْدَائِكَ وَأَعْدَاءِ الْأَئِمَّةِ مِنْ وَلَدِكَ، بِذَلِكَ أَخْبَرَنِي جَبْرِئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْفُرْ. (١)

٥٩٢- عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا عَلِيُّ إِنَّكَ إِمَامُ الْمُسْلِمِينَ، وَأَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ، وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ، وَحُجَّةُ اللَّهِ بَعْدِي عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ، وَسَيِّدُ الْوَصِيِّينَ، وَوَصِيُّ سَيِّدِ النَّبِيِّينَ، يَا عَلِيُّ إِنَّهُ لَمَّا غَرَجَ بَنِي إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ وَمِنْهَا إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى، وَمِنْهَا إِلَى حُجُبِ النُّورِ، وَأَكْرَمَنِي رَبِّي جَلَّ جَلَالُهُ بِمُنَاجَاتِهِ قَالَ لِي: يَا مُحَمَّدُ أَقُلْتُ: لَبَّيْكَ رَبِّي وَسَعْدَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، قَالَ: إِنَّ عَلِيًّا إِمَامٌ أَوْلِيَانِي وَنُورٌ لِمَنْ أَطَاعَنِي وَهُوَ الْكَلِمَةُ الَّتِي أَلَزَمَهَا الْمُتَّقِينَ، مَنْ أَطَاعَهُ أَطَاعَنِي، وَمَنْ عَصَاهُ عَصَانِي، فَبَشِّرْهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْلُغْ مِنْ قُدْرِي حَتَّى أَتَى أَذْكَرُ هُنَاكَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ يَا عَلِيُّ إِيَّاكَ أَشْكُرُ

رَبِّكَ، فَخَرَّ عَلَى اللَّهِ السَّلَامَ سَاجِدًا شُكْرًا لِلَّهِ عَلَى مَا أَنْعَمَ بِهِ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِرْفَعْ رَأْسَكَ، يَا عَلِيُّ! إِنْ أَرَادَ اللَّهُ قَدْ بَاهَى بِكَ مَلَائِكَتَهُ. (١)

٥٩٣ - (فِي حَدِيثٍ) قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَعَاشِرَ النَّاسِ إِنَّ عَلِيًّا مِثْلِي وَأَنَا مِنْ عَلِيٍّ، خَلِقٌ مِنْ طِينَتِي، وَهُوَ إِمَامُ الْخَلْقِ بَعْدِي يُبَيِّنُ لَهُمْ مَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنْ سُنَّتِي وَهُوَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَيَعُوبُ الْمُؤْمِنِينَ وَخَيْرُ الرَّصِيدِينَ وَزَوْجُ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ، وَأَبُو الْأَيْمَةِ الْمَهْدِيِّينَ. مَعَاشِرَ النَّاسِ مَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَبْغَضَ عَلِيًّا أَبْغَضَنِي، وَمَنْ وَصَلَ عَلِيًّا وَصَلْنَا وَمَنْ قَطَعَ عَلِيًّا قَطَعْنَا، وَمَنْ جَفَا عَلِيًّا جَفَوْنَا، وَمَنْ وَالَى عَلِيًّا وَالَيْتُهُ وَمَنْ عَادَى عَلِيًّا عَادَيْتُهُ.... (٢)

٥٩٤ - بِإِسْنَادٍ، عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلِيُّ مَعَ الْحَقِّ وَالْحَقُّ مَعَهُ، وَهُوَ الْإِمَامُ وَالْخَلِيفَةُ مِنْ بَعْدِي، مَنْ تَمَسَّكَ بِهِ فَازَ وَنَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهُ ضَلَّ وَغَوَى، يَلِيَّ غُسْلِي وَتَكْفِينِي وَيَقْضِي ذَنْبِي، وَأَبُو سَيْطِي: الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ.... (٣)

٥٩٥ - عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ إِمَامٌ كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِي. (٤)

١ - البحار ١٨ / ٣٣٤

٢ - أمالي الصدوق / ١٠٩

٣ - اثبات الهداة ١ / ٥٤٣

٤ - عيون اخبار الرضا ١ / ٢٨١، البحار ٣٨ / ٢١٢، اثبات الهداة ٢ / ٣٥



٥٩٦ - بِإِسْنَادٍ، عَنِ الصَّادِقِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَى الْمَلَائِكَةِ: هَذَا نُورٌ مِنْ نُورِي أَصْلُهُ نُبُوَّةٌ وَفَرَعُهُ إِمَامَةٌ، أَمَّا النُّبُوَّةُ فَلِمُحَمَّدٍ عَبْدِي وَرَسُولِي، وَأَمَّا الْإِمَامَةُ فَلِعَلِيِّ حُجَّتِي وَوَلِيِّي، وَلَوْ لَا هُمَا مَا خَلَقْتُ خَلْقِي، أَمَّا عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيَّ عَلَيَّ بِغَدِيرِ خُمٍّ حَتَّى نَظَرَ النَّاسُ إِلَى بَيَاضِ إِبْطَيْهِمَا فَبَجَعَلَهُ مَوْلَى الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ، إِلَى أَنْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَطِيعُوا عَلِيًّا فَإِنَّهُ مُطَهَّرٌ مَعْصُومٌ لَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَى. (١)

٥٩٧ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ الْهَادِي. (٢)

٥٩٨ - عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ قَالَ: عَلِيُّ قَائِدُ الْبَرَّةِ وَقَاتِلُ الْكُفَرَةِ. (٣)

٥٩٩ - عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَسَدٍ بْنِ زُرَّارَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَسْرَى بِي رَبِّي فَأَوْحَى إِلَيَّ فِيَّ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِثَلَاثٍ: إِنَّهُ إِمَامُ الْمُتَّقِينَ، وَسَيِّدُ الْمُؤْمِنِينَ، وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ. (٤)

٦٠٠ - بِإِسْنَادٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا أُسْرِيَ بِي إِلَى السَّمَاءِ وَانْتَهَيْتُ إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى؛ نُودِيْتُ يَا مُحَمَّدُ! اسْتَخُوصَ بِعَلِيٍّ خَيْرًا فَإِنَّهُ سَيِّدُ الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامُ الْمُتَّقِينَ وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (٥)

١ - اثبات الهداة ٣٨/٢

٢ - احقاق الحق ١٥/٣١٢

٣ - نهج الصباغة ١٣١/٢، اثبات الهداة ٢١٢/٢

٤ - الخصال ١١٦، اليقين ٢٤٠، المستدرک للحاکم ١٣٨/٣ باختلاف يسير

٥ - أمالي الطوسي ١٩٦/١

٦٠١ - عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا أَظْلَمَ الْخَضِرَاءُ وَلَا أَقْلَبَ الْغُبَرَاءُ بَعْدِي أَفْضَلَ مِنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَإِنَّهُ إِمَامُ أُمَّتِي وَأَمِيرُهَا وَإِنَّهُ لَوْ صِيبَتِي وَخَلِيفَتِي عَلَيْهَا مَنْ أَقْتَدَى بِهِ بَعْدِي اهْتَدَى، وَمَنْ اهْتَدَى بِغَيْرِهِ ضَلَّ وَغَوَى، إِنِّي أَنَا النَّبِيُّ الْمُصْطَفَى مَا أَنْطَقَ بِفَضْلِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ الْهُوَى إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيِي يُوحَى.... (١)

٦٠٢ - عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ (فِي حَدِيثٍ) إِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَيَّ: إِنِّي قَدْ جَعَلْتُ عَلِيًّا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَمَنْ تَأَمَّرَ عَلَيْهِ لَعَنَتْهُ، وَمَنْ خَالَفَهُ عَذَّبْتُهُ، يَا مُحَمَّدُ! إِنِّي قَدْ جَعَلْتُ عَلِيًّا إِمَامَ الْمُسْلِمِينَ فَمَنْ تَقَدَّمَ عَلَيْهِ أَخْزَيْتُهُ، إِنْ عَلِيًّا سَيِّدُ الْوَصِيِّينَ. (٢)

٦٠٣ - بِإِسْنَادٍ فِي حَدِيثٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ الْإِمَامُ بَعْدِي وَالْأَمِيرُ وَأَنْتَ الصَّاحِبُ بَعْدِي وَالْوَزِيرُ وَمَا لَكَ فِي أُمَّتِي مِنْ نَظِيرٍ. (٣)

٦٠٤ - عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا إِنْ تَسَلَّمْتُمْ عَلَيْهِ لَمْ تَهْلِكُوا؟ إِنْ إِمَامَكُمْ وَوَلِيِّكُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، فَنَاصِحُوهُ وَصِدِّقُوهُ فَإِنَّ جِبْرَائِيلَ أَمَرَنِي بِذَلِكَ. (٤)

٦٠٥ - عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَيَّ: أَنَّ عَلِيًّا رَايَةَ الْهَدَى، وَإِمَامُ أَوْلِيَائِي، وَنُورٌ مَنْ أَطَاعَنِي. (٥)

١ - كنز القوائد / ٢٠٨، البحار ٣٨ / ١٥٢

٢ - اثبات الهداة ٢ / ٢٣٢ ٣ - أمالي الصدوق / ٣٨

٤ - المسترشد / ٢٣٢ ٥ - اثبات الهداة ٢ / ٢٨٦



٢٠٦- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ إِمَامُ الْخَلْقِ (إِمَامُ

النَّاسِ). (١)

٢٠٧- بِإِسْنَادٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَطْلَعَ إِلَى الْأَرْضِ إِطْلَاعَةً فَاخْتَارَنِي مِنْهَا فَجَعَلَنِي نَبِيًّا، ثُمَّ أَطْلَعَ الثَّانِيَةَ فَاخْتَارَ مِنْهَا عَلِيًّا فَجَعَلَنِي إِمَامًا، ثُمَّ أَمَرَنِي أَنْ أَتَّخِذَهُ أَخًا وَوَلِيًّا وَوَصِيًّا وَخَلِيفَةً وَوَزِيرًا، فَعَلِيٌّ مِنِّي وَأَنَا مِنْ عَلِيٍّ وَهُوَ زَوْجُ ابْنَتِي وَأَبُو سَبْطِيِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ.... (٢)

٢٠٨- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ بَعْدِي فَتَنَةٌ مُظْلِمَةٌ، النَّاجِي فِيهَا مَنْ تَمَسَكَ بِعُرْوَةِ اللَّهِ الْوُثْقَى. فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى؟ قَالَ: وَلَايَةُ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ.

قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا سَيِّدُ الْوَصِيِّينَ؟

قَالَ: أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ:

قِيلَ وَمَنْ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ: مَوْلَى الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامُهُمْ بَعْدِي،

قِيلَ: وَمَنْ مَوْلَى الْمُسْلِمِينَ؟ قَالَ: أَخِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (٣)

٢٠٩- حَدَّثَنَا أَبُو حَمْزَةَ وَجَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَمَسْلَمَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَأَحْمَدُ

بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالُوا: حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي الرِّضَاعِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: يَوْمَ

٢- كمال الدين / ٢٥٤

١- احقاق الحق ١٥ / ٤٥

٣- اليقين / ٢٥٠، غاية المرام / ٤٣ طبع جديد



نَدْعُو كُلُّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ قَالَ: يَدْعَوْنَ بِاِمَامٍ زَمَانِهِمْ وَكِتَابِ رَبِّهِمْ وَسُنَّةِ نَبِيِّهِمْ. وَقَالَ: يَا عَلِيُّ! اِنَّكَ سَيِّدُ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِمَامُ الْمُتَّقِيْنَ وَقَائِدُ الْغُرَا الْمُحَجَّلِيْنَ وَيَعْسُوْبُ الْمُؤْمِنِيْنَ. (۱)

۶۱۰۔ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاَجْعَلْهُ هَادِيًا مَّهْدِيًا قَالَهُ لِعَلِيِّ. (۲)

دوسری فصل

حضرت علیؑ کی امامت

۵۸۸۔ امام صادقؑ نے اپنے اجدادؑ سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جس رات کو مجھے آسمان پر لے گئے، پروردگار نے علیؑ کے بارے میں مجھے تین کلمات کی سفارش کی اور فرمایا: اے محمدؐ! میں نے کہا: اے میرے پروردگار! البتہ، فرمایا: علیؑ پر ہیزگاروں کے پیشوا، سفید اور نورانی چہروں کے رہبر اور مؤمنین کے سردار ہیں۔

۵۸۹۔ عبداللہ بن مفضلؓ نے امام صادقؑ سے اور انہوں نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے اجدادؑ سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جس رات مجھے آسمان پر لے جایا گیا

پروردگار مجھ سے ہم کلام ہوا اور فرمایا: اے محمدؐ! میں نے کہا: اے میرے پروردگار بلیک فرمایا: تمہارے بعد علیؑ لوگوں پر میری جُخت ہیں اور ان کے پیشوا ہیں جو میرے پیروکار ہیں، جس نے اس کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی، اور جس نے اس کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی ہے۔

۵۹۰۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میں خوف دلانے والا ہوں اور علیؑ لوگوں کو ہدایت کرنے والے ہیں، یا علیؑ! ہدایت پانے والے تمہارے توسل سے ہدایت پائیں گے۔

۵۹۱۔ جعفر بن محمدؑ سے نقل ہوا ہے کہ حضرتؑ نے فرمایا: میرے والد نے میرے لیے بیان کیا اور فرمایا: میرے والد علی بن حسینؑ نے اپنے والد سے میرے لیے بیان کیا اور فرمایا: میرے والد امیر المؤمنینؑ نے فرمایا: رسول خدا ﷺ نے مجھ سے فرمایا: یا علیؑ! تم مؤمنین کے امیر اور پرہیزگاروں کے پیشوا ہو یا علیؑ! تم اوصیاء کے سردار اور پیغمبروں کے علم کے وارث ہو بہترین صادق اور سبقت لینے والوں سے افضل ہو، یا علیؑ! تم عالم کی عورتوں کی سردار کے شوہر ہو اور پیغمبروں کے بہترین جانشین ہو، یا علیؑ! تم مؤمنوں کے سردار اور میرے بعد ان تمام لوگوں پر جُخت ہو، جو تمہیں دوست رکھے گا وہ بہشت کے لائق ہے اور جو تمہیں دشمن رکھے گا وہ جہنم کی آگ کا مستحق ہو گا یا علیؑ! مجھے اس کی قسم جس نے مجھے نبوت کے لیے مبعوث کیا اور سب لوگوں پر برتری عطا کی! اگر کوئی بندہ تمہاری اور ائمہ کی ولایت کے بغیر ہزار سال خدا کی عبادت کرتا رہے تو اس کی عبادت قبول نہیں ہوگی۔ اور اسی طرح تمہاری ولایت اور ائمہؑ کی ولایت جو تمہاری اولاد میں سے ہیں تمہارے اور ان کے دشمنوں سے بیزاری کے بغیر قبول نہیں ہوگی۔ یہ اطلاع مجھے جبرئیلؑ نے دی ہے، جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر اختیار کرے۔“

۵۹۲۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: یا علی! تم مسلمانوں کے پیشوا اور امیر المؤمنین اور نورانی چہروں کے رہبر ہو اور میرے بعد تمام لوگوں پر حجت خدا ہو آپ اوصیاء کے سردار اور پیغمبروں کے وحی ہو، یا علی! جس وقت مجھے ساتویں آسمان پر لے جایا گیا اور سدرۃ المنتہیٰ پر پہنچا اور وہاں سے نور کے پردوں پر پہنچا اور میرے پروردگار نے اپنی مناجات کے ذریعہ میرا احترام کیا اور مجھ سے فرمایا: اے محمد ﷺ! میں نے کہا: لبتیک اے میرے پروردگار تو بلند مرتبہ کا مالک ہے، فرمایا: علیؑ میرے دوستوں کا پیشوا اور فرمان برداروں کا نور ہے وہ ایسا کلام ہے کہ جس کو میں نے پرہیزگاروں کے لیے لازم اور واجب کیا ہے، جس نے اس کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے اس کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی ہے۔ ابھی یہ خوشخبری انھیں سنا دیں۔ علیؑ نے عرض کی اے رسول خدا ﷺ! آیا میں اس مقام تک پہنچ گیا ہوں کہ وہاں پر میرا تذکرہ ہوا ہے؟ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: ہاں، یا علی! ابھی اپنے پروردگار کا شکر کرو۔ علیؑ نے سجدہ کیا اور جو خدا نے نعمت عطا کی تھی اس کا شکر بجالائے پیغمبر ﷺ نے فرمایا: یا علی! سجدہ سے پیشانی اٹھا لو کہ خدا اپنے ملائکہ کے ساتھ تم پر افتخار کر رہا ہے۔

۵۹۳۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! علیؑ مجھ سے ہے اور میں علیؑ سے ہوں اور انہیں میری مٹی سے خلق کیا گیا ہے۔ وہ میرے بعد لوگوں کے پیشوا ہیں اور جس چیز پر میری سنت میں لوگ اختلاف کریں گے ان کے لیے بیان کریں گے۔

وہ مؤمنین کے امیر، سفید چہروں کے رہبر اور ایمان لانے والوں اور بہترین اوصیاء کے سرور ہیں اور جہاں کی عورتوں کی سردار کے شوہر ہیں اور ہدایت یافتہ ائمہؑ کے باپ ہیں اے لوگو! جو علیؑ کو دوست رکھے گا میں اسے دوست رکھوں گا اور جو علیؑ کو دشمن رکھے گا میں اسے



دشمن رکھوں گا جو علیؑ سے تمسک کرے گا میں اس سے تمسک کروں گا اور جو علیؑ سے دوری کرے گا میں اس سے دوری کروں گا اور جو علیؑ پر ظلم کرے گا میں اس پر ظلم کروں گا اور جو علیؑ سے محبت کرے گا میں اُس کے ساتھ محبت کروں گا اور جو اس کے ساتھ دشمنی کرے گا میں اس کے ساتھ دشمنی کروں گا۔

۵۹۳۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: علیؑ حق کے ساتھ ہیں اور حق ان کے ساتھ ہے وہ میرے بعد امام اور خلیفہ ہیں، جو ان سے تمسک کرے گا وہ کامیاب ہے اور نجات پائے گا، اور جو ان سے دوری کرے گا وہ گمراہ ہو جائے گا، میری تجہیز ان کے ذمہ ہے اور وہ میرے قرض ادا کریں گے وہ میرے دونوں نواسوں حسن اور حسینؑ کے والد ہیں۔

۵۹۵۔ ابوسعید سے نقل ہوا ہے کہ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: میرے بعد علیؑ ہر مومن کے پیشوا ہیں۔

۵۹۶۔ امام صادقؑ سے منقول ہے حضرتؑ نے فرمایا: خداوند نے ملائکہ کو وحی کی: یہ میرے نور کی شعاع ہے اس کا سرچشمہ اور بنیاد نبوت اور شاخ امامت ہے نبوت کا تعلق میرے بندے اور رسول محمد ﷺ سے ہے، اور امامت کا تعلق میری حجت اور میرے ولی علیؑ سے ہے، اگر ان دونوں کا وجود نہ ہوتا میں مخلوقات کو خلق نہ کرتا، مگر تم نہیں جانتے کہ رسول خدا ﷺ نے خدائے عظمیٰ میں علیؑ کے دونوں ہاتھوں کو اتنا بلند کیا کہ لوگوں نے حضرت کی بغلوں کی سفیدی دیکھی، اور انہیں مسلمانوں کا سرپرست اور پیشوا بنایا؟ یہاں تک کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ کی پیروی کریں اس لیے کہ وہ پاک اور معصوم ہے اور کبھی بھی گمراہی میں گرفتار نہیں ہوگا۔

۵۹۷۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ لوگوں کے ہادی ہیں۔

۵۹۸۔ ابوذر سے نقل ہوا ہے کہ پیغمبر ﷺ نے ایک حدیث میں فرمایا: علیؑ صالحین کے پیشوا اور کافروں کے قاتل ہیں۔

۵۹۹۔ عبداللہ بن اسعد بن زرارہ سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میرا پروردگار مجھے رات کو آسمان پر لے گیا اور علیؑ کے بارے میں مجھ سے تین چیزوں کی وحی کی کہ وہ پرہیزگاروں کے پیشوا، مؤمنین کے سرور اور نورانی چہروں کے رہبر ہیں۔

۶۰۰۔ جعفر بن محمد نے اپنے والد سے اور جعفرؑ سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جس وقت مجھے رات کو آسمان پر لے گئے اور میں سردرۃ المنتہی پر پہنچا، مجھے آواز دی، اے محمدؐ! علیؑ کی نیک اور اچھی وصایت کو قبول کرو، اس لیے کہ وہ قیامت کے دن مسلمانوں کے سردار، پرہیزگاروں کے پیشوا اور نورانی و سفید چہروں کے رہبر ہیں۔

۶۰۱۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: نیلے آسمان نے کسی پر سایہ نہیں کیا اور زمین نے اس کے سائے کو قبول نہیں کیا جو میرے بعد علی بن ابی طالبؑ سے افضل ہو وہ میری امت کے پیشوا اور حاکم ہیں اور میری امت پر میرے وصی اور جانشین ہیں۔

جو میرے بعد ان کی اطاعت اور پیروی کرے گا وہ ہدایت پائے گا اور جو ان کے علاوہ کسی سے ہدایت چاہے گا تو وہ گمراہ ہو جائے گا، میں وہ انتخاب کیا ہوا پیغمبر ہوں کہ علی بن ابی طالبؑ کی شان میں اپنی طرف سے کلمات بیان نہیں کر رہا ہوں میرے یہ کلمات جو مجھ پر وحی ہوئی ہے اس سے خارج نہیں، میں تو وحی کے بغیر کوئی چیز بیان ہی نہیں کرتا۔

۶۰۲۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: خداوند نے اپنی وحی کے ذریعہ مجھ سے فرمایا: میں علیؑ کو امیر المؤمنین قرار دے رہا ہوں جو ان پر حکم کرے گا میں اس پر

لعنت کروں گا، اور جو ان کی مخالفت کرے گا میں اس پر عذاب نازل کروں گا۔ اے محمد! میں نے علیؑ کو مسلمانوں کا پیشوا قرار دیا ہے جس نے ان پر سبقت لی میں اسے رسوا کروں گا۔ علیؑ اوصیاء کے سردار ہیں۔

۶۰۳۔ رسول خدا ﷺ نے ایک حدیث میں فرمایا: یا علی! تم میرے بعد پیشوا اور حاکم ہو اور میرے بعد صاحبِ حکم اور وزیر ہو میری امت کے درمیان تمہاری نظیر اور مثال نہیں۔

۶۰۴۔ زید بن ارقم کہتے ہیں، رسول خدا ﷺ نے فرمایا: آیا میں تمہیں ایک چیز کی راہنمائی نہ کروں کہ اگر اس کے سامنے تسلیم ہو جائیں تو ہلاک نہیں ہوں گے؟ جان لیں کہ تمہارے امام اور پیشوا علی بن ابی طالبؑ ہیں۔ بس اس کی نصیحت کو قبول کریں اور ان کی گفتگو پر اعتماد کریں یہ حکم مجھے جبرئیلؑ نے دیا ہے۔

۶۰۵۔ پیغمبر ﷺ سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: خداوند نے مجھ پر وحی فرمائی کہ علیؑ ہدایت کے پرچم اور میرے دوستوں کے رہنما اور انکا نور ہیں جو میری اطاعت کرتے ہیں۔

۶۰۶۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ مخلوقات کے امام ہیں (لوگوں کے امام ہیں)۔

۶۰۷۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: خداوند نے زمین پر توجہ کی اور مجھے اس سے انتخاب کیا اور پیغمبر قرار دیا، اس کے بعد دوبارہ زمین پر توجہ کی اور علیؑ کو انتخاب کیا اور امام قرار دیا، اس کے بعد مجھے حکم دیا کہ میں انہیں اپنا بھائی، دوست، وصی اور جانشین قرار دوں، اس لیے علیؑ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں، وہ میری بیٹی کے شوہر اور میرے دونوں نواسوں حسنؑ اور حسینؑ کے باپ ہیں۔

۶۰۸۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میرے بعد ایک اندھا فتنہ کھڑا ہوگا، فقط وہ شخص اس

سے نجات پائے گا جو خدا کی مضبوط رسی سے تمسک کرے گا، پوچھا گیا: یا رسول اللہ ﷺ! عُرُوۃُ الثَّمَنِ سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: امیر المؤمنینؑ سوال کیا گیا: امیر المؤمنینؑ کون ہیں؟ فرمایا: وہ جو مسلمانوں کے مولا ہیں اور میرے بعد ان کے پیشوا ہوں گے کہا گیا: مسلمانوں کے مولا کون ہیں؟ فرمایا: میرے بھائی علی بن ابی طالبؑ ہیں۔

۶۰۹۔ ابو حمزہ اور جعفر بن سلیمان اور مسلمۃ بن عبد الملک اور احمد بن عبد اللہ اور علی بن محمد نے کہا: ہمارے لیے داؤد بن سلیمان نے حدیث نقل کی اور کہا امام رضاؑ نے فرمایا کہ: رسول خداؐ نے کلام الہی (اس دن جب ہم تمام لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے) کے بارے میں فرمایا: لوگوں کو اپنے وقت کے امام اور پروردگار کی کتاب اور ان کے نبی کی سنت کے ساتھ پکارا جائے گا۔ اور فرمایا: یا علیؑ! آپ مسلمانوں کے سرور، پرہیزگاروں کے پیشوا، سفید چہروں کے رہبر اور مؤمنین کے حاکم ہیں۔

۶۱۰۔ رسول خدا ﷺ نے علیؑ کے بارے میں فرمایا: اے اللہ! انہیں ثابت قدم رکھ اور انہیں ہادی اور ہدایت یافتہ قرار دے۔

۱۲۹۔ عصمة علی علیہ السلام

۶۱۱۔ بإسناد، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ قَيْسِ الْهَلَالِي، عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى طَهَّرَنَا وَعَصَمَنَا وَجَعَلَنَا شُهَدَاءَ عَلَى خَلْقِهِ وَحُجَجًا فِي أَرْضِهِ وَجَعَلَنَا مَعَ الْقُرْآنِ وَجَعَلَ الْقُرْآنَ مَعَنَا لَا نَفَارِقُهُ وَلَا يُفَارِقُنَا. (۱)

۱۔ کمال الدین / ۲۴۰، الحکم الزاہرۃ ۷/۷۷ بہ نقل از الکافی ۱/ ۱۹۱، الوسائل ۱۸/ ۱۳۲

۶۱۲۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَنَا وَعَلِيٌّ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَتِسْعَةُ مِنْ وَلَدِ الْحُسَيْنِ مُطَهَّرُونَ مَعْصُومُونَ. (۱)

۶۱۳۔ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ، ثُمَّ أَدَارَ عَلَيْهِمُ الْكِسَاءَ فَقَالَ: هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُمْ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا. (۲)

حضرت علیؑ کی عصمت

۶۱۱۔ سلیم بن قیس ہلالی نے امیر المؤمنین علی بن ابی طالبؑ سے نقل کیا کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: خداوند نے ہمیں پاک اور معصوم اور ہمیں لوگوں پر گواہ اور زمین پر حجت قرار دیا ہے۔ خداوند نے ہمیں قرآن کے ساتھ اور قرآن کو ہمارے ساتھ قرار دیا، نہ قرآن ہم سے جدا ہوگا اور نہ ہم قرآن سے۔

۶۱۲۔ ابن عباس کہتے ہیں: میں نے رسول خدا ﷺ سے سنا: آنحضرتؐ نے فرمایا: میری اور علی اور حسن اور حسینؑ کی اولاد سے نافرزند پاک اور معصوم ہیں۔

۶۱۳۔ ابوسعید خدری سے کلام الہی (اے پیغمبرؐ کے) اہل بیتؑ خدا تو بس یہ چاہتا ہے کہ تم کو برائی سے دور رکھے اور جو پاک و پاکیزہ رکھنے کا حق ہے ویسا پاک و پاکیزہ رکھے کے

۱۔ اثبات الہدایۃ ۵۱۰/۱، کمال الدین ۲۸۰، کفایۃ الاثر ۱۹، البحار ۲۵/۲۰۱

۲۔ احقاق الحق ۱۳/۶۳

بارے میں نقل ہوا ہے کہ اس نے کہا: رسول خدا ﷺ نے علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ اور حسینؑ کو حج کیا اور اپنی عبا کو ان پر ڈال دیا اور فرمایا: یہ میرے اہل بیت ہیں، خدایا! برائی کو ان سے دور رکھ اور انہیں پاک و پاکیزہ قرار دے۔

۱۳۰۔ طَاعَةُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۶۱۳۔ عَنْ أَبِيذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَنْ أَطَاعَنِي؛ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي؛ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ، وَمَنْ أَطَاعَكَ؛ فَقَدْ أَطَاعَنِي، وَمَنْ عَصَاكَ؛ فَقَدْ عَصَانِي. (۱)

۶۱۵۔ (فِي حَدِيثٍ) عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أُرِدْتُ أَنْ تَلْقَى اللَّهَ وَهُوَ غَنُوكَ رَاضٍ؛ فَاسْلُكْ طَرِيقَ عَلِيٍّ وَمِلْ مَعَهُ حَيْثُ مَالَ وَارْضَ بِهِ إِمَامًا وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَلَا يَدْخِلْكَ فِيهِ شَكٌّ فَإِنَّ الشَّكَّ فِي عَلِيٍّ كُفْرٌ. (۲)

۶۱۶۔ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ: تَقْتُلُكَ الْفِتْنَةُ الْبَاغِيَّةُ وَأَنْتَ مَعَ الْحَقِّ وَالْحَقُّ مَعَكَ، يَا عَمَّارُ! إِذَا رَأَيْتَ عَلِيًّا سَلَكَ وَاذِيًا وَسَلَكَ النَّاسُ وَاذِيًا غَيْرَهُ، فَاسْلُكْ مَعَ عَلِيٍّ وَدَعْ النَّاسَ، إِنَّهُ لَنْ يُدْلِكَ فِي رَدِّي وَلَنْ يُخْرِجَكَ مِنَ الْهُدَى.... (۳)

۶۱۷۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أَدْلُكُمْ عَلَى مَا إِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِ

۱۔ المستدرک للحاکم ۱/۲۸، ۳، البحار ۳۸/۲۹ باختلاف يسير

۲۔ اثبات الهداة ۳۸/۲

۳۔ البحار ۳۸/۳۲

لَنْ تَصِلُوا بَعْدِي أَبَدًا؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: هَذَا عَلَيَّ. (١)

٦١٨ - بِالإِسْنَادِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا إِنْ اسْتَدَلُّتُمْ بِهِ؛ لَمْ تَهْلِكُوا وَلَمْ تَصِلُوا (لَنْ تَهْلِكُوا وَلَنْ تَصِلُوا)، قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: إِنَّ إِمَامَكُمْ وَوَلِيَّكُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَوَازِرُوهُ وَنَاصِحُوهُ وَصَدِّقُوهُ فَإِنَّ جِبْرَائِيلَ أَمَرَنِي بِذَلِكَ. (٢)

٦١٩ - (فِي حَدِيثٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ): يَأْتُنْ عَبَّاسٌ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَلْقَى اللَّهَ وَهُوَ غَنَكُ رَاضٍ إِفَاسْلُكَ طَرِيقَةَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَمِلَّ مَعَهُ حَيْثُ مَالَ، وَارْضَ بِهِ إِمَامًا، وَعَادِمِنْ عَادَاهُ، وَوَالِ الْآلَةَ. (٣)

٦٢٠ - بِالإِسْنَادِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا حُذَيْفَةُ إِنَّ حُجَّةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ (عَلَيْكَ) بَعْدِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، الْكَفَرُ بِهِ كُفْرٌ بِاللَّهِ، وَالشِّرْكُ بِهِ شِرْكٌ بِاللَّهِ، وَالشَّكُّ فِيهِ شَكٌّ فِي اللَّهِ وَالْإِلْحَادُ فِيهِ إِلْحَادٌ فِي اللَّهِ، وَالْإِنْكَارُ لَهُ إِنْكَارٌ لِلَّهِ، وَالْإِيمَانُ بِهِ إِيمَانٌ بِاللَّهِ لِأَنَّهُ أَخُو رَسُولِ اللَّهِ وَوَصِيُّهُ وَإِمَامُ أُمَّتِهِ، وَمَوْلَاهُمْ وَهُوَ حُبُّ اللَّهِ الْمَتِينِ، وَغُرُوتُهُ الْوُثْقَى الَّتِي لَا انْقِصَامَ لَهَا وَسَيَهْلِكُ فِيهِ اثْنَانِ وَلَا ذَنْبَ لَهُ: مُحِبٌّ غَالٍ وَمُقَصِّرٌ. (٤)

٦٢١ - (فِي حَدِيثٍ) عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: خَرَبِي حَرْبَ اللَّهِ، وَسَلِّمِي سَلَامَ

١ - اثبات الهداة ٢/ ٢٩٠، ملحقات الاحقاق ٢١/ ٣٣٤ باختلاف في موارد

٢ - امالي الصدوق / ٣٨٦، بشارت المصطفى / ١٤٤، اثبات الهداة ٢/ ٦٥ واحقاق الحق

٥٢/٢ باختلاف في موارد

٣ - غاية المرام / ٢٠٣

٣ - امالي الطوسي / ١٠٣

اللَّهِ، وَطَاعَتِي طَاعَةَ اللَّهِ، وَوَلَايَتِي وَلَايَةَ اللَّهِ، وَأَتَّبَعْنِي أَوْلِيَاءُ اللَّهِ، وَأَنْصَارِي أَنْصَارُ اللَّهِ. (١)

٢٢٢ - بِإِسْنَادٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَتَمَسَّكَ بِدِينِي وَيَرْكَبَ سَفِينَةَ النِّجَاةِ بَعْدِي فَلْيَقْتَدِ بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، وَلْيُعَادِ عِدْوَهُ وَلْيُوَالِ وَلِيَّهُ فَإِنَّهُ وَصِيِّي، وَخَلِيفَتِي عَلَى أُمَّتِي فِي حَيَاتِي وَبَعْدَ وَفَاتِي، وَهُوَ إِمَامُ كُلِّ مُسْلِمٍ وَإِمِيرُ كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِي، قَوْلُهُ قَوْلِي، وَأَمْرُهُ أَمْرِي وَنَهْيُهُ نَهْيِي، وَتَابِعُهُ تَابِعِي، وَنَاصِرُهُ نَاصِرِي، وَخَادِلُهُ خَادِلِي ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَارَقَ عَلِيًّا بَعْدِي لَمْ يَرِنِّي وَلَمْ أَرَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ خَالَفَ عَلِيًّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ، وَجَعَلَ مَأْوَاهُ النَّارَ (وَبَشَسَ الْمَصِيرَ) وَمَنْ خَدَلَ عَلِيًّا خَدَلَهُ اللَّهُ يَوْمَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ، وَمَنْ نَصَرَ عَلِيًّا نَصَرَهُ يَوْمَ يُلْقَاهُ. وَلَقْنَهُ حُجَّتَهُ عِنْدَ الْمُسَائَلَةِ..... (٢)

٢٢٣ - بِإِسْنَادٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ، وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ، وَمَنْ أَطَاعَ عَلِيًّا فَقَدْ أَطَاعَنِي، وَمَنْ عَصَى عَلِيًّا فَقَدْ عَصَانِي. (٣)

٢٢٤ - عَنْ أَبِي عَبْدِ الْغَفَّارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لِعَلِيٍّ: مَنْ أَطَاعَكَ فَقَدْ أَطَاعَنِي، وَمَنْ عَصَاكَ فَقَدْ عَصَانِي..... (٤)

٢٢٥ - بِإِسْنَادٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ:

٢ - كمال الدين / ٢٦٠

١ - احقاق الحق ٦ / ٣٣١

٣ - احقاق الحق ٦ / ٣٢٠

٣ - احقاق الحق ٦ / ٣١٩



سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ فِي مَنْزِلٍ أُمِّ إِبْرَاهِيمَ وَعِنْدَهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ إِذْ أَقْبَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، فَلَمَّا بَصُرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا مَعْشَرَ النَّاسِ! أَقْبَلْ إِلَيْكُمْ خَيْرٌ لِلنَّاسِ بَعْدِي، وَهُوَ مَوْلَاكُمْ، طَاعَتُهُ مَفْرُوضَةٌ كَطَاعَتِي وَمَعْصِيَتُهُ مُحَرَّمَةٌ كَمَعْصِيَتِي، مَعَاشِرَ النَّاسِ! أَنَا دَارُ الْحُكْمَةِ وَعَلَيَّ مُفْتَاحُهَا، وَلَنْ يُوَصَلَ إِلَيَّ الدَّارُ إِلَّا بِالْمِفْتَاحِ، وَكَذِبَ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يُحِبُّنِي وَيُبْغِضُ عَلِيًّا. (١)

٢٢٦ - عَنْ الْأَصْبَغِ قَالَ: سُئِلَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَلَيْكُمْ بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَإِنَّهُ مَوْلَاكُمْ فَأَحِبُّوهُ، وَكَبِّرُكُمْ فَاتَّبِعُوهُ، وَعَالِمُكُمْ فَأَكْرِمُوهُ وَقَانِدُكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ فَعَزِّزُوهُ (وَإِذَا) دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ. وَإِذَا أَمَرَكُمْ فَأَطِيعُوهُ أَحَبُّهُ لِحُبِّي وَأَكْرَمُوهُ لِكِرَامَتِي مَا قُلْتُ لَكُمْ فِي عَلِيٍّ إِلَّا مَا أَمَرَنِي بِهِ رَبِّي. (٢)

٢٢٧ - عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ قَدْ فَرَضَ عَلَيْكُمْ طَاعَتِي، وَنَهَاكُمْ عَنْ مَعْصِيَتِي، وَفَرَضَ عَلَيْكُمْ طَاعَةَ عَلِيٍّ بَعْدِي، وَنَهَاكُمْ عَنْ مَعْصِيَتِهِ، وَهُوَ وَصِيِّي وَوَارِثِي، وَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ، حُبُّهُ إِيْمَانٌ، وَبُغْضُهُ كُفْرٌ، مُحِبُّهُ مُحِبِّي، وَبُغِضُهُ مُبْغِضِي وَهُوَ مَوْلَى مَنْ أَنَا مَوْلَاهُ، وَأَنَا مَوْلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمَةٍ، وَأَنَا وَهُوَ أَبَوَاهُ هَذِهِ الْأُمَّةِ. (٣)

٢٢٨ - عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُ قَالَ: فَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ طَاعَةَ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ كَيْسٍ كَمَا فَرَضَ عَلَيْكُمْ طَاعَتِي، وَنَهَاكُمْ عَنْ مَعْصِيَتِهِ كَمَا نَهَاكُمْ عَنْ مَعْصِيَتِي، حُبَّ إِيْمَانٍ وَبُغْضَهُ كُفْرٌ، أَنَا وَهُوَ أَبُوَاهِلِهِ الْأُمَّةِ. (١)

٢٢٩ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ طَاعَتُهُ طَاعَتِي وَمَعْصِيَتُهُ مَعْصِيَتِي. (٢)

٢٣٠ - عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ، وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ، وَمَنْ أَطَاعَ عَلِيًّا فَقَدْ أَطَاعَنِي، وَمَنْ عَصَى عَلِيًّا فَقَدْ عَصَانِي. (٣)

٢٣١ - عَنِ الْأَصْبَغِ قَالَ سَمِعَ سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَلَيْكُمْ بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّهُ مَوْلَاكُمْ فَأَجْبُوهُ وَكَبِّرُكُمْ فَاتَّبِعُوهُ وَعَالِمُكُمْ فَأَكْرِمُوهُ وَقَائِدُكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ فَعَزُّوهُ وَإِذَا دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ وَإِذَا أَمَرَكُمْ فَأَطِيعُوهُ وَأَجْبُوهُ لِحُبِّي وَأَكْرِمُوهُ لِكِرَامَتِي، مَا قُلْتُ لَكُمْ فِي عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَّا مَا أَمَرَنِي بِهِ رَبِّي. (٤)

٢٣٢ - قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ خَيْرٌ مَنْ أَتْرَكَكَ بَعْدِي فَمَنْ أَطَاعَهُ فَقَدْ أَطَاعَنِي، وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ عَصَانِي. (٥)

٢ - فرائد السمطين ١/ ١٤٩

١ - احقاق الحق ٢/ ٢١٦

٣ - فضائل الخمسة ٢/ ٩٥

٤ - كنز الفوائد ٩/ ٢٠٩

٥ - البحار ٣٨/ ١٠

٢٣٣ - بِإِسْنَادٍ عَنِ الثَّمَالِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَرَضَ عَلَيْكُمْ طَاعَتِي وَنَهَاكُمْ عَنْ مَعْصِيَتِي، وَأَوْجَبَ عَلَيْكُمْ اتِّبَاعَ أَمْرِي، وَفَرَضَ عَلَيْكُمْ مِنْ طَاعَةِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ مَا فَرَضَهُ مِنْ طَاعَتِي، وَنَهَاكُمْ مِنْ مَعْصِيَتِهِ مَا نَهَاكُمْ عَنْهُ مِنْ مَعْصِيَتِي.... (١)

٢٣٤ - عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ طَاعَةَ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ مَا فَرَضَ عَلَيْكُمْ طَاعَتِي وَنَهَاكُمْ عَنْ مَعْصِيَتِهِ كَمَا نَهَاكُمْ عَنْ مَعْصِيَتِي، حُبَّهُ إِيْمَانٌ وَبُغْضُهُ كُفْرٌ، أَنَا وَإِيَّاهُ أَبَوَاهُ الْإِئِمَّةُ. (٢)

٢٣٥ - عَنْ مُعَمَّرِ بْنِ خَلَادٍ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ فَارِسِيَّ أَبَا الْحَسَنِ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: طَاعَتُكُمْ مُفْتَرَضَةٌ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَقَالَ: مِثْلَ طَاعَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ؟ فَقَالَ: نَعَمْ. (٣)

٢٣٦ - قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: وَلَا يَتَّبِعُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ وَلَا ذَنْبِي مِنْهُ، لِأَنَّهُ لَا يَتَّبِعُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَرَضَ، وَوَلَا ذَنْبِي مِنْهُ فَضْلٌ. (٤)

٢٣٧ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! إِنَّكَ أَمِيرُ أُمَّتِي وَحُجَّةُ اللَّهِ عَلَيْهَا بَعْدِي، قَوْلُكَ قَوْلِي، وَأَمْرُكَ أَمْرِي، وَنَهْيُكَ نَهْيِي وَمَعْصِيَتُكَ مَعْصِيَتِي، وَطَاعَتُكَ طَاعَتِي وَرَجْرُكَ رَجْرِي، وَحِزْبُكَ حِزْبِي وَحِزْبِي حِزْبُ اللَّهِ

٢ - اثبات الهداة ٢/ ٢٤٤

١ - البحار ٣٨/ ٩١

٣ - البحار ٣٩/ ٢٩٩

٣ - الاختصاص / ٢٤١

وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ. (۱)

حضرت علیؑ کی اطاعت

۶۱۴۔ ابوذر سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے علی بن ابی طالبؑ سے فرمایا: جو ہماری اطاعت کرے گا اس نے خدا کی اطاعت کی، اور جو ہماری نافرمانی کرے گا اس نے خدا کی نافرمانی کی، اور جس نے تمہاری اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے تمہاری نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی ہے۔

۶۱۵۔ پیغمبر ﷺ سے حدیث نقل ہوئی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: جس وقت خدا سے ملاقات کرنا چاہو اور وہ تم سے راضی ہو تو علیؑ کے راستہ پر چلو اور ہر جگہ ان کے ساتھ رہو اور انہیں اپنا رہبر تسلیم کرو اور ان کے دشمنوں کے ساتھ دشمن اور ان کے دوستوں کے ساتھ دوست رہو اور ان کے بارے میں اپنے اندر کوئی شک و شبہ ایجاد نہ کرو اس لیے کہ علیؑ کے بارے میں شک کرنا موجب کفر ہے۔

۶۱۶۔ ابویوب انصاری کہتے ہیں: میں نے پیغمبر ﷺ سے سنا آنحضرتؐ نے عمار بن یاسر سے فرمایا: ایک سنگر گروہ تم کو قتل کرے گا جب کہ تم حق پر ہو اور حق تمہارے ساتھ ہے، اے عمار! جس وقت تم یہ دیکھو کہ علیؑ ایک راستے پر چل رہے ہیں اور لوگ دوسرے راستے پر چل رہے ہیں تو علیؑ کے راستہ کو اختیار کرو، لوگوں کے راستے کو چھوڑ دو، اس لیے کہ وہ تم کو نابودی کی

طرف نہیں لے جائے گا اور ہدایت کے راستہ سے خارج نہیں کرے گا۔

۶۱۷۔ پیغمبر ﷺ سے منقول ہے آنحضرتؐ نے فرمایا: آیا میں تمہیں ایک ایسی چیز کی رہنمائی نہ کروں کہ اگر تم نے اس سے تمسک کیا تو میرے بعد کبھی بھی گمراہ نہیں ہو گے؟ کہا: کیوں نہیں اے رسول خدا ﷺ فرمایا: وہ علیؑ ہیں۔

۶۱۸۔ زید بن ارقم کہتے ہیں: رسول خدا ﷺ نے فرمایا: آیا میں تمہیں ایک ایسی چیز کی رہنمائی نہ کروں کہ اگر اس سے اپنی ہدایت چاہو تو نہ ہلاک ہو گے اور نہ نابود ہو گے؟ کہا کیوں نہیں، یا رسول اللہ ﷺ فرمایا: تمہارے سر پرست اور پیشوا علی بن ابی طالبؑ ہیں پس ان کی حمایت کریں اور ان کے خیر خواہ بنیں اور ان کی کلام پر اعتماد کریں اس لیے کہ جبرئیلؑ نے مجھے یہ حکم دیا ہے۔

۶۱۹۔ پیغمبر ﷺ سے منقول ہے آنحضرتؐ نے ابن عباس سے فرمایا: اے عباس کے بیٹے! جس وقت خدا سے ملاقات کرنا چاہو اور وہ تم سے راضی ہو تو علی بن ابی طالبؑ کے طریقہ پر چلو اور جس چیز پر وہ توجہ رکھتے ہیں توجہ رکھو اور ان کی امامت پر راضی رہو اور ان کے دشمنوں کو دشمن اور دوستوں کو دوست رکھو۔

۶۲۰۔ حذیفہ بن اسید غفاری کہتے ہیں: رسول خدا ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے حذیفہ! میرے بعد علیؑ تم پر خدا کی حجت ہیں ان سے کفر اختیار کرنا خدا سے کفر ہے اور ان سے شرک کرنا خدا سے شرک کرنا ہے۔ اور ان میں شک کرنا خدا میں شک کرنا اور ان کے بارے میں غلط سوچنا خدا کے بارے میں غلط سوچنا اور ان کا انکار کرنا خدا کا انکار ہے اور ان پر ایمان لانا خدا پر ایمان لانا ہے۔ اس لیے کہ وہ رسول خدا ﷺ کے بھائی دھی اور ان کی امت کے سر پرست

اور پیشوا ہیں وہ خدا کی مضبوط رسی اور عروۃ الوثقی ہیں جو کبھی بھی نہیں ٹوٹے گی اور جلد ہی ان کے بارے میں دو قسم کے لوگ ہلاک ہو جائیں گے جب کہ وہ بے گناہ ہیں ایک افراط اور تفریط کرنے والے دوست اور دوسرے وہ جوان کے حق میں غفلت اور کوتاہی کرتے ہیں۔

۶۲۱۔ علیؑ سے منقول ہیں حضرتؑ نے فرمایا: میرے ساتھ جنگ خدا کے ساتھ جنگ اور میرے ساتھ صلح خدا کے ساتھ صلح، اور میری اطاعت خدا کی اطاعت اور میرے ساتھ دوستی خدا کے ساتھ دوستی ہے، میرے پیروکار خدا کے دوست، اور میرے دوست خدا کے دوست ہیں۔

۶۲۲۔ علی بن موسیٰ الرضاؑ نے اپنے جدِ امجد سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جو یہ پسند کرتا ہے کہ میرے دین سے تمسک کرے اور میرے بعد نجات کی کشتی پر سوار ہو جائے تو وہ علی بن ابی طالبؑ کی اقتدا کرے اور ان کے دشمنوں کے ساتھ دشمن اور ان کے دوستوں کے ساتھ دوست بن کر رہے اس لیے کہ وہ میری زندگی میں اور میرے بعد میرے وصی اور میری امت پر میرے جانشین ہیں اور وہ میرے بعد مسلمانوں کے پیشوا اور مومنین کے حاکم ہیں۔

ان کا کلام میرا کلام اور ان کا فرمان میرا فرمان اور ان کی نبی میری نبی ہے ان کا پیروکار میرا پیروکار، ان کا مددگار میرا مددگار ہے اور جس نے ان کی مدد کرنے سے ہاتھ اٹھالیا گویا کہ اس نے میری مدد کرنے سے ہاتھ اٹھالیا، اس کے بعد فرمایا: جو ان سے جدا ہوگا، قیامت کے دن میں اسے نہیں دیکھوں گا اور وہ مجھے نہیں دیکھے گا، اور جس نے علیؑ کی مخالفت کی تو خدا بہشت کو اس پر حرام اور دوزخ کو اس کا ٹھکانہ قرار دے گا اور وہ کتنی ہی جگہ ہے اور جس نے علیؑ کی مدد کرنے سے ہاتھ اٹھالیا تو جس دن وہ خدا کی بارگاہ میں حاضر ہوگا خدا اس کی مدد نہیں کرے گا، اور جس نے علیؑ کی

مدد کی اور ساتھ دیا تو جس دن وہ خدا سے ملاقات کرے گا خدا اس کی مدد کرے گا اور سوالات کے وقت اس کی حجت اسے یاد دلے گا۔

۶۲۳۔ ابو ذر سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے خدا کی نافرمانی کی اور جس نے علیؑ کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے علیؑ کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی ہے۔

۶۲۴۔ ابو ذر غفاری کہتے ہیں رسول خدا ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: جس نے تمہاری اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے تمہاری نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی ہے۔

۶۲۵۔ حضرت امام باقرؑ سے منقول ہے حضرت نے فرمایا: میں نے جابر بن عبد اللہ انصاری سے سنا اس نے کہا: ایک دن رسول خدا ﷺ ابراہیم کی والدہ کے گھر میں تھے اور چند اصحاب بھی آپ کے ساتھ وہاں موجود تھے اس وقت علیؑ داخل ہوئے، جس وقت پیغمبر ﷺ کی نگاہ علیؑ پر پڑی تو فرمایا: اے لوگو! تمہارے سامنے وہ شخص ظاہر ہوا ہے کہ جو میرے بعد لوگوں میں سے بہترین فرد ہے۔ وہ تمہارے سر پرست ہیں، جس طرح میری اطاعت واجب ہے ان کی اطاعت بھی واجب ہے اور میری نافرمانی کی طرح ان کی نافرمانی بھی حرام ہے۔ اے لوگو! میں حکمت کا گھر ہوں اور علیؑ اس کی چابی ہیں اور چابی کے علاوہ کوئی گھر میں داخل نہیں ہو سکتا۔ اور جھوٹ بولتا ہے وہ شخص جو یہ گمان کرتا ہے کہ مجھے دوست رکھتا ہے اور علیؑ سے دشمنی کرتا ہے۔

۶۲۶۔ اصحیح کہتے ہیں: میں نے سلمان فارسی سے علی بن ابی طالبؑ کے بارے میں سوال

کیا، اس نے کہا: میں نے رسول خدا ﷺ سے سنا آنحضرتؐ نے فرمایا: تمہیں علی بن ابی طالبؑ مبارک ہوں اس لیے ان کی پیروی کریں وہ تمہارے عالم ہیں پس ان کا احترام کریں، وہ تمہیں بہشت کی طرف لے جائیں گے پس ان کی تعظیم کریں اور جس وقت وہ تمہیں پکاریں بلیک کہیں، جس وقت وہ تمہیں حکم دیں ان کی اطاعت کریں انہیں میری دوستی کی خاطر دوست رکھیں اور میری خاطر ان کا احترام کریں، میں نے خدا کے حکم کے علاوہ علیؑ کے بارے میں تمہیں کوئی چیز نہیں بتائی۔

۶۲۷۔ علی بن حسینؑ نے اپنے والد گرامی اور جد امجد امیر المومنینؑ سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: خدا نے میری اطاعت کو تم پر واجب کیا ہے اور میری نافرمانی سے روکا ہے، اور میرے بعد علیؑ کی اطاعت کو بھی تم پر واجب کیا ہے اور ان کی نافرمانی سے روکا ہے۔

وہ میرے بعد میرے وارث اور وصی ہیں اور وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں ان سے دوستی ایمان کی علامت ہے اور ان سے دشمنی کفر کی علامت ہے انہیں دوست رکھنے والے میرے دوست اور انہیں دشمن رکھنے والے میرے دشمن ہیں، وہ ان کے سرور ہیں جن کا میں سرور ہوں اور میں ہر مسلمان مرد اور عورت کا سرور ہوں اور وہ اس امت کے دو باپ ہیں۔

۶۲۸۔ رسول خدا ﷺ سے منقول ہے آنحضرتؐ نے فرمایا: خداوند نے جس طرح میری اطاعت کو تم پر واجب کیا ہے، علیؑ کی اطاعت کو بھی تم پر واجب کیا ہے اور جس طرح تمہیں میری نافرمانی سے روکا ہے اسی طرح ان کی نافرمانی سے بھی روکا ہے۔

ان سے دوستی ایمان کی نشانی اور ان سے دشمنی کفر کی نشانی ہے میں اور وہ اس امت کے دو

باپ ہیں۔

۶۲۹۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ کی اطاعت میری اطاعت اور ان کی نافرمانی میری نافرمانی ہے۔

۶۳۰۔ ابوذر سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے خدا کی نافرمانی کی ہے۔ اور جس نے علیؑ کی پیروی کی اس نے میری پیروی کی اور جس نے ان کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی ہے۔

۶۳۱۔ اصبح کہتے ہیں: میں نے سلمان فارسی سے علی بن ابی طالبؑ کے بارے میں سوال کیا، اس نے کہا: میں نے رسول خدا ﷺ سے سنا آنحضرتؐ نے فرمایا: تمہیں علی بن ابی طالبؑ مبارک ہوں اس لیے کہ وہ تمہارے سر پرست ہیں پس انہیں دوست رکھیں، وہ تمہارے رہبر ہیں اس لیے ان کی پیروی کریں وہ تمہارے عالم ہیں ان کا احترام کریں وہ تمہیں بہشت کی رہنمائی کریں گے پس ان کی تعظیم کریں اور جس وقت تمہیں پکاریں، بلنیک کہیں اور جس وقت وہ تمہیں حکم دیں ان کی اطاعت کریں انہیں میری دوستی کی خاطر دوست رکھیں اور میرے احترام کی خاطر ان کا احترام کریں، میں نے خدا کے فرمان کے علاوہ علیؑ کے بارے میں تمہیں کوئی چیز نہیں بتائی۔

۶۳۲۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: علیؑ ایک بہترین فرد ہیں جنہیں میں اپنے بعد جانشین منتخب کر رہا ہوں، جس نے ان کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے ان کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی ہے۔

۶۳۳۔ ثمالی نے علی بن حسینؑ سے حضرتؑ نے اپنے والد اور جدؑ سے نقل کیا ہے کہ پیغمبرؐ نے فرمایا: خداوند نے میری اطاعت کو تم پر واجب کیا ہے اور میری نافرمانی سے روکا ہے اور تم پر

میرے حکم کی پیروی کرنا لازم قرار دیا ہے اور جو کچھ میری اطاعت کے بارے میں تم پر لازم ہے علی کی اطاعت کے بارے میں بھی تم پر واجب کیا ہے اور جس چیز میں میری نافرمانی سے روکا ہے اسی چیز کے بارے میں علیؑ کی نافرمانی سے بھی روکا ہے۔

۶۳۴۔ رسول خدا ﷺ سے منقول ہے آنحضرتؐ نے فرمایا: خداوند نے علیؑ کی اطاعت کو میرے بعد تم پر واجب کیا ہے اور تمہیں ان کی نافرمانی سے روکا ہے جس طرح میری نافرمانی سے روکا ہے علیؑ سے دوستی ایمان ہے اور اُن سے دشمنی کفر ہے۔ میں اور وہ اس امت کے دو باپ ہیں۔

۶۳۵۔ معمر بن خلاد کہتے ہیں: ایک فارسی زبان شخص نے امام رضاؑ سے سوال کیا: آیا آپ کی اطاعت کرنا واجب ہے؟ فرمایا: جی ہاں پوچھا: علی بن ابی طالبؑ کی اطاعت کی طرح؟ فرمایا: جی ہاں۔

۶۳۶۔ امام صادقؑ نے فرمایا: علی بن ابی طالبؑ کی ولایت میرے نزدیک محبوب تر ہے کہ میں ان کے صلب سے پیدا ہوا ہوں، اس لیے علی بن ابی طالبؑ کی ولایت مجھ پر واجب ہے چونکہ میری ان سے ولادت بھی ایک فضیلت ہے۔

۶۳۷۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! تم میری امت کے حاکم ہو اور میرے بعد تم ان پر حجتِ خدا ہو۔ تمہارا کلام میرا کلام، تمہارا فرمان میرا فرمان، تمہاری نبی میری نبی، تمہارا لشکر میرا لشکر ہے اور میرا لشکر خدا کا لشکر ہے ”اور جس شخص نے خدا اور رسولؐ اور ایمانداروں کو اپنا سر پرست بنایا تو اس میں تو شک ہی نہیں کہ خدا ہی کا لشکر غالب رہتا ہے۔“

١٣١ - عَلَىَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ

٦٣٨ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلَىَّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ. (١)

٦٣٩ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَتَى سُمِّيَ عَلَىَّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ مَا أَنْكَرُوا أَفْضَلَهُ، سُمِّيَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ، فَقَوْلُهُ تَعَالَى: "وَإِذَا أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ؟" قَالُوا بَلَى فَقَالَتِ الْمَلَائِكَةُ: بَلَى فَقَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَا رَبُّكُمْ وَمُحَمَّدٌ نَبِيُّكُمْ وَعَلَى وَلِيُّكُمْ وَأَمِيرُكُمْ. (٢)

٦٤٠ - بِالْإِسْنَادِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا أُسْرِيَ بَنِي إِلَى السَّمَاءِ كُنْتُ مِنْ رَبِّي كَقَابِ قَوْسَيْنِ أَوْ أَذْنَى، فَأَوْحَى إِلَيَّ رَبِّي مَا أَوْحَى ثُمَّ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ اقْرَأْ عَلَيَّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَمَا سَمِيتُ بِهِذَا أَحَدًا قَبْلَهُ وَلَا أُسَمِّيتُ بِهِذَا أَحَدًا بَعْدَهُ. (٣)

٦٤١ - قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَمَّا نَزَلَتِ الْوِلَايَةُ وَكَانَ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِغَدِيرِ خُمٍّ: سَلِّمُوا عَلَيَّ يَا مِرَّةَ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَا: مِنَ اللَّهِ أَوْ مِنْ رَسُولِهِ؟ فَقَالَ لَهُمَا: نَعَمْ حَقًّا مِنَ اللَّهِ وَمِنْ رَسُولِهِ إِنَّهُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامُ الْمُتَّقِينَ وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ، يُعْصِيهِ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى الصِّرَاطِ، فَيَدْخُلُ أَوْلِيَاءُهُ الْجَنَّةَ، وَيَدْخُلُ أَعْدَاءُهُ النَّارَ.... (٤)

١ - احقاق الحق ١٥ / ٢٢٢

٢ - غاية المرام / ٨٤، رواه في البحار ٤٤٠ / ٢، اثبات الهداة ٢ / ٢٩١ و احقاق الحق

٣ / ٢٤٥ باختلاف في موارد

٣ - البحار ٣٦ / ١٩٩

٣ - امالي الطوسي ١ / ٣٠

۶۳۲۔ وَبِإِسْنَادٍ مَرْفُوعٍ إِلَى بَرِيدَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَسْلَمُوا عَلَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ بِأَمْرَةِ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِنَ اللَّهُ أَمَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ؟ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: بَلَى مِنَ اللَّهِ وَمِنْ رَسُولِهِ. (۱)

۶۳۳۔ بِإِسْنَادٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ، وَإِمَامُ الْمُتَّقِينَ، أَنْتَ سَيِّدُ الْوَصِيِّينَ، وَوَارِثُ عِلْمِ النَّبِيِّينَ، وَخَلِيفَةُ خَيْرِ الْمُرْسَلِينَ، يَا عَلِيُّ! أَنْتَ مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ، يَا عَلِيُّ! أَنْتَ الْحُجَّةُ بَعْدِي عَلَى النَّاسِ أَجْمَعِينَ. (۲)

حضرت علیؑ امیر المؤمنین ہیں

۶۳۸۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ امیر المؤمنین ہیں۔

۶۳۹۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: اگر لوگ یہ جانتے کہ علیؑ کو کس وقت امیر المؤمنینؑ پکارا گیا تو ان کی فضیلت کا انکار نہ کرتے وہ اس وقت امیر المؤمنینؑ پکارے گئے کہ آدمؑ روح اور جسم کے درمیان تھا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہوا ”جب تمہارے پروردگار نے آدمؑ کی پشتوں سے نکال کر انکی اولاد سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرا لیا کہ کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟ تو سب کے سب

۱۔ خصائص الانمۃ علیہم السلام / ۶۷، الیقین / ۲۰۷ باختلاف بسیر، البحار / ۳۱۱ / ۳۷

باختلاف فی موارد

۲۔ اثبات الہدایۃ ۲ / ۲۴۱



بولے ہاں، پس ملائکہ نے بھی کہا ہاں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں تمہارا پروردگار ہوں اور محمد ﷺ تمہارے پیغمبر اور علی علیہ السلام تمہارے امیر اور سرپرست ہیں۔

۶۴۰۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جس رات کو مجھے آسمان پر لے جایا گیا تو اس وقت میرے اور خدا کے درمیان کمان کی دونوں طرف جتنا ہی فاصلہ تھا یا اس سے بھی کمتر، پس خداوند کو مجھے جو وحی کرنی تھی وحی کی اور فرمایا: اے محمد! علی بن ابی طالب علیہ السلام کو امیر المؤمنین علیہ السلام کے نام سے پکارو، میں نے ان سے پہلے کسی کو بھی اس نام سے نہیں پکارا اور اس کے بعد بھی کسی کو اس نام سے نہیں پکاروں گا۔

۶۴۱۔ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جس وقت آسمان سے علی علیہ السلام کی ولایت نازل ہوئی، رسول خدا ﷺ نے غدیر میں لوگوں سے فرمایا: علی علیہ السلام کو امیر المؤمنین کے عنوان سے سلام کریں۔ ان دونوں نے کہا: خدا کی طرف سے یا اس کے پیغمبر کی طرف سے؟ رسول خدا ﷺ نے ان سے فرمایا: ہاں، خدا کی طرف سے اور اس کے پیغمبر کی طرف سے وہ پرہیزگاروں کے امیر المؤمنین اور پیشوا اور سفید چہروں کے رہبر ہیں۔

قیامت کے دن خدا انہیں پل صراط پر بٹھائے گا، اور وہ اپنے دوستوں کو بہشت میں اور اپنے دشمنوں کو دوزخ میں بھیجیں گے۔

۶۴۲۔ بریدہ اسلمی سے مرفوعہ صورت میں نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: علی علیہ السلام کو امیر المؤمنین کے عنوان سے سلام کریں۔ عمر بن خطاب نے کہا: جی انہیں خدا کی طرف سے امیر المؤمنین کہہ کر سلام کریں یا رسول خدا ﷺ کی طرف سے؟ پیغمبر نے فرمایا: خدا کی طرف سے بھی اور رسول خدا کی طرف سے بھی امیر المؤمنین کہہ کر سلام کریں۔



۶۴۳۔ جعفر بن محمد نے اپنے اجداد علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا علیؑ تم پر ہیزگاروں کے امیر المؤمنین اور پیشوا، اوصیا کے سرور، انبیاء کے علم کے وارث اور رسولوں کے بہترین جانشین ہو۔ یا علیؑ! تم میرے بعد ان لوگوں پر خدا کی حجت ہو گے۔





الفصل الثالث

فى ولاية علي عليه السلام

١٣٢ - ولاية علي عليه السلام

٦٣٣ - عن الحافظ فى قوله تعالى: عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيمِ بِإِسْنَادِهِ إِلَى السَّيِّدِ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: وَلَايَةُ عَلِيٍّ يَتَسَاءَلُونَ عَنْهَا فِى قُبُورِهِمْ فَلَا يَبْقَى مَيِّتٌ فِى شَرْقٍ وَلَا فِى غَرْبٍ وَلَا فِى بَرٍّ وَلَا فِى بَحْرٍ إِلَّا وَمُنْكَرٌ وَنَكِيرٌ يَسْأَلَانِهِ عَنْ وَلَايَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ بَعْدَ الْمَوْتِ يَقُولَانِ لِلْمَيِّتِ: مَنْ رَبُّكَ وَمَا دِينُكَ وَمَنْ نَبِيُّكَ وَمَنْ إِمَامُكَ؟ (١)

٦٣٥ - أَبُو بصيرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَوْلُهُ تَعَالَى: وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فِى وَلَايَةِ عَلِيٍّ وَالْأَيْمَةِ مِنْ بَعْدِهِ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا هَكَذَا أَنْزَلْتُ. (٢)

٦٣٦ - بِإِسْنَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: ذَاتَ يَوْمٍ لِأَصْحَابِهِ: مَعَاشِرَ أَصْحَابِي إِنَّ اللَّهَ جَلَّ جَلَالُهُ يَأْمُرُكُمْ بِوَلَايَةِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْإِفْتِدَاءُ بِهِ، فَهُوَ وَلِيُّكُمْ وَإِمَامُكُمْ مِنْ بَعْدِي، لَا تَخَالِفُوهُ فَتُكْفَرُوا وَلَا تُفَارِقُوهُ فَتُضِلُّوا، إِنَّ اللَّهَ جَلَّ جَلَالُهُ جَعَلَ عَلِيًّا عَلَمًا بَيْنَ الْإِيمَانِ وَالنِّفَاقِ، فَمَنْ أَحَبَّهُ كَانَ مُؤْمِنًا وَمَنْ أَبْغَضَهُ كَانَ مُنَافِقًا، إِنَّ اللَّهَ جَلَّ جَلَالُهُ جَعَلَ عَلِيًّا وَصِيًّا وَمَنَارَ الْهُدَى

١ - لاحقاق الحق ٣/٣٨٥ ٢ - مناقب آل أبي طالب ٣/١٠٦، البحار ٢٣/٣٠٣ باختلاف يسير



بَعْدِي، فَهُوَ مَوْضِعُ سِرِّي وَعِيَّةُ عِلْمِي وَخَلِيفَتِي فِي أَهْلِي، إِلَى اللَّهِ أَشْكُو ظَالِمِيهِ مِنْ أُمَّتِي. (١)

٦٢٧- قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَلَايَةُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَلَايَةُ اللَّهِ وَحُبُّ عِبَادَةِ اللَّهِ وَاتِّبَاعُهُ قَرِيبَةٌ لِلَّهِ، وَأَوْلِيَاؤُهُ أَوْلِيَاءُ اللَّهِ وَأَعْدَاؤُهُ أَعْدَاءُ اللَّهِ وَحَرْبُهُ حَرْبُ اللَّهِ وَسُلْمُهُ سُلْمُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. (٢)

٦٢٨- عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَوْجَى إِلَيَّ مَنْ آمَنَ بِي وَبِوَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ؛ فَهُوَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ، فَمَنْ تَوَلَّاهُ فَقَدْ تَوَلَّانِي وَمَنْ تَوَلَّانِي فَقَدْ تَوَلَّى اللَّهَ. (٣)

٦٢٩- بِإِسْنَادٍ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عَنْ آبَائِهِ عَنْ عَلِيِّ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَرْكَبَ سَفِينَةَ النِّجَاةِ، وَيَتَمَسَّكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى وَيَعْتَصِمَ بِحَبْلِ اللَّهِ الْمَتِينِ؛ فَلْيُؤَالَ عَلِيًّا وَلْيُعَادِ عَدُوَّهُ، وَلْيَأْتِمِ بِالْأَيْمَةِ الْهُدَاةِ مِنْ وَلَدِهِ فَإِنَّهُمْ خُلَفَائِي وَأَوْصِيَائِي وَحُجَجُ اللَّهِ عَلَى الْخَلْقِ بَعْدِي، وَسَادَةُ أُمَّتِي، وَقَادَةُ الْإِتْقِيَاءِ إِلَى الْجَنَّةِ، حِزْبُهُمْ حِزْبِي، وَحِزْبِي حِزْبُ اللَّهِ وَحِزْبُ أَهْلِ بَيْتِهِ حِزْبُ الشَّيْطَانِ. (٤)

٦٥٠- رَوَى بِسَنَدٍ يَرْفَعُهُ إِلَى عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

١- إمامي الصدوق / ٢٣٣، إثبات الهداة ٢/ ٥٨

٢- روضة الواعظين ١٠١/ ١، البحار ٣٨/ ٣١، إثبات الهداة ٢/ ٥١ باختلاف يسير

٣- إحقاق الحق ٦/ ٢٣٤

٤- إثبات الهداة / ٣٨٣، البحار ١٣٣/ ٢٣ باختلاف في موارد



وَسَلَّمَ قَالَ: أَوْصِي مَنْ آمَنَ بِي وَصَدَّقَنِي مِنْ جَمِيعِ النَّاسِ بِوِلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، مَنْ تَوَلَّاهُ فَقَدْ تَوَلَّانِي، وَمَنْ تَوَلَّانِي فَقَدْ تَوَلَّى اللَّهَ، وَمَنْ أَحَبَّهُ فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَحَبَّنِي فَقَدْ أَحَبَّ اللَّهَ، وَمَنْ أَبْغَضَهُ فَقَدْ أَبْغَضَنِي، وَمَنْ أَبْغَضَنِي فَقَدْ أَبْغَضَ اللَّهَ. (١)

٢٥١ - بِالإِسْنَادِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَحْيِيَ حَيَاتِي وَيَمُوتَ مَمَاتِي وَيَسْكُنَ جَنَّةَ الْخُلْدِ الَّتِي وَعَدَنِي رَبِّي؛ فَلْيَتَوَلَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَإِنَّهُ لَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ هُدًى وَلَنْ يَذْخِلَكُمْ فِي ضَلَالَةٍ. (٢)

٢٥٢ - (فِي حَدِيثٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَيُّهَا النَّاسُ هَذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ كُنْتُ اللَّهُ، مَنْ أَحَبَّهُ وَتَوَلَّاهُ الْيَوْمَ وَبَعْدَ الْيَوْمِ فَقَدْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ، وَأَدَّى مَا وَجَبَ عَلَيْهِ، وَمَنْ عَادَاهُ الْيَوْمَ وَمَا بَعْدَ الْيَوْمِ جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَى وَأَصَمَّ لَا حُجَّةَ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ. (٣)

٢٥٣ - بِالإِسْنَادِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: حُرِّمَ عَلَى النَّارِ مَنْ آمَنَ بِي وَأَحَبَّ عَلِيًّا وَتَوَلَّاهُ، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ مَارَى عَلِيًّا وَنَاوَاهُ. عَلِيُّ مِنِّي كَجِلْدَةٍ مَابَيْنَ الْعَيْنَيْنِ وَالْحَاجِبِ. (٤)

٢٥٤ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى مَنْ آمَنَ بِي وَبِعَبْدِي وَبِوَلِيِّي؛ أَذْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ عَلَى مَا كَانَ. (٥)

١ - إحقاق الحق ٢/٣٣٥

٢ - إحقاق الحق ٥/١٠٤، المستدرک للحاکم ٣/٢٨١ باختلاف يسير

٣ - غاية المرام / ٣٢١ - أمالي الطوسي ١/٣٠١

٥ - فرائد السمطين ١/٣٠٦

٢٥٥- بِالإِسْنَادِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَحْيَى حَيَاتِي وَيَمُوتَ مَمَاتِي وَيَسْكُنَ جَنَّةَ عَدْنِ الَّتِي عَرَسَهَا رَبِّي؛ فَلْيَتَوَلَّ عَلِيًّا بَعْدِي وَلْيُؤَالَ وَلِيَّهُ وَلْيَقْتَدِ بِالْأَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِهِ، فَإِنَّهُمْ عِزَّتِي خَلَقَهُمُ اللَّهُ مِنْ لَحْمِي وَدُمِّي، وَإِبَاهُمْ فَهْمِي وَعِلْمِي، وَنِلَّ لِلْمُكَذِّبِينَ بِفَضْلِهِمْ مِنْ أُمْتِي لَا أَنَالَهُمُ اللَّهُ شِفَاعَتِي. (١)

٢٥٦- (فِي حَدِيثٍ) عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ النِّجَاةَ بَعْدِي؛ فَلْيَتَمَسَّكَ بِوَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَإِنَّهُ الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ وَالْفَارُوقُ الْأَعْظَمُ، وَهُوَ إِمَامُ كُلِّ مُسْلِمٍ بَعْدِي. (٢)

٢٥٧- بِالإِسْنَادِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَجُوزَ عَلَى الصِّرَاطِ كَالرِّيحِ الْعَاصِفِ وَيَلْجِ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ؛ فَلْيَتَوَلَّ وَلِيَّيَّ وَوَصِيَّيَّ وَصَاحِبِيَّ وَخَلِيفَتِي عَلَى أَهْلِي وَأُمْتِي عَلَى بَنِ أَبِي طَالِبٍ، وَمَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْجِ النَّارَ؛ فَلْيَتْرُكْ وَلَايَتَهُ، فَوَعِزَّةَ رَبِّي وَجَلَالِهِ وَإِنَّهُ الْبَابُ الَّذِي لَا يُوتَى إِلَّا مِنْهُ، إِنَّهُ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ وَإِنَّهُ الَّذِي يَسْأَلُ اللَّهُ عَنْ وَلَايَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (٣)

٢٥٨- عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْقُضَيْلِ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: وَلَايَةُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَكْتُوبَةٌ فِي جَمِيعِ صُحُفِ الْأَنْبِيَاءِ وَلَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ رَسُولًا إِلَّا بِبُورَةِ

٢- اثبات الهداة ٢/٢٨٨

١- امالي الطوسي ١٩١٣٢

٣- البحار ٣٨/٩٤، اثبات الهداة ٢/٥٤ باختلاف يسير

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَوَصِيَّةٌ عَلَيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (١)

٢٥٩ - عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ قَالَ: قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي بَعْضِ خُطْبِهِ: أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّا إِمَامُ الْبَرِيَّةِ وَوَصِيُّ خَيْرِ الْخَلِيقَةِ وَأَبُو الْعِتْرَةِ الطَّاهِرَةِ الْهَادِيَّةِ، أَنَا أَخُو رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَوَصِيُّهُ وَوَلِيُّهُ وَصَفِيُّهُ وَخَبِيْبُهُ، أَنَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَسَيِّدُ الْوَصِيِّينَ، حُرْبِي حَرْبُ اللَّهِ وَسَلْمِي سَلَامُ اللَّهِ وَطَاعَتِي طَاعَةُ اللَّهِ وَوِلَايَتِي وَوِلَايَةُ اللَّهِ وَأَتَّبَاعِي أَوْلِيَاءُ اللَّهِ وَأَنْصَارِي أَنْصَارُ اللَّهِ. (٢)

٢٦٠ - بِإِسْنَادٍ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَلَّى عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَدْ تَوَلَّانِي، وَمَنْ تَوَلَّانِي، فَقَدْ تَوَلَّى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ. (٣)

٢٦١ - قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُنْتُ وَلِيَّهُ فَإِنَّ عَلِيًّا وَلِيَّهُ. (٤)

٢٦٢ - عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِلَّا إِنْ اللَّهَ وَلَيْتِي، وَأَنَا وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ. مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيْتُ مَوْلَاهُ. (٥)

٢٦٣ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ أَوْلَى النَّاسِ بِهِمْ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ. (٦)

١ - البحار ٣٨/٣٦٦، الكافي ٣٣٢/١

٢ - ينابيع المودة / ٨١، احقاق الحق ١٠١/٣

٣ - امالي الطوسي ١/٣٢٥، البحار ٣٨/٣١

٤ - احقاق الحق ٦/٣٢١

٥ - احقاق الحق ٦/٢٣٣، عبقات الانوار ٣٩١/٣

٦ - احقاق الحق ٥١/٢٣٣



٢٠٤
٢٦٣ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اَللَّهُمَّ اَمِنْ اَمِنْ بِي وَصَدَّقْنِي، فَلْيَتَوَلَّ عَلِيٌّ بَنَ اَبِي طَالِبٍ فَاِنَّ وِلَايَتَهُ وِلَايَتِي، وَوِلَايَتِي وِلَايَةُ اللَّهِ. (١)

٢٦٥ - مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ يَعْلَى قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا عَلِيُّ! أَنْتَ وَلِيُّ النَّاسِ بَعْدِي فَمَنْ أَطَاعَكَ فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَاكَ فَقَدْ عَصَانِي. (٢)

٢٦٦ - بِالإِسْنَادِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ: لَوْ اجْتَمَعَ النَّاسُ كُلُّهُمْ عَلَى وِلَايَةِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ؛ مَا خَلَقْتُ النَّارَ. (٣)

٢٦٧ - عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُجَاوِرَ الْخَلِيلَ فِي دَارِهِ وَيَأْمَنَ خَرَّ نَارَهُ، فَلْيَتَوَلَّ عَلِيٌّ بَنَ اَبِي طَالِبٍ. (٤)

٢٦٨ - عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَعَاشِرَ النَّاسِ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَتَمَسَّكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى الَّتِي لَا انْفِصَامَ لَهَا، فَلْيَتَمَسَّكَ بِوِلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَإِنَّ وِلَايَتَهُ وِلَايَتِي، وَطَاعَتُهُ طَاعَتِي. (٥)

٢٦٩ - بِالإِسْنَادِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى: يَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا

١ - احقاق الحق ١٢٢/٤

٣ - امالي الصدوق / ٥٢٣

٢ - البحار ١٣٥/٣٨، امالي المفيد / ٢٦

٥ - غاية المرام / ١٨٥

٣ - امالي الطوسي ٢٠١/١

أَنْ لَهُمْ قَدَمُ صَدَقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالَ: بِوَلَايَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (١)

٦٤٠ - عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ النُّجَاةَ بَعْدِي وَالسَّلَامَةَ مِنَ الْفِتَنِ؛ فَلْيَسْتَمْسِكْ بِوَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَإِنَّهُ الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ، وَالْفَارُوقُ الْأَعْظَمُ، وَهُوَ إِمَامُ كُلِّ مُسْلِمٍ بَعْدِي، مَنْ اقْتَدَى بِهِ فِي الدُّنْيَا؛ وَرَدَّ عَلَى حَوْضِي وَمَنْ خَالَفَهُ لَمْ يَرَهُ وَلَمْ يَرْنِي، فَاخْتَلَجَ دُونِي، وَأُخِذَ ذَاتُ الشِّمَالِ إِلَى النَّارِ. (٢)

٦٤١ - عَنِ ابْنِ ظَرِيفٍ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا إِنَّ جَبْرِئِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَانِي فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ ارْتُبْكَ بِأَمْرِكَ بِحُبِّ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَيَأْمُرْكَ بِوَلَايَتِهِ. (٣)

٦٤٢ - عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: التَّارِكُونَ وَلَايَةَ عَلِيٍّ، الْمُنْكَرُونَ لِفَضْلِهِ، الْمُظَاهِرُونَ أَعْدَاءَهُ، خَارِجُونَ مِنْ (عَنِ - نَ الْبَحَارِ) الْإِسْلَامِ مَنْ مَاتَ مِنْهُمْ عَلَى ذَلِكَ. (٤)

٦٤٣ - عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِي وَعَلِيٍّ وَقَالَ: هَذَا وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَأَنَا وَلِيُّهِ. (٥)

٦٤٤ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. (٦)

١ - اثبات الهداة ٨/٢

٢ - احقاق الحق ٣/٣٣١، اثبات الهداة ٢/٢٤٤ باختلاف

٣ - البحار ٣٩/٢٤٣ المحاسن ١٨٦/١٣٣، البحار ٢٢/١٣٣

٤ - احقاق الحق ١٥/١١٢ ٦ - احقاق الحق ١٥، ١٢١

٦٤٥ - عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ وَأَبِي دَرِّ الْغَفَارِيِّ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُنْتُ وَلِيَّةً؛ فَعَلَيَّْ وَلِيَّتُهُ، وَمَنْ كُنْتُ إِمَامَةً؛ فَعَلَيَّْ إِمَامَتُهُ. (١)

٦٤٦ - (فِي حَدِيثٍ) ... ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ رَاضِيًا بِاللَّهِ وَبِوَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ؛ فَقَدْ أَمِنَ خَوْفَ اللَّهِ وَعِقَابَهُ. (٢)

٦٤٧ - بِإِسْنَادٍ عَنِ الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ لِأَصْحَابِهِ: مَعَاشِرَ أَصْحَابِي إِنَّ اللَّهَ جَلَّ جَلَالُهُ يَأْمُرُكُمْ بِوَلَايَةِ عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ وَالْإِقْدَاءِ بِهِ فَهُوَ وَلِيُّكُمْ وَإِمَامُكُمْ مِنْ بَعْدِي، لَا تُخَالِفُوهُ فَتَكْفُرُوا وَلَا تُفَارِقُوهُ فَتَضِلُّوا. (٣)

٦٤٨ - عَنِ الْمُفَضَّلِ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى جَعَلَ عَلِيًّا عِلْمًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ خَلْقِهِ لَيْسَ بَيْنَهُمْ عِلْمٌ غَيْرُهُ، فَمَنْ أَقْرَبَ بِوَلَايَتِهِ؛ كَانَ مُؤْمِنًا، وَمَنْ جَحَدَهُ؛ كَانَ كَافِرًا، وَمَنْ جَهِلَهُ؛ كَانَ ضَالًّا، وَمَنْ نَصَبَ مَعَهُ؛ كَانَ مُشْرِكًا، وَمَنْ جَاءَ بِوَلَايَتِهِ؛ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ أَنْكَرَهَا؛ دَخَلَ النَّارَ. (٤)

٦٤٩ - قَوْلُهُ تَعَالَى: إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ: دَعَاكُمْ إِلَى وِلَايَةِ عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (٥)

٦٨٠ - بِإِسْنَادٍ، عَنْ صَبَاحِ الْمُزْنِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: غَرِجَ

٢ - أمالي الطوسي ٢٨٩/١

١ - إحقاق الحق ٣٤٤/٢

٣ - غاية المرام ٢٠٣

٤ - أمالي الطوسي ٢٣/٢، بحار الأنوار ١١٤ / ٣٨

٥ - البحار ١٨٦/٣٦



بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَى السَّمَاءِ مِائَةً وَعِشْرِينَ مَرَّةً مَا مِنْ مَرَّةٍ إِلَّا وَقَدْ أَوْصَى اللَّهُ (فيها، خ - ل) النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بِوِلَايَةِ عَلِيِّ وَالْأَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِهِ أَكْثَرَ مِمَّا أَوْصَاهُ بِالْفَرَائِضِ. (١)

٢٨١ - عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَحْيِيَ حَيَاتِي وَيَمُوتَ مَوْتِي وَيَدْخُلَ الْجَنَّةَ الَّتِي وَعَدَنِي رَبِّي؛ فَلْيَتَوَلَّ عَلِيًّا بَعْدِي، فَإِنَّهُ لَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ هُدًى وَلَنْ يَدْخِلَكُمْ فِي رَدًى. (٢)

٢٨٢ - بِإِسْنَادٍ، قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ: وَِلَايَةُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْخَبْلُ الَّذِي قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَاعْتَصِمُوا بِخَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا فَمَنْ تَمَسَّكَ بِهِ؛ كَانَ مُؤْمِنًا، وَمَنْ تَرَكَهُ خَرَجَ مِنَ الْإِيمَانِ. (٣)

٢٨٣ - عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ وَلَقِيَ اللَّهَ جَاهِدًا لِوِلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَقِيَهُ وَهُوَ غَضَبَانٌ عَلَيْهِ سَاخِطٌ، لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْ أَعْمَالِهِ شَيْئًا. (٤)

٢٨٤ - عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلِيٌّ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ بَعْدِي. (٥)

٢٨٥ - بِإِسْنَادٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ، وَعَلِيٌّ أَوْلَى بِهِ مِنْ بَعْدِي.... (٦)

١ - بصائر الدرجات / ٤٩ - ٢ - أمالي الطوسي / ١٠٤/٢

٣ - البحار / ١٨/٣٦ - ٣ - المسترشد / ٥٨٩

٥ - اثبات الهداة / ٢/٢٤٤ - ٦ - اثبات الهداة / ٢/٢٦

٢٨٦ - عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَمَّارٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوْصِي مَنْ آمَنَ بِي وَصَدَّقَنِي مِنْ جَمِيعِ النَّاسِ بِوِلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَقَالَ: مَنْ تَوَلَّاهُ فَقَدْ تَوَلَّانِي وَمَنْ تَوَلَّانِي فَقَدْ تَوَلَّى اللَّهَ، وَمَنْ أَبْغَضَهُ فَقَدْ أَبْغَضَنِي وَمَنْ أَبْغَضَنِي فَقَدْ أَبْغَضَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ. (١)

٢٨٧ - عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُنْتُ نَبِيَّةً؛ فَعَلِيٌّ وَلِيُّهُ. (٢)

٢٨٨ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُنْتُ وَلِيُّهُ؛ فَعَلِيٌّ وَلِيُّهُ. (٣)

٢٨٩ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ، (مَنْ بَعْدِي نِ امالي). (٤)

٢٩٠ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَتَمَسَّكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى الَّتِي لَا انْفِصَامَ لَهَا؛ فَلْيَتَمَسَّكَ بِوِلَايَةِ أَحِبِّي وَوَصِيِّي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّهُ لَا يَهْلِكُ مَنْ أَحَبَّهُ وَتَوَلَّاهُ وَلَا يَنْجُو مَنْ أَبْغَضَهُ وَعَادَاهُ. (٥)

٢٩١ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ وَلِيُّ اللَّهِ. (٦)

٢٩٢ - فِي حَدِيثٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْجُو عَلَى وَلَايَةِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ. (٧)

١ - مناقب علي بن ابيطالب / ٢٣١ ٢ - احقاق الحق ٢ / ٣٨٠

٣ - احقاق الحق ٢ / ٣٨١ ٤ - امالي الصدوق ١٢ / ٩٢

٥ - اثبات الهداة ٢ / ٣٩ ٦ - احقاق الحق ١٥ / ٨٨

٧ - تفسير العياشي ١ / ١٠٠، تفسير نور الثقلين ١ / ٢٠٣



۶۹۳۔ فی حدیث، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ ... إِنَّ السَّاجِدَ لِوَلَايَةِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَعَابِدِ وَلِيِّهِ. (۱)

۶۹۴۔ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! مَا عَرِفَ اللَّهُ إِلَّا بَنِي ثَمَّ بِكَ، مَنْ جَعَلَ وَلَايَتَكَ جَعَلَ اللَّهُ رُبُوبِيَّتَهُ. (۲)

۶۹۵۔ عَنْ صَالِحِ بْنِ مَيْثَمٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ لَقِيَ اللَّهَ تَعَالَى وَهُوَ جَا حِدٌ وَلَا يَدِي عَلِيٍّ بَنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ شَيْئًا مِنْ أَعْمَالِهِ، فَيُؤْكَلُ بِهِ سَبْعُونَ مَلَكًا يَنْقُلُونَهُ فِي وَجْهِهِ، وَيَحْشُرُهُ اللَّهُ أَسْوَدَ الْوَجْهِ أَرْزَقَ الْعَيْنِ.... (۳)

تیسری فصل

حضرت علیؑ کی ولایت

۶۹۴۔ حافظ نے کلام الہی کے بارے میں ”یہ لوگ آپس میں کس چیز کا حال پوچھتے ہیں؟“

۱۔ الاختصاص / ۲۹۷

۲۔ سلیم بن قیس الکوفی / ۲۴۴

۳۔ البحار / ۳۹ و ۲۹۳ و ۲۹۴، الطرائف / ۱۵۶



ایک بڑی خبر کا حال، 'سدی سے نقل کیا اس نے رسول خدا ﷺ سے نقل کیا ہے کہ آنحضرت نے فرمایا: اس کلام الہی سے مراد علیؑ کی ولایت ہے جس کے بارے میں قبر میں لوگوں سے سوال کیا جائے گا۔ مشرق و مغرب میں، خشکی و دریا میں کوئی ایسا مردہ نہیں جس سے منکر اور نکیر علیؑ کی ولایت کے بارے میں سوال نہ کریں اور اس مردہ سے کہیں گے تیرا پروردگار کون ہے اور تیرا دین کیا ہے اور تیرا پیغمبر کون ہے اور تیرا امام کون ہے؟

۶۳۵۔ ابوبصیر نے امام صادقؑ سے نقل کیا ہے کہ حضرتؑ نے فرمایا: ارشاد باری تعالیٰ ہوا "جس نے خدا اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کی حقیقت میں اس نے بہت بڑی کامیابی حاصل کر لی ہے" یہ آیت علیؑ کی ولایت اور ان کے بعد ائمہؑ کی ولایت کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

۶۳۶۔ عبدالرحمن بن کثیر نے اپنے والد سے اس نے امام صادقؑ اور انہوں نے اپنے والد اور اجدادؑ سے نقل کیا ہے کہ ایک دن رسول خدا ﷺ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: اے میرے صحابو! خداوند نے تمہیں علی بن ابی طالبؑ کی ولایت کی پیروی کرنے کا حکم دیا ہے وہ میرے بعد تمہارے سرپرست اور پیشوا ہیں، ان کی مخالفت نہ کرو کافر ہو جاؤ گے اور ان سے جدا بھی نہ ہونا گمراہ ہو جاؤ گے، خداوند نے علیؑ کو ایمان اور نفاق کے درمیان ایک روشن اور واضح علامت قرار دیا ہے جو انہیں دوست رکھے گا وہ مؤمن ہے اور جو انہیں دشمن رکھے گا وہ منافق ہے خداوند نے علیؑ کو میرا وصی قرار دیا ہے اور انہیں میرے بعد ہدایت کا چراغ مقرر کیا ہے، وہ میرے علم کے وارث ہیں اور میرے خاندان میں سے میرے جانشین ہوں گے اور جو لوگ میری امت میں سے ان پر ظلم کریں گے میں خدا سے ان کی شکایت کروں گا۔

۶۴۷۔ ابن عباس کہتے ہیں: رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علی بن ابی طالبؑ کی ولایت خدا کی ولایت ہے اور ان سے دوستی خدا کی عبادت ہے اور ان کی پیروی کرنا فریضہ الہی ہے۔ ان کے دوست خدا کے دوست ہیں اور ان کے دشمن خدا کے دشمن ہیں اور ان سے جنگ خدا سے جنگ ہے اور ان سے صلح خدا سے صلح ہے۔

۶۴۸۔ عمار یاسر کہتے ہیں: رسول خدا ﷺ نے فرمایا: مجھے وحی ہوئی کہ جو مجھ پر اور علیؑ کی ولایت پر ایمان لائے گا وہ بہشت میں میرے ساتھ ہوگا اس لیے جو انہیں دوست رکھے گا اس نے مجھے دوست رکھا اور جس نے مجھے دوست رکھا اس نے خدا کو دوست رکھا ہے۔

۶۴۹۔ حضرت ابوالحسن علی بن موسیٰ رضاؑ نے اپنے جد امجد علیؑ سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جو کوئی دوست رکھتا ہے کہ نجات کی کشتی پر سوار ہو اور عروۃ الوثقیٰ کو تھامے اور خدا کی محکم رسی سے تمسک کرے، تو اسے علیؑ کو اور ائمہ کو جو ان کی صلب سے ہیں دوست رکھنا چاہیے اور ان کے دشمنوں سے دشمنی کرنی چاہیے اور یہ سب ہدایت کرنے والے ہیں ان کی اقتداء کرے، اس لیے کہ وہ میرے اوصیاء اور جانشین ہیں اور میرے بعد لوگوں پر خدا کی جُحَّت ہیں۔ وہ میری امت کے بڑے ہیں اور پرہیزگاروں کو بہشت کی طرف ہدایت کرتے ہیں ان کا لشکر میرا لشکر ہے اور میرا لشکر خدا کا لشکر ہے اور ان کے دشمنوں کا لشکر شیطان کا لشکر ہے۔

۶۵۰۔ عمار یاسر سے روایت نقل ہوئی ہے کہ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو مجھ پر ایمان لائے ہیں اور میرے بیانات کی تائید کی ہے میں ان تمام کو علی بن ابی طالبؑ کی ولایت کی سفارش کرتا ہوں جس نے انہیں دوست رکھا اس نے مجھے دوست رکھا ہے اور جس نے مجھے دوست رکھا اس نے خدا کو دوست رکھا ہے اور جس نے ان سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی

اور جس نے مجھ سے محبت کی اس نے خدا سے محبت کی ہے جس نے ان سے دشمنی کی اس نے مجھ سے دشمنی کی اور جس نے مجھ سے دشمنی کی اس نے خدا سے دشمنی کی ہے۔

۶۵۱۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جو کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کی زندگی میری زندگی جیسی ہو اور اس کی موت میری موت کی طرح ہو اور وہ ہمیشہ بہشت میں سکونت کرے جس کا خدا نے مجھ سے وعدہ کیا تھا تو اسے چاہیے کہ علیؑ کو دوست رکھے کیونکہ علیؑ تمہیں ہدایت سے خارج نہیں کریں گے اور کسی وقت بھی گمراہی اور ضلالت میں مبتلا نہیں کریں گے۔

۶۵۲۔ ایک حدیث میں رسول خدا ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! یہ علی بن ابی طالبؑ خدا کا خزانہ ہیں جو انہیں ابھی اور آئندہ دوست رکھے گا اور ان کی ولایت کو قبول کرے تو اس نے خدا سے اپنے وعدہ کی وفا کی ہے اور اپنے واجب وظیفہ کو انجام دیا ہے اور جو انہیں ابھی اور آئندہ دشمن رکھے گا تو وہ قیامت کے دن اندھا اور بہرہ محشر کے میدان میں داخل ہوگا تو اس کے لیے خدا کے پاس کوئی دلیل اور حجت نہیں ہوگی۔

۶۵۳۔ جابر کہتے ہیں کہ میں نے ابن مسعود سے سنا اس نے کہا: رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر ایمان لائے اور علیؑ کو دوست رکھے اور ان کی ولایت کو قبول کرے جہنم کی آگ اس پر حرام ہے۔ خدا لعنت کرے اس پر جو علیؑ کے مقابلہ میں آکر ان سے دشمنی کرتا ہے۔ علیؑ کی نسبت مجھ سے ایسی ہے جیسی آنکھ اور ابرو کے درمیان نازک کھال۔

۶۵۴۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: ارشاد باری تعالیٰ ہوا ہے کہ جو مجھ پر اور میرے پیغمبرؐ اور میرے ولی پر ایمان لائے گا کوئی بھی ہوا سے بہشت میں داخل کر دیا گا۔

۶۵۵۔ ابوذر کہتے ہیں رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جو میری طرح زندگی گزارنا اور مرنا پسند



کرتا ہے اور ہمیشہ کے لیے اُس بہشت میں رہنا چاہتا ہے جو میرے پروردگار نے بنائی ہے، تو وہ میرے بعد علیؑ کی ولایت کو قبول کرے اور ان کے دوستوں کے ساتھ دوست رہے اور ان کے بعد آنے والے ائمہ علیہم السلام کی اقتدا کرے، کیونکہ وہ میری عمرت ہیں اور خدا نے انہیں میرے گوشت اور خون سے خلق کیا ہے اور انہیں میرے علم اور حلم کی معرفت عطا کی ہے۔ افسوس ہے میری امت کے ان لوگوں پر جو ان کی فضیلت کا انکار کرتے ہیں، انہیں بارگاہ الہی میں کبھی بھی میری شفاعت نصیب نہیں ہوگی۔

۶۵۶۔ حدیث میں رسول خدا ﷺ سے نقل ہوا ہے آنحضرتؐ نے فرمایا: تم میں سے جو میرے بعد نجات حاصل کرنا چاہتا ہے اسے علی بن ابی طالبؑ کی ولایت سے متمسک کرنا چاہیے، اس لیے کہ وہ صدیق اکبر اور فاروق اعظم ہیں اور میرے بعد ہر مسلمان کے پیشوا ہوں گے۔

۶۵۷۔ حضرت ابو جعفر محمد بن علی الباقرؑ نے اپنے اجداد علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ رسول خداؐ نے فرمایا: جو تیز ہوا کی طرح صراط سے عبور کرنا پسند کرتا ہے اور بغیر حساب کے بہشت میں جانا چاہتا ہے، تو اسے چاہیے کہ وہ میرے خاندان اور میری امت میں سے میرے ولی، وصی اور جانشین علی بن ابی طالبؑ کو دوست رکھے، اور جو جہنم میں جانا پسند کرتا ہے تو وہ ان کی ولایت کا منکر ہو جائے، مجھے میرے پروردگار کی عزت اور جلال کی قسم علیؑ باب اللہ ہیں فقط اسی دروازے سے داخل ہو سکتے ہیں، وہ صراط مستقیم ہیں اور یہ وہی ہستی ہیں کہ قیامت کے دن جن کی ولایت کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

۶۵۸۔ محمد بن فضیل نے حضرت ابوالحسن علیؑ سے نقل کیا ہے کہ حضرتؑ نے فرمایا: حضرت علیؑ کی ولایت پیغمبروں کے سب صحیفوں میں لکھی ہوئی ہے خداوند عالم نے کسی بھی پیغمبر کو حضرت محمدؐ

کی نبوت اور حضرت علیؑ کی ولایت کے علاوہ مبعوث نہیں کیا ہے۔

۶۵۹۔ اصغ بن نباتہ کہتے ہیں امیر المؤمنینؑ نے اپنے ایک خطبے میں فرمایا: اے لوگو! میں خلق خدا کا پیشوا اور بہترین لوگوں کا وصی اور ہدایت کرنے والے پاک خاندان کا باپ ہوں۔ میں رسول خدا ﷺ کا بھائی، وصی، ولی اور دوست ہوں۔ میں امیر المؤمنین، سفید چہروں کا رہبر اور اوصیاء کا سرور ہوں، میرے ساتھ جنگ خدا کے ساتھ جنگ ہے اور مجھ سے صلح خدا سے صلح ہے اور میری اطاعت خدا کی اطاعت اور میری ولایت خدا کی ولایت ہے میرے پیروکار خدا کے دوست اور خدا کے مددگار ہیں۔

۶۶۰۔ حضرت علیؑ سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جس نے علیؑ کو دوست رکھا اس نے مجھے دوست رکھا اور جس نے مجھے دوست رکھا اس نے خدا کو دوست رکھا ہے۔

۶۶۱۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: جس کا میں مولا ہوں اس کے علیؑ مولا ہیں۔

۶۶۲۔ زید بن ارقم کہتے ہیں رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جان لیں کہ خدا میرا سرپرست ہے اور میں ہر مومن کا سرپرست ہوں جس کا میں مولا ہوں علیؑ بھی اس کے مولا ہیں۔

۶۶۳۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میرے بعد علیؑ لوگوں کی نسبت مناسب ترین ہوں گے۔

۶۶۴۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! جو مجھ پر ایمان لایا اور میری نبوت کو تسلیم کیا اسے علی بن ابی طالبؑ کی ولایت کو قبول کرنا چاہیے اس لیے کہ ان کی ولایت میری ولایت ہے اور میری ولایت خدا کی ولایت ہے۔

۶۶۵۔ محمد بن سعد انصاری نے عمر بن عبد اللہ بن یعلیٰ بن مرہ سے اس نے اپنے والد سے

اور اس نے اپنے جد سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا میں نے رسول خدا ﷺ سے سنا آنحضرتؐ نے علی بن ابی طالبؑ سے فرمایا: یا علی! تم میرے بعد لوگوں کے سر پرست ہو، جس نے تمہاری اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے تمہاری نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی ہے۔

۶۶۶۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: خداوند متعال نے فرمایا: اگر یہ سب لوگ علیؑ کی ولایت کو قبول کر لیتے تو میں دوزخ کو خلق نہ کرتا۔

۶۶۷۔ جابر بن عبد اللہ انصاری کہتے ہیں میں نے پیغمبر ﷺ سے سنا آنحضرتؐ نے فرمایا: جو خلیل خدا کے گھر کے قریب رہنا پسند کرتا ہے اور دوزخ کی حرارت سے محفوظ رہنا چاہتا ہے اسے علیؑ کی ولایت کو قبول کرنا چاہیے۔

۶۶۸۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: اے لوگوں کا گروہ: جو یہ دوست رکھتا ہے کہ مضبوط ترین کنڈے کو تھامے جو کبھی بھی نہیں ٹوٹے گا تو اُسے علیؑ کی ولایت سے تمسک کرنا چاہیے، چونکہ ان کی ولایت میری ولایت اور ان کی اطاعت میری اطاعت ہے۔

۶۶۹۔ امام صادقؑ سے کلام الہی ”اور ایمانداروں کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لیے ان کے پروردگار کی بارگاہ میں اجر عظیم ہے“ کے بارے میں نقل ہوا حضرتؑ نے فرمایا: یہ آیت امیر المؤمنینؑ کی ولایت بیان کر رہی ہے۔

۶۷۰۔ پیغمبر ﷺ سے منقول ہے آنحضرتؐ نے فرمایا: میرے بعد تم میں سے جو نجات حاصل کرنا چاہتا ہے اور فسادات سے بچا رہے، تو اسے علی بن ابی طالبؑ کی ولایت سے تمسک کرنا چاہیے کیونکہ علیؑ صدیق اکبر اور فاروق اعظم ہیں، وہ میرے بعد ہر مسلمان کے پیشوا ہیں۔

جو اس دنیا میں ان کی پیروی کرے گا، وہ حوض کوثر کے کنارے مجھ سے ملے گا، اور جو ان کی مخالفت کرے گا نہ انہیں دیکھے گا اور نہ مجھے، اور اس وقت میرے سامنے اس پر لرزہ طاری ہوگا اور اسے بائیں جانب سے دوزخ میں داخل کیا جائے گا۔

۶۷۱۔ ابن ظریف سے نقل ہوا ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جان لیں! جبریلؑ میرے پاس آئے اور کہا: اے محمدؐ آپ کا پروردگار آپ کو علی بن ابی طالب علیہ السلام کی دوستی اور اطاعت کا حکم دے رہا ہے۔

۶۷۲۔ جابر نے امام باقر علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنہوں نے علیؑ کی ولایت کو قبول نہیں کیا اور ان کی فضیلت کا انکار کیا اور ان کے دشمنوں کی پشت پناہی کی اگر اس حالت میں مر جائیں تو اسلام سے خارج ہیں۔

۶۷۳۔ ابن مسعود کہتے ہیں: میں نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آنحضرتؐ نے علی علیہ السلام کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا اور فرما رہے تھے یہ ہر مومن کے ولی ہیں اور میں خود ان کا ولی ہوں۔

۶۷۴۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی علیہ السلام اس دنیا میں اور آخرت میں رسول خدا کے دوست ہیں۔

۶۷۵۔ سلمان فارسی اور ابوذر غفاری سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا میں مولا ہوں علی علیہ السلام بھی اس کے مولا ہیں اور جس کا میں پیشوا ہوں علی علیہ السلام بھی اس کے پیشوا ہیں۔

۶۷۶۔ حدیث میں نقل ہوا ہے... اس کے بعد پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو خدا اور علی بن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت سے راضی ہوگا وہ خوفِ خدا سے امان میں ہوگا۔

۶۷۷۔ امام صادق علیہ السلام نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے اجداد علیہم السلام سے نقل کیا ہے کہ



ایک دن رسول خدا ﷺ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: اے میرے اصحاب! اگر وہ! خداوند تمہیں علی بن ابی طالبؑ کی ولایت اور پیردی کا حکم دے رہا ہے، وہ میرے بعد تمہارے سر پرست اور پیشوا ہیں ان سے مخالفت مت کریں کافر ہو جاؤ گے، اور ان سے جدا بھی نہ ہوں گمراہ ہو جاؤ گے۔

۶۷۸۔ مفضلؑ نے امام صادقؑ سے نقل کیا ہے کہ حضرتؑ نے فرمایا: خداوند نے علیؑ کو اپنے اور اپنے بندوں کے درمیان ایک واضح اور روشن علامت قرار دیا ہے اور ان کے علاوہ ان کے درمیان کوئی علامت ہی نہیں جو ان کی ولایت کا اقرار کرے وہ باایمان ہے اور جو انکار کرے وہ کافر ہے، اور جس کو ان کی معرفت حاصل نہیں ہوگی وہ گمراہ ہے اور جو ان سے دشمنی کرے گا وہ مشرک ہے، اور جو ان کی ولایت کے ساتھ محشر میں داخل ہوگا وہ بہشت میں جائے گا، اور جو ان کا منکر ہوگا وہ جہنم کی آگ میں داخل ہوگا۔

۶۷۹۔ امام باقرؑ سے کلام الہی ”جس وقت تمہیں اس کی طرف بلایا جائے گا جو تمہیں زندہ کرے گا“ کے بارے میں نقل ہوا ہے کہ حضرتؑ نے فرمایا اس سے مراد یہ ہے کہ جس وقت تمہیں علی بن ابی طالبؑ کی ولایت کی طرف بلایا جائے گا۔

۶۸۰۔ صباح مزنٰی نے امام صادقؑ سے نقل کیا ہے کہ حضرتؑ نے فرمایا: پیغمبر ﷺ کو ایک سو بیس مرتبہ آسمان پر لے جایا گیا، ہر مرتبہ خداوند نے پیغمبر ﷺ سے علیؑ کی ولایت اور ان کے بعد ائمہؑ کی ولایت کی سفارش کی، اس سے قبل کہ واجبات کی سفارش کرتے۔

۶۸۱۔ زید بن ارقم سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جو میری طرح زندگی گزارنا اور مرنا پسند کرتا اور چاہتا ہے اس بہشت میں داخل ہو جس کا مجھ سے میرے پروردگار نے وعدہ کیا تو اسے میرے بعد علیؑ کو دوست رکھنا چاہیے، اس لیے کہ وہ تمہیں ہدایت کے راستہ سے منحرف

نہیں کرے گا اور تمہیں گمراہی اور ضلالت کی طرف نہیں لے جائے گا۔

۶۸۲۔ امام باقر علیہ السلام نے فرمایا: علی بن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت وہی رسی ہے کہ خداوند نے فرمایا: ”اور تم سب کے سب خدا کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رہو اور آپس میں اختلاف اور پھوٹ نہ ڈالو“ جس نے یہ رسی تھامی وہ مؤمن ہے اور جس نے اس رسی کو چھوڑ دیا وہ ایمان سے خارج ہو گیا۔

۶۸۳۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو علی بن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت کا منکر ہو اور وہ مرجائے وہ خدا سے اس طرح ملاقات کرے گا کہ خدا اس پر سخت غضبناک ہوگا اور ذرہ بھر بھی اس کے اعمال قبول نہیں کرے گا۔

۶۸۴۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے آنحضرتؐ نے فرمایا: میرے بعد علی علیہ السلام ہر مؤمن اور مؤمنہ کے سرپرست ہیں۔

۶۸۵۔ امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ان کے نفوس سے زیادہ ان پر حاکم اور حق تصرف رکھتا ہوں، اور میرے بعد علی علیہ السلام ہر مؤمن کے نفوس سے زیادہ ان پر حاکم اور متصرف ہیں۔

۶۸۶۔ عمار بن یاسر نے اپنے والد سے اس نے اپنے جد عمار سے نقل کیا ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ان سب لوگوں کو جو مجھ پر ایمان لائے اور میری تصدیق کی، علی بن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت کی وصیت کر رہا ہوں اور فرمایا: جس نے انہیں دوست رکھا اس نے مجھے دوست رکھا اور جس نے مجھے دوست رکھا اس نے خدا کو دوست رکھا، اور جو ان سے دشمنی کرے گا اس نے مجھ سے دشمنی کی اور جو مجھ سے دشمنی کرے گا اس نے خدا سے دشمنی کی۔

۶۸۷۔ سمرہ بن جندب کہتے ہیں: رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جس کا میں پیغمبر ﷺ ہوں علیؑ بھی اس کے سر پرست ہیں۔

۶۸۸۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جس کا میں سر پرست ہوں علیؑ بھی اس کے سر پرست ہیں۔

۶۸۹۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: [میرے بعد] علیؑ ہر مؤمن کے سر پرست ہیں۔
۶۹۰۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جو محکم ترین دستہ کو پکڑنا پسند کرتا ہے جو کبھی ٹوٹے گا نہیں تو اسے میرے بھائی اور وصی علی بن ابی طالبؑ کی ولایت کو تھا منا چاہیے، چونکہ جو بھی انہیں دوست رکھے گا اور ان کی ولایت کو قبول کرے گا وہ ہلاک نہیں ہوگا اور جو ان سے دشمنی اور بغض رکھے گا وہ نجات نہیں پائے گا۔

۶۹۱۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ خدا کے ولی ہیں۔
۶۹۲۔ امام صادقؑ سے حدیث نقل ہوئی ہے کہ: علیؑ کی ولایت کا منکر بُت پرست کی مانند ہے۔

۶۹۳۔ امام باقرؑ سے حدیث نقل ہوئی ہے کہ پیغمبر خدا ﷺ نے فرمایا: پرہیزگاروں کے علاوہ کوئی بھی علیؑ کی ولایت پر ثابت قدم نہیں رہے گا۔

۶۹۴۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! میرے اور تمہارے توسل کے علاوہ خدا کی معرفت حاصل نہیں ہوگی۔ جس نے تمہاری ولایت کا انکار کیا اس نے خدا کی ربوبیت کا انکار کیا ہے۔

۶۹۵۔ صالح بن شیم نے اپنے والد سے نقل کیا کہ اس نے کہا: میں نے ابن عباس سے سنا

اس نے کہا: میں نے رسولِ خدا ﷺ سے سنا آنحضرتؐ نے فرمایا: جو خدا سے ملاقات کرے اور علیؑ کی ولایت کا منکر ہو تو اس نے ایسی حالت میں خدا سے ملاقات کی ہے کہ خدا اس پر غضبناک ہے اور ذرہ بھر بھی اس کے اعمال قبول نہیں کرے گا۔

۱۳۳۔ وَلَايَةُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ حِصْنِي

۶۹۶۔ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا، عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، عَنْ جَبْرِئِيلَ عَنْ مِيكَائِيلَ، عَنْ إِسْرَافِيلَ، عَنِ اللُّوحِ، عَنِ الْقَلَمِ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ: وَلَايَةُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حِصْنِي فَمَنْ دَخَلَ حِصْنِي أَمِنَ مِنْ نَارِي (عَذَابِي خ ل) (۱)

حضرت علیؑ کی ولایت مضبوط قلعہ ہے

۶۹۶۔ علی بن بلال سے اور علی بن موسیٰ رضاؑ سے اور موسیٰ بن جعفر اور جعفر بن محمد اور محمد بن علی اور علی بن حسین اور حسین بن علی اور علی بن ابراہیمؑ سے اور پیغمبر ﷺ سے اور جبرئیلؑ، میکائیلؑ، اسرافیلؑ، اور لوح و قلم سے نقل ہوا ہے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہوا: علی بن ابی طالبؑ کی ولایت میرا مضبوط قلعہ ہے اور جو میرے اس مضبوط قلعہ میں داخل ہوگا وہ میری آگ سے امان میں ہوگا۔

۱۔ تفسیر نور الثقلین ۳۹/۵، جامع الأخبار ۵۲/۵۲، روضة المتقين ۱۳/۲۱۲، البحار ۲۳۳/۳۹، امالی الصدوق ۱۹۵، احقاق الحق ۱۲۱/۷۷، عین اخبار الرضا ۱۳۶/۲، اثبات

الهداة ۳۲/۲

الفصل الرابع

في خلافته

١٣٣ - نَصُّ النَّبِيِّ عَلَى خِلَافَةِ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَعْدَهُ

٢٩٤ - عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَأَنْ عَلِيًّا سَيِّدُ الْوَصِيِّينَ وَإِمَامُ الْمُتَّقِينَ وَخَلِيفَتِي عَلَى النَّاسِ أَجْمَعِينَ وَأَبُو الْغُرِّ الْمَيَامِينِ طَاعَتُهُ طَاعَتِي وَمَعْرِفَتُهُ مَعْرِفَتِي. (١)

٢٩٨ - بِإِسْنَادٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا عَرَجَ بِي إِلَى رَبِّي جَلَّ جَلَالُهُ أَتَانِي النَّبَاءُ: يَا مُحَمَّدُ! قُلْتُ: لَبَّيْكَ، رَبُّ الْعِظَمَةِ لَبَّيْكَ، فَأَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَيَّ يَا مُحَمَّدُ! فِيمَ اخْتَصَمَ الْمَلَأُ الْأَعْلَى؟ قُلْتُ: إِلَهِي لَا عِلْمَ لِي، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ! إِهْلًا اتَّخَذْتَ مِنَ الْأَدَمِيِّينَ وَزَيْرًا وَأَخًا وَوَصِيًّا مِنْ بَعْدِكَ؟ فَقُلْتُ: إِلَهِي وَمَنْ اتَّخَذْتُ؟ تَخَيَّرَ لِي أَنْتَ يَا إِلَهِي، فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيَّ: يَا مُحَمَّدُ! اقْدِرْ اخْتَرْتُ لَكَ مِنَ الْأَدَمِيِّينَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، فَقُلْتُ: إِلَهِي ابْنُ عَمَّتِي؟ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيَّ: يَا مُحَمَّدُ! إِنَّ عَلِيًّا وَارِثُكَ وَوَارِثُ الْعِلْمِ مِنْ بَعْدِكَ وَصَاحِبُ لَوَائِكَ لَوَاءِ الْحَمْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَصَاحِبُ خَوْضِكَ، يَسْقَى مَنْ وَرَدَ عَلَيْهِ مِنْ مُؤْمِنِي أُمَّتِكَ، ثُمَّ أَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيَّ: يَا مُحَمَّدُ! إِنِّي قَدْ أَقْسَمْتُ عَلَى نَفْسِي قَسَمًا حَقًّا لَا يَشْرُبُ مِنْ ذَلِكَ الْخَوْضِ مُبْغِضٌ لَكَ وَلَا هَلْ بَيْتِكَ وَذُرِّيَّتِكَ الطَّاهِرِينَ.... (٢)

٢٩٩ - عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ قَالَ: إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي

١ - أسرار الشهادة / ٢٣١

٢ - كمال الدين / ٢٥٠

طَالِبُ أَمِيرِكُمْ بَعْدِي وَخَلِيفَتِي فِيكُمْ. (١)

٤٠٠ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ وَارِثِي. (٢)

٤٠١ - عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغَفَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَنَا

خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ وَأَنْتَ يَا عَلِيُّ خَاتَمُ الْأَوْصِيَاءِ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. (٣)

٤٠٢ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا عَلِيُّ إِنَّكَ زَوْجُ سَيِّدَةِ نِسَاءِ

الْعَالَمِينَ وَخَلِيفَةُ خَيْرِ الْمُرْسَلِينَ. (٤)

٤٠٣ - بِالْإِسْنَادِ، عَنِ الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: حَدَّثَنِي جَبْرِئِيلُ عَنْ رَبِّ الْعِزَّةِ جَلَّ

جَلَالُهُ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ عَلِمَ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَخَدِي، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدِي وَرَسُولِي، وَأَنَّ عَلِيَّ

بَنَ أَبِي طَالِبٍ خَلِيفَتِي، وَأَنَّ الْأَيُّمَةَ مِنْ وَلَدِهِ حُجِّجِي أَدْخِلُهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِي، وَنَجِّئُهُ مِنَ

النَّارِ بِعَفْوِي، وَأَبْحَثْ لَهُ جَوَارِي، وَأَوْجِبْ لَهُ كَرَامَتِي وَأَتِمِّمْ عَلَيْهِ نِعَمَتِي، وَجَعَلْتُهُ

مِنْ خَاصِّيَّتِي وَخَالِصَتِي، إِنْ نَادَانِي لَبَّيْتُهُ، وَإِنْ دَعَانِي أَجَبْتُهُ، وَإِنْ سَأَلَنِي أَعْطَيْتُهُ، وَإِنْ

سَكَتَ ابْتَدَأْتُهُ، وَإِنْ أَسَاءَ رَحِمْتُهُ، وَإِنْ فَرَمَنِي دَعَوْتُهُ، وَإِنْ رَجَعَ إِلَيَّ قَبِلْتُهُ وَإِنْ قَرَعَ

بَابِي فَتَحْتُهُ.

وَمَنْ لَمْ يَشْهَدْ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَخَدِي أَوْ شَهِدَ بِذَلِكَ وَلَمْ يَشْهَدْ أَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدِي وَرَسُولِي، أَوْ شَهِدَ بِذَلِكَ وَلَمْ يَشْهَدْ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ

١ - اثبات الهداة ٢/ ٢٨٥

٢ - احقاق الحق ١٥/ ١٩١

٣ - فرائد السمطين ١/ ١٣٤، ينابيع المودة ٤٩/ باختلاف يسير

٤ - اليقين / ٢٣٤



خَلِيفَتِي، أَوْ شَهِدَ بِذَلِكَ وَلَمْ يَشْهَدْ أَنَّ الْأَيْمَةَ مِنْ وَلَدِهِ حُجَجِي فَقَدْ جَحَدَ
نِعْمَتِي، وَصَغُرَ عَظَمَتِي، وَكَفَرَ بِآيَاتِي وَكُتُبِي إِنْ قَصَدَنِي حُجَّتُهُ، وَإِنْ سَأَلَنِي
حَرَمَتُهُ، وَإِنْ نَادَانِي لَمْ أَسْمَعْ نِدَاءَهُ وَإِنْ دَعَانِي لَمْ أُسْتَجِبْ دُعَاؤُهُ، وَإِنْ رَجَانِي
خَيْبَتُهُ، وَذَلِكَ جَزَاؤُهُ مِنِّي وَمَا أَنَا بِظَلَامٍ لِلْعَبِيدِ. (١)

٤٠٣- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ خَيْرُ الْأَوْصِيَاءِ. (٢)

٤٠٥- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ وَصِيِّ عَلَى أَهْلِ بَيْتِي
وَعَلَى أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي. (٣)

٤٠٦- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ خَاتَمِ الْوَصِيِّينَ. (٤)

٤٠٧- عَنِ الرِّضَا عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ تُبْرِئُ ذِمَّتِي وَأَنْتَ خَلِيفَتِي عَلَى أُمَّتِي. (٥)

٤٠٨- بِإِسْنَادٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ
وَصِيِّي وَخَلِيفَتِي فَمَنْ جَحَدَ وَصِيَّتَكَ وَخِلَافَتَكَ؛ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ وَأَنَا خَصْمُهُ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (٦)

٤٠٩- عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَصِيِّي
وَمَوْضِعُ سِرِّي وَخَيْرُ مَنْ أَتْرَكُهُ بَعْدِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ. (٧)

٢- إحقاق الحق ١٥/٢٦٣

١- كمال الدين / ٢٥٨

٣- إحقاق الحق ١٥/١٤٣

٣- إحقاق الحق ١٥/١٤٠

٦- حلية الأبرار ١/٢٣٦

٥- البحار ٣٨/١١٢

٤- إثبات الهداة ٢/٢٣٢

٤١٠ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ نَبِيٍّ وَصِيٌّ وَوَارِثٌ،

وَإِنْ عَلِيًّا وَصِيٌّ وَوَارِثِي. (١)

٤١١ - رَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ وَصِيٌّ أَوْصَيْتُ إِلَيْكَ بِأَمْرِ رَبِّي، وَأَنْتَ خَلِيفَتِي اسْتَخْلَفْتُكَ بِأَمْرِ رَبِّي، يَا عَلِيُّ! أَنْتَ الَّذِي تُبَيِّنُ لَأُمَّتِي مَا يَخْتَلِفُونَ فِيهِ بَعْدِي وَتَقُومُ فِيهِمْ مَقَامِي، قَوْلُكَ قَوْلِي وَأَمْرُكَ أَمْرِي وَطَاعَتُكَ طَاعَتِي وَطَاعَةُ اللَّهِ وَمَعْصِيَتُكَ مَعْصِيَتِي وَمَعْصِيَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. (٢)

٤١٢ - بِإِسْنَادٍ فِي حَدِيثٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ وَصِيٌّ وَخَلِيفَتِي فَمَنْ جَحَدَ وَصِيَّتَكَ وَخِلَافَتَكَ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ وَأَنَا خَصْمُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (٣)

٤١٣ - عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَرَاتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ خَلِيفَةُ اللَّهِ وَخَلِيفَتِي وَحُجَّةُ اللَّهِ وَحُجَّتِي وَبَابُ اللَّهِ وَبَابِي وَصَفِيُّ اللَّهِ وَصَفِيَّتِي وَحَبِيبُ اللَّهِ وَحَبِيبِي وَخَلِيلُ اللَّهِ وَخَلِيلِي وَسَيْفُ اللَّهِ وَسَيْفِي. (٤)

٤١٤ - عَنِ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اْعْلَمُوا يَا مَعْاشِرَ النَّاسِ! إِنَّ عَلِيًّا خَلِيفَةُ اللَّهِ. (٥)

١ - إحقاق الحق ٢/٤٢، مناقب علي بن أبي طالب / ٢٠١ باختلاف يسير

٢ - الفقيه ١/١٣٢، إنبات الهداة ٢/٢٣ - أمالي الصدوق / ٣٤

٣ - البحار ٢٦/٢٦٣ - إنبات الهداة ٢/٢٣٩

٤١٥ - بِإِسْنَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَمِعْتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: سَمِعْتُ اللَّهَ جَلَّ جَلَالُهُ يَقُولُ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ خَلِيفَتِي عَلَى خَلْقِي، فَمَنْ خَالَفَهُ فَقَدْ خَالَفَنِي، وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ عَصَانِي. (١)

٤١٦ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: هَذَا عَلِيُّ خَلِيفَتِي فِيكُمْ؛ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا. (٢)

٤١٧ - بِإِسْنَادٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَخِي وَوَصِيِّي وَخَلِيفَتِي فِيكُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا. (٣)

٤١٨ - بِإِسْنَادٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَتَّخِذَكَ أَخًا وَوَصِيًّا فَأَنْتَ أَخِي وَوَصِيِّي وَخَلِيفَتِي عَلَى أَهْلِي فِي حَيَاتِي وَبَعْدَ مَوْتِي، مَنْ تَبِعَكَ فَقَدْ تَبِعَنِي، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْكَ فَقَدْ تَخَلَّفَ عَنِّي، وَمَنْ كَفَرَ بِكَ فَقَدْ كَفَرَ بِي، وَمَنْ ظَلَمَكَ فَقَدْ ظَلَمَنِي. (٤)

٤١٩ - عَنْ سَلْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ وَصِيَّيَّ وَخَلِيفَتَيَّ وَأَخِي وَوَزِيرِي وَخَيْرَ مَنْ أُخْلِفَهُ بَعْدِي: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، يُؤَدِّي عَنِّي وَيُنْجِزُ مَوْعِدِي. (٥)

١ - جامع الأحاديث للقمي / ٢٦٣

٢ - إثبات الهداة / ٢ / ٢٤٤

٣ - إثبات الهداة / ٢ / ٣٣

٤ - ارشاد القلوب / ٢٥٥

٥ - إثبات الهداة / ٢ / ٢١١

٤٢٠ - عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ خَلِيلِي وَوَزِيرِي وَخَلِيفَتِي وَخَيْرَ مَنْ أَتْرُكُ بَعْدِي يَقْضِي دِينِي وَيُنْجِزُ مَوْعِدِي: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (١)

٤٢١ - رَوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ وَصِيٌّ أَوْصَيْتُ إِلَيْكَ بِأَمْرِ رَبِّي، وَأَنْتَ خَلِيفَتِي اسْتَخْلَفْتُكَ بِأَمْرِ رَبِّي يَا عَلِيُّ! أَنْتَ الَّذِي يُبَيِّنُ لَأُمَّتِي مَا يَخْتَلِفُونَ فِيهِ بَعْدِي وَيَقُومُ فِيهِمْ مَقَامِي، فَوَلِّكَ قَوْلِي وَأَمْرَكَ أَمْرِي، وَطَاعَتَكَ طَاعَتِي وَمَعْصِيَتَكَ مَعْصِيَتِي وَمَعْصِيَتِي مَعْصِيَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. (٢)

٤٢٢ - بِإِسْنَادٍ، عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ وَصِيٌّ، حَرْبُكَ حَرْبِي وَسَلْمُكَ سَلَمِي، وَأَنْتَ الْإِمَامُ وَأَبُو الْأَيْمَةِ الْأَحَدُ عَشَرَ الَّذِينَ هُمْ الْمُطَهَّرُونَ الْمَعْصُومُونَ وَمِنْهُمْ الْمَهْدِيُّ (عج) الَّذِي يَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا، فَوَيْلٌ لِمُبْغِضِيهِمْ، يَا عَلِيُّ! الْوَأْنُ رَجُلًا أَحَبَّكَ وَأَوْلَادَكَ فِي اللَّهِ لَحْشَرُهُ اللَّهُ مَعَكَ وَمَعَ أَوْلَادِكَ، وَأَنْتُمْ مَعِي فِي الدَّرَجَاتِ الْعُلَى، وَأَنْتَ قَسِيمُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ تَدْخُلُ مَجِيئِكَ الْجَنَّةُ وَمُبْغِضِيكَ النَّارُ. (٣)

٤٢٣ - عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قُلْنَا لِسَلْمَانَ سَلِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَصِيَّةٍ؟ فَسأله فقال: يَا سَلْمَانُ! وَصِيَّتِي وَوَارِثَتِي وَمُقْضَى دِينِي وَمُنْجِزُ وَعْدِي:

١ - كشف الغمّة ١/ ١٥٤، البحار ٣٨/ ١٢، إثبات الهداة ٢/ ٢١٢ واحقاق الحق ١٥/ ١٩٨

٢ - الوافي ٢/ ٣٢٤

٣ - يتابع المودة / ٨٥، احقاق الحق ٣/ ٣٦٣ بادني الاختلاف



عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (١)

٤٢٢ - بِإِسْنَادٍ عَنْ جَابِرِ الْجَعْفِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ أَخِي وَوَصِيِّي وَوَارِثِي وَخَلِيفَتِي عَلَى أُمَّتِي فِي حَيَاتِي وَبَعْدَ وَفَاتِي، مُجِبَّكَ مُجِيبِي وَمُبِغِضُكَ مُبِغِضِي، وَعَدُوُّكَ عَدُوِّي وَوَلِيُّكَ وَلِيِّي. (٢)

٤٢٥ - عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ (فِي حَدِيثٍ) قَالَ: إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقِيمَ عَلِيًّا عَلَمًا وَإِمَامًا وَخَلِيفَةً وَوَصِيًّا. (٣)

٤٢٦ - بِإِسْنَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ خَلِيفَةُ اللَّهِ وَخَلِيفَتِي وَحُجَّةُ اللَّهِ وَحُجَّتِي وَبَابُ اللَّهِ وَبَابِي، وَصَفِيُّ اللَّهِ وَصَفِيِّي، وَحَبِيبُ اللَّهِ وَحَبِيبِي، وَخَلِيلُ اللَّهِ وَخَلِيلِي، وَسَيْفُ اللَّهِ وَسَيْفِي، وَهُوَ أَخِي وَصَاحِبِي وَوَزِيرِي وَوَصِيِّي، مُجِبُّهُ مُجِيبِي وَمُبِغِضُهُ مُبِغِضِي، وَوَلِيُّهُ وَلِيِّي، وَعَدُوُّهُ عَدُوِّي، وَرَوْجَتُهُ ابْنَتِي وَوَلَدُهُ وَلَدِي، وَحَرْبُهُ حَرْبِي، وَقَوْلُهُ قَوْلِي، وَأَمْرُهُ أَمْرِي، وَهُوَ سَيِّدُ الرَّصِيَّةِ وَخَيْرُ أُمَّتِي. (٤)

٤٢٧ - عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ وَصِيِّي

١ - ينابيع المودة / ٢٣١

٢ - اثبات الهداة / ٢ / ٥٥، أمالي الصدوق / ١٠٨، غاية المرام / ٦١٥

٣ - اثبات الهداة / ٢ / ١٥٥

٤ - كنز الفوائد / ١٨٥، البحار / ٢٢ / ٢٦٣، احقاق الحق / ٣ / ١٩٤ باختلاف يسير، اثبات الهداة

٥٤ / ٢ باختلاف في موارد

وَحَلِيفَتِي، أَمْرُكَ أَمْرِي وَنَهْيُكَ نَهْيِي، أَقْسِمُ بِاللَّهِ بِعَثْنِي بِالنَّبُوءَةِ وَجَعَلَنِي خَيْرَ الْبَرِيَّةِ
 أَنْتَ حُجَّةُ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ، وَأَمِينُهُ عَلَى وَحْيِهِ، وَحَلِيفَتُهُ عَلَى عِبَادِهِ، وَأَنْتَ مَوْلَى كُلِّ
 مُسْلِمٍ وَإِمَامٍ كُلِّ مُؤْمِنٍ، وَقَائِدُ كُلِّ تَقِيٍّ، وَبَوْلَايَتِكَ صَارَتْ أُمْنِي مَرْحُومَةً، وَبِعَدَاوَتِكَ
 صَارَتْ الْفِرْقَةُ الْمُخَالِفَةُ مِنْهَا مَلْعُونَةٌ، وَأَنَّ الْخُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِي اثْنَى عَشَرَ، أَنْتَ أَوَّلُهُمْ
 وَآخِرُهُمْ الْقَائِمُ (عج) الَّذِي يَفْتَحُ اللَّهُ بِهِ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا.... (١)

٢٨٠- (فِي حَدِيثٍ) عَنْ سَلْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَعْلَمُ
 أُمْنِي عَلَى بَنِي أَبِي طَالِبٍ فَهُوَ وَصِيَّتِي. (٢)

٢٩٠- عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ جَعْفَرِ الصَّادِقِ عَنْ آبَائِهِ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ عَلَيْهِمُ
 السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ إِنَّكَ أَخِي وَوَارِثِي
 وَوَصِيَّتِي، مُجِبُّكَ مُجِيبِي، وَمُبْغِضُكَ مُبْغِضِي، يَا عَلِيُّ إِنَّا وَأَنْتَ أَبَوَا هَذِهِ الْأُمَّةِ، يَا
 عَلِيُّ إِنَّا وَأَنْتَ وَالْأَنْمَةُ مِنْ وَلَدِكَ سَادَاتُ فِي الدُّنْيَا وَمُلُوكُ فِي الْآخِرَةِ، مَنْ عَرَفَنَا؛
 فَقَدْ عَرَفَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ أَنْكَرَنَا؛ فَقَدْ أَنْكَرَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ. (٣)

٣٠٠- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ خَلِيفَتِي فِي أُمْنِي. (٤)

٣١٠- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ وَزِيرِي. (٥)

٣٢٠- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ أَخِي وَوَصِيَّتِي

وَقَاضِي دِينِي وَخَلِيفَتِي مِنْ بَعْدِي. (٦)

٢- إثبات الهداة ٢/ ٢٣٩

١- أسرار الشهادة / ٢٣١

٣- إحقاق الحق ١٥ / ٤٩١

٣- ينابيع المودة / ١٢٣

٦- إحقاق الحق ٣ / ٣٣٩

٥- إحقاق الحق ١٥ / ٣٢٩



۴۳۳- عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَصِيَّتِي عَلَى بَنِي أَبِي

طَالِبٍ. (۱)

۴۳۴- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَخِي وَوَزِيرِي وَوَصِيَّتِي

فِي أَهْلِي عَلَى بَنِي أَبِي طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ. (۲)

۴۳۵- بِإِسْنَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ مَهْرَانَ عَنِ الصَّادِقِ

جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ أَخِي وَأَنَا أَخُوكَ، يَا عَلِيُّ! أَنْتَ مِثِّي وَأَنَا مِنْكَ، يَا عَلِيُّ! أَنْتَ وَصِيَّتِي وَخَلِيفَتِي وَحُجَّةُ اللَّهِ عَلَى أُمَّتِي، وَلَقَدْ سَعَدَ مَنْ تَوَلَّاهُ وَشَقِيَ مَنْ عَادَاكَ. (۳)

۴۳۶- عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ (فِي حَدِيثٍ) أَنَّهُ قَالَ: يَا عِبَادَ اللَّهِ

اتَّبِعُوا أَخِي وَوَصِيَّتِي عَلَى بَنِي أَبِي طَالِبٍ بِأَمْرِ اللَّهِ. (۴)

۴۳۷- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ خَلِيفَتِي عَلَى

أُمَّتِي فِي حَيَاتِي وَبَعْدَ مَوْتِي وَأَنْتَ مِثِّي كَمِثِّي مِنْ آدَمَ وَسَامَ مِنْ نُوحٍ وَكَاسِمُوعِيلَ مِنْ إِبْرَاهِيمَ وَكَيُوشَعَ مِنْ مُوسَى وَكَشَمْعُونَ مِنْ عِيسَى، يَا عَلِيُّ! أَنْتَ وَصِيَّتِي وَوَارِثِي (إِلَى أَنْ قَالَ): يَا عَلِيُّ! أَنْتَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامُ الْمُسْلِمِينَ وَقَائِدُ الْغُرِّ الْمُحْجَلِينَ وَيَعْسُوبُ الْمُتَّقِينَ.... (۵)

۴۳۸- (فِي حَدِيثٍ) عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ رَبُّكُمْ

۱- إحقاق الحق ۳/ ۳۴۰

۲- أمالي الطوسي ۱/ ۳۴۳

۳- إثبات الهداة ۲/ ۶۲، البحار ۳۸/ ۱۰۲ باختلاف يسير

۴- إثبات الهداة ۲/ ۶۳

۵- إثبات الهداة ۲/ ۱۵۲

وَمُحَمَّدًا نَبِيِّكُمْ وَعَلِيًّا هَادِيَكُمْ (إمامكم خ ل) وَهُوَ وَصِيِّي وَخَلِيفَتِي مِنْ بَعْدِي. (١)
 ٤٣٩ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ مُشِيرًا إِلَيْهِ وَأَخَذَ بِيَدِهِ:

هَذَا خَلِيفَتِي فِيكُمْ مِنْ بَعْدِي فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا. (٢)

٤٤٠ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ نَبِيٍّ وَصِيٌّ وَوَارِثٌ وَإِنْ

عَلِيًّا وَصِيِّي وَوَارِثِي. (٣)

٤٤١ - وَمِنْ مُسْنَدِ أَحْمَدَ، عَنْ حُدَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا

تَسْتَخْلِفُ عَلَيْنَا؟ قَالَ: إِنْ تَوَلَّوْا عَلِيًّا تَجِدُوهُ هَادِيًا مَهْدِيًا يَسْلُكُ بِكُمْ الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِيمَ. (٤)

٤٤٢ - عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُ: إِنْ وَصِيِّي وَخَلِيفَتِي وَخَيْرٌ مَنْ أَتْرَكَ بَعْدِي يُنْجِزُ مَوْعِدِي وَيَقْضِي دِينِي عَلِيُّ بْنُ

أَبِي طَالِبٍ. (٥)

٤٤٣ - عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ خَيْرٌ مَنْ أُخْلِفَهُ بَعْدِي. (٦)

٤٤٤ - عَنْ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ خَيْرُ

مَنْ أَتْرَكَ بَعْدِي، مَنْ أَطَاعَهُ فَقَدْ أَطَاعَنِي، وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ عَصَانِي. (٧)

٢ - أحقاق الحق ٢/٢٩٤

١ - إثبات الهداة ٢/٢٨٨

٣ - ذخائر العقبى ١/٤١، البحار ١٥٣/٣٨، إثبات الهداة ٢/٢٢٢٦

٥ - البحار ١/٣٨

٢ - إثبات الهداة ٢/١١٢

٦ - كشف اليقين ٢٩١، البحار ١١/٣٨، كشف الغمة ١/١٥٦، إثبات الهداة ٢/٢١١

٧ - إثبات الهداة ٢/٢٩١

٤٣٥ - بِإِسْنَادٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ وَالْأَنْصَارُ مُجْتَمِعُونَ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ أَخِي وَأَنَا أَخُوكَ، يَا عَلِيُّ! أَنْتَ وَصِيَّتِي وَخَلِيفَتِي وَإِمَامُ أُمَّتِي بَعْدِي، وَالْيَ اللَّهِ مَنْ وَالَاكَ وَعَادَى اللَّهَ مَنْ عَادَاكَ وَأَبْغَضَ اللَّهَ مَنْ أَبْغَضَكَ وَنَصَرَ اللَّهَ مَنْ نَصَرَكَ وَخَذَلَ اللَّهَ مَنْ خَذَلَكَ.... (١)

٤٣٦ - عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ (فِي حَدِيثٍ) قَالَ: أَتَانِي جِبْرِئِيلُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ! إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ لَكَ: إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَصِيَّكَ وَخَلِيفَتَكَ عَلَى أَهْلِكَ وَأُمَّتِكَ. (٢)

٤٣٧ - عَنْ سَلْمَانَ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ قَالَ: دَخَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْمَوْتِ فَقَالَ: عَلِيُّ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ أَفْضَلُ مَنْ تَرَكْتُ بَعْدِي. (٣)

٤٣٨ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ خَيْرُ مَنْ تَرَكْتُ بَعْدِي. (٤)

٤٣٩ - بِإِسْنَادٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ (فِي حَدِيثٍ): عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَصِيَّتِي وَوَارِثَتِي وَخَلِيفَتِي. (٥)

٤٤٠ - عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ قَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نَادَى مُنَادٍ

٢ - اثبات الهداة ١٥٩/٢

١ - أمالي الصدوق ٢٨٨/

٣ - كشف اليقين ٢٩٢/

٣ - البحار ١٦/٣٨

٥ - اثبات الهداة ١٦٢/٢

مِنْ بَطْنَانِ الْعُرْشِ: أَيْنَ خَلِيفَةُ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ؟ فَيَقُومُ دَاوُدُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَأْتِي الْبَدَاءُ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: لَسْنَا بِإِيَّاكَ أَرْضَنَا. وَإِنْ كُنْتَ لِلَّهِ تَعَالَى خَلِيفَةً ثُمَّ يُنَادِي (مُنَادٍ) أَيْنَ خَلِيفَةُ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ فَيَقُومُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَأْتِي الْبَدَاءُ مِنْ قِبَلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: يَا مَعْشَرَ الْخَلَائِقِ! هَذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ خَلِيفَةُ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ وَحُجَّتُهُ عَلَى عِبَادِهِ، فَمَنْ تَعَلَّقَ بِحَبْلِهِ فِي دَارِ الدُّنْيَا، فَلْيَتَعَلَّقْ بِحَبْلِهِ فِي هَذَا الْيَوْمِ يَسْتَضِيءُ بِنُورِهِ وَلْيَتَّبِعْهُ إِلَى الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَانِ، قَالَ: فَيَقُومُ أَنَا سَ قَدْ تَعَلَّقُوا بِحَبْلِهِ فِي الدُّنْيَا فَيَتَّبِعُونَهُ إِلَى الْجَنَّةِ.... (١)

٤٥١ - قَالَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَنَا خَلِيفَةُ رَسُولِ اللَّهِ فِيكُمْ وَمَقِيمُكُمْ عَلَى حُدُودِ دِينِكُمْ وَدَاعِيكُمْ إِلَى جَنَّةِ الْمَأْوَى. (٢)

٤٥٢ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ أَخِي وَوَزِيرِي وَخَيْرُ مَنْ أَخْلَفَهُ بَعْدِي. (٣)

٤٥٣ - عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فِي حَدِيثٍ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَصِيِّي وَوَارِثِي وَخَلِيفَتِي. (٤)

٤٥٤ - عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ (فِي حَدِيثٍ) قَالَ: إِنَّ اللَّهَ جَعَلَنِي

نَبِيًّا وَجَعَلَ عَلِيًّا وَصِيًّا. (٥)

١ - كشف الغمة چاپ دارالأضواء ص ١٣٩، ارشاد القلوب ٢٣٦، امالي الطوسي ٩٤/١، البحار

٢٨/٥٣ باختلاف في موارد

٢ - غرر الحكم ٢٨٢ / ١

٣ - احقاق الحق ٣/٥٣، اثبات الهداة ٢/٢١١ باختلاف في موارد

٥ - اثبات الهداة ٢/١٥٩

٢/١٢٢ اثبات الهداة



۷۵۵۔ (فِي حَدِيثٍ) عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَعَاشِرَ أَصْحَابِي إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَصِيِّي وَخَلِيفَتِي عَلَيْكُمْ فِي حَيَاتِي وَبَعْدَ مَمَاتِي، وَهُوَ الصَّدِيقُ الْأَكْبَرُ، وَالْفَارُوقُ الْأَعْظَمُ، الَّذِي يَفْرُقُ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ، وَهُوَ بَابُ اللَّهِ الَّذِي يُؤْتِي مِنْهُ، وَهُوَ السَّبِيلُ إِلَيْهِ وَالذَّلِيلُ عَلَيْهِ، مَنْ عَرَفَهُ فَقَدْ عَرَفَنِي، وَمَنْ أَنْكَرَهُ فَقَدْ أَنْكَرَنِي، وَمَنْ تَبِعَهُ فَقَدْ تَبِعَنِي. (۱)

چوتھی فصل

حضرت علیؑ کی خلافت

پیغمبر ﷺ کا علیؑ کی خلافت کو واضح کرنا

۶۹۷۔ پیغمبرؐ سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: جان لیں! کہ علیؑ اوصیاء کے سردار اور پرہیزگاروں کے پیشوا اور سب لوگوں پر میرے جانشین ہیں وہ باشرافت اور بزرگوار ائمہ کے باپ ہیں ان کی اطاعت میری اطاعت اور ان کی پہچان میری پہچان ہے۔

۶۹۸۔ ابن عباس کہتے ہیں: رسول خداؐ نے فرمایا: جس وقت مجھے پروردگار کی طرف لے جایا گیا، ندا آئی: اے محمدؐ! میں نے کہا: اے باعظمت پروردگار، لبتیک! اس کے بعد خدا نے مجھ

پروجی کی: اے محمد! آسمان پر ملائکہ آپس میں کس چیز کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے؟ میں نے کہا: خدا یا مجھے معلوم نہیں فرمایا: اے محمد! تم نے اپنے بعد ان لوگوں میں سے اپنا وصی و زریہ اور بھائی منتخب کیوں نہیں کیا؟ میں نے کہا: اے اللہ! کس کو منتخب کروں؟ اے اللہ تو میرے لیے منتخب کر: پس خداوند نے وحی کی کہ اے محمد! میں نے ان لوگوں میں سے علی بن ابیطالب کو تمہارے لیے منتخب کیا ہے۔ میں نے کہا: اے اللہ! میرے چچا کے بیٹے کو؟

خداوند نے مجھ پر وحی کی کہ: اے محمد! علی تمہارا وارث ہے اور تمہارے بعد علم و دانش کو وارث میں لے گا۔ وہ تمہارا پرچم دار ہے اور قیامت کے دن حمد کے پرچم کو اٹھائے گا اور وہ تمہارے حوض کا مالک ہے تمہاری امت میں سے جو بھی داخل ہوگا اسے سیراب کرے گا اس کے بعد خداوند نے مجھے وحی کی کہ: اے محمد! اور میں نے اپنے حق کی قسم کھائی ہے کہ تمہارے اور تمہارے پاک اہل بیت اور تمہارے خاندان کے دشمن اس حوض سے سیراب نہیں ہوں گے۔

۶۹۹۔ حدیث میں پیغمبر سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: میرے بعد علی بن ابیطالب تمہارے حاکم اور تمہارے درمیان میرے جانشین ہیں۔

۷۰۰۔ رسول خداؐ نے فرمایا: علیؑ میرے وارث ہیں۔

۷۰۱۔ ابوذر غفاری کہتے ہیں کہ رسول خداؐ نے فرمایا: میں خاتم انبیاء ہوں اور یا علیؑ تم قیامت تک خاتم اوصیاء ہو گے۔

۷۰۲۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ تم جہان کی خواتین کی سردار کے شوہر اور خدا کے بھیجے ہوئے بہترین رسول کے جانشین ہو۔

۷۰۳۔ امام صادقؑ نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے اجداد سے نقل کیا ہے کہ رسول

خدا نے فرمایا: جبریلؑ نے خداوند متعال کی طرف سے میرے لئے حدیث نقل کی فرمایا: جو یہ اعتقاد رکھتا ہو کہ میرے علاوہ کوئی اور معبود نہیں اور محمدؐ میرے بندے اور پیغمبر ہیں اور علی بن ابیطالبؓ میرا جانشین ہے اور ائمہؑ جو ان کی اولاد میں سے ہیں میری حجت ہیں، اس کو اپنی رحمت سے بہشت میں داخل کروں گا اور اپنی مغفرت سے آگ سے دور رکھوں گا اس کو اپنے قریب بلا کر اس کا احترام کروں گا اور اس پر اپنی نعمت کو تمام کروں گا اور اسے اپنے مُخلصین میں سے قرار دوں گا اگر مجھے پکارے گا جواب دوں گا اور اگر دعا کرے گا قبول کروں گا اور کوئی چیز طلب کرے گا، عطا کروں گا اور اگر درخواست نہیں کرے گا میں اپنی طرف سے عطا کروں گا اور اگر بڑائی کرے گا میں اسے موردِ رحمت قرار دوں گا اور اگر مجھ سے فرار کرے گا میں اسے بلاؤں گا اور اگر میری طرف لوٹ آیا تو اسے قبول کروں گا اور اگر میری رحمت کے دروازے کو کھٹکھٹائے گا تو میں اس کے لئے درِ رحمت کھول دوں گا اور اگر کوئی یہ گواہی نہ دے کہ میرے علاوہ کوئی اور معبود نہیں یا گواہی دے لیکن اسے یقین نہ ہو کہ محمدؐ میرے بندے اور پیغمبر ہیں یا ان پر یقین رکھتا ہے لیکن علیؑ کی خلافت کا یقین نہیں رکھتا، یا علیؑ کی خلافت کا یقین رکھتا ہے لیکن وہ ائمہؑ جو ان کی اولاد میں سے ہیں اور میری حجت ہیں تو میری اس نعمت کا انکار کر اس نے میری عظمت کو کم کیا اور اس نے میری آیات اور کتب کا انکار کیا ہے، اس قسم کا شخص اگر میری طرف آئے گا تو میں رکاوٹ بنوں گا اور اگر مجھ سے درخواست کرے گا تو اس کی درخواست کو رد کروں گا اور اگر مجھے پکارا تو جواب نہیں دوں گا اور اگر دعا کی تو مستجاب نہیں کروں گا اور اگر مجھ پر امید رکھی تو اس کو ناامید کروں گا، یہ ہے میری طرف سے اس کا بدلہ، اور میں کبھی بھی اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

۷۰۴۔ رسول خداؐ نے فرمایا: علیؑ، بہترین اوصیاء میں سے ہیں۔



۷۰۵۔ رسول خداؐ نے فرمایا: علیؑ میرے خاندان پر وصی ہیں اور میری امت پر وصی ہوں گے۔

۷۰۶۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: خاتمِ اوصیاء علیؑ ہیں۔

۷۰۷۔ امام رضاؑ نے اپنے اجدادؑ سے نقل کیا ہے کہ رسول خداؐ نے فرمایا: یا علیؑ! تم میرا قرض ادا کرو گے اور میری امت کے لئے میرے جانشین ہو۔

۷۰۸۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! تم میرے وصی اور جانشین ہو، جس نے تمہاری وصایت اور خلافت کا انکار کیا وہ مجھ سے نہیں ہے اور میں بھی اس سے نہیں ہوں گا اور قیامت کے دن میں اس کا دشمن ہوں گا۔

۷۰۹۔ سلمان کہتے ہیں: رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علی ابن ابیطالبؑ میرے وصی ہیں اور میرا رازان کے پاس ہے اور وہ بہترین فرد ہیں جسے میں نے اپنے بعد جانشین مقرر کیا ہے۔

۷۱۰۔ رسول خداؐ نے فرمایا: ہر پیغمبر کا وصی اور وارث ہے اور علیؑ میرے وصی اور وارث ہیں۔

۷۱۱۔ ابن عباس کہتے ہیں: میں نے پیغمبر ﷺ سے سنا کہ آنحضرتؐ نے علیؑ سے فرمایا: یا علیؑ! تم میرے وصی ہو میں نے تمہیں خدا کے حکم سے اپنا وصی بنایا ہے اور تم میرے جانشین ہو کہ میں نے تمہیں خدا کے حکم سے اپنا جانشین قرار دیا ہے، یا علیؑ! تم وہ فرد ہو کہ میرے بعد میری امت کا جس چیز پر اختلاف ہوگا انہیں بیان کرو گے اور ان کے درمیان میری جگہ پر بیٹھو گے، تمہاری گفتار میری گفتار اور تمہارا فرمان میرا فرمان تمہاری اطاعت میری اطاعت اور میری اطاعت خدا کی اطاعت اور تمہاری نافرمانی میری نافرمانی اور میری نافرمانی خداوند متعال کی



نافرمانی ہے۔

۱۲۔ رسول خداؐ نے فرمایا: یا علیؑ! تم میرے وصی اور جانشین ہو اور جس نے تمہاری وصایت اور خلافت کا انکار کیا وہ مجھ سے نہیں ہے اور میں اس سے نہیں ہوں، اور قیامت کے دن میں اس کا دشمن ہوں گا۔

۱۳۔ محمد بن فرات نے محمد بن علی سے اور حضرتؑ نے اپنے اجدادؑ سے نقل کیا ہے کہ رسول خداؐ نے فرمایا: علی بن ابیطالبؑ خدا کے خلیفہ اور میرے خلیفہ اور خدا کی حجت اور میری حجت اور خدا کا دروازہ اور میرا دروازہ اور خدا کے انتخاب کئے ہوئے اور میرے انتخاب کئے ہوئے خدا کے دوست اور میرے دوست اور خدا کے خلیل اور میرے خلیل اور خدا کی شمشیر اور میری شمشیر ہیں۔

۱۴۔ امام رضاؑ سے منقول ہے کہ رسول خداؐ نے فرمایا: اے لوگو جان لیں! کہ علیؑ خدا کے جانشین ہیں۔

۱۵۔ عبد اللہ بن عباس کہتے ہیں کہ میں نے رسول خدا ﷺ سے سنا آنحضرتؐ نے فرمایا: میں نے جبریل سے سنا اس نے کہا: میں نے خدا سے سنا کہ خدا نے فرمایا: علی بن ابیطالبؑ لوگوں پر میرے جانشین ہیں جس نے ان کی مخالفت کی اس نے میری مخالفت کی ہے اور جس نے اس کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی ہے۔

۱۶۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یہ علیؑ ہیں جو تمہارے درمیان میں میرے جانشین ہیں پس ان کے فرمان کو غور سے سنو اور ان کی اطاعت کرو۔

۱۷۔ علیؑ سے منقول ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: تمہارے درمیان میں میرے وصی



اور جانشین علی بن ابیطالب علیہ السلام ہیں پس ان کی گفتگو غور سے سنو اور ان کی اطاعت کرو۔

۱۸۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا علی علیہ السلام خداوند نے مجھے حکم دیا ہے کہ تمہیں اپنا بھائی

اور وصی بناؤں، اس لئے تم میرے بھائی اور وصی ہو اور میری حیات میں اور میرے بعد میرے خاندان کے درمیان میرے جانشین ہو جس نے تمہاری پیروی کی اس نے میری پیروی کی اور جس نے تمہاری نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی، اور جس نے تم پر کفر کیا اس نے مجھ پر کفر کیا اور جس نے تم پر ظلم کیا اس نے مجھ پر ظلم کیا ہے۔

۱۹۔ سلمان سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی بن ابیطالب علیہ السلام میرے

جانشین، وزیر، وصی اور بھائی ہیں اور بہترین فرد ہیں جسے میں نے اپنا جانشین اور خلیفہ قرار دیا ہے وہ میرا قرض ادا کریں گے اور میرے وعدے کو وفا کریں گے۔

۲۰۔ پیغمبر سے منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی ابن ابیطالب علیہ السلام میرے دوست

اور وزیر اور جانشین ہیں اور وہ بہترین فرد ہیں جنہیں میں نے اپنا جانشین قرار دیا وہ میرے قرض کو ادا کریں گے اور میرے وعدے کو پورا کریں گے۔

۲۱۔ ابن عباس کہتے ہیں: میں نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے علی سے فرمایا:

یا علی علیہ السلام تم میرے وصی ہو اور میں نے اپنے پروردگار کے حکم سے تمہیں اپنا وصی بنایا تم میرے جانشین ہو خدا کے حکم سے میں نے تمہیں اپنا جانشین بنایا، یا علی علیہ السلام تم ہی ہو جو میرے بعد میری امت کے درمیان جو اختلاف ہوگا اس اختلاف کو بیان کرو گے اور میری جگہ پر میری امت کے درمیان کھڑے ہو گے، تمہارا کلام میرا کلام، تمہارا فرمان میرا فرمان، تمہاری اطاعت میری اطاعت، تمہاری نافرمانی میری نافرمانی اور میری نافرمانی خدا کی نافرمانی ہے۔



۷۲۲۔ علی سے منقول ہے کہ رسول خدا نے فرمایا: یا علی! تم میرے وصی ہو تمہارے ساتھ جنگ میرے ساتھ جنگ تم سے صلح میرے ساتھ صلح ہے تم گیارہ ائمہ کے والد ہو جو سب کے سب معصوم ہیں اور مہدی (عجل اللہ تعالیٰ فرجه الشریف) ان میں سے ہیں وہی جو زمین کو عدل اور انصاف سے بھر دیں گے۔ افسوس ہے ان کے دشمنوں پر، یا علی! اگر کوئی تمہیں اور تمہاری اولاد کو خدا کی خاطر دوست رکھتا ہو خدا اسے تمہاری اولاد کے ساتھ محشور کرے گا، تم اس بلند مرتبہ پر میرے ساتھ ہو گے اور بہشت اور دوزخ کو تقسیم کرنے والے ہو کہ اپنے دوستوں کو جنت میں اور دشمنوں کو دوزخ میں داخل کرو گے۔

۷۲۳۔ انس بن مالک کہتا ہے کہ ہم نے سلمان سے کہا: پیغمبرؐ سے پوچھیں کہ ان کا وصی کون ہے؟

سلمان نے پیغمبر ﷺ سے پوچھا، پیغمبرؐ نے فرمایا: اے سلمان میرا وصی اور وارث وہ ہیں جو میرے قرض کو ادا کریں گے اور میرے وعدے کو پورا کریں گے وہ علی بن ابیطالبؑ ہیں۔

۷۲۴۔ جابر بن جحفی کہتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبد اللہ انصاری سے سنا اس نے کہا: میں نے رسول خدا ﷺ سے سنا آنحضرتؐ نے علی بن ابیطالبؑ سے فرمایا: یا علی! تم میری زندگی میں اور میرے بعد بھائی اور وصی اور وارث ہو اور میری امت کے درمیان میرے جانشین ہو گے تمہارا دوست میرا دوست اور تمہارا دشمن میرا دشمن ہے جس نے تمہارے ساتھ دشمنی کی اس نے مجھ سے دشمنی کی اور جس نے تمہیں دوست رکھا اس نے مجھے دوست رکھا۔

۷۲۵۔ پیغمبرؐ سے منقول ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: خداوند نے مجھے حکم دیا ہے کہ علیؑ کو بعنوان رہبر اور جانشین اور پیشوا اور وصی منصوب کر دوں۔

۷۲۶۔ محمد بن علی نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ رسول خداؐ نے فرمایا: علی بن ابیطالبؑ خدا کے اور میرے جانشین ہیں خدا کی اور میری حجت ہیں خدا کا دروازہ اور میرا دروازہ خدا کے انتخاب کئے ہوئے اور میرے انتخاب کئے ہوئے خدا کے دوست میرے دوست اور خدا کے خلیل میرے خلیل، خدا کی شمشیر اور میری شمشیر ہیں اور وہ میرے بھائی، میرے ساتھی، میرے وزیر اور وصی و جانشین ہیں جس نے ان سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان کی مخالفت کی اس نے میری مخالفت کی، ان کا دوست میرا دوست، ان کا دشمن میرا دشمن ہے میری بیٹی ان کی بیوی اور ان کی اولاد میری اولاد ہے، ان سے جنگ مجھ سے جنگ ہے ان کا کلام میرا کلام، ان کا فرمان میرا فرمان ہے، وہ اوصیاء کے سردار اور میری امت کے بہترین فرد ہیں۔

۷۲۷۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ تم میرے وصی اور جانشین ہو تمہارا فرمان میرا فرمان اور تمہاری نبی میری نبی ہے اور میں اس کی قسم کھا رہا ہوں کہ جس نے مجھے نبوت عطا کی ہے اور بہترین مخلوق قرار دیا ہے تم خدا کی حجت ہو اس کے بندوں پر تم خدا کی وحی کے امین اور اس کے بندوں پر جانشین ہو تم ہر مسلمان کے سرپرست اور ہر مومن کے پیشوا اور ہر پرہیزگار کے رہبر ہو اور میری امت تمہاری ولایت کے ذریعہ موجب رحمت بنے گی اور تمہاری دشمنی کی وجہ سے تمہارے مخالف لعنت کے مستحق ہوں گے، میرے جانشین بارہ افراد ہیں جن میں سے پہلے تم اور آخری قائم آل محمد ﷺ ہیں کہ خداوندان کے ذریعہ (زمین کے) مشرق و مغرب میں فتح و کامرانی عطا کرے گا۔

۷۲۸۔ سلمان نے پیغمبر ﷺ سے نقل کیا ہے کہ آنحضرت نے فرمایا: علی بن ابیطالبؑ



میری امت کے داناترین فرد ہیں، اس لئے وہ میرے وصی ہوں گے۔

۷۲۹۔ اعمش نے امام صادق علیہ السلام سے حضرتؑ نے اپنے اجداد علیہم السلام سے انہوں نے امیر المؤمنین علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا علی علیہ السلام! تم میرے بھائی، وصی اور میرے وارث ہو، تمہیں دوست رکھنے والے میرے دوست ہیں، اور تمہارا دشمن میرا دشمن ہے، یا علی! تم اور میں اس امت کے دو باپ ہیں، یا علی علیہ السلام! میں اور تم اور ائمہ جو تمہاری اولاد میں سے ہیں، ہم سب اس دنیا میں بزرگ اور آخرت میں حاکم ہیں، جس نے ہمیں پہچان لیا اس نے خدا کو پہچان لیا اور جس نے ہمارا انکار کیا اس نے خدا کا انکار کیا ہے۔

۷۳۰۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی علیہ السلام میری امت کے درمیان میرے جانشین ہیں۔

۷۳۱۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی علیہ السلام میرے وزیر ہیں۔

۷۳۲۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ میرے بھائی اور وصی ہو تم میرا قرض ادا کرو گے اور میرے بعد میرے جانشین ہو گے۔

۷۳۳۔ سلمان سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے وصی علی بن ابیطالب علیہ السلام ہیں۔

۷۳۴۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی علیہ السلام میرے خاندان میں سے میرے بھائی اور وزیر اور وصی ہیں۔

۷۳۵۔ محمد بن ابی عمیر نے سلمان بن مہران سے نقل کیا ہے اس نے امام صادق اور انہوں نے اپنے اجداد علیہم السلام سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا علی علیہ السلام! تم میرے بھائی اور میں تمہارا بھائی ہوں، یا علی علیہ السلام! تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں، یا علی علیہ السلام! تم میرے بھائی، وصی

اور جانشین اور میری امت پر خدا کی حجت ہو، حقیقت میں خوش بخت ہے وہ شخص جو تم کو دوست رکھے اور بد بخت ہے وہ جو تمہیں دشمن رکھے۔

۷۳۶۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: اے اللہ کے بندے! علی بن ابیطالبؑ خدا کے فرمان سے میرے بھائی اور وصی ہیں ان کی پیروی کرو۔

۸۳۷۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! تم میری زندگی میں اور میرے بعد میری امت میں سے میرے جانشین ہو اور تمہاری نسبت مجھ سے ایسے ہے جیسے شیث کی مثال آدمؑ سے، اور یوشعؑ کی موسیٰؑ سے، اشعون کی نسبت عیسیٰؑ سے۔

یا علیؑ! تم میرے وصی اور وارث ہو اس کے بعد فرمایا: یا علیؑ! تم مسلمانوں کے امیر المومنین اور پیشوا اور سفید چہروں کے ہادی اور پرہیزگاروں کے سردار ہو۔

۷۳۸۔ پیغمبر ﷺ سے حدیث نقل ہوئی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: خداوند تمہارا پروردگار اور محمد ﷺ تمہارے پیغمبر اور علیؑ تمہارے بعد میرے خلیفہ اور وصی ہیں۔

۷۳۹۔ رسول خدا ﷺ نے علیؑ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا ان کی طرف اشارہ کر کے فرما رہے تھے: یہ میرے بعد آپ کے درمیان میرے جانشین ہیں بس ان کے فرمان کو غور سے سنیں اور ان کی اطاعت کریں۔

۷۴۰۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: ہر پیغمبر کا ایک وارث اور وصی ہوتا ہے اور میرے وارث اور وصی علیؑ ہیں۔

۷۴۱۔ مسند احمد میں حذیفہ بن یمان سے نقل ہوا ہے: اصحاب رسولؐ نے حضرتؐ سے



کہا: اے رسولِ خدا! آیا آپ اپنا جانشین مقرر نہیں کریں گے؟

پیغمبر ﷺ نے فرمایا: اگر علیؑ کو اپنا حاکم قرار دو تو انہیں ہادی اور ہدایت یافتہ پاؤ گے اور وہ تمہیں سیدھے راستہ کی ہدایت کریں گے۔

۷۴۲۔ سلمان فارسی کہتے ہیں: میں نے رسولِ خداؐ سے سنا آنحضرتؐ نے فرمایا: میرے وصی، جانشین، بہترین فرد جنہیں میں اپنے بعد خلیفہ مقرر کروں گا، جو میرے وعدہ کی وفا کریں گے اور میرے قرض کو ادا کریں گے وہ علیؑ بن ابیطالب ہیں۔

۷۴۳۔ سلمان فارسی کہتے ہیں: رسولِ خدا ﷺ نے فرمایا: علی بن ابیطالبؑ وہ بہترین فرد ہیں جنہیں میں اپنے بعد جانشین قرار دوں گا۔

۷۴۴۔ ابو بکر سے نقل ہوا ہے کہ رسولِ خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ وہ بہترین فرد ہیں جنہیں میں اپنے بعد خلیفہ مقرر کروں گا؛ جس نے انکی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے ان کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

۷۴۵۔ ابن عباس کہتے ہیں: ایک دن رسولِ خدا ﷺ اپنے اصحاب کے ساتھ مسجدِ قبا میں تشریف فرما تھے، علی بن ابیطالبؑ سے فرمایا: یا علی! تم میرے بھائی ہو اور میں تمہارا بھائی ہوں، یا علی! تم میرے بعد میری امت کے وصی اور جانشین اور پیشوا ہو، خدا اس کو دوست رکھے جو تمہیں دوست رکھے اور خدا اس سے دشمنی رکھے جو تمہیں دشمن رکھے اور غضب کرے اس پر جو تم پر غضب کرے اور مدد کرے اس کی جو تمہاری مدد کرے اور ذلیل کرے اس کو جو تمہاری مدد سے ہاتھ اٹھالے۔

۷۴۶۔ جابر سے نقل ہوا ہے کہ رسولِ خدا ﷺ نے فرمایا: جبریلؑ میرے پاس آئے



اور کہا: اے محمد! پروردگار آپ سے کہہ رہا ہے: علی بن ابیطالبؑ آپ کی امت اور آپ کے خاندان میں سے آپ کے وصی اور جانشین ہیں۔

۴۷۔ سلمان کہتے ہیں: میں پیغمبر ﷺ کی رحلت کے وقت آنحضرتؐ کے قریب تھا فرمایا: علی بن ابیطالبؑ بہترین فرد ہیں جنہیں میں اپنے بعد جانشین مقرر کر رہا ہوں۔

۴۸۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ بہترین فرد ہیں جنہیں میں اپنے بعد خلیفہ بنارہا ہوں۔

۴۹۔ امام صادقؑ نے اپنے آجدادؑ سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا نے فرمایا: علی بن ابیطالبؑ میرے جانشین، وصی اور وارث ہیں۔

۵۰۔ جعفر بن محمد سے منقول ہے کہ انہوں نے فرمایا: جس وقت قیامت آپہنچے گی منادی عرش سے ندا دے گا: زمین پر خدا کا خلیفہ کہاں ہے؟ پس داؤد پیغمبر ﷺ کھڑے ہوں گے خدا کی طرف سے ندا آئے گی: البتہ آپ خدا کے خلیفہ ہیں لیکن ہمارا مقصد آپ نہیں تھے، دوبارہ منادی ندا دے گا: زمین پر خدا کا خلیفہ کہاں ہے؟ اس وقت امیر المومنین علی بن ابیطالبؑ کھڑے ہوں گے پس خدا کی طرف سے ندا آئے گی: اے لوگوں کا گروہ یہ علی بن ابیطالبؑ اس زمین پر خدا کے خلیفہ اور اس کے بندوں پر خدا کی حجت ہیں، جس نے دنیا میں ان کی محبت کی رسی کو تھاما، آج بھی ان کی رسی کو تھام لے، اور ان سے نور حاصل کرے اور ان کی اقتدا میں بہشت کے عالی ترین درجات تک پہنچ جائے۔ امامؑ نے فرمایا: اس وقت جنہوں نے ان کی محبت کی رسی کو تھاما تھا کھڑے ہوں گے اور ان کی اقتدا میں بہشت کی طرف روانہ ہوں گے۔

۵۱۔ علیؑ نے فرمایا: میں تمہارے درمیان رسول خدا ﷺ کا جانشین ہوں اور تمہیں



تمہارے دین کی حدود پر کھڑا کروں گا اور بہشت کی طرف دعوت دوں گا۔

۷۵۲۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ تم میرے بھائی اور وزیر ہو اور بہترین فرد ہو جنہیں میں اپنے بعد اپنا جانشین بناؤں گا۔

۷۵۳۔ امام صادقؑ نے اپنے اجدادؑ سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے ایک حدیث میں فرمایا: علی بن ابیطالبؑ میرے وصی، وارث اور جانشین ہیں۔

۷۵۴۔ پیغمبر ﷺ سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: خدا نے مجھے پیغمبر اور علیؑ کو وصی قرار دیا ہے۔

۷۵۵۔ حدیث میں نقل ہوا ہے کہ پیغمبر ﷺ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: اے میرے اصحاب! علی بن ابیطالبؑ میری زندگی میں اور میرے بعد تم پر میرے وصی اور جانشین ہیں، اور وہ صدیق اکبر اور فاروق اعظم ہیں کہ حق اور باطل کے درمیان فرق ڈالیں گے وہ باب اللہ ہیں اور اسی دروازہ سے داخل ہونا چاہیے وہ صراطِ خدا ہیں اور صراطِ خدا کے راہنما ہیں، جس نے انہیں پہچان لیا اس نے مجھے پہچان لیا اور جس نے انہیں نہیں پہچانا اس نے مجھے نہیں پہچانا، اور جس نے انکی پیروی کی اس نے میری اطاعت کی ہے۔

۱۶۳۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَفْضَلُ الْوَصِيِّينَ

۷۵۶۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ تَعَالَى مِائَةَ أَلْفِ نَبِيٍّ وَأَرْبَعَةَ وَعِشْرِينَ أَلْفِ نَبِيٍّ أَنَا سَيِّدُهُمْ وَأَفْضَلُهُمْ وَأَكْرَمُهُمْ عَلَى اللَّهِ عِزٌّ وَجَلٌّ، وَلِكُلِّ نَبِيٍّ وَصِيٌّ أَوْصَى إِلَيْهِ بِأَمْرِ اللَّهِ تَعَالَى ذِكْرُهُ، وَإِنَّ وَصِيَّ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ لَسَيِّدُهُمْ

وَأَفْضَلُهُمْ وَأَكْرَمُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. (۱)

۷۵۷۔ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِائَةَ أَلْفِ نَبِيٍّ وَأَرْبَعَةَ وَعِشْرِينَ أَلْفٍ أَنَا أَكْرَمُهُمْ عَلَى اللَّهِ وَلَا فَخْرَ وَخَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِائَةَ أَلْفٍ وَصِيٍّ وَأَرْبَعَةَ وَعِشْرِينَ أَلْفٍ وَصِيٍّ فَعَلِيَ أَكْرَمُهُمْ عَلَى اللَّهِ وَأَفْضَلُهُمْ. (۲)

۷۵۸۔ بِإِسْنَادٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَحَبُّ أَهْلِ بَيْتِي وَأَفْضَلُ مَنْ أَتْرَكُ بَعْدِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ. (۳)

حضرت علیؑ سب اوصیاء سے افضل ہیں

۷۵۶۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: خداوند کے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء ہیں اور میں ان کا سردار ہوں اور بارگاہ الہی میں ان سب سے قابل احترام اور افضل ہوں، ہر پیغمبر کا وصی ہے اور اس نے خدا کے حکم سے اپنا وصی بنایا ہے، اور میرے وصی علی بن ابیطالبؑ ان سب اوصیاء کے

۱۔ الفقیہ ۳/۱۳۲

۲۔ أمالی الصدوق / ۹۶، اثبات الهداة ۲/۵۸، مناقب آل ابی طالب ۳/۳۷۷، رسائل باختلاف مسیر

۳۔ اثبات الهداة ۲/۶۵

سردار ہیں اور بارگاہ الہی میں ان سب سے افضل ہیں۔

۷۵۷۔ علی بن موسی الرضا علیہ السلام نے فرمایا: میرے والد موسیٰ بن جعفر علیہ السلام نے اپنے والد جعفر بن محمد علیہ السلام سے اور انہوں نے اپنے والد محمد بن علی سے اور انہوں نے اپنے والد علی بن حسین سے اور انہوں نے اپنے والد حسین بن علی علیہ السلام سے انہوں نے امیر المومنین علی بن ابیطالب علیہ السلام سے اور حضرت نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بیان فرمائی ہے کہ خداوند نے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر خلق کیے ہیں اور میں خدا کے نزدیک ان سب سے زیادہ قابل احترام ہوں، میں افتخار نہیں کر رہا ہوں اور خداوند نے ایک لاکھ چوبیس ہزار اوصیاء بھی خلق کیے ہیں اور علی خدا کے نزدیک ان سب سے افضل اور قابل احترام ہیں۔

۷۵۸۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے خاندان میں سے محبوب ترین اور بہترین فرد جسے میں اپنے بعد اپنا جانشین قرار دوں گا وہ علی بن ابیطالب ہیں۔

۱۳۶۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيِّدُ الْوَصِيِّينَ

۷۵۹۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ سَيِّدُ الْوَصِيِّينَ. (۱)

۷۶۰۔ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَنَا سَيِّدُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ سَيِّدُ الْوَصِيِّينَ وَهُوَ أَخِي وَوَارِثِي وَخَلِيفَتِي عَلَى أُمَّتِي طَاعَتُهُ فَرِيضَةٌ وَاتِّبَاعُهُ فَضِيلَةٌ وَمَحَبَّتُهُ إِلَى اللَّهِ وَسِيلَةٌ فَحِزْبُهُ حِزْبُ اللَّهِ وَانْصَارُهُ انْصَارُ اللَّهِ وَأَوْلِيَاؤُهُ أَوْلِيَاءُ اللَّهِ وَأَعْدَاءُهُ أَعْدَاءُ اللَّهِ، وَهُوَ

إِمَامُ الْمُسْلِمِينَ وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَمِيرُهُمْ بَعْدِي. (۱)

۷۶۱۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَإِنَّ عَلِيًّا سَيِّدَ الْوَصِيِّينَ وَإِمَامَ الْمُتَّقِينَ وَخَلِيفَتِي عَلَى النَّاسِ أَجْمَعِينَ وَأَبُو الْعَرِ الْمَيَامِينَ، طَاعَتُهُ طَاعَتِي وَمَعْرِفَتُهُ مَعْرِفَتِي.... (۲)

۷۶۲۔ وَعَنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ خَلِيفَةُ اللَّهِ وَخَلِيفَتِي، وَحُجَّةُ اللَّهِ وَحُجَّتِي، وَهُوَ أَخِي وَوَزِيرِي وَوَصِيِّي، وَهُوَ سَيِّدُ الْوَصِيِّينَ وَخَيْرُ أُمَّتِي. (۳)

۷۶۳۔ بِإِسْنَادٍ، عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ قَالَ: قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَنَا خَلِيفَةُ رَسُولِ اللَّهِ وَوَزِيرُهُ وَوَارِثُهُ، أَنَا أَخُو رَسُولِ اللَّهِ وَوَصِيُّهُ وَخَبِيئُهُ، أَنَا صَفِيُّ رَسُولِ اللَّهِ وَصَاحِبُهُ، أَنَا ابْنُ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ وَزَوْجُ ابْنَتِهِ وَأَبُو وَلَدِهِ، وَأَنَا سَيِّدُ الْوَصِيِّينَ وَوَصِيُّ سَيِّدِ النَّبِيِّينَ، أَنَا الْحُجَّةُ الْعُظْمَى وَالْآيَةُ الْكُبْرَى وَالْمَثَلُ الْأَعْلَى وَبَابُ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى، أَنَا الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَكَلِمَةُ التَّقْوَى وَأَمِينُ اللَّهِ تَعَالَى ذِكْرُهُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا. (۴)

حضرت علیؑ اوصیاء کے سردار ہیں

۷۵۹۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ اوصیاء کے سردار ہیں۔

۷۶۰۔ سعید بن جبیر نے عائشہ سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا: میں نے رسول خدا سے

۲۔ أسرار الشهادة / ۲۴۱

۱۔ إثبات الهداة ۲/ ۶۹

۳۔ امالی الصدوق / ۳۱

۳۔ إثبات الهداة ۲/ ۲۴۲

سنا آنحضرتؐ نے فرمایا: میں پہلے والوں اور آنے والوں کا سردار ہوں اور علی بن ابیطالبؑ اوصیاء کے سردار ہیں اور میری امت کے درمیان میرے بھائی، وزیر، وارث اور جانشین ہیں، ان کی اطاعت واجب ہے اور ان کی پیروی کرنا فضیلت ہے اور ان کی محبت خدا کی طرف وسیلہ ہے ان کا لشکر خدا کا لشکر ہے ان کے ساتھی خدا کے ساتھی، ان کے دوست خدا کے دوست اور ان کے دشمن خدا کے دشمن ہیں وہ مسلمانوں کے پیشوا اور میرے بعد ان کے مولا اور امیر المؤمنین ہیں۔

۷۶۱۔ پیغمبر ﷺ سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: جان لیں! علیؑ اوصیاء کے سردار، پرہیزگاروں کے پیشوا اور ان سب لوگوں پر میرے جانشین ہیں، وہ ائمہ علیہم السلام کے باپ ہیں ان کی اطاعت میری اطاعت ہے اور ان کی پہچان میری پہچان ہے۔

۷۶۲۔ امام حسینؑ نے پیغمبر ﷺ سے حدیث نقل کی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: علی بن ابیطالبؑ خدا کے جانشین اور میرے جانشین خدا کی حجت اور میری حجت ہیں، وہ میرے بھائی، وزیر، وصی، اوصیاء کے سردار اور میری امت کے بہترین فرد ہیں۔

۷۶۳۔ اصغ بن نباتہ کہتے ہیں: امیر المؤمنین علیؑ نے فرمایا: میں رسول خدا ﷺ کا جانشین، وزیر اور وارث ہوں، میں رسول خدا ﷺ کا انتخاب کیا ہوا اور ساتھی ہوں۔

میں رسول خدا ﷺ کے چچا کا بیٹا ہوں اور ان کی بیٹی کا شوہر اور ان کے بیٹوں کا باپ ہوں، میں اوصیاء کا سردار اور پیغمبروں کے سردار کا وصی ہوں، میں عظیم حجت اور بزرگ آیات اور اعلیٰ مثال اور محمد ﷺ کا دروازہ ہوں اور میں اس دنیا کے لوگوں میں سے ”عُرْوَةُ الْوَقْتِ“، کلمۃ التقویٰ، اور امین اللہ ہوں۔

١٣٤ - عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحَدِيثُ الْمَنْزِلَةِ

٤٦٢ - عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: هَذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، لَحْمُهُ مِنْ لَحْمِي وَدَمُهُ مِنْ دَمِي، وَهُوَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي. (١)

٤٦٥ - عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي. (٢)

٤٦٦ - بِإِسْنَادٍ، عَنِ الصَّادِقِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَبَةِ اللَّهِ مِنْ آدَمَ وَبِمَنْزِلَةِ سَامَ مِنْ نُوحٍ وَبِمَنْزِلَةِ إِسْحَاقَ مِنْ إِبْرَاهِيمَ وَبِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى وَبِمَنْزِلَةِ شَمْعُونَ مِنْ عِيسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي... (٣)

٤٦٧ - عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لِأَمِّ سَلَمَةَ هَذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ لَحْمُهُ مِنْ لَحْمِي وَدَمُهُ مِنْ دَمِي فَهُوَ (وَهُوَ خ ل) مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي. (٣)

٤٦٨ - عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيِّ: أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ

١ - اليقين / ١٦١

٢ - فرائد السمطين ١ / ١٣٢، إحقاق الحق ٥ / ١٣٦، البحار ٣٤٣ / ٣٢٦ باختلاف يسير، الغدير

١ / ٣٩ باختلاف في موارد، جواهر المطالب ١ / ٥١ باختلاف يسير

٣ - أمالي الصدوق / ٣٤ - إحقاق الحق ٥ / ٢١٩، غاية المرام ٢٥ / ١

مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى. (۱)

۷۶۹۔ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: إِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى تَبُوكَ وَاسْتَخْلَفَ عَلِيًّا قَالَ: أَتَخْلِفُنِي فِي الصِّبْيَانِ وَالنِّسَاءِ؟ فَقَالَ: أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ نَبِيٌّ بَعْدِي. (۲)

۷۷۰۔ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ: خَلَفْتُكَ أَنْ تَكُونَ خَلِيفَتِي فِي أَهْلِي، قُلْتُ: أَتَخْلِفُ بَعْدَكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ؟ قَالَ: أَلَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي؟ (۳)

۷۷۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ

مُوسَى. (۴)

حضرت علیؑ اور حدیث منزکت

۷۶۳۔ ابن عباس کہتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یہ علی بن ابیطالبؑ ہیں کہ ان کا گوشت میرا گوشت، ان کا خون میرا خون ہے، ان کی مجھ سے نسبت ایسے ہے جیسے ہارون کی

۱۔ سنن ابن ماجہ ۴۲/۱، صحیح مسلم ۲۳۷/۲، صحیح البخاری ۱۱۴۲/۳ باختلاف یسیر

۲۔ إحقاق الحق ۱۳۹/۵، صحیح مسلم ۱۷۶/۱۵، البحار ۲۶۳/۳۷ باختلاف یسیر، صحیح

الترمذی ۱۷۱/۱۳، جامع الاحادیث للسيوطی ۲۶۳/۱۶، التاج ۲۹۵/۳ باختلاف فی موارد

۳۔ إحقاق الحق ۱۹۸/۵

۴۔ اثبات الهداة ۳۲/۲

موئی سے مگر یہ کہ میرے بعد کوئی پیغمبر نہیں ہوگا۔

۷۶۵۔ جابر بن عبد اللہ انصاری سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے علیؑ سے فرمایا:

آپ کی نسبت مجھ سے ایسے ہے جیسے ہارونؑ کی موئی سے مگر یہ کہ میرے بعد کوئی پیغمبر نہیں ہوگا۔

۷۶۶۔ امام صادقؑ نے اپنے والد سے اور اجداد سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا

ﷺ نے علی بن ابیطالبؑ سے فرمایا: یا علیؑ! تمہاری نسبت مجھ سے ایسے ہے جیسے ہبۃ اللہ کی نسبت آدمؑ سے اور سام کی نسبت نوحؑ سے اور اسحاقؑ کی نسبت ابراہیمؑ سے اور ہارونؑ کی نسبت موئی سے اور شمعونؑ کی نسبت عیسیٰؑ سے مگر یہ کہ میرے بعد کوئی پیغمبر نہیں ہوگا۔

۷۶۷۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے اُمّ سلمہ سے فرمایا: یہ علی بن ابی

طالبؑ ہیں کہ ان کا گوشت میرا گوشت اور ان کا خون میرا خون اور ان کی مجھ سے نسبت ایسے ہے جیسے ہارونؑ کی نسبت موئی سے مگر یہ کہ میرے بعد کوئی پیغمبر نہیں ہوگا۔

۷۶۸۔ پیغمبر ﷺ سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے علیؑ سے فرمایا: کیا تم خوش نہیں

ہو کہ تمہاری نسبت مجھ سے ایسے ہو، جیسے ہارونؑ کی نسبت موئیؑ سے؟

۷۶۹۔ مُصعب بن سعد نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ تبوک کی طرف

روانہ ہوئے اور علیؑ کو اپنا جانشین مقرر کیا، علیؑ نے عرض کی: آیا آپ مجھے بچوں اور عورتوں کے درمیان اپنا جانشین بنا رہے ہیں؟ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ تمہاری نسبت مجھ سے ایسے ہو جیسے ہارونؑ کی نسبت موئیؑ سے تھی؟ مگر یہ کہ میرے بعد کوئی پیغمبر نہیں ہے۔

۷۷۰۔ سعید بن مسیبؑ نے علیؑ سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے جنگ تبوک میں

فرمایا: میں نے تمہیں اپنے خاندان کے درمیان بہ عنوان جانشین مقرر کیا ہے، میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ آیا اپنے بعد جانشین مقرر کریں گے؟

فرمایا: کیا تم اس بات پر خوش نہیں کہ تمہاری نسبت مجھ سے ایسے ہو جیسے ہارونؑ کی نسبت موسیٰؑ سے، مگر یہ کہ میرے بعد کوئی پیغمبر نہیں ہے؟

۷۷۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ کی نسبت مجھ سے ایسے ہے جیسے ہارونؑ کی

نسبت موسیٰؑ سے ہے۔



الفصل الخامس

فِي تَبِعَاتِ مُخَالَفَةِ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۱۳۸۔ مَنْ خَالَفَ طَرِيقَ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۷۷۲۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

وَسَلَّمَ: لَنْ تَصِلُوا وَلَنْ تَهْلِكُوا وَأَنْتُمْ فِي مَوَالَاةِ عَلِيٍّ، وَإِنْ خَالَفْتُمُوهُ، فَقَدْ ضَلَّ بِكُمْ
الطَّرِيقُ وَالْأَهْوَاءُ فِي الْعَمَى، فَاتَّقُوا اللَّهَ فَإِنَّ ذِمَّةَ اللَّهِ عَلَى بَنِ أَبِي طَالِبٍ. (۱)

۷۷۳۔ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: أَمَّا

إِنَّكَ الْمُتَّبَلَى وَالْمُتَّبَلَى بِكَ، أَمَّا إِنَّكَ الْهَادِي لِمَنْ اتَّبَعَكَ، وَمَنْ خَالَفَ طَرِيقَكَ

ضَلَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (۲)

پانچویں فصل

حضرت علی علیہ السلام سے مخالفت کے اثرات

جو علی علیہ السلام کے طور طریقے سے تخلف کرے

۷۷۴۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جب تک علی علیہ السلام کی

ولایت سے تمسک کریں گے تو کبھی گمراہ نہیں ہوں گے اور ضلالت کا شکار بھی نہیں ہوں گے اگر ان کی مخالفت کی تو گمراہ اور ذلیل ہوں گے، پس خدا کا تقویٰ اختیار کرو، کیونکہ وعدہ الہی علی بن ابیطالب ہیں۔

۷۷۳۔ حضرت علی علیہ السلام سے منقول ہے کہ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: جان لیں! آپ امتحان میں مبتلا ہوں گے اور دوسرے لوگوں کا تمہارے ذریعے سے امتحان ہوگا: جان لیں کہ تم انہیں ہدایت کرنے والے ہو جو تمہاری پیروی کرتے ہیں اور جس نے تمہارے طور طریقے کی مخالفت کی تو وہ قیامت تک گمراہ ہوں گے۔

۱۳۹۔ مَنْ خَالَفَ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ

۷۷۴۔ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عُمَرَ: (قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ): يَا عَلِيُّ! مَنْ خَالَفَكَ فَقَدْ خَالَفَنِي وَمَنْ خَالَفَنِي فَقَدْ خَالَفَ اللَّهَ. (۱)

۷۷۵۔ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْمُخَالَفَةُ عَلَى عَلِيٍّ بَنِ أَبِي طَالِبٍ بَعْدِي كَافِرٌ وَالْمُشْرِكُ بِهِ مُشْرِكٌ، وَالْمُحِبُّ لَهُ مُؤْمِنٌ، وَالْمُبْغِضُ لَهُ مُنَافِقٌ، وَالْمُقْتَفَى لِأَثَرِهِ لَاحِقٌ، وَالْمُحَارِبُ لَهُ مَارِقٌ، وَالرَّادُّ عَلَيْهِ زَاهِقٌ، عَلِيُّ نُورُ اللَّهِ فِي بِلَادِهِ وَحُجَّتُهُ عَلَى عِبَادِهِ.... (۲)

جس نے علی علیہ السلام کی مخالفت کی

۷۷۴۔ ابن عمر سے روایت نقل ہوئی ہے کہ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: یا علی علیہ السلام!

۱۔ البحار ۳۸/۳۰

۲۔ سفینۃ البحار ۱/۲۲۵، البحار ۳۸/۹۰

جس نے تمہاری مخالفت کی اس نے میری مخالفت کی اور جس نے میری مخالفت کی اس نے خدا کی مخالفت کی۔

۷۷۵۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے بعد علیؑ کی مخالفت کی وہ کافر ہے اور جس نے ان سے شرک کیا وہ مشرک ہے (شرک سے مراد عبودیت میں شرک نہیں) اور ان کا دوست مومن اور ان کا دشمن منافق ہے، اور جو ان کے نقش قدم پر چلا تو وہ ان تک پہنچ جائے گا، اور جس نے ان سے جنگ کی وہ دین سے خارج ہو گیا اور جس نے ان کے فرمان کو قبول نہ کیا تو وہ ہلاک ہو گیا، علیؑ — زمین پر — خدا کا نور ہیں اور اس کے بندوں پر اس کی حجت ہیں۔

۱۴۰۔ مَنْ عَادَى عَلِيًّا

۷۷۶۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَادَى اللَّهُ مَنْ عَادَى عَلِيًّا

(عليه السلام). (۱)

حضرت علیؑ سے دشمنی کرنا

۷۷۶۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جس نے علیؑ سے دشمنی کی اس نے خدا سے دشمنی کی۔

۱۴۱۔ الْمُتَقَدِّمُ عَلَى عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۷۷۷۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ إِلَّا يَتَقَدَّمَكَ إِلَّا

۱۔ احقاق الحق ۴/۴۲، فضائل الخمسة ۲/۲۲۹



كَافِرٌ، وَلَا يَتَخَلَّفُ عَنْكَ إِلَّا كَافِرٌ، أَنْتَ نُورُ اللَّهِ فِي عِبَادِهِ وَحُجَّةٌ عَلَى عِبَادِهِ، وَسَيُفُ
اللَّهُ عَلَى أَعْدَائِهِ، وَوَارِثُ عُلُومِ أَنْبِيَائِهِ، أَنْتَ كَلِمَةُ اللَّهِ الْعُلْيَا وَآيَةُ الْكُبْرَى، وَلَا يَقْبَلُ
اللَّهُ الْإِيمَانَ إِلَّا بِوَلَايَتِكَ. (۱)

۷۷۸۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَا
يَتَقَدَّمُكَ بَعْدِي إِلَّا كَافِرٌ، وَأَنَّ أَهْلَ السَّمَوَاتِ لَيَسْمُونَكَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ. (۲)

۷۷۹۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: (أَنَّهُ) قَالَ لِعَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا
عَلِيُّ! لَا يَتَقَدَّمُكَ بَعْدِي إِلَّا كَافِرٌ، وَلَا يَتَخَلَّفُ عَنْكَ إِلَّا كَافِرٌ، وَأَنَّ أَهْلَ السَّمَوَاتِ
يُسْمُونَكَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ. (۳)

حضرت علیؑ پر سبقت لینا

۷۷۷۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! تم پر کافر کے علاوہ کوئی اور سبقت نہیں لے
گا اور کافر کے علاوہ کوئی تم سے پیچھے نہیں رہے گا، تم لوگوں کے درمیان خدا کا نور اور اس کی حجت
ہو تم خدا کے دشمنوں پر سیف اللہ ہو اور اس کے پیغمبروں کے علم کے وارث ہو تم خدا کا عظیم کلمہ
اور عظیم نشانی ہو خدا تمہاری ولایت کے بغیر کسی کا ایمان قبول نہیں کرے گا۔

۷۷۸۔ پیغمبر ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: میرے بعد کافر کے علاوہ کوئی تم پر سبقت نہیں

۱۔ أسرار الشهادة / ۲۴۱

۲۔ إثبات الهداة ۲، ۲۸۳، اليقين / ۲۷۸ باختلاف يسير

۳۔ إثبات الهداة ۲ / ۲۴۰

لے گا، اہل آسمان تمہیں امیر المومنین کے نام سے پکارتے ہیں۔

۷۷۹۔ پیغمبر ﷺ سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے امیر المومنین علیؑ سے فرمایا: یا علی!

میرے بعد کافر کے علاوہ کوئی تم پر سبقت نہیں لے گا اور کافر کے علاوہ کوئی تمہاری مخالفت نہیں کرے گا، اہل آسمان تمہیں امیر المومنین کے نام سے پکارتے ہیں۔

۱۴۲۔ مُنْكَرُ الْإِمَامَةِ مُنْكَرٌ لِلنَّبَوَةِ

۷۸۰۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَحَدَ عَلَيًّا إِمَامَتَهُ مِنْ بَعْدِي

فَإِنَّمَا جَحَدَ نُبُوتِي، وَمَنْ جَحَدَ نُبُوتِي، فَقَدْ جَحَدَ (جَحَدَ اللَّهُ خ ل) رُبُوبِيَّتَهُ. (۱)

۷۸۱۔ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

مَنْ أَنْكَرَ إِمَامَةَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَعْدِي كَانَ كَمَنْ أَنْكَرَ نُبُوتِي فِي حَيَاتِي وَمَنْ أَنْكَرَ نُبُوتِي كَانَ كَمَنْ أَنْكَرَ رُبُوبِيَّةَ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ. (۲)

۷۸۲۔ وَقَالَ (النَّبِيُّ) صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ إِنَّكَ وَالطَّاهِرُونَ مِنْ

ذُرِّيَّتِكَ مَنْ أَنْكَرَ وَاحِدًا مِنْكُمْ فَقَدْ أَنْكَرَنِي. (۳)

۷۸۳۔ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ إِنَّكَ وَالْأَئِمَّةُ بَعْدِي حُجَجُ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ وَأَعْلَامُهُ فِي بَرِّيَّتِهِ، فَمَنْ أَنْكَرَ وَاحِدًا مِنْكُمْ فَقَدْ أَنْكَرَنِي،

۱۔ البحار ۲۷/۲۱

۲۔ البحار ۳۸/۱۰۹، أمالی الصدوق / ۲۲۵، اثبات الهداة ۲/۷۱

۳۔ عوالی اللثالی ۴/۸۵



وَمَنْ عَصَىٰ وَاحِدًا مِنْكُمْ فَقَدْ عَصَانِي، وَمَنْ جَفَا وَاحِدًا مِنْكُمْ فَقَدْ جَفَانِي، وَمَنْ وَصَلَكُمْ فَقَدْ وَصَلَنِي، وَمَنْ أَطَاعَكُمْ فَقَدْ أَطَاعَنِي، وَمَنْ وَالَاكُمْ فَقَدْ وَالَانِي، وَمَنْ عَادَاكُمْ فَقَدْ عَادَانِي. لِأَنْتُمْ مَنِّي جَمِيعًا خُلِقْتُمْ مِنْ طِينَتِي وَأَنَا مِنْكُمْ. (۱)

۷۸۴۔ عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: لَوْ جَسَدَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَمِيعُ مَنْ فِي الْأَرْضِ لَعَذَّبَهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا وَأَدْخَلَهُمُ النَّارَ. (۲)

امامت کا منکر نبوت کا منکر ہے

۷۸۰۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے بعد علیؑ کی امامت کا انکار کیا اس نے میری نبوت کا انکار کیا اور جس نے میری نبوت کا انکار کیا اس نے خدا کی ربوبیت کا انکار کیا۔
۷۸۱۔ عبداللہ بن عباس سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے بعد علیؑ کی امامت کا انکار کیا وہ اس کی مانند ہے جس نے میری زندگی میں میری نبوت کا انکار کیا ہے اور جس نے میری نبوت کا انکار کیا وہ اس کی مانند ہے جس نے اپنے پروردگار کی الوہیت کا انکار کیا ہے۔

۷۸۲۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! جس نے تمہارا یا تمہاری اولاد میں سے کسی ایک معصوم کا انکار کیا، حقیقت میں اس نے میرا انکار کیا ہے۔

۱۔ اثبات الہدایۃ ۱/ ۵۱۹

۲۔ عقاب الأعمال / ۲۴۹



۷۸۳۔ محمد بن فضل نے علی بن موسیٰ رضا علیہ السلام سے حضرت ۳ نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے اجداد علیہم السلام سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے علی علیہ السلام سے فرمایا: یا علی! تم اور تمہارے بعد والے پیشوا خلق خدا پر اس کی حجت ہیں اور لوگوں کے درمیان اس کی نشانیاں ہیں جس نے تم میں سے کسی ایک کا انکار کیا اس نے میرا انکار کیا اور جس نے تم میں سے کسی ایک پر ظلم کیا اس نے مجھ پر ظلم کیا ہے اور جس نے تم سے تمسک کیا اس نے مجھ سے تمسک کیا اور جس نے تمہاری اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے تمہیں دوست رکھا اس نے مجھے دوست رکھا، اور جس نے تم سے دشمنی کی اس نے مجھ سے دشمنی کی ہے اس لئے کہ تم سب مجھ میں سے ہو اور میری مٹی سے خلق کیے گئے ہو اور میں بھی تم میں سے ہوں۔

۷۸۴۔ حسین بن علا کہتے ہیں کہ: میں نے امام صادق علیہ السلام سے سنا حضرت ۳ نے فرمایا: اگر زمین پر رہنے والے تمام لوگ امیر المومنین علیہ السلام کا انکار کریں تو خدا ان تمام پر عذاب کرے گا اور ان سب کو دوزخ میں داخل کرے گا۔

۱۴۳۔ تَفْضِيلُ النَّاسِ عَلَيَّ عَلِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۷۸۵۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَضَّلَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِي

عَلَيَّ عَلِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَدْ كَفَرَ. (۱)

۷۸۶۔ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

وَسَلَّمَ: لَا تُضَادُّوا بَعْضِي أَحَدًا فَتَكْفُرُوا، وَلَا تَفْضِلُوا عَلَيَّ أَحَدًا فَتَرْتَدُّوا. (۲)

۱۔ أمالی الصدوق / ۵۲۲، اثبات الهداة / ۷۱ / ۲، أنوار الهداية / ۱۳۷، البحار / ۱۴ / ۳۸، غاية المرام / ۴۵۴

۲۔ البحار / ۱۴ / ۳۸، أمالی الطوسي / ۱۵۳، بآدنی التفات



لوگوں کو حضرت علیؑ پر برتری دینا

۷۸۵۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے اصحاب میں سے کسی صحابی کو علیؑ پر

برتری دی وہ کافر ہے۔

۷۸۶۔ ابوذر غفاری سے نقل ہوا ہے کہ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: کسی کو بھی علیؑ کے برابر

قرار نہ دیں کافر ہو جاؤ گے، اور کسی کو ان پر برتری بھی نہ دیں مرتد ہو جاؤ گے۔



چوتھا حصہ

علی علیہ السلام سے دوستی اور ان کے شیعوں کی
فضیلت اور حضرت علیؑ سے دشمنی اور اس کے نتائج

الفصل الأول

فى حبه

١٢٢ - الأمر بحبه

٤٨٤ - عَنْ سَعِيدِ بْنِ طَرِيفٍ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا إِنَّ جَبْرِئِلَ أَتَانِي فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ ارْكَبْ بِأَمْرِكَ بِحُبِّ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَيَأْمُرْكَ بِوَلَايَتِهِ. (١)

٤٨٨ - حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جَاءَنِي جَبْرِئِيلُ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ بِوَرْقَةٍ آسِ خَضِرَاءَ مَكْتُوبٌ فِيهَا بَيَاضٌ: إِنِّي قَرَضْتُ مَحَبَّةَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَى خَلْقِي، فَيَلْغُهُمْ ذَلِكَ عَنِّي. (٢)

٤٨٩ - بِإِسْنَادٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، يَرْفَعُونَ الْحَدِيثَ إِلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عُرِجَ بَنِي إِلَى السَّمَاءِ فَكُنْتُ مِنْ رَبِّي كَقَابِ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى إِذْ سَمِعْتُ النَّدَاءَ مِنْ قِبَلِ اللَّهِ تَعَالَى يَقُولُ: يَا مُحَمَّدُ! مَنْ تُحِبُّ أَنْ يَكُونَ مَعَكَ فِي الْأَرْضِ؟ فَقُلْتُ: أَحِبُّ مَنْ يُحِبُّهُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ وَيَأْمُرُ بِمَحَبَّتِهِ، فَسَمِعْتُ النَّدَاءَ مِنْ قِبَلِ اللَّهِ تَعَالَى يَقُولُ: يَا مُحَمَّدُ! أَحِبُّ عَلِيًّا فَإِنِّي أُحِبُّهُ وَأَحِبُّ مَنْ يُحِبُّهُ.... (٣)

١ - بصائر الدرجات / ٤٢

٢ - إحقاق الحق ١٨٤/٤، البحار ٢٩٤/٣٩ باختلاف يسير

٣ - إحقاق الحق ١٥٢/٤



۷۹۰۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَيُّهَا النَّاسُ! أَحِبُّوا عَلِيًّا فَإِنَّ اللَّهَ

يُحِبُّهُ.... (۱)

۷۹۱۔ بِإِسْنَادٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ عَلِيًّا وَلِيُّكُمْ

بَعْدِي، فَأَحِبُّ عَلِيًّا فَإِنَّهُ يَفْعَلُ مَا يُؤْمَرُ. (۲)

۷۹۲۔ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

أَحِبُّوا عَلِيًّا فَإِنَّ لَحْمَهُ مِنْ لَحْمِي وَدَمُهُ مِنْ دَمِي لَعَنَ اللَّهُ أَقْوَامًا مِنْ أُمَّتِي ضَيَعُوا فِيهِ عَهْدِي وَنَسُوا فِيهِ وَصِيَّتِي مَا لَهُمْ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ خَلْقٍ. (۳)

پہلی فصل

حضرت علی سے دوستی

حضرت علی علیہ السلام سے دوستی کے لئے خدا اور پیغمبر ﷺ کا فرمان

۷۸۷۔ سعید بن طریف سے نقل ہوا ہے کہ حضرت ابو جعفر علیہ السلام نے فرمایا: رسول خدا نے

فرمایا: جان لیں! کہ جبرئیل مجھ پر نازل ہوئے اور کہا: اے محمد ﷺ! آپ کا پروردگار آپ کو علی

۱۔ احقاق الحق ۷/۱۳۶

۲۔ احقاق الحق ۱۵/۱۱۱

۳۔ آمالی الطوسی ۱/۶۷، بشارۃ المصطفیٰ ۹۰

سے دوستی اور ولایت کا حکم دے رہا ہے۔

۷۸۸۔ موسیٰ بن اسماعیل نے اپنے والد سے اور انہوں نے جابر سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جبریلؑ خداوند سے میرے لئے ایک بزرنگ کا پتہ لائے جس پر سفید الفاظ میں لکھا ہوا تھا میں نے علی بن ابیطالبؑ کی محبت کو اپنی مخلوق پر واجب کیا ہے، اس پیغام کو میری طرف سے لوگوں تک پہنچا دو۔“

۷۸۹۔ حسین بن علیؑ نے سعد بن عبادہ سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا: رسول خداؐ نے فرمایا: جس وقت مجھے آسمان پر لے جایا گیا وہاں پر میرے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان دو کمانوں سے بھی کم فاصلہ تھا کہ میں نے خدا کی طرف سے نداء سنی کہ کہا گیا: اے محمدؐ! کس کو دوست رکھتے ہو جو زمین پر آپ کے ساتھ ہو؟

میں نے کہا: اس کو دوست رکھتا ہوں جسے خداوند دوست رکھتا ہے اور اس کی محبت کا حکم دیتا ہے، پس میں نے خداوند کی طرف سے یہ آواز سنی جس میں کہا گیا: اے محمدؐ! علیؑ کو دوست رکھو، اس لیے کہ میں اسے اور جو انہیں دوست رکھتے ہیں دوست رکھتا ہوں۔

۷۹۰۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! علیؑ کو دوست رکھیں کیونکہ خدا انہیں دوست رکھتا ہے۔

۷۹۱۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میرے بعد علیؑ تمہارے سر پرست ہیں، پس انہیں دوست رکھیں اس لئے کہ جو بھی اس نے فرمان حاصل کیا ہے اس کی اطاعت کرتا ہے۔

۷۹۲۔ ابوسعید خدری سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ کو دوست رکھیں اس لئے کہ ان کا گوشت میرا گوشت اور ان کا خون میرا خون ہے، خدا کی لعنت ہو میری امت

کے اس گروہ پر جس نے ان کے حق میں میرے پیمان کو ضائع کیا اور ان کے بارے میں میری وصیت کو بھول گئے ان کا خدا کے نزدیک کوئی اجر نہیں۔

۱۴۵۔ آثارِ حبیہ

۷۹۳۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ ...: أَلَا مَنْ أَحَبَّ

عَلِيًّا فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَحَبَّنِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَمَنْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَافَاهُ بِالْجَنَّةِ. (۱)

۷۹۴۔ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: مَنْ أَحَبَّنِي رَأَى

يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَيْثُ يُحِبُّ، وَمَنْ أَبْغَضَنِي رَأَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَيْثُ يَكْرَهُ. (۲)

۷۹۵۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَمَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ

بِرَاءَةً مِنَ النَّارِ وَبِرَاءَةً مِنَ الْبِقَاقِ وَجَوَازًا عَلَى الصَّرَاطِ وَأَمَانًا مِنَ الْعَذَابِ. (۳)

۷۹۶۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَمَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا جَاءَ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ وَوَجْهُهُ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ. (۴)

۷۹۷۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَمَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا نَادَاهُ مَلَكٌ مِنْ

تَحْتِ الْعَرْشِ (أَنْ خَلَّ) يَا عَبْدَ اللَّهِ! اسْتَأْنِفِ الْعَمَلَ فَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ الذُّنُوبَ

۱۔ البحار ۲/۱۱۳، فضائل الشيعة / ۲ باختلاف في موارد

۲۔ أمالي الطوسي / ۱، ۱۸۳، كشف الغمة / ۱، ۳۸۹

۳۔ البحار ۲/۱۱۵

۴۔ فضائل الشيعة / ۴، البحار ۳۳۹/۲

كُلِّهَا. (١)

٤٩٨ - عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَمَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا غُفِرَ لَهُ. (٢)

٤٩٩ - عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَمَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا وَمَاتَ عَلَى حَبِّهِ؛ صَافَحَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَزَارَتْهُ أَرْوَاحُ الْأَنْبِيَاءِ. (٣)

٨٠٠ - عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا بِقَلْبِهِ فَلَهُ ثَلَاثُ ثَوَابٍ هَذِهِ الْأُمَّةُ، وَمَنْ أَحَبَّهُ بِقَلْبِهِ وَلِسَانِهِ وَيَدِهِ فَلَهُ ثَوَابُ هَذِهِ الْأُمَّةِ. أَلَا وَإِنْ جَبْرَيْلُ أَخْبَرَنِي أَنَّ السَّعِيدَ كُلَّ السَّعِيدِ مَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا فِي حَيَاتِهِ وَبَعْدَ مَمَاتِهِ. (٤)

٨٠١ - عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا فِي حَيَاتِهِ وَمَمَاتِهِ كُتِبَ لَهُ الْأَمْنُ وَالْإِيمَانُ. (٥)

٨٠٢ - عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيُّ أَقْضَى أُمِّي فَمَنْ أَحَبَّنِي فَلْيُجِبْهُ فَإِنَّ الْعَبْدَ لَا يَنَالُ وَلَا يَتِي إِلَّا بِحُبِّ عَلِيٍّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ). (٦)

٨٠٣ - عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

١ - فضائل الشيعة / ٣، البحار ٢٤/ ١٥١، ملحقات الاحقاق ٢١/ ٣١٩

٢ - أسرار الشهادة / ٢٣١ ٣ - أسرار الشهادة / ٢٣١

٣ - احقاق الحق ٩١٥

٥ - احقاق الحق ٤/ ١٣٨، البحار ٢٤/ ٤٦ باختلاف يسير، علل الشرايع / ١٣٣ باختلاف في موارد.

٦ - احقاق الحق ٤/ ١١٣

وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ رَجُلٌ حَتَّى يُحِبَّ أَهْلَيْتَيْنِي بِحَيِّ. فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: وَمَا عَلَامَةُ حُبِّ أَهْلِ بَيْتِكَ؟ قَالَ: هَذَا، وَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى عَلِيٍّ: (١)

٨٠٣- وَرَوَى عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ فَخَذَ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَصَدْرَهُ، وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: مُحِبُّكَ مُحِبِّي، وَمُحِبِّي مُحِبُّ اللَّهِ، وَمُبْغِضُكَ مُبْغِضِي، وَمُبْغِضِي مُبْغِضُ اللَّهِ. (٢)

٨٠٥- عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَمَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا؛ أَمِنَ مِنَ الْحِسَابِ وَالْمِيزَانِ وَالصَّرَاطِ. (٣)

٨٠٦- عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَمَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا سُمِّيَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَسِيرَ اللَّهِ. (٤)

٨٠٧- عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَمَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا سُمِّيَ أَمِينَ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ. (٥)

٨٠٨- عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَمَنْ مَاتَ عَلَى حُبِّ عَلِيٍّ قَاتَا كَفِيلَهُ بِالْجَنَّةِ. (٦)

٨٠٩- عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَمَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا لَا يُنْشَرُ لَهُ دِيْوَانٌ وَلَا يُنْصَبُ لَهُ مِيزَانٌ وَقِيلَ لَهُ: أَدْخُلِ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ. (٧)

١- ملحقات إلهاف ٢١/٣٣٣

٢- ملحقات الإلهاف ٢١/٣٢١

٣- البحار ١١٥/٢٤

٤- فضائل الشيعة ٣، البحار ١١٥/٢٤

٥- أسرار الشهادة ٢٣١

٦- أسرار الشهادة ٢٣١

٧- البحار ١١٥/٢٤

۸۱۰۔ وَرَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا فَقَدْ أَحَبَّنِي،
وَمَنْ أَحَبَّنِي فَقَدْ أَحَبَّ اللَّهَ. (۱)

۸۱۱۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَمَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا أَعْطَاهُ اللَّهُ بِكُلِّ
عُرْقٍ فِي بَدَنِهِ حَوْرَاءَ وَشَفَعَ فِي ثَمَانِينَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَلَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ فِي بَدَنِهِ حَوْرَاءُ
وَمَدِينَةٌ فِي الْجَنَّةِ. (۲)

۸۱۲۔ بِالْإِسْنَادِ، وَحَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ
عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ عَنْ أَبِيهِ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَرْجُو لَأُمِّي فِي حُبِّ
عَلِيٍّ كَمَا أَرْجُو فِي قَوْلٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. (۳)

حضرت علیؑ سے محبت کے ثمرات

۷۹۳۔ رسول خدا ﷺ نے ایک حدیث میں فرمایا: جان لیں کہ جس نے علیؑ کو دوست رکھا اُس نے مجھے دوست رکھا اور جس نے مجھے دوست رکھا اُس سے راضی ہے اور جس سے خدا راضی ہو اس کا انعام بہشت ہوگی۔

۷۹۴۔ حارث نے علی بن ابیطالبؑ سے نقل کیا ہے کہ حضرتؑ نے فرمایا: جو مجھے دوست

۱۔ ملحقات الاحقاق ۲۱/۳۲۱

۲۔ فضائل الشيعة / ۳، البحار ۲۷/۱۱۳ باختلاف فی موارد

۳۔ بشارة المصطفى / ۱۴۵



رکھے گا قیامت کے دن مجھے اسی طرح دیکھے گا جس طرح وہ پسند کرتا ہے، اور جو مجھ سے دشمنی کرے گا قیامت کے دن مجھے اس طرح دیکھے گا جیسے وہ پسند نہیں کرتا۔

۷۹۵۔ پیغمبر ﷺ سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: جو بھی علیؑ کو دوست رکھے تو خداوند اس کے لئے آگ سے دُوری، نفاق سے دُوری، پُل صراط سے عبور کرنا، عذاب سے امان لکھے گا۔

۷۹۶۔ پیغمبر ﷺ سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: جان لیں! جو بھی علیؑ کو دوست رکھے گا قیامت کے دن وہ اس طرح حشر میں وارد ہوگا کہ اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا ہوگا۔

۷۹۷۔ پیغمبر ﷺ سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: جان لیں! جو علیؑ کو دوست رکھتا ہوگا تو عرش کے نیچے سے اس کو ایک فرشتہ آواز دے گا: اے اللہ کے بندے! اپنے اعمال کو اول سے شروع کرو، کیونکہ خداوند نے تمہارے تمام گناہ معاف کر دیے ہیں۔

۷۹۸۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: جان لیں! جو بھی علیؑ کو دوست رکھے گا اس کے سب گناہ معاف ہو جائیں گے۔

۷۹۹۔ پیغمبر ﷺ سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: جان لیں! جو بھی علیؑ کو دوست رکھے اور ان کی محبت میں مرجائے، ملائکہ اس سے مصافحہ کریں گے اور پیغمبروں کی روح اس کا دیدار کرے گی۔

۸۰۰۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو علیؑ کو دل سے چاہے گا تو میری امت کے ثواب کا تیسرا حصہ اس کا ہوگا اور جو دل و زبان سے چاہے گا تو میری امت کے ثواب دوسرا حصہ اس کا



ہوگا اور جو انھیں دل و زبان اور ہاتھ سے دوست رکھے گا تو اس امت کا پورا ثواب اس کا ہوگا۔
جان لیں! کہ جبریل نے مجھے اطلاع دی ہے کہ حقیقت میں وہ شخص سعادت مند اور خوش
قسمت ہے جو علیؑ کو زندگی میں اور مرنے کے بعد بھی دوست رکھے۔

۸۰۱۔ یحییٰ بن عبد اللہ انصاری کہتے ہیں: میں نے رسول خدا ﷺ سے سنا آنحضرتؐ
نے فرمایا: جو علیؑ کو زندگی اور موت میں دوست رکھے گا تو اس کے لیے آرام اور سکون مقرر کیا
جائے گا۔

۸۰۲۔ ابن عباس کہتے ہیں: رسول خدا ﷺ نے فرمایا: قضاوت میں علیؑ میری امت
میں سے دانا ترین فرد ہیں، جو مجھے دوست رکھے گا تو اسے علیؑ کو بھی دوست رکھنا چاہیے، اس لئے
کہ کوئی بندہ بھی علیؑ کی محبت کے بغیر میری ولایت تک نہیں پہنچے گا۔

۸۰۳۔ سلمان کہتے ہیں: رسول خدا ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی مومن نہیں ہوگا مگر یہ کہ وہ
میری محبت کی خاطر میرے اہل بیت کو دوست رکھتا ہو، عمر بن خطاب نے کہا آپ کے اہل بیت سے
محبت کرنے کی علامت کیا ہے؟ علیؑ پر ہاتھ رکھا اور فرمایا: یہ ہیں محبت کی نشانی۔

۸۰۴۔ سلمان فارسی سے نقل ہوا ہے کہ اس نے کہا: میں نے رسول خدا ﷺ کو دیکھا
آنحضرتؐ علیؑ کے زانو اور سینہ پر ہاتھ مار رہے تھے اور فرما رہے تھے تمہیں دوست رکھنے والا میرا
دوست ہے اور میرا دوست خدا کا دوست ہے اور تمہارا دشمن میرا دشمن اور میرا دشمن خدا کا دشمن ہے۔

۸۰۵۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: جان لیں! جو علیؑ کو دوست رکھے گا تو وہ حساب اور
کتاب اور میزان و صراط سے بے خوف ہوگا۔

۸۰۶۔ پیغمبر ﷺ سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: جان لیں! جو علیؑ کو



دوست رکھے گا تو وہ آسمان اور زمین پر اسیرِ محبتِ خدا کے نام سے پکارا جائے گا۔

۸۰۷۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: جو علیؑ کو دوست رکھے گا تو وہ زمین پر امین خدا کے نام

سے پکارا جائے گا۔

۸۰۸۔ پیغمبر ﷺ سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: جان لیں! جو شخص علیؑ کی

محبت میں مر جائے میں اس کے لئے بہشت کا ضامن ہوں گا۔

۸۰۹۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: جان لیں! جو علیؑ کو دوست رکھتا ہو گا تو قیامت کے دن

اس کے اعمال نامہ کو کھولا نہیں جائے گا اور نہ ہی اس کے لئے ترازو لگایا جائے گا اور اسے کہیں گے بغیر حساب کے بہشت میں داخل ہو جاؤ۔

۸۱۰۔ پیغمبر ﷺ سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: جس نے علیؑ کو دوست

رکھا اس نے مجھے دوست رکھا اور جس نے مجھے دوست رکھا اس نے خدا کو دوست رکھا۔

۸۱۱۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: جان لیں! جو علیؑ کو دوست رکھے گا تو خداوند اس کو اس

کے بدن کی ہر رگ کے بدلے میں ایک حُورِ عطا کرے گا اور اس کے خاندان کے اسی افراد کے لئے اس کی شفاعت کو قبول کرے گا اور اسے بدن کے ہر ایک بال کے بدلے میں حُور اور بہشت میں شہر عطا کیے جائیں گے۔

۸۱۲۔ صدقہ بن موسیٰ نے حضرت موسیٰ بن جعفرؑ سے نقل کیا ہے کہ حضرتؑ نے اپنے

والد جعفر بن محمدؑ سے اور حضرتؑ نے اپنے والدِ گرامیؑ سے اور انہوں نے جابر بن عبد اللہ انصاری

سے نقل کیا ہے کہ رسولِ خداؐ نے فرمایا: میں اپنی امت سے علیؑ کی محبت کی اس طرح امید رکھتا ہوں جیسے ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ کہنے کا امیدوار ہوں۔

۱۴۶۔ بَرَكَاتُ حُبِّهِ

۸۱۳۔ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ بْنَ أَبِي قُحَافَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ مِنْ نُورٍ وَجْهَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) مَلَائِكَةً يُسَبِّحُونَ وَيُقَدِّمُونَ وَيَكْتُبُونَ ثَوَابَ ذَلِكَ لِمُحِبِّهِ وَمُحِبِّهِ وَلِدِهِ. (۱)

۸۱۴۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ ...: أَلَا وَمَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا أَظَلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّ عَرْشِهِ مَعَ الصَّالِحِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَأَمَنَهُ مِنَ الْفَرَعِ الْأَكْبَرِ وَأَهْوَالِ يَوْمِ الصَّاحَّةِ (يَوْمِ الْقِيَامَةِ خ ل). (۲)

۸۱۵۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَمَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا أَعْطَاهُ اللَّهُ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ وَحَاسَبَهُ حِسَابَ الْأَنْبِيَاءِ، أَلَا وَمَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا لَا يَخْرُجُ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى يَشْرَبَ مِنَ الْكُوْثَرِ وَيَأْكُلَ مِنْ شَجَرَةِ طُوبَى وَيَرَى مَكَانَهُ مِنَ الْجَنَّةِ.... (۳)

حضرت علی علیہ السلام سے محبت کی برکتیں

۸۱۳۔ ابوبکر عبد اللہ بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ: میں نے عثمان بن عفان سے سنا ہے اس

۱۔ احقاق الحق ۶/۱۱۵

۲۔ البحار ۲۷/۱۱۳، اسرار الشہادہ / ۲۳۱ باختلاف فی موارد

۳۔ البحار ۲۷/۱۱۳، فضائل الشیعة / ۲ باختلاف یسیر



نے کہا: میں نے عمر بن خطاب سے سنا اس نے کہا: میں نے ابو بکر بن قافہ سے سنا اس نے کہا: میں نے رسول خدا ﷺ سے سنا آنحضرتؐ نے فرمایا: خداوند نے علیؑ کے چہرے کے نور سے ملائکہ کو خلق کیا ہے جو ہمیشہ خداوند کی تسبیح اور تقدیس کرتے ہیں اور اس کے ثواب کو علیؑ کے اور ان کی اولاد اور دوستوں کے اعمال میں لکھتے ہیں۔

۸۱۴۔ رسول خدا ﷺ نے ایک حدیث میں فرمایا: جان لیں! جو بھی علیؑ کو دوست رکھے گا خدا اس کو صدیقین اور شہداء اور صالحین کے ساتھ عرش کے سایہ تلے جگہ دے گا اور اس کو قیامت کے دن کی وحشت اور خوف سے محفوظ رکھے گا۔

۸۱۵۔ رسول خدا ﷺ نے ایک حدیث میں فرمایا: جان لیں! کہ جو بھی علیؑ کو دوست رکھے گا تو خداوند اس کے نامہ اعمال کو اسکے دائیں ہاتھ میں پکڑائے گا اور اس سے پیغمبروں کے حساب کی مانند حساب ہوگا۔ جان لیں! جو بھی علیؑ کو دوست رکھے گا تو وہ اس دنیا سے نہیں جائے گا مگر یہ کہ وہ حوض کوثر سے سیراب ہوگا اور طوبیٰ کے درخت سے پھل کھائے گا اور اپنے ٹھکانے کو بہشت میں دیکھے گا۔

۱۲۷۔ لَوْ اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَى حُبِّ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ
۸۱۶۔ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَوْ
اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَى حُبِّ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ لَمَا خَلَقَ اللَّهُ النَّارَ. (۱)

۱۔ منابع المودة / ۱۲۵، كشف الغمة / ۱، ۹۹، ارشاد القلوب / ۲، ۲۳۳، احقاق الحق
۱۴۷/۱، البحار / ۳۹، ۳۰۵، عوالی اللئالی / ۸۶، ۸۲، كشف اليقين / ۲۲۵، المناقب للخوارزمی / ۶۷

۸۱۷۔ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبَائِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِمُ
السَّلَامُ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ إِنَّهُ لَمَّا أُسِرَ بَنِي
إِلَى السَّمَاءِ تَلَقَّتْنِي الْمَلَائِكَةُ بِالْبَشَارَاتِ فِي كُلِّ سَمَاءٍ حَتَّى لَقِيتُنِي جَبْرَائِيلَ فِي مَحْفَلٍ
مِنَ الْمَلَائِكَةِ، فَقَالَ: لَوْ اجْتَمَعَتْ أُمَّتُكَ عَلَيَّ حُبِّ عَلِيٍّ مَا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
النَّارَ.... (۱)

اگر لوگ علی سے دوستی کے لئے جمع ہو جاتے

۸۱۶۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: اگر تمام لوگ علی علیہ السلام کی
دوستی کے لئے جمع ہو جاتے تو خداوند دوزخ کو خلق نہ کرتا۔

۸۱۷۔ ابوبصیر نے امام صادق علیہ السلام سے اور حضرت نے اپنے اجداد علیہ السلام سے اور انہوں
نے علی علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علی! جس وقت مجھے رات کو آسمان پر لے
گئے، ہر آسمان پر فرشتوں نے مجھے مبارک باد دی، یہاں تک کہ جبرائیل نے مجھے ملائکہ کی ایک محفل
میں دیکھا اور کہا: اگر تمہاری امت علی کی دوستی کے لئے جمع ہو جاتی تو خداوند دوزخ کو خلق نہ کرتا۔

۱۴۸۔ حُبَّ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِبَادَةٌ

۸۱۸۔ وَقَالَ (النَّبِيُّ) صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: حُبُّ عَلِيٍّ عِبَادَةٌ وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ

إِيمَانٌ عَبْدٌ إِلَّا بِوَلَايَتِهِ وَالْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِهِ. (۱)

۸۱۹۔ (فِي حَدِيثِ) الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ بْنِ حَيٍّ يَقُولُ: سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ

مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ يَقُولُ: حُبُّ عَلِيٍّ عِبَادَةٌ، وَخَيْرُ الْعِبَادَةِ مَا كُنْتُمْ. (۲)

حضرت علیؑ سے دوستی عبادت ہے

۸۱۸۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: علیؑ سے دوستی عبادت ہے اور خداوند علیؑ سے دوستی

اور ان کے دشمنوں سے بیزاری کرنے والوں کے علاوہ کسی بھی بندے کے ایمان کو قبول نہیں کرے گا۔

۸۱۹۔ حسن بن صالح بن حئی کہتے ہیں کہ: میں نے جعفر بن محمدؑ سے سنا حضرت نے

فرمایا: علیؑ سے دوستی عبادت ہے اور بہترین عبادت وہ عبادت ہے جو چھپی ہوئی ہو۔

۱۴۹۔ سَبْعَةُ أَشْيَاءَ لِمُحِبِّهِ

۸۲۰۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: كُنْتُ ذَاتَ يَوْمٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ عَلَيَّ عَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ: أَلَا أُبَشِّرُكَ يَا أَبَا

الْحَسَنِ إِقَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: هَذَا جَبْرَائِيلُ عَلَيْهِ

السَّلَامُ يُخْبِرُنِي عَنِ اللَّهِ تَعَالَى أَنَّهُ قَدْ أُعْطِيَ شِيعَتَكَ وَمُحِبِّكَ سَبْعَ خِصَالٍ، الرَّفْقُ

۱۔ ارشاد القلوب / ۲۰۹

۲۔ البحار ۳۹/۲۸۰، بشارۃ المصطفیٰ / ۸۶



عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْأَنْسِ عِنْدَ الْوَحْشَةِ وَالنُّورِ عِنْدَ الظُّلْمَةِ وَالْأَمْنِ عِنْدَ الْفَزَعِ وَالْقِسْطِ عِنْدَ الْمِيزَانِ وَالْجَوَّازِ عِنْدَ الصِّرَاطِ وَدُخُولِ الْجَنَّةِ قَبْلَ النَّاسِ "نُورُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَيَأْيَمَانِهِمْ" (۱)

حضرت علیؑ کے محبوبین کے لئے سات خصلتیں

۸۲۰۔ جابر بن عبد اللہ انصاری کہتے ہیں کہ ایک دن میں رسول خدا ﷺ کی خدمت میں تھا پیغمبرؐ نے علیؑ کی طرف نگاہ کی اور فرمایا: اے ابوالحسن! آیا میں تمہیں بشارت نہ دوں؟ عرض کی: کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول ﷺ، پیغمبرؐ نے فرمایا: جبریلؑ نے مجھے خدا کی طرف سے خبر دی ہے کہ خداوند نے تمہارے شیعوں اور دوستوں کو سات خصلتیں عطا کی ہیں: موت کے وقت سانس میں آسانی کرنا، وحشت کے وقت دوستی اور انس، تاریکی کے وقت نور، خوف کے وقت امان، میزان میں عدالت، پل صراط سے عبور کرنا اور تمام لوگوں سے پہلے بہشت میں جانا اور اس وقت ان کا نور ان کے چہرے کے سامنے اور ان کی دائیں طرف حرکت میں ہوگا۔

۱۵۰۔ حُبِّ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْوَانُ صَحِيفَةِ الْمُؤْمِنِ

۸۲۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَنْوَانُ صَحِيفَةِ الْمُؤْمِنِ حُبُّ

۱۔ الخصال ۲/۴۰۲، تفسیر نور الثقلین ۵/۲۴۰، اعلام الدین ۳۵۱، امالی الصدوق /

۲۷۶، بشارۃ المصطفیٰ / ۵۶ باختلاف فی موارد، البحار ۲/۱۲۲

عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ (۱)

حضرت علیؑ کی محبت مؤمن کا صحیفہ ہے

۸۲۱۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علی بن ابیطالبؑ اسے دوستی عنوان صحیفہ مؤمن ہے۔

۱۵۱۔ حُبُّهُ حَبْلُ اللَّهِ الْمَتِينُ

۸۲۲۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَتَمَسَّكَ بِالْحَبْلِ

الْمَتِينِ، فَلْيَحْبِبْ عَلِيًّا وَذُرِّيَّتَهُ. (۲)

۸۲۳۔ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرَّضَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ:

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَرْكَبَ سَفِينَةَ النِّجَاةِ وَيَتَمَسَّكَ بِأَنْعُرَةِ الْوَقْفَى وَيَتَّصِمَ بِحَبْلِ اللَّهِ الْمَتِينِ فَلْيُوالِ عَلِيًّا بَعْدِي وَلْيُعَادِ عَدُوَّهُ وَلْيَأْتِمِ بِالْأَيْمَةِ الْهَادِيَةِ مِنْ وَلَدِهِ فَإِنَّهُمْ خُلَفَائِي وَأَوْصِيَائِي وَحُجَجُ اللَّهِ عَلَى الْخَلْقِ بَعْدِي وَسَادَةُ أُمَّتِي وَقَادَةُ الْأَتَقِيَاءِ إِلَى الْجَنَّةِ، حِزْبُهُمْ حِزْبِي وَحِزْبِي حِزْبُ اللَّهِ وَحِزْبُ أَعدَائِهِمْ حِزْبُ الشَّيْطَانِ. (۳)

۱۔ بشارۃ المصطفیٰ / ۱۵۳، ینابیع المودة / ۱۲۵، الغدير / ۲۷۸/۱۰، البحار / ۲۷/۱۳۲،

کنز العمال / ۶۰۱/۱۱

۲۔ احقاق الحق / ۷/۱۶۰

۳۔ آمالی الصدوق / ۲۶، احقاق الحق / ۵/۱۱۳ باختلاف یسیر



حضرت علیؑ کی محبت اللہ کی مضبوط رسی ہے

۸۲۲۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: جو مضبوط رسی کو تھامنا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ علیؑ اور ان کی اولاد سے دوستی رکھے۔

۸۲۳۔ ابوالحسن علی بن موسیٰ رضاؑ نے اپنے والد سے اور حضرتؑ نے اپنے اجدادؑ سے نقل کیا ہے کہ: رسول خداؐ نے فرمایا: جو نجات کی کشتی پر سوار ہونا اور مضبوط ترین سہارے پر بھروسہ کرنا اور خدا کی مضبوط رسی کو تھامنا پسند کرتا ہے، اسے میرے بعد علیؑ سے دوستی رکھنی چاہیے اور ان کے دشمنوں سے دشمنی کرے اور ہدایت کرنے والے ائمہؑ جو ان کی اولاد میں سے ہیں ان کی اقتدا کرنی چاہیے، کیونکہ وہ میرے جانشین اور اوصیاء ہیں اور میرے بعد لوگوں پر خدا کی حجت اور میری امت کے بزرگ ہیں اور پرہیزگاروں کی بہشت کی طرف رہبری کرتے ہیں ان کا لشکر میرا لشکر ہے اور میرا لشکر خدا کا لشکر ہے اور ان کے دشمنوں کا لشکر شیطان کا لشکر ہے۔

۱۵۲۔ حُبُّهُ هُوَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى

۸۲۴۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ

فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى. (۱)

۸۲۵۔ عَنِ الرِّضَا عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ



وَالِہِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَتَمَسَّكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى فَلْيَتَمَسَّكَ بِحَبِّ عَلِيٍّ وَأَهْلِ بَيْتِهِ. (۱)

حضرت علیؑ کی محبت عُرْوۃ الثقی ہے

۸۲۳۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جس نے علیؑ سے محبت کی اس نے مضبوط ترین رسی کو تھاما ہے۔

۸۲۵۔ امام رضاؑ نے اپنے اجداد علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جو شخص چاہتا ہے کہ مضبوط سہارے کو تھام لے اسے چاہیے کہ علیؑ اور میرے اہل بیتؑ کا دامن تھام لے۔

۱۵۳۔ حَبَّ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَسَنَةٌ

۸۲۶۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: حُبُّ عَلِيٍّ بِنِ ابْنِ طَالِبٍ حَسَنَةٌ لَا تَضُرُّ مَعَهَا سَيِّئَةٌ وَبُغْضُهُ سَيِّئَةٌ لَا تَنْفَعُ مَعَهَا حَسَنَةٌ. (۲)

۱۔ عیون أخبار الرضا ۵۸/۲، اثبات الهداة ۳۸۴/۱، البحار ۸۳/۲۳ باختلاف یسیر، مناقب

آل ابی طالب ۷۶/۳

۲۔ ینابیع المودة / ۱۲۵، کشف الغمة ۹۳/۱، کشف الیقین / ۲۲۵، احقاق الحق ۲۵۷/۷،

فضائل الخمسة ۲۱۹/۲



حضرت علیؑ کی محبت نیکی ہے

۸۲۶۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ کی محبت ایک ایسی نیکی ہے کہ کوئی بھی گناہ اسے نقصان نہیں پہنچائے گا اور علیؑ سے دشمنی ایک ایسا گناہ ہے کہ کوئی بھی نیکی اس کے لئے فائدہ مند نہیں ہے۔

۱۵۴۔ حُبُّ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَبُولُ الطَّاعَاتِ

۸۲۷۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَمَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا قَبِلَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَاتَهُ وَصِيَامَهُ وَقِيَامَهُ وَاسْتَجَابَ دُعَاءَهُ. (۱)

۸۲۸۔ (فِي حَدِيثٍ) قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَا أَعْطَانِي رَبِّي فَضِيلَةً إِلَّا وَقَدْ خَصُّ عَلِيًّا بِمِثْلِهَا. وَفِيهِ أَيْضًا: لَنْ يَقْبَلَ اللَّهُ فَرَضًا إِلَّا بِحُبِّ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ (عَلَيْهِ السَّلَامُ). (۲)

حضرت علیؑ کی محبت عبادات کے قبول ہونے کا ذریعہ ہے

۸۲۷۔ ابن عمر کہتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جان لیں! جو بھی علیؑ کو دوست

۱۔ کشف الیقین / ۲۲۷، کشف الغمۃ / ۱۰۴، فضائل الشیعة / ۳، البحار / ۳۹/۲۷۷، مائتہ

منقبہ / ۳/۱۴۹، احقاق الحق / ۷/۱۶۱ باختلاف یسیر

۲۔ احقاق الحق / ۶/۱۰۴



رکھے گا تو خداوند اس کے روزے، نماز اور قیام کو قبول کرے گا اور اس کی دعاؤں کو مستجاب کرے گا۔

۸۲۸۔ حدیث نقل ہوئی ہے کہ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: خداوند نے مجھے کوئی ایسی فضیلت عطا نہیں کی مگر یہ کہ اس جیسی فضیلت علیؑ کو بھی عطا کی اور اسی حدیث میں نقل ہوا ہے کہ خداوند علیؑ کی محبت کے بغیر کسی بھی فریضہ کو قبول نہیں کرتا۔

۱۵۵۔ حُبِّ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَبُولُ الْعَمَلِ الصَّالِحِ
۸۲۹۔ فِي حَدِيثٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَيُّا مَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنْهُ حَسَنَاتِهِ، وَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِهِ وَكَانَ فِي الْجَنَّةِ رَفِيقَ حُمُرَةَ سَيِّدِ الشُّهَدَاءِ. (۱)

۸۳۰۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ (نَبِيًّا خ ل) لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْ عَبْدٍ حَسَنَةً حَتَّى يَسْأَلَهُ عَنْ حُبِّ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ. (۲)

حضرت علیؑ کی محبت نیک اعمال کے قبول ہونے کا سبب ہے

۸۲۹۔ پیغمبر ﷺ سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: جان لیں! جو بھی علیؑ سے

۱۔ ملحقات الاحقاق ۳۱۹/۲۱، البحار ۱۱۳/۲۷

۲۔ امالی الطوسی ۱۰۳/۱، البحار ۳۱۱/۲۷



دوستی رکھے گا خداوند اس کے نیک اعمال قبول کرے گا اس کے گناہ معاف کرے گا اور وہ بہشت میں حضرت حمزہ سید الشہداء کا دوست ہوگا۔

۸۳۰۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: مجھے اس کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے خداوند اس وقت تک کسی بھی بندے کے نیک اعمال کو قبول نہیں کرتا جب تک اسے علی بن ابیطالب کی محبت کے بارے میں سوال نہ کرے۔

۱۵۶۔ حُبِّ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاسْتِغْفَارِ الْمَلَائِكَةِ

۸۳۱۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَمَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا اسْتَغْفَرَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ وَفُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ يَدْخُلُهَا مِنْ أَيِّ بَابٍ شَاءَ بِغَيْرِ حِسَابٍ. (۱)

۸۳۲۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: خَلَقَ اللَّهُ مِنْ نُورٍ وَجْهَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَبْعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ وَلِمَحَبَّتِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (۲)

حضرت علی علیہ السلام سے محبت اور ملائکہ کا مغفرت طلب کرنا

۸۳۱۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: جان لیں! جو بھی علی علیہ السلام کو دوست رکھے گا ملائکہ اس کے لئے مغفرت طلب کریں گے اور اس کے لئے بہشت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے

۱۔ فضائل الشیعة / ۳، البحار ۲/۱۴، ملحقات الاحقاق ۲/۹، باختلاف فی موارد

۲۔ البحار ۲۳/۱۲۰، کشف الغمۃ ۱/۱۰۳، ارشاد القلوب ۲/۲۳۴، المناقب للخوارزمی

۱/۷، ملحقات الاحقاق ۲/۵۶۵، مائتہ منقبہ ۶۶

تاکہ جس بھی دروازے سے چاہے بغیر حساب کے داخل ہو جائے۔

۸۳۲۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: خداوند نے علی بن ابیطالبؑ کے چہرے کے نور سے ستر ہزار ملائکہ خلق کیے ہیں وہ قیامت تک ان کے لئے اور ان کے دوستوں کے لئے مغفرت طلب کریں گے۔

۱۵۷۔ حُبِّ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَمَحَقُّ الذُّنُوبِ

۸۳۳۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: حُبُّ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يَحْرِقُ الذُّنُوبَ كَمَا تَحْرِقُ النَّارُ الْحَطَبَ. (۱)

۸۳۴۔ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: حُبُّ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يَأْكُلُ السَّيِّئَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ. (۲)

حضرت علیؑ سے محبت گناہوں کے مٹ جانے کا ذریعہ ہے

۸۳۳۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علی بن ابیطالبؑ کی دوستی گناہوں کو جلا دیتی ہے جس طرح آگ لکڑی کو جلا دیتی ہے۔

۸۳۴۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علی بن ابیطالبؑ کی

۱۔ احقاق الحق ۷/۲۶۱

۲۔ احقاق الحق ۷/۲۶۰، البحار ۳۹/۳۰۶، کنز العمال ۱۱/۱۲۶، فضائل الشيعة / ۱۱،

فضائل الخمسة ۲/۲۹۱ باختلاف يسير

دوستی برائیوں کو کھا جاتی ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔

۱۵۸۔ حُبِّ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاسْتِجَابَةِ الدَّعَاءِ

۸۳۵۔ وَرَوَى جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ، إِذَا أَقْبَلَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَلَمَّا رَأَاهُ مُقْبِلًا قَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ! مَنْ هَذَا الْمُقْبِلُ؟ فَقُلْتُ: عَلِيٌّ، يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ! أَتُحِبُّهُ؟ فَقُلْتُ: إِي وَاللَّهِ - يَا رَسُولَ اللَّهِ - إِنِّي لِأُحِبُّهُ، وَأُحِبُّ مَنْ يُحِبُّهُ. فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ! حُبُّ عَلِيًّا وَحُبُّ مَنْ أَحَبَّهُ، فَإِنَّ الْحِجَابَ الَّذِي بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ اللَّهِ تَعَالَى حُبُّ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. يَا أَبَا ذَرٍّ! حُبُّ عَلِيًّا مُخْلِصًا، فَمَا مِنْ أَمْرٍ أَحَبُّ عَلِيًّا مُخْلِصًا، وَسَأَلَ اللَّهُ تَعَالَى شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ، وَلَا دَعَا اللَّهَ إِلَّا لَبَّاهُ.

فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لِأَجِدُ حُبَّ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَى كِبَرِي كِبَارِدِ الْمَاءِ، أَوْ كَعَسَلِ النُّحْلِ، أَوْ كَأَيَّةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ أَتْلُوهَا، وَهُوَ عِنْدِي أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: نَحْنُ الشَّجَرَةُ الطَّيِّبَةُ، وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى، وَمُحِبُّونَا وَرَفْقَاهَا، فَمَنْ أَرَادَ الدُّخُولَ إِلَى الْجَنَّةِ، فَلْيَسْتَمْسِكْ بِغُضُنٍ مِنْ أَعْصَانِهَا. (۱)

۸۳۶۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَمَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا صَافَحَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَزَارَتْهُ الْأَنْبِيَاءُ وَقَضَى اللَّهُ لَهُ كُلَّ حَاجَةٍ. (۲)

۱۔ اعلام الدین / ۱۳۶

۲۔ فضائل الشیعة / ۳

حضرت علیؑ سے محبت و دعا کے قبول ہونے کا سبب بنتی ہے

۸۳۵۔ جابر بن عبد اللہ انصاری نے ابو ذر سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا: ہم مسجد میں رسول خدا ﷺ کی خدمت میں تھے کہ علیؑ داخل ہوئے جس وقت پیغمبرؐ کی نگاہ ان پر پڑی تو فرمایا: اے ابو ذر! یہ کون ہیں؟

میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ علیؑ ہیں، پیغمبر ﷺ نے فرمایا: اے ابو ذر! کیا انہیں دوست رکھتے ہو؟ عرض کی: جی ہاں، اے اللہ کے رسول! خدا کی قسم میں انہیں دوست رکھتا ہوں، جو انہیں دوست رکھتے ہیں میں ان کو بھی دوست رکھتا ہوں پیغمبرؐ نے فرمایا: اے ابو ذر! علیؑ کو دوست رکھو اور ان کے دوستوں سے بھی دوستی رکھو، اس لئے کہ وہ حجاب جو خداوند اور اس کے بندے کے درمیان ہے وہ علیؑ کی محبت ہے۔ اے ابو ذر! انہیں اخلاص کے ساتھ دوست رکھو، اس لئے کہ جو بھی علی بن ابیطالبؑ کو خلوص نیت سے دوست رکھے گا اور جو چیز بھی خدا سے طلب کرے گا خدا اس کی درخواست کو قبول کرے گا اور وہ جو بھی دعا کرے گا خدا اس کی دعا کو مستجاب کرے گا میں نے عرض کی: اے رسول اللہ ﷺ کی محبت میرے دل میں ٹھنڈے پانی یا شہد کی طرح ہے یا خدا کی کتاب کی وہ آیت ہے جس کی میں تلاوت کرتا ہوں علیؑ کی محبت میرے نزدیک شہد سے بھی میٹھی ہے، رسول خداؐ نے فرمایا: ہم ہی شجرہ طیبہ اور عروۃ الوثقیٰ ہیں اور ہمارے دوست اس درخت کے پتے ہیں جو بہشت میں جانا چاہتا ہے تو وہ اس درخت کی ٹہنیوں میں سے ایک ٹہنی سے تمسک کرے۔

۸۳۶۔ پیغمبر ﷺ سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: جان لیں! جو بھی علیؑ

١٥٩ - حُبُّ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَرْحُّمُ عِزِّ رَأَيْلٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ
٨٣٤ - عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:
أَوَّلُ مَنْ اتَّخَذَ عَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) أَخًا مِنْ أَهْلِ السَّمَاءِ إِسْرَافِيلُ ثُمَّ
مِيكَائِيلُ ثُمَّ جِبْرَائِيلُ، وَأَوَّلُ مَنْ أَحَبَّهُ مِنْ أَهْلِ السَّمَاءِ حَمَلَةُ الْعَرْشِ ثُمَّ رِضْوَانُ خَازِنُ
الْجَنَّةِ، ثُمَّ مَلِكُ الْمَوْتِ، وَإِنَّ مَلِكَ الْمَوْتِ يَتَرَحَّمُ عَلَيَّ مُحِبِّ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
عَلَيْهِ السَّلَامُ كَمَا يَتَرَحَّمُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ. (١)

٨٣٩ - عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَمَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا بَعَثَ اللَّهُ إِلَيْهِ
مَلَكَ الْمَوْتِ بِرُفْقٍ وَدَفَعَ عَنْهُ هَوْلَ مَنْكَرٍ وَنُورَ قَبْرِهِ وَيَبِضُّ وَجْهَهُ. (٣)

۱۳۳ باختلاف في بعض الالفاظ

٣- ملحقات الاحقاق ٣١٩/٢١

حضرت علیؑ سے محبت عزرائیل کے رحم کرنے کا سبب ہے

۸۳۷۔ عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: اہل آسمان میں سے سب سے پہلے جس نے علیؑ کو اپنا بھائی بنایا وہ اسرائیلؑ تھے، اس کے بعد میکائیلؑ، اور اسکے بعد جبرائیلؑ نے اپنا بھائی بنایا اور اہل آسمان میں سے سب سے پہلے جنہوں نے ان سے محبت کی وہ عرش کو اٹھانے والے ملائکہ تھے، اس کے بعد ”رضوان“، یعنی بہشت کے خزانہ دار اور اس کے بعد ملک الموت نے ان سے محبت کی اور ملک الموت جس طرح پیغمبروں پر رحم کرے گا ویسے ہی علیؑ کے دوستوں پر بھی رحم کرے گا۔

۸۳۸۔ پیغمبر ﷺ سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: جان لیں! جو علیؑ کو دوست رکھے گا، خداوند ملک الموت کو اس کی طرف اس طرح بھیجے گا جس طرح پیغمبروں کی طرف بھیجتا ہے اور منکر اور نکیر کے خوف کو اس سے دور کرے گا اور اس کے چہرے کو نورانی کرے گا اور وہ حمزہ سید الشہداء کے ساتھ محشور ہوگا۔

۸۳۹۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: جان لیں! جو علیؑ سے دوستی رکھے گا، خداوند ملک الموت کو نرمی کے ساتھ اس کے پاس بھیجے گا اور منکر و نکیر کے خوف سے اس کو دور رکھے گا اور اس کی قبر کو نورانی اور اس کے چہرے کو سفید کرے گا۔

۱۶۰۔ حُضُورٌ عَلَیْ عَلَیْهِ السَّلَامُ عِنْدَ احْتِضَارِ مُجِیْبِهِ

۸۴۰۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا عَلِيُّ!

إِنَّ مُجِيبَكَ يَفْرَحُونَ فِي ثَلَاثَةِ مَوَاطِنَ: عِنْدَ خُرُوجِ أَنْفُسِهِمْ وَأَنْتَ هُنَاكَ تَشْهَدُهُمْ،
وَعِنْدَ الْمُسَاءِ لَيْ فِي الْقُبُورِ وَأَنْتَ هُنَاكَ تُلَقِّنُهُمْ، وَعِنْدَ الْعَرَضِ عَلَى اللَّهِ وَأَنْتَ هُنَاكَ
تَعْرِفُهُمْ. (١)

٨٢١- بِالإِسْنَادِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ:
يَا عَلِيُّ! إِخْوَانُكَ يَفْرَحُونَ فِي أَرْبَعَةِ مَوَاطِنَ: عِنْدَ خُرُوجِ أَنْفُسِهِمْ وَأَنَا وَأَنْتَ شَاهِدُهُمْ
وَعِنْدَ الْمُسَاءِ لَيْ فِي قُبُورِهِمْ، وَعِنْدَ الْعَرَضِ، وَعِنْدَ الصِّرَاطِ. (٢)

٨٢٢- عَنِ الرِّضَا عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ
السَّلَامُ: مَنْ أَحْبَبَنِي وَجَدَنِي عِنْدَ مَمَاتِهِ بِحَيْثُ يُحِبُّ، وَمَنْ أَبْغَضَنِي وَجَدَنِي عِنْدَ مَمَاتِهِ
بِحَيْثُ يَكْرَهُ. (٣)

٨٢٣- عَنِ الْحَارِثِ الْأَعْمَرِ، عَنْ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: لَا يَمُوتُ مُؤْمِنٌ
يُحِبُّنِي إِلَّا رَأَى حَيْثُ يُحِبُّ، وَلَا يَمُوتُ عَبْدٌ يُبْغِضُنِي إِلَّا رَأَى حَيْثُ يَكْرَهُ... (٤)

٨٢٤- وَعَنِ الْحَارِثِ الْأَعْمَرِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي
طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ فَقُلْتُ: جِئْتُ لَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ: يَا
حَارِثُ أَتَجِئُنِي؟ فَقُلْتُ نَعَمْ: وَاللَّهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ. فَقَالَ: أَمَا لَوْ بَلَغَتْ نَفْسُكَ الْحُلُقُومَ
لَرَأَيْتَنِي حَيْثُ تُحِبُّ، وَلَوْ رَأَيْتَنِي وَأَنَا أَذْوَذُ الرِّجَالِ عَنِ الْحَوْضِ ذُوذُ غَرِيبَةِ الْإِبِلِ

١- البحار ٢٠٠/٦

٢- البحار ١٦٣/٢٤

٣- البحار ١٨٨/٦

٤- الفصول المهمة / ١١٢

لَرَأَيْتَنِي حَيْثُ تُحِبُّ، وَلَوْ رَأَيْتَنِي وَأَنَا مَارٌّ عَلَى الصِّرَاطِ بِلَوَاءِ الْحَمْدِ بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَرَأَيْتَنِي حَيْثُ تُحِبُّ. (۱)

۸۴۵۔ قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّ وَلِيَّ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَرَاهُ فِي ثَلَاثَةِ
مَوَاطِنَ حَيْثُ يَسْرُهُ: عِنْدَ الْمَوْتِ وَعِنْدَ الصِّرَاطِ وَعِنْدَ الْحَوْضِ. (۲)

موت کے وقت حضرت علیؑ کا اپنے چاہنے والوں کے سر ہانے تشریف لانا

۸۴۰۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علی! تمہارے دوست تین مقام پر خوشحال ہوں گے:

۱۔ جس وقت ان کی روح نکلے گی اور تم وہاں پر ان کا مشاہدہ کرو گے۔

۲۔ جس وقت قبر میں ان سے سوال ہوگا تو تم ان کو تعلیم دو گے۔

۳۔ جس وقت وہ بارگاہ الہی میں حاضر ہوں گے تو تم ان کا تعارف کرو گے۔

۸۴۱۔ رسول خداؐ نے علیؑ سے فرمایا: یا علی! تمہارے بھائی تین مقام پر خوش ہوں گے: جس

وقت ان کی روح بدن سے خارج ہوگی تو میں اور تم ان کا مشاہدہ کریں گے اور جس وقت قبر میں ان

سے سوالات ہوں گے اور جس وقت وہ بارگاہ خداوندی میں حاضر ہوں گے اور جس وقت پُل صراط

سے عبور کریں۔

۸۴۲۔ امام رضاؑ نے اپنے اجدادؑ سے نقل کیا ہے علی بن ابیطالبؑ نے فرمایا: جس

نے مجھے دوست رکھا وہ موت کے وقت مجھے ویسے پائے گا جس طرح وہ دوست رکھے گا اور جس

۱۔ کشف الغمۃ / ۱ / ۱۳۰

۲۔ الفصول المهمة / ۱۱۰، الفقیہ / ۱۳۷۱



نے مجھ سے دشمنی کی وہ موت کے وقت مجھے ویسے پائے جیسے وہ پسند نہیں کرتا تھا۔

۸۴۳۔ حارث اَعُوَز نے علیؑ سے نقل کیا ہے کہ حضرتؑ نے فرمایا: کسی بھی مومن کو موت نہیں آئے گی مگر یہ کہ وہ جس طرح دوست رکھتا ہے مجھے دیکھے گا اور کسی بھی بندے کو جو میرا دشمن ہے اسے موت نہیں آئے گی مگر یہ کہ جس طرح وہ پسند نہیں کرتا مجھے دیکھے گا۔

۸۴۴۔ حارث ہمدانی کہتے ہیں کہ: میں امیر المومنین علی بن ابیطالبؑ کی خدمت میں حاضر ہوا حضرتؑ نے فرمایا: کونسی چیز تم کو یہاں لائی ہے؟ میں نے عرض کی: اے امیر المومنین! آپ کی محبت۔ فرمایا: اے حارث! آیا مجھے دوست رکھتے ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں، خدا کی قسم اے امیر المومنین! فرمایا: جان لے اگر تمہاری جان گلے تک پہنچ جائے جس طرح مجھے دوست رکھتے ہو دیکھو گے، اگر تم مجھے دیکھو گے کہ میں لوگوں کو اجنبی اونٹوں کی طرح حوض کوثر سے بھاگ دوں گا مجھے جس طرح دوست رکھتے ہو دیکھو گے، اور اگر مجھے اس حالت میں دیکھو گے کہ میں ختمہ کا علم اٹھا کر رسول خدا ﷺ کے ساتھ پُل صراط سے عبور کروں گا جس طرح مجھے دوست رکھتے ہو دیکھو گے۔

۸۴۵۔ امام صادقؑ نے فرمایا: علیؑ کو دوست رکھنے والا انہیں تین مقام پر خوشحال دیکھے گا: موت کے وقت، صراط کے کنارے، اور حوض کوثر پر۔

۱۶۱۔ حُبُّ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَشْفُ الْكُرْبَاتِ عِنْدَ الْمَوْتِ

۹۴۶۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ ...: أَلَا وَمَنْ

أَحَبَّ عَلِيًّا (هُوَ اللَّهُ خ ل) يُهَوِّنُ اللَّهُ عَلَيْهِ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَجَعَلَ قَبْرَهُ رَوْضَةً مِنْ

رِیَاضُ الْجَنَّةِ (۱)

حضرت علیؑ کی محبت موت کی سختیوں کو آسان کرتی ہے

۸۴۶۔ رسول خدا ﷺ نے ایک حدیث میں فرمایا: جان لیں! جو بھی علیؑ کو دوست رکھے گا تو خداوند موت کی سختیوں کو اس کے لئے آسان کرے گا اور اس کی قبر کو بہشت کے باغات میں سے ایک باغ قرار دے گا۔

۱۶۲۔ حُبُّ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتَنَاوُلُ الْكِتَابِ بِالْيَمِينِ

۸۴۷۔ فِي حَدِيثٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ...: أَلَا وَمَنْ

أَحَبَّ عَلِيًّا أَعْطَاهُ اللَّهُ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ وَحَسَابَهُ حِسَابَ الْأَنْبِيَاءِ. (۲)

حضرت علیؑ سے محبت اور عمل نامہ کو دائیں ہاتھ میں پکڑنا

۸۴۷۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جان لیں! جو بھی علیؑ کو دوست رکھے گا، تو خداوند

نامہ اعمال کو اس کے دائیں ہاتھ میں دے گا اور اس کا حساب پیغمبروں کی مانند ہوگا۔

۱۔ البحار ۲/۱۱۳، فضائل الشيعة / ۳

۲۔ البحار ۲/۱۱۳، فضائل الشيعة / ۳

١٦٣ - حُبِّ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْعُبُورُ عَلَى الصِّرَاطِ

٨٢٨ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجُوزُ أَحَدُ الصِّرَاطِ إِلَّا

مَنْ كَتَبَ لَهُ عَلَى الْجَوَازِ. (١)

٨٢٩ - رَوَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

إِذَا فَرَعَ اللَّهُ تَعَالَى مِنْ حِسَابِ الْمَعَادِ يَأْمُرُ لِلْمَلَائِكَةِ فِيَقْفَانِ عَلَى الصِّرَاطِ فَلَا يَجُوزُ أَحَدٌ إِلَّا بِبَرَاءَةٍ وَلَا يَمُوتُ مِنْ عَلِيٍّ، فَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ أَكْبَةُ اللَّهِ فِي النَّارِ. (٢)

٨٥٠ - بِإِسْنَادٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ

الْقِيَامَةِ وَنُصِبَ الِيمِزَانُ عَلَى شَفِيرِ جَهَنَّمَ لَمْ يَجْزُ عَلَيْهِ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ كِتَابٌ وَلَا يَمُوتُ مِنْ عَلِيٍّ

بْنِ أَبِي طَالِبٍ. (٣)

٨٥١ - عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَمَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا جَازَ عَلَى

الصِّرَاطِ كَأَلْبَرِقِ الْخَاطِيفِ. (٤)

٨٥٢ - عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَمَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا مَرَّ عَلَى

الصِّرَاطِ كَأَلْبَرِقِ الْخَاطِيفِ وَلَمْ يَرْضَعُوهُ. (٥)

٨٥٣ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: اتَّبِعْتُكُمْ عَلَى الصِّرَاطِ

أَشَدُّكُمْ حُبًّا لِعَلِيٍّ. (٦)

٨٥٤ - عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَمَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا، كُتِبَ لَهُ بَرَاءَةٌ

١ - ذخائر العقبى / ٤١، الغدير / ١٠، ٢٤٩، احقاق الحق / ٤ / ١٩١، جواهر المطالب

١ / ١١ باختلاف في موارد ٢ - احقاق الحق / ٤ / ١١٤

٣ - احقاق الحق / ٤ / ١٢٠ ٤ - فضائل الشيعة / ٣

٥ - البحار / ٢ / ١١٥ ٦ - احقاق الحق / ٤ / ١٣٢

مِنَ النَّارِ وَجَوَازٌ عَلَى الصِّرَاطِ وَأَمَانٌ مِنَ الْعَذَابِ، وَلَمْ يُنْشَرْ لَهُ دِيْوَانٌ وَلَمْ يُنْصَبْ لَهُ مِيزَانٌ، وَقِيلَ لَهُ: أَدْخِلِ الْجَنَّةَ بِإِلْحِسَابٍ. (١)

٨٥٥- عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ مَا ثَبَتَ اللَّهُ حُبَّ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فِي قَلْبٍ أَحَدٍ فَرَلْتُ لَهُ قَدَمٌ إِلَّا ثَبَتَ لَهُ قَدَمٌ أُخْرَى (ثَبَتَ اللَّهُ لَهُ قَدَمًا أُخْرَى خ ل). (٢)

٨٥٦- عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَا ثَبَتَ حُبُّكَ فِي قَلْبِ امْرِئٍ مُؤْمِنٍ؛ فَرَلْتُ بِهِ قَدَمُهُ عَلَى الصِّرَاطِ إِلَّا ثَبَتَ لَهُ قَدَمٌ حَتَّى أَدْخَلَهُ اللَّهُ بِحُبِّكَ الْجَنَّةَ. (٣)

٨٥٧- عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى بْنِ تَمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَنُصِبَ الصِّرَاطُ عَلَى جَهَنَّمَ لَمْ يَجْزُ عَلَيْهِ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ جَوَازٌ فِيهِ وَلايَةٌ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذَلِكَ قَوْلُهُ: وَقَفُّوهُمْ إِنَّهُمْ مُسْؤُولُونَ يَعْنِي عَنْ وَلايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (٤)

٨٥٨- عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نُصِبَ الصِّرَاطُ

١- فضائل الشيعة / ٣، البحار ٢٤/ ١١٥، ملحقات الاحقاق، ٢١ باختلاف في موارد

٢- كشف الغمة ١/ ٣٨٨، بشارة المصطفى / ٢٥ باختلاف في موارد

٣- فضائل الشيعة / ٦، البحار ٢٤/ ٤٤ باختلاف في موارد

٤- البحار ٨/ ٦٨، بشارة المصطفى / ١٣٣، الطرائف / ٤٢، كشف اليقين / ٣٠٣ وعبارات

الانوار ٢/ ٤٤٦ باختلاف في موارد، يتابع المودة / ١١٣ باختلاف يسير

عَلَى شَفِيرِ جَهَنَّمَ فَلَا يُجَاوِزُ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ بَرَاءَةٌ بِوَلَايَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ
السَّلَامُ. (١)

٨٥٩ - بِإِسْنَادٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلَيْهِمُ
السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَجُوزَ عَلَى
الصِّرَاطِ كَالرَّيْحِ الْعَاصِفِ، وَيَلْجُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ، فَلْيَتَوَلَّ وَلِيِّي وَوَصِيِّي وَصَاحِبِي
وَحَلِيفَتِي عَلَى أَهْلِي وَأُمَّتِي عَلَى بَنِي أَبِي طَالِبٍ، وَمَنْ مَرَّ أَنْ يَلْجُ النَّارَ فَلْيَتْرُكْ وَلَايَتَهُ،
فَوْعِزَّةُ رَبِّي وَجَلَالِهِ أَنَّهُ لَبَابُ اللَّهِ الَّذِي لَا يُؤْتِي إِلَّا مِنْهُ وَأَنَّهُ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ وَأَنَّهُ الَّذِي
يَسْأَلُ اللَّهُ عَنْ وَلَايَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (٢)

٨٦٠ - عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَقْعُدْنَا وَأَنْتَ وَجَبْرَيْلُ عَلَى الصِّرَاطِ فَلَمْ يَجْزُ أَحَدٌ
إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ كِتَابٌ فِيهِ بَرَاءَةٌ بِوَلَايَتِكَ. (٣)

٨٦١ - رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَمَرَ
اللَّهُ مَلَكَئِن يَقْعُدَانِ عَلَى الصِّرَاطِ وَلَا يَجُوزُ أَحَدٌ إِلَّا بِبَرَاءَةِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، وَمَنْ لَمْ
يَكُنْ مَعَهُ بَرَاءَةٌ أَكْبَهُهُ اللَّهُ فِي النَّارِ وَهُوَ قَوْلُهُ تَعَالَى: وَقَفَّوْهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُورُونَ. (٣)

١ - بشارة المصطفى / ٢٤٣

٢ - أمالي الصدوق / ٢٣٤

٣ - معاني الأخبار / ٣١

٢ - إحقاق الحق ١٠٥/٣

حضرت علیؑ سے محبت اور پل صراط سے گزرنا

۸۴۸۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص بھی پل صراط سے نہیں گزرے گا مگر وہ کہ جس کے لئے علیؑ نے اجازت نامہ لکھا ہوگا۔

۸۴۹۔ ابو سعید خدری کہتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن جس وقت خداوند حساب لینے سے فارغ ہوگا، تو دو فرشتوں کو پل صراط پر مقرر کرے گا کہ وہ پل صراط پر کھڑے ہو جائیں۔ تو اس وقت فقط وہ لوگ پل صراط سے عبور کریں گے جن کے پاس علیؑ کی ولایت کی مہر ہوگی۔ جس کے پاس یہ مہر نہیں ہوگی تو خداوند اسے دوزخ میں ڈال دے گا۔

۸۵۰۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جان لیں! جو علیؑ کو دوست رکھے گا تو وہ تیز بجلی کی طرح پل صراط سے عبور کرے گا۔

۸۵۱۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جس وقت قیامت برپا ہوگی اور جہنم کے کنارے میزان نصب کیا جائے گا، تو فقط وہ لوگ اس سے عبور کریں گے جن کے پاس علیؑ کی ولایت کا تائید نامہ ہوگا۔

۸۵۲۔ پیغمبر خدا ﷺ سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: جان لیں! جو بھی علیؑ کو دوست رکھے گا تو وہ تیز بجلی کی طرح پل سے عبور کرے گا اور اسے کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی۔

۸۵۳۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: تم میں سے صراط پر وہ شخص ثابت قدم ہوگا جس کے پاس سب سے زیادہ علیؑ کی محبت ہوگی۔

۸۵۴۔ پیغمبر ﷺ سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: جان لیں! جس نے علیؑ



کو دوست رکھا تو اس کے لئے آگ سے دوری اور پل صراط سے عبور اور عذاب سے محفوظ لکھا جائے گا، اس کے عمل نامہ کو کھولا نہیں جائے گا، اور اس کے لئے میزان نصب نہیں کیا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا بغیر کسی حساب کے بہشت میں داخل ہو جاؤ۔

۸۵۵۔ حضرت ابو جعفر محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ خداوند جس کے دل میں علی علیہ السلام کی دوستی کو قرار دے گا اگر اس کا ایک قدم کانپے گا تو اس کے دوسرے قدم کو مضبوط کرے گا۔

۸۵۶۔ حضرت ابو جعفر محمد بن علی علیہ السلام نے اپنے اجداد سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے علی سے فرمایا: اگر تمہاری محبت نے مومن کے دل میں جگہ لے لی، اگر اس کا ایک قدم کانپنے لگا تو وہ دوسرے قدم سے مضبوط ہوگا، آخر کار خداوند آپ کی محبت کے سبب اس کو بہشت میں داخل کرے گا۔

۸۵۷۔ عبداللہ بن شعیب بن تمامہ بن عبداللہ بن انس بن مالک نے اپنے والد سے اس نے اپنے دادا سے اور اس نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ آنحضرت نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو جہنم پر پل بنادیا جائے گا علی کی ولایت رکھنے والے کے علاوہ کوئی اور اس سے عبور نہیں کرے گا اور ارشاد باری تعالیٰ ہوا ہے کہ ”انہیں ٹھہراؤ تا کہ ان سے سوال کیا جائے“، یعنی علی بن ابیطالب کی ولایت کے بارے میں ان سے پوچھیں۔

۸۵۸۔ مالک بن انس نے جعفر بن محمد سے حضرت نے اپنے اجداد علیہم السلام سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس وقت قیامت برپا ہوگی پل کو جہنم کے کنارے نصب کریں گے تو فقط وہ شخص اس پل سے عبور کرے گا جو علی کی ولایت کے سبب جہنم سے آزادی کی مہر رکھتا ہوگا۔

۸۵۹۔ حضرت ابو جعفر محمد باقر علیہ السلام سے اور ان کے اجداد سے اور ان کے جد بزرگوار سے

منقول ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جو صراط سے تیز ہوا کی طرح گزرنا اور بغیر کسی حساب کے بہشت میں جانا پسند کرتا ہے تو اسے میرے بھائی اور میرے ولی اور میرے جانشین علی بن ابیطالبؓ کو جو میرے خاندان اور میری امت میں سے ہیں دوست رکھنا چاہیے اور جہنم میں جانا چاہتا ہے تو وہ ان کی ولایت سے ہاتھ اٹھالے۔ مجھے اپنے پروردگار کی عزت اور جلال کی قسم وہ باب اللہ ہیں اور فقط اسی دروازے سے داخل ہونا چاہیے وہ صراطِ مستقیم ہیں اور یہ وہی ہیں جنکی ولایت کے بارے میں قیامت کے دن خدا سوال کرے گا۔

۸۶۰۔ امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ رسول خدا نے علیؓ سے فرمایا: یا علی! جس وقت قیامت برپا ہوگی میں تم اور جبرئیل پل پر بیٹھ جائیں گے تو اس وقت فقط وہ لوگ عبور کریں گے جو اپنے پاس تمہاری دوستی کا خطر رکھتے ہوں گے جس پر آگ سے دوری لکھی ہوئی ہے۔

۸۶۱۔ پیغمبر ﷺ سے حدیث بیان ہوئی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: جس وقت قیامت برپا ہوگی خداوند و فرشتوں کو حکم دے گا کہ پل پر بیٹھ جائیں، اور کوئی بھی علی بن ابیطالبؓ کی اجازت کے بغیر اس سے عبور نہیں کرے گا، اور جو ان کا اجازت نامہ اپنے پاس نہیں رکھتا ہوگا تو خدا اس کو منہ کے بل جہنم میں ڈال دے گا، اور ارشاد باری تعالیٰ ہوا ہے کہ ”انہیں ٹھہراؤ تو ان سے کچھ پوچھنا ہے۔“

۱۶۳۔ حَبَّ عَلٰی عَلَيْهِ السَّلَامُ وَانْفَتَحَ ابْوَابُ الرَّحْمَةِ

۸۶۲۔ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَمَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا أَثَبَّتَ اللَّهُ (أَثَبَتَ اللَّهُ خ ل) الْحِكْمَةَ فِي قَلْبِهِ وَأَجْرَى عَلَى لِسَانِهِ الصَّوَابَ وَفَتَحَ اللَّهُ لَهُ أَبْوَابَ

الرَّحْمَةِ. (۱)

حضرت علیؑ کی محبت سے رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں

۸۶۲۔ پیغمبر ﷺ سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: جان لیں! جس نے علیؑ کو دوست رکھا تو خداوند اس کے دل میں حکمت پیدا کرے گا اور اس کے زبان پر سچے کلمات جاری کرے گا اور اس کے لئے رحمت کے دروازے کھول دے گا۔

۱۶۵۔ حُبُّ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالنَّجَاةُ مِنَ النَّارِ

۸۶۳۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَمَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا؛ نَجَّاهُ اللَّهُ مِنَ

النَّارِ. (۲)

۸۶۴۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: حُبُّ عَلِيٍّ بَرَاءَةٌ مِنَ

النَّارِ. (۳)

حضرت علیؑ کی محبت دوزخ سے نجات کا سبب ہے

۸۶۳۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: جان لیں! جو علیؑ کو دوست رکھے گا خداوند اس کو دوزخ

۱۔ ملحقات الاحقاق ۳۱۹/۲۱، البحار ۱۱۵/۲۷، فضائل الشيعة ۴ باختلاف في موارد

۲۔ ملحقات الاحقاق ۳۱۹/۲۱، البحار ۲۷۷/۳۹

۳۔ إحقاق الحق ۴۷/۷، البحار ۳۰۵/۳۹

کی آگ سے محفوظ رکھے گا۔

۸۶۴۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ سے دوستی دوزخ سے نجات ہے۔

۱۶۶۔ حُبِّ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالِدُخُولِ فِي الْجَنَّةِ

۸۶۵۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: قُلْ لِمَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا يَتَهَيَّأُ

لِلدُّخُولِ الْجَنَّةِ. (۱)

حضرت علیؑ سے محبت بہشت میں جانے کا سبب ہے

۸۶۵۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جو علیؑ کو دوست رکھتا ہے اسے کہو بہشت میں

جانے کے لئے تیار ہو جائے۔

۱۶۷۔ حُبُّ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ تَأْجِ الْكَرَامَةِ

۸۶۶۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَمَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا وَضَعَ اللَّهُ عَلَى

رَأْسِهِ تَأْجِ الْكَرَامَةِ وَالْبَسَهُ حُلَّةَ السَّلَامَةِ (الْعِزَّةُ خ ل). (۲)

۸۶۷۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَمَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا وَضَعَ اللَّهُ عَلَى

رَأْسِهِ تَأْجِ الْكَرَامَةِ مَكْتُوبًا عَلَيْهِ: أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ، وَشِيعَةُ عَلِيٍّ هُمْ

۱۔ احقاق الحق ۱/۶۵

۲۔ ملحقات الاحقاق ۳۱۹/۲۱، البحار ۱۱۵/۲۷

المُفْلِحُونَ. (۱)

۸۶۸۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَلَا وَمَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا وَضَعَ عَلَى رَأْسِهِ تَاجَ الْمُلْكِ، وَأُلْبَسَ حُلَّةَ الْكَرَامَةِ. (۲)

حضرت علیؑ کی محبت کرامت کا تاج ہے

۸۶۶۔ پیغمبر ﷺ سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: جان لیں! جو بھی علیؑ کو دوست رکھے گا خداوند اس کے سر پر کرامت کا تاج رکھے گا اور اس کو سلامتی کا جامہ پہنائے گا۔
۸۶۷۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: جان لیں! جو علیؑ کو دوست رکھے گا اس کے سر پر کرامت کا تاج رکھا جائے گا جس پر لکھا ہوا ہے کہ اہل بہشت کامیاب اور شیعان علیؑ افلاح یافتہ ہیں۔

۸۶۸۔ پیغمبر ﷺ سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: جان لیں! جو علیؑ کو دوست رکھے گا، اس کے سر پر سلطنت کا تاج رکھا جائے گا اور اس کو کرامت کا لباس پہنایا جائے گا۔

۱۶۸۔ حُبُّ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْحَشْرُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
۸۶۹۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: مَنْ أَحَبَّكَ كَانَ مَعَ النَّبِيِّينَ

۱۔ أسرار الشهادة / ۲۳۱

۲۔ فضائل الشيعة / ۴



فِي دَرَجَتِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ مَاتَ وَهُوَ يُغُضُّكَ فَلَا يَبَالِي مَا تَبْهُودِي أَوْ تَنْصُرَانِيَا. (۱)
 ۸۷۰۔ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا كَانَ مَعِيَ وَمَعَهُ. (۲)
 ۸۷۱۔ بِإِسْنَادِهِ إِلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
 وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا عَلِيُّ أَمِنْ أَحَبِّكَ وَتَوَلَّاكَ أَسْكَنَهُ اللَّهُ مَعَنَا فِي الْجَنَّةِ ثُمَّ
 تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ. (۳)
 ۸۷۲۔ (فِي حَدِيثٍ) قَالَ (رَسُولُ اللَّهِ) صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ
 عَلِيًّا وَأَطَاعَهُ فِي دَارِ الدُّنْيَا وَرَدَّ عَلَيَّ حَوْضِي غَدًا وَكَانَ مَعِيَ فِي دَرَجَتِي فِي الْجَنَّةِ، وَمَنْ
 أَبْغَضَ عَلِيًّا فِي دَارِ الدُّنْيَا وَعَصَاهُ لَمْ أَرَهُ وَلَمْ يَرِنِّي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاحْتَلَجَ دُونِي وَأَخَذَ بِهِ
 ذَاتَ الشِّمَالِ إِلَى النَّارِ. (۴)

حضرت علی علیہ السلام سے محبت کرنے والا پیغمبرؐ کے ساتھ محشور ہوگا

۸۶۹۔ پیغمبر ﷺ نے علی علیہ السلام سے فرمایا: جو تمہیں دوست رکھے گا وہ قیامت کے دن
 پیغمبروں کے ساتھ محشور ہوگا اور ان کے درجہ پر فائز ہوگا اور جو تم سے دشمنی کی حالت میں مرجائے وہ
 یہودی یا نصرانی مرا ہے۔

۱۔ البحار ۷۲/۷۹

۲۔ ملحقات الاحقاق ۳۲۶/۲۱

۳۔ البحار ۷۵/۳۶، منابع المودة / ۱۳۲ باختلاف يسير، تيسير المطالب / ۷۶ واحقاق

الحق ۷۷/۱۶ باختلاف في موارد

۴۔ أمالي الصدوق / ۲۴۵

۸۷۰۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: جو علیؑ کو دوست رکھے گا وہ میرے اور ان کے ساتھ محشور ہوگا۔

۸۷۱۔ جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! جو تمہیں دوست رکھے گا اور تمہاری ولایت کو قبول کرے گا تو خداوند بہشت میں اس کو ہمارے ساتھ جگہ دے گا، اس کے بعد اس آیت کی تلاوت فرمائی: ”بے شک پرہیزگار لوگ بہشت کے باغوں میں اور نہروں کے کنارے پر رہیں گے۔“

۸۷۲۔ پیغمبر ﷺ نے ایک حدیث میں فرمایا: جس نے علیؑ کو دوست رکھا اور اس دنیا میں ان کی اطاعت کی قیامت کے دن وہ حوض کوثر کے کنارے مجھ سے ملاقات کرے گا اور بہشت میں میرے درجہ پر فائز ہوگا اور جس نے اس دنیا میں علیؑ سے دشمنی رکھی اور ان کی نافرمانی کی تو قیامت کے دن نہ میں اُس کو دیکھوگا اور نہ ہی وہ مجھے دیکھے گا، اُس کو میرے سامنے سے اور اُٹنی طرف سے جہنم کی طرف لے جائیں گے۔

۱۶۹۔ حُبِّ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ شَجَرَةٌ أَصْلُهَا فِي الْجَنَّةِ

۸۷۳۔ فی حدیث عن رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حُبُّ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ شَجَرَةٌ أَصْلُهَا فِي الْجَنَّةِ وَأَغْصَانُهَا فِي الدُّنْيَا، فَمَنْ تَعَلَّقَ بِبَعْضِ أَغْصَانِهَا أَوْ رَقْعَةٍ فِي الْجَنَّةِ، وَبُغِضَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ شَجَرَةٌ أَصْلُهَا فِي النَّارِ، وَأَغْصَانُهَا فِي الدُّنْيَا، فَمَنْ تَعَلَّقَ بِهَا فِي الدُّنْيَا أَوْ رَدَّتْهُ إِلَى النَّارِ.... (۱)

۱۔ احقاق الحق ۷۸۵۔

حضرت علیؑ سے محبت کے درخت کی جڑ بہشت میں ہے

۸۷۳۔ رسول خدا ﷺ سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: علیؑ سے دوستی ایک ایسا درخت ہے کہ جس کی جڑ بہشت میں اور اس کی شاخیں دنیا میں ہیں، جس نے ان شاخوں میں سے کسی ایک شاخ کو تھام لیا تو وہ اسے بہشت میں لے جائے گی۔ اور علیؑ سے دشمنی ایک ایسا درخت ہے کہ جس کی جڑ جہنم میں اور اس کی شاخیں دنیا میں ہیں اور جو دنیا میں اس کو تھامے گا وہ اسے دوزخ کی آگ میں لے جائے گی۔

۱۷۰۔ حُبِّ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِيْمَانٌ وَبُغْضُهُ نِفَاقٌ

۸۷۴۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: حُبُّكَ إِيْمَانٌ وَبُغْضُكَ نِفَاقٌ، وَأَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُحِبُّكَ، وَأَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ النَّارَ مُبْغِضُكَ. (۱)
۸۷۵۔ بِالإِسْنَادِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: حُبُّ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِيْمَانٌ وَبُغْضُهُ نِفَاقٌ ثُمَّ قَرَأَ وَحَبَّبَ إِلَيْكُمْ الْإِيْمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ. (۲)

۸۷۶۔ قَالَ: وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ أَنْتَ أَوَّلُ هَذِهِ الْأُمَّةِ إِيْمَانًا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَأَوَّلُهُمْ هَجْرَةً إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَآخِرُهُمْ عَهْدًا بِرَسُولِهِ، لَا يُحِبُّكَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِلَّا مُؤْمِنٌ قَدْ امْتَحَنَ اللَّهُ قَلْبَهُ لِلْإِيْمَانِ وَلَا يَبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ أَوْ كَافِرٌ. (۳)

۱۔ کشف الغمۃ ۱/۹۱، إحقاق الحق ۷/۲۳۷، نور الأبصار ۹۰

۳۔ أمالی الطوسی ۸۶/۲

۲۔ تفسیر الفرات الکوفی ۱۶۲

٨٤٤- قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم: يَا عَلِيُّ! لَا يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ، وَلَا يُبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ شَقِيٌّ. (١)

٨٤٨- عن أم سلمة قالت: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُحِبُّ عَلِيًّا إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُهُ إِلَّا مُنَافِقٌ. (٢)

٨٤٩- عن أم سلمة (رضي الله عنها) قالت: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُحِبُّ عَلِيًّا مُنَافِقٌ وَلَا يُبْغِضُهُ مُؤْمِنٌ. (٣)

٨٨٠- قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: أَيُّهَا النَّاسُ! أَوْصِيكُمْ بِحُبِّ ذِي الْقُرْبَى أَخِي وَابْنِ عَمِّي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، لَا يُحِبُّهُ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُهُ إِلَّا مُنَافِقٌ، مَنْ أَحَبَّهُ فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَبْغَضَهُ فَقَدْ أَبْغَضَنِي، وَمَنْ أَبْغَضَنِي عَذَّبَهُ اللَّهُ بِالنَّارِ. (٤)

٨٨١- قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في خطبته: أَوْصِيكُمْ بِحُبِّ ذِي قُرْبَيْهَا أَخِي وَابْنِ عَمِّي عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، لَا يُحِبُّهُ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُهُ إِلَّا مُنَافِقٌ. (٥)

٨٨٢- كَانَ عَلِيٌّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) يَقُولُ: وَاللَّهِ لَا يُحِبُّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يُبْغِضُنِي إِلَّا مُنَافِقٌ. (٦)

١- عوالي اللئالي ٨٥/٣

٢- تيسير المطالب / ٤٢، الاستيعاب / ١١٠٠ وجواهر المطالب ٢٥٠/١ باختلاف في موارد

٣- التاج ٢٩٤/٣، صحيح الترمذی ١٢٨/١٣

٣- ملحقات الاحقاق ٢٥٨/٢١

٥- احقاق الحق ١٩٣/٤، الغدير ١١٨/٣ باختلاف يسير

٦- احقاق الحق ١٩٥/٤، سنن ابن ماجه ٥٣/١ باختلاف في موارد

۸۸۳۔ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا عَلِيُّ! لَا يُحِبُّكَ إِلَّا الْمُؤْمِنُ وَلَا يُبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ. (۱)

۸۸۴۔ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَلِيٍّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) فَقَالَ: لَا يُحِبُّكَ إِلَّا الْمُؤْمِنُ وَلَا يُبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ، مَنْ أَحَبَّكَ فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَبْغَضَكَ فَقَدْ أَبْغَضَنِي، وَحِبِّي حَبِيبُ اللَّهِ وَبَغِضِي بَغِضُ اللَّهِ، وَبَلِّ لِمَنْ أَبْغَضَكَ بَعْدِي. (۲)

حضرت علیؑ سے محبت ایمان اور ان سے دشمنی نفاق ہے

۸۷۴۔ رسول خدا ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: تم سے دوستی ایمان کی علامت اور تم سے دشمنی نفاق کی علامت ہے اور تمہیں دوست رکھنے والا سب سے پہلے بہشت میں داخل ہوگا اور جو سب سے پہلے دوزخ میں جائے گا وہ تمہارا دشمن ہے۔

۸۷۵۔ حضرت ابو جعفرؑ سے منقول ہے کہ حضرت نے فرمایا علیؑ سے محبت ایمان کی علامت اور دشمنی نفاق کی علامت ہے، اس کے بعد اس آیت کی تلاوت فرمائی ”اور تمہیں ایمان کی محبت دے دی ہے اور اس کو تمہارے دلوں میں عمدہ کر دکھایا ہے“۔

۸۷۶۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! تم اس امت میں سے پہلے فرد ہو جو خدا اور اس کے رسولؐ پر ایمان لائے اور پہلے فرد ہو کہ خدا اور اس کے رسولؐ کی طرف ہجرت

۱۔ البحار ۳۹/۲۵۱، صحیح الترمذی ۱۳/۱۷۷، مسند احمد ۱/۲۰۷ و کنز العمال ۱۱/۵۹۸ باختلاف يسير

۲۔ احقاق الحق ۶/۲۰۸

کی اور آخری فرد ہو کہ رسول خداؐ جس سے گفتگو کرے گا، مجھے اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے فقط وہ مومن تمہیں دوست رکھتا ہے جس کے دل کو خدا نے ایمان کے لئے آزمایا ہے، اور منافق یا کافر کے علاوہ کوئی تم سے دشمنی نہیں کرے گا۔

۸۷۷۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! متقی، مومن کے علاوہ کوئی تمہیں دوست نہیں رکھتا اور منافق بد بخت کے علاوہ کوئی تم سے دشمنی نہیں کرتا۔

۸۷۸۔ ام سلمہ کہتی ہیں: رسول خدا ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی منافق علیؑ کو دوست نہیں رکھتا اور کوئی بھی مومن علیؑ سے دشمنی نہیں کرتا۔

۸۷۹۔ ام سلمہ کہتی ہیں: میں نے رسول خدا ﷺ سے سنا: آنحضرتؐ نے فرمایا: مومن کے علاوہ کوئی علیؑ کو دوست نہیں رکھتا اور منافق کے علاوہ کوئی ان سے دشمنی نہیں کرتا۔

۸۸۰۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میں تمہیں اپنے اہل بیتؑ سے کہ میرے بھائی اور چچا کے بیٹے علی بن ابی طالبؑ بھی ان میں سے ہیں دوستی کی سفارش کرتا ہوں، مومن کے علاوہ انہیں کوئی دوست نہیں رکھے گا اور منافق کے علاوہ کوئی ان سے دشمنی نہیں کرے گا جس نے انہیں دوست رکھا اس نے مجھے دوست رکھا اور جس نے ان سے دشمنی کی اس نے مجھ سے دشمنی کی ہے اور جس نے مجھ سے دشمنی کی خدا اس کو دوزخ کی آگ میں عذاب دے گا۔

۸۸۱۔ رسول خدا ﷺ نے اپنے خطبہ میں فرمایا: میں تمہیں اپنے اہل بیتؑ، اپنے بھائی اور اپنے چچا کے بیٹے علی بن ابی طالبؑ سے دوستی کی سفارش کرتا ہوں کیونکہ مومن کے علاوہ کوئی انہیں دوست نہیں رکھتا اور منافق کے علاوہ کوئی ان سے دشمنی نہیں کرتا۔

۸۸۲۔ حضرت علیؑ نے فرمایا: خدا کی قسم! مومن کے علاوہ مجھے کوئی دوست نہیں رکھتا اور

منافق کے علاوہ مجھ سے کوئی دشمنی نہیں کرتا۔

۸۸۳۔ سوید بن غفلہ کہتے ہیں: میں نے پیغمبر ﷺ سے سنا کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: یا علیؑ مومن کے علاوہ کوئی تمہیں دوست نہیں رکھتا، اور منافق کے علاوہ کوئی آپ سے دشمنی نہیں کرتا۔

۸۸۴۔ ابن عباس کہتے ہیں: رسول خدا ﷺ نے علیؑ کی طرف دیکھا اور فرمایا: تمہیں مومن کے علاوہ کوئی دوست نہیں رکھتا اور منافق کے علاوہ کوئی تم سے دشمنی نہیں کرتا، جس نے تمہیں دوست رکھا اس نے مجھے دوست رکھا اور جس نے تم سے دشمنی کی اس نے مجھ سے دشمنی کی ہے۔ میرا دوست خدا کا دوست اور میرا دشمن خدا کا دشمن ہے افسوس ہے اس پر جو میرے بعد تم سے دشمنی کرے گا۔

۱۷۱۔ حُبِّ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِيْمَانٌ وَبُغْضُهُ كُفْرٌ

۸۸۵۔ قَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: حُبُّ عَلِيٍّ إِيْمَانٌ وَبُغْضُهُ كُفْرٌ. (۱)

۸۸۶۔ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

لَا يُحِبُّ عَلِيًّا إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُهُ إِلَّا كَافِرٌ. (۲)

۸۸۷۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ (خ ل الْحُسَيْنِ) السَّائِغُ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ

بْنَ عَلِيٍّ الْعَسْكَرِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

۱۔ امالی الصدوق / ۸۱، البحار ۳۸/۹۵، أنوار الهداية / ۱۳۳، الإثنا عشرية / ۶۱

۲۔ عيون أخبار الرضا ۲/۶۳

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا عَلِيُّ! لَا يُحِبُّكَ إِلَّا مَنْ طَابَتْ وَلَا دَنَتْهُ وَلَا يُغْضُكَ إِلَّا مَنْ خَبُثَتْ وَلَا دَنَتْهُ، وَلَا يُؤَالِيكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يُعَادِيكَ إِلَّا كَافِرٌ.... (۱)

۸۸۸۔ (فِي حَدِيثٍ) وَقَالَ (رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) يَا عَلِيُّ! أَنْتَ أَوَّلُ هَذِهِ الْأُمَّةِ إِيْمَانًا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَوَّلُهُمْ هِجْرَةً إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَآخِرُهُمْ عَهْدًا بِرَسُولِهِ، لَا يُحِبُّكَ - وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ - إِلَّا مُؤْمِنٌ قَدْ امْتَحَنَ اللَّهُ قَلْبَهُ لِلْإِيْمَانِ، وَلَا يُغْضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ أَوْ كَافِرٌ. (۲)

حضرت علیؑ سے محبت ایمان اور دشمنی کفر ہے

۸۸۵۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: علیؑ سے دوستی ایمان اور دشمنی کفر ہے۔

۸۸۶۔ حضرت علیؑ سے منقول ہے کہ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: مومن کے علاوہ کسی کو کوئی دوست نہیں رکھتا اور کافر کے علاوہ کوئی ان سے دشمنی نہیں رکھتا۔

۸۸۷۔ علی بن حسن ساج کہتے ہیں: میں نے امام حسن عسکریؑ سے سنا حضرت نے فرمایا: میرے والد نے اپنے والد سے اور اپنے دادا سے نقل کیا ہے کہ پیغمبر ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: یا علیؑ! فقط وہ تمہیں دوست رکھتا ہے جس کی ولادت پاک ہے اور فقط وہ تم سے دشمنی کرتا ہے جس کی ولادت ناپاک ہے۔ مومن کے علاوہ کوئی تمہارا دوست نہیں اور کافر کے علاوہ کوئی تمہارا دشمن نہیں۔

۱۔ کمال الدین / ۲۶۱، الاحتجاج ۸۸/۱

۲۔ أمالی الطوسی ۸۶/۲

۸۸۸۔ حدیث میں نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! تم میری امت میں سے پہلے فرد ہو جو خدا اور اس کے رسولؐ پر ایمان لائے، اور پہلے فرد ہو جس نے خدا اور اس کے رسولؐ کی طرف ہجرت کی، اور آخری فرد ہو گے کہ رسول خدا ﷺ تم سے عہد کرے گا، مجھے اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میں میری جان ہے اس مومن کے علاوہ جس کے دل کو خدا نے ایمان سے آزمایا ہے تمہیں کوئی دوست نہیں رکھتا اور منافق اور کافر کے علاوہ کوئی تم سے دشمنی نہیں کرتا۔

۱۷۲۔ طُوْبِي لِمَنْ أَحَبَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۸۸۹۔ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! طُوْبِي لِمَنْ أَحَبَّكَ وَصَدَّقَ بِكَ وَوَيْلٌ لِمَنْ أَبْغَضَكَ وَكَذَّبَ بِكَ، مُحِبُّوكَ مَعْرُوفُونَ فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ... (۱)

۸۹۰۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! طُوْبِي لِمَنْ أَحَبَّكَ وَصَدَّقَكَ، وَالْوَيْلُ لِمَنْ أَبْغَضَكَ وَكَذَّبَكَ، مُحِبُّوكَ مَعْرُوفُونَ بَيْنَ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ، وَهُمْ أَهْلُ الدِّينِ وَالْوَرَعِ وَالسَّمَةِ الْحَسَنِ وَالتَّوَاضُّعِ، خَاشِعَةُ أَبْصَارِهِمْ وَجِلَّةُ قُلُوبُهُمْ، وَقَدْ عَرَفُوا حَقَّ وَلَايَتِكَ، وَأَلَسْنَتْهُمْ نَاطِقَةٌ بِفَضْلِكَ وَأَعْيَنْهُمْ سَاكِبَةً دُمُوعُهَا تَحَنُّنًا عَلَيْكَ وَعَلَى الْأَيْمَةِ مِنْ وَلَدِكَ، عَامِلُونَ بِمَا أَمَرَهُمُ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَبِمَا أَمَرْتُهُمْ أَنَا وَبِمَا تَأْمَرُهُمْ أَنْتَ وَبِمَا يَأْمُرُهُمْ أُولُوا الْأَمْرِ مِنَ الْأَيْمَةِ مِنْ وَلَدِكَ بِالْقُرْآنِ

۱۔ اثبات الهداة ۱/ ۴۸۱، احقاق الحق ۷/ ۲۷۶، فرائد السمطين ۱/ ۳۱۰، نور الابصار ۹۰/،

جواهر المطالب ۲۵۳ باختلاف في سنده، المراجعات ۷/ ۱۷۶

وَسُنِّتِي، وَهُمْ مُتَوَاصِلُونَ مُتَحَابُّونَ، وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ وَتُؤْمِنُ عَلَى دُعَائِهِمْ
وَتَسْتَغْفِرُ لِلْمُذْنِبِ مِنْهُمْ. (۱)

۸۹۱۔ قول النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: طُوبَى لِمَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا، وَالْوَيْلُ
لِمَنْ أَبْغَضَهُ. (۲)

۸۹۲۔ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ... قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:
يَا عَلِيُّ! مَنْ أَحَبَّكَ وَوَالَاكَ أَحَبَّهُتُهُ وَوَالَيْتُهُ، وَمَنْ أَبْغَضَكَ وَعَادَاكَ أَبْغَضْتُهُ وَعَادَيْتُهُ
لَأَنْتَكَ مِنِّي وَأَنَا مِنْكَ. (۳)

خوش نصیب ہے وہ شخص جو حضرت علیؑ کو دوست رکھتا ہے

۸۸۹۔ علی بن موسیٰؑ نے اپنے والد سے حضرتؑ نے اپنے اجدادؑ سے انہوں نے علی
بن ابیطالبؑ سے نقل کیا ہے کہ رسول خداؐ نے فرمایا: یا علیؑ! خوش نصیب ہے وہ شخص جو تمہیں
دوست رکھے اور تمہاری تصدیق کرے اور بد بخت ہے وہ شخص جو تم سے دشمنی رکھے اور تمہیں
جھٹلائے، تمہارے دوستوں کی ساتویں آسمان پر پہچان ہو چکی ہے۔

۸۹۰۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! خوش نصیب ہے وہ شخص جو تمہیں دوست رکھے
اور تمہاری تصدیق کرے اور بد بخت ہے وہ شخص جو تم سے دشمنی کرے اور تمہیں جھٹلائے، تمہارے

۱۔ ملحقات الاحقاق ۲۱/۳۳۵

۲۔ احقاق الحق ۵/۸۰

۳۔ غایۃ المرام ۱/۹۲

دوست اہل آسمان کے درمیان معروف ہیں وہ دیندار ، متقی ، نیک سیرت اور عاجز ہیں ان کی آنکھیں جھنک گئیں اور ان کے دل خوف زدہ ہیں اور تمہاری ولایت کو جس مقام کے وہ لائق ہے پہچان لیا ہے اور ان کی زبان پر تمہارے فضائل جاری ہیں تمہاری اور ائمہ کی محبت میں ان کی آنکھیں گریان ہیں خدا نے جو ان کو اپنی کتاب میں فرمان دیا ہے اور جو میں نے ان کو حکم دیا ہے یا تم جو انہیں حکم دو گے یا ائمہ جو تمہارے فرزند ہیں اور اولی الامر ہیں انہیں جو حکم دیں گے وہ ان فرامین پر عمل کریں گے اور وہ قرآن اور سنت کے پابند ہیں وہ ایک دوسرے سے ارتباط برقرار کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، ملائکہ ان پر درود بھیجتے ہیں اور ان کی دعا پر آمین کہتے ہیں اور ان میں سے گناہ گاروں کے لئے مغفرت طلب کرتے ہیں۔

۸۹۱۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: سعادت مند اور خوش قسمت ہے وہ شخص جو علیؑ کو دوست رکھتا ہے اور بد بخت ہے وہ شخص جو ان سے دشمنی کرتا ہے۔

۸۹۲۔ عبداللہ بن عباس کہتے ہیں: رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! جو تمہیں دوست رکھے گا اور تم سے محبت کرے گا میں اُسے دوست رکھوں گا اور اس سے محبت کروں گا اور جو تم سے دشمنی کرے گا اور تمہاری مخالفت کرے گا میں اُس سے دشمنی رکھوں گا اور اس کی مخالفت کروں گا اس لئے کہ تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں۔

۸۹۳۔ اِمْتَحِنُوا اَوْلَادَكُمْ بِحُبِّ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۸۹۳۔ قَالَ اَنَسُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ!

اِمْتَحِنُوا اَوْلَادَكُمْ بِحُبِّهِ، فَإِنَّ عَلِيًّا لَا يَدْعُو إِلَى ضَلَالَةٍ، وَلَا يَبْعُدُ عَنْ هُدًى، فَمَنْ أَحَبَّهُ فَهُوَ

مِنْكُمْ، وَمَنْ أَبْغَضَهُ فَلَيْسَ مِنْكُمْ. (۱)

۸۹۳۔ بِإِسْنَادٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ يَقُولُ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ جَمَاعَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَنَا: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ! بَوْرُوا أَوْلَادَكُمْ بِحُبِّ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فَمَنْ أَحَبَّهُ فَاغْلَمُوا أَنَّهُ لِرُشْدَةٍ، وَمَنْ أَبْغَضَهُ فَاغْلَمُوا أَنَّهُ لِعِيقَةٍ. (۲)

۸۹۵۔ إِنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَمَرَ أَصْحَابَهُ يَوْمَ خَيْبَرَ أَنْ يَمْتَحِنُوا أَوْلَادَهُمْ بِحُبِّ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فَإِنَّهُ لَا يَدْعُو إِلَى ضَلَالَةٍ وَلَا يُبْعِدُ عَنْ هُدًى فَمَنْ أَحَبَّهُ فَهُوَ مِنْكُمْ وَمَنْ أَبْغَضَهُ فَلَيْسَ مِنْكُمْ. (۳)

حضرت علیؑ کی محبت کے ذریعے اپنی اولاد کا امتحان لیں

۸۹۳۔ انس کہتے ہیں: رسول خدا ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اپنی اولاد کو علیؑ کی محبت کے ذریعے آزمائیں، اس لئے کہ وہ کبھی بھی گمراہی کی دعوت نہیں دیتے اور کسی کو بھی ہدایت کے راستہ سے دور نہیں کرتے جو انہیں دوست رکھے گا وہ تم میں سے ہے اور جو انہیں دشمن رکھے گا وہ تم میں سے نہیں ہے۔

۸۹۴۔ جابر بن عبد اللہ انصاری کہتے ہیں: ایک دن ہم انصار کی جماعت کے ساتھ رسول

۱۔ ملحقات الاحقاق ۲۱/۳۶۳

۲۔ الإرشاد للمفید / ۲۷

۳۔ احقاق الحق ۱۷/۲۵۰

خدا ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے، پیغمبر ﷺ نے فرمایا: اے انصار کا گروہ! اپنی اولاد کا علی کی محبت کے ذریعہ امتحان لیں۔ ان میں سے جو انہیں دوست رکھے گا جان لیں کہ وہ تمہارا حقیقی بیٹا ہے اور جو انہیں دشمن رکھے جان لیں کہ وہ حلال زادہ نہیں ہے۔

۸۹۵۔ پیغمبرؐ نے جنگِ خیبر میں اپنے اصحاب سے فرمایا: اپنی اولاد کو علی بن ابیطالب کی محبت کے ذریعہ آزمائیں کیونکہ وہ تمہیں گمراہی کی دعوت نہیں دیتے اور کسی کو بھی راہِ ہدایت سے دور نہیں کرتے جس نے انہیں دوست رکھا وہ تم میں سے ہے اور جس نے انہیں دشمن رکھا وہ تم میں سے نہیں ہے۔

۱۷۴۔ فَضْلُ حُبِّهِ وَدَمٌ بَغْضِهِ

۸۹۶۔ (فِي حَدِيثٍ) قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ):
حَرْبُكَ حَرْبِي وَسَلْمُكَ سَلَمِي، إِلَى أَنْ قَالَ: وَمُحِبُّكَ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ عَدُوُّكَ فِي النَّارِ. (۱)

۸۹۷۔ وَقَوْلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: حَرْبُ عَلِيٍّ حَرْبُ اللَّهِ وَسَلْمُ عَلِيٍّ سَلْمُ اللَّهِ. (۲)

۸۹۸۔ رَوَى حَدِيثًا عَنْ أَبِي مُوسَى الْحَمْدِيِّ فِيهِ قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: فَإِنْ أَحْبَبْتَ أَنْ تَلْقَى اللَّهَ وَهُوَ عَنْكَ رَاضٍ؛ فَارْضَ عَلِيًّا فَإِنَّ رِضَاكَ رِضَاءَ اللَّهِ وَغَضَبُهُ غَضَبُ اللَّهِ. (۳)

۱۔ احقاق الحق ۶/۳۳۱

۳۔ احقاق الحق ۶/۳۳۶

۲۔ الإثنا عشرية / ۶۱، احقاق الحق ۵/۳۳

٨٩٩ - بالإِسْنَادِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّ عَلِيًّا، وَمَنْ أَبْغَضَ أَحَدًا مِنْ أَهْلِيَّيْنِي حُرِّمَ شَفَاعَتِي. (١)

٩٠٠ - وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا وَتَوَلَّاهُ؛ أَكْرَمَهُ اللَّهُ وَأَذْنَاهُ، وَمَنْ أَبْغَضَ عَلِيًّا وَعَادَاهُ مَقَتَهُ اللَّهُ وَأَخْرَاهُ. (٢)

٩٠١ - بِالْإِسْنَادِ، عَنِ الصَّادِقِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: أَتَانِي جِبْرِيلُ مِنْ قِبَلِ رَبِّي جَلَّ جَلَالُهُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ! (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُقَرِّتُكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ: بَشِّرْ أَخَاكَ عَلِيًّا (عَلَيْهِ السَّلَامُ) بِأَنِّي لَا أَعَذِّبُ مَنْ تَوَلَّاهُ، وَلَا أَرْحَمُ مَنْ عَادَاهُ. (٣)

٩٠٢ - عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لِعَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ حِينَ خَلَقَهُ: أَمَا تَرْضَى أَنْ يَكُونَ عَدُوُّكَ عَدُوِّي وَعَدُوِّي عَدُوَّ اللَّهِ، وَوَلِيُّكَ وَلِيِّي وَوَلِيِّي وَلِيُّ اللَّهِ. (٤)

٩٠٣ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يُؤْتِي بِكَ يَا عَلِيُّ بِسَرِيرٍ مِنْ نُورٍ وَعَلَى رَأْسِكَ تاجٌ قَدْ أَضَاءَ نُورُهُ وَكَأَذْ يَحْطَفُ أَبْصَارَ أَهْلِ الْمَوْقِفِ فَيَأْتِي النَّدَاءُ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ جَلَّ جَلَالُهُ؛ أَيْنَ وَصِيُّ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ؟ فَتَقُولُ هَا أَنَا ذَا فَيُنَادِي الْمُنَادِي: أَدْخِلْ مَنْ أَحَبَّكَ الْجَنَّةَ وَأَدْخِلْ مَنْ عَادَاكَ فِي النَّارِ فَانْتِ قَسِيمُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ. (٥)

١ - احقاق الحق ٢/ ٣١٣

٢ - الإثنا عشرية / ٢٢

٣ - بشارة المصطفى / ١٥٣، جامع الاخبار / ٥٠

٤ - أمالي الطوسي ١٠٠/ ٢

٥ - ينابيع المودة ٨٣

٩٠٣ - بالإسناد، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! أَنْتَ أَخِي وَوَزِيرِي وَصَاحِبُ لِيَوَانِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَصَاحِبُ حَوْضِي، مَنْ أَحْبَبَكَ أَحْبَبَنِي وَمَنْ أَبْغَضَكَ أَبْغَضَنِي. (١)

٩٠٥ - قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَوْ ضَرَبْتُ خَيْشُومَ الْمُؤْمِنِ بِسَيْفِي هَذَا عَلَى أَنْ يُبْغِضَنِي مَا أَبْغَضَنِي، وَلَوْ صَبَّيْتُ الدُّنْيَا بِجُمْلَتِهَا عَلَى الْمُنَافِقِ عَلَى أَنْ يُحِبَّنِي مَا أَحْبَبَنِي وَذَلِكَ أَنَّهُ قُضِيَ فَأَنْقَضِيَ (فَأَقْتَضَى خ ل) عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ أَنَّهُ قَالَ: يَا عَلِيُّ! إِلَّا يُبْغِضُكَ مُؤْمِنٌ وَلَا يُحِبُّكَ مُنَافِقٌ. (٢)

٩٠٦ - عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا فِي حَيَاتِي وَبَعْدَ مَوْتِي كَتَبَ اللَّهُ لَهُ الْأَمْنَ وَالْإِيمَانَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ أَوْ غَرُبَتْ وَمَنْ أَبْغَضَهُ فِي حَيَاتِي وَبَعْدَ مَوْتِي (فِي حَيَاتِهِ وَبَعْدَ مَوْتِهِ ن. ل) مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً وَحُوسِبَ بِمَا عَمِلَ. (٣)

٩٠٧ - عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا مَحْيَاً وَمَمَاتاً كَتَبَ اللَّهُ تَعَالَى لَهُ الْأَمْنَ وَالْإِيمَانَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَمَا غَرُبَتْ، وَمَنْ أَبْغَضَ عَلِيًّا مَحْيَاً وَمَمَاتاً فَمِيتُهُ جَاهِلِيَّةً، وَحُوسِبَ بِمَا أَحْدَثَ فِي الْإِسْلَامِ. (٣)

١ - اثبات الهداة ٢/٢٦٦

٢ - مشكاة الانوار / ٤٩، الغدير ٣/١٨٥، روضة الواعظين ٢/٢٩٥، إعلام الوری / ١٩٠

٣ - علل الشرايع / ١٣٣، البحار ٣٩/٢٨٥ باختلاف يسير

٣ - احقاق الحق ٣/٢٢٨، بشارة المصطفى / ١٥٨ باختلاف في موارد

٩٠٨ - عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَخَذًا بِيَدِ عَلِيٍّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) وَهُوَ يَقُولُ: اللَّهُ وَلِيِّي وَأَنَا وَلِيُّكَ، وَمُعَادٍ مِنْ عَادَاكَ، وَمُسَالِمٍ مِنْ سَالَمِكَ. (١)

٩٠٩ - بِإِسْنَادٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْجَنَّةَ لَتَشْتَاقُ لِأَحِبَّاءِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَيَشْتَدُّ ضَوْؤُهَا لِأَحِبَّاءِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُمْ فِي الدُّنْيَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلُوهَا، وَإِنَّ النَّارَ لَتَغِيضُ وَيَشْتَدُّ زَفِيرُهَا عَلَى أَعْدَاءِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُمْ فِي الدُّنْيَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلُوهَا. (٢)

٩١٠ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! إِمَنْ أَحَبَّكَ فَقَدْ أَحْبَبَنِي وَمَنْ أَحْبَبَنِي فَقَدْ أَحَبَّ اللَّهَ وَمَنْ أَبْغَضَكَ فَقَدْ أَبْغَضَنِي وَمَنْ أَبْغَضَنِي فَقَدْ أَبْغَضَ اللَّهُ وَمَنْ أَبْغَضَ اللَّهَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ. (٣)

٩١١ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! إِمَنْ أَحَبَّكَ وَوَالَاكَ أَحَبَّبْتُهُ وَوَالَيْتُهُ، وَمَنْ أَبْغَضَكَ وَعَادَاكَ أَبْغَضْتُهُ وَعَادَيْتُهُ لِأَنَّكَ مِنِّي وَأَنَا مِنْكَ. (٤)

٩١٢ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْبَبَنِي فَلْيُحِبِّ عَلِيًّا، وَمَنْ أَبْغَضَ عَلِيًّا فَقَدْ أَبْغَضَنِي، وَمَنْ أَبْغَضَنِي فَقَدْ أَبْغَضَ اللَّهَ، وَمَنْ أَبْغَضَ اللَّهَ أَدْخَلَهُ

١ - مناقب علي بن أبي طالب / ٣٣١، أحقاق الحق ٢/ ٣٩٩

٢ - عقاب الاعمال / ١٢٤

٣ - الإثنا عشرية / ٢٢، جامع الاخبار / ١٤

٤ - غاية المرام / ٩٢

النَّارَ. (۱)

۹۱۳۔ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ: حَبِيبُكَ حَبِيبِي وَحَبِيبِي حَبِيبُ اللَّهِ، وَعَدُوُّكَ عَدُوِّي وَعَدُوِّي عَدُوُّ اللَّهِ وَالْوَيْلُ لِمَنْ أَبْغَضَكَ بَعْدِي. (۲)

۹۱۴۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَجْمَعَ اللَّهُ لَهُ الْخَيْرَ كُلَّهُ فَلْيُؤَالَ عَلِيًّا بَعْدِي وَلْيُؤَالَ أَوْلِيَاءَهُ وَلْيَعَادِ أَعْدَاءَهُ. (۳)

۹۱۵۔ عَنِ الْمُفَضَّلِ عَنِ الصَّادِقِ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ نَصَبَ عَلِيًّا عَلَمًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ خَلْقِهِ، فَمَنْ عَرَفَهُ كَانَ مُؤْمِنًا وَمَنْ أَنْكَرَهُ كَانَ كَافِرًا وَمَنْ جَهِلَهُ كَانَ ضَالًّا وَمَنْ عَدَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ غَيْرِهِ كَانَ مُشْرِكًَا وَمَنْ جَاءَ بِوَلَايَتِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ جَاءَ بِعَدَاوَتِهِ دَخَلَ النَّارَ. (۴)

حضرت علیؑ سے محبت کی فضیلت اور ان سے دشمنی کی سرزنش

۸۹۶۔ حدیث میں نقل ہوا ہے کہ پیغمبر ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: تم سے جنگ مجھ سے جنگ اور تم سے صلح مجھ سے صلح ہے اس کے بعد فرمایا: تمہارے دوست بہشت میں اور تمہارا دشمن دوزخ میں ہیں۔

۱۔ إحقاق الحق ۲/۴۰۱

۲۔ إحقاق الحق ۲/۴۰۶

۳۔ البحار ۲۷/۵۵

۴۔ البحار ۳۸/۱۱۹، الکافی ۲/۳۸۸، امالی الطوسی ۲/۱۰۱ باختلاف فی موارد

۸۹۷۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: علیؑ سے جنگ خدا سے جنگ ہے اور علیؑ سے صلح خدا سے صلح ہے۔

ہے۔

۸۹۸۔ ابو موسیٰ حمیدی سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: اگر دوست رکھتے ہو کہ خدا سے اس حالت میں ملاقات کرو کہ تم سے راضی ہو علیؑ کو راضی کرو، اس لئے کہ ان کی رضایت خدا کی رضایت اور ان کا غضب خدا کا غضب ہے۔

۸۹۹۔ پیغمبر ﷺ سے منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: جو مجھے دوست رکھتا ہے اے علیؑ کو بھی دوست رکھنا چاہیے اور جس نے میرے خاندان میں سے کسی ایک سے دشمنی کی تو وہ میری شفاعت سے محروم ہوگا۔

۹۰۰۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جس نے علیؑ کو دوست رکھا اور ان کی ولایت کو قبول کیا تو خداوند اسے مکرم سمجھے گا اور اپنے نزدیک کرے گا، اور جس نے علیؑ سے دشمنی اور عداوت کی خدا اس پر غضبناک ہوگا اور اس کو سوا کرے گا۔

۹۰۱۔ امام صادقؑ نے اپنے والد اور اجداد سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: پروردگار کی طرف سے جبرئیلؑ میرے پاس آئے اور کہا: اے محمدؐ! خداوند بزرگ آپ کو سلام دے رہا ہے اور کہہ رہا ہے اپنے بھائی علیؑ کو بشارت دے دو کہ میں ان کے دوستوں پر عذاب نہیں کروں گا اور ان کے دشمنوں کو موردِ رحمت قرار نہیں دوں گا (یعنی انہیں اپنی رحمت سے دور رکھوں گا)۔

۹۰۲۔ ابن عمرؓ سے نقل ہوا ہے کہ: جس وقت رسول خدا ﷺ نے علیؑ کو اپنا جانشین بنایا تو ان سے فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ — تمہارا دشمن میرا دشمن اور میرا دشمن

خدا کا دشمن ہوا اور تمہارا دوست میرا دوست اور میرا دوست خدا کا دوست ہو؟!

۹۰۳۔ رسول خدا ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: یا علیؑ! جب قیامت کا دن ہوگا تو تمہیں نورانی تخت پر لایا جائے گا اس وقت تم نے ایک تاج پہنا ہوگا اور اس تاج کا نور اہل محشر کی آنکھوں کو خیرہ کر دے گا، اس کے بعد خدا کی طرف سے ندا ہوگی پیغمبرؐ کے وحی کہاں ہیں؟ تم کہو گے میں یہاں ہوں، اس کے بعد منادی ندا دے گا: اپنے دوستوں کو بہشت میں اور دشمنوں کو دوزخ میں داخل کرو، اس لئے کہ تم بہشت اور دوزخ کے تقسیم کرنے والے ہو۔

۹۰۴۔ امام رضاؑ نے اپنے آجداد علیؑ سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! تم اس دنیا میں اور آخرت میں میرے پرہم دار ہو، اور میرے حوض کوثر کے مالک ہو، جس نے تمہیں دوست رکھا اس نے مجھے دوست رکھا اور جس نے تم سے دشمنی کی اس نے مجھ سے دشمنی کی۔

۹۰۵۔ امیر المؤمنین علیؑ نے فرمایا: اگر میں اس تلوار سے مومن کی ناک کاٹ لوں کہ مجھ سے دشمنی کرے وہ ہرگز مجھ سے دشمنی نہیں کرے گا اور اس پوری دنیا کو منافق کے سامنے بکھیر دوں تاکہ وہ مجھے دوست رکھے،

تو وہ ہرگز مجھے دوست نہیں رکھے گا۔ یہ وہ بات ہے جو پیغمبر ﷺ نے فرمائی تھی: یا علیؑ! مومن تمہارا دشمن نہیں اور منافق تمہیں دوست نہیں رکھتا۔

۹۰۶۔ سعید بن مسیب اور زید بن ثابت سے نقل ہوا ہے کہ رسول خداؐ نے فرمایا: جس نے میری زندگی میں اور میری زندگی کے بعد علیؑ کو دوست رکھا تو سورج کے طلوع ہونے سے لے کر غروب تک خداوند اس کے لئے امن اور امان لکھے گا اور جس نے میری زندگی میں اور میری

زندگی کے بعد انہیں دشمن رکھا وہ جاہلیت کی موت مرے گا اور اس کے اعمال کا حساب لیا جائے گا۔

۹۰۷۔ یحییٰ بن عبدالرحمن انصاری کہتے ہیں: میں نے رسول خدا ﷺ سے سنا آنحضرتؐ نے فرمایا: جو کوئی علیؑ کو ان کی زندگی میں اور ان کی موت کے بعد دوست رکھتا ہوگا تو سورج کے طلوع ہونے سے لے کر غروب تک خداوند اس کے لئے امن اور ایمان کو لکھے گا اور جس نے علیؑ کو زندگی میں اور موت کے بعد دشمن رکھا وہ جاہلیت کی موت مرے گا اور اس سے ناپسند اور بُرے کردار کی خاطر جو اس نے اسلام میں چھوڑا حساب لیا جائے گا۔

۹۰۸۔ عبداللہ کہتے ہیں کہ: میں نے پیغمبر ﷺ کو دیکھا انہوں نے علیؑ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا اور فرما رہے تھے خدا میرا دوست ہے اور میں تمہارا دوست ہوں اور تمہارے دشمنوں کا دشمن ہوں اور جو تم سے صلح کرے گا میں اس سے صلح کروں گا۔

۹۰۹۔ جعفر بن محمد علیؑ سے اور ان کے والد سے اور ان کے اجداد علیہم السلام سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: بہشت علیؑ کے دوستوں کی مشاق ہے اور اپنی روشنی کو علیؑ کے دوستوں کے لئے زیادہ کر رہی ہے جو کہ ابھی تک اس دنیا میں ہیں بہشت میں داخل ہی نہیں ہوئے، اور دوزخ کی آگ علیؑ کے دشمنوں کے لئے شعلہ بھڑکا رہی ہے جو کہ ابھی تک اس دنیا میں ہیں دوزخ میں داخل نہیں ہوئے۔

۹۱۰۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! جس نے تمہیں دوست رکھا اس نے مجھے دوست رکھا اور جس نے تمہیں دشمن رکھا اس نے مجھے دشمن رکھا اور جس نے مجھے دشمن رکھا اس نے خدا کو دشمن رکھا اور خدا کی اور ملائکہ کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اس پر۔

۹۱۱۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! جو تمہیں دوست رکھے گا اور تم سے محبت کرے گا میں اسے دوست رکھوں گا اور اُس سے محبت کروں گا، اور جو تمہیں دشمن رکھے گا اور تمہاری مخالفت کرے گا میں اس کو دشمن رکھوں گا اور اس کی مخالفت کروں گا کیونکہ تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں۔

۹۱۲۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جو مجھے دوست رکھتا ہے اسے علیؑ کو بھی دوست رکھنا چاہیے اور جس نے علیؑ سے دشمنی کی اس نے مجھ سے دشمنی کی، اور جس نے مجھ سے دشمنی کی اس نے خدا سے دشمنی کی ہے اور جو خدا سے دشمنی کرے خدا اس کو جہنم کی آگ میں ڈالے گا۔

۹۱۳۔ وہ کلمات جو پیغمبر ﷺ نے علیؑ سے فرمائے: تمہارا دوست میرا دوست اور میرا دوست خدا کا دوست ہے اور تمہارا دشمن میرا دشمن اور میرا دشمن خدا کا دشمن ہے افسوس ہے اس پر جو میرے بعد تم سے دشمنی کرے۔

۹۱۴۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جو کوئی اس بات پر خوش ہے کہ خداوند تمام نیکیوں کو اس کے لئے جمع کرے تو اسے میرے بعد علیؑ کو دوست رکھنا چاہیے اور ان کے دوستوں کو بھی دوست رکھے اور ان کے دشمنوں سے دشمنی رکھے۔

۹۱۵۔ مفصل نے امام صادق علیہ السلام سے اور حضرت نے اپنے اجداد علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: خداوند نے علیؑ کو اپنے اور بندوں کے درمیان پیشوا قرار دیا ہے، جس نے انہیں پہچان لیا وہ مؤمن اور جس نے ان کا انکار کیا وہ کافر، اور جتنا ان کی نسبت جاہل ہو وہ گمراہ ہے، اور جو ان کے اور دوسروں کے درمیان مساوات کا قائل ہو وہ مشرک ہے اور جو ان کی محبت کے ساتھ آئے وہ بہشت میں داخل ہوگا اور جو ان کی دشمنی کے ساتھ آئے وہ دوزخ میں

داخل ہوگا۔

۱۷۵۔ ذمَّ الْغُلُوِّ فِي عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۹۱۶۔ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِينَا، قُولُوا: إِنَّا عِبِيدُ

مَرْبُوبُونَ وَقُولُوا فِي فَضْلِنَا مَا شِئْتُمْ. (۱)

۹۱۷۔ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَهْلِكُ فِي اثْنَانِ: مُحِبٌّ غَالٍ وَمُبْغِضٌ

قَالَ. (۲)

۹۱۸۔ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَهْلِكُ فِي رَجُلَانِ: مُحِبٌّ مُفْرِطٌ،

وَعَدُوٌّ مُبْغِضٌ. (۳)

۹۱۹۔ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثَّمَالِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَاقِرُ عَلَيْهِ

السَّلَامُ: يَا أَبَا حَمْزَةَ إِلَّا تَضَعُوا عَلَيَّا دُونَ مَا رَفَعَهُ اللَّهُ وَلَا تَرْفَعُوا عَلَيَّا فَوْقَ مَا جَعَلَهُ

اللَّهُ..... (۴)

۹۲۰۔ بِإِسْنَادٍ، عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: أَتَى قَوْمٌ

أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالُوا: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَبَّنَا، فَاسْتَبَاهُمْ فَلَمْ يَتَوَبَّوْا فَحَفَرَ

لَهُمْ حُفْرَةً فَأَوْقَدَ فِيهَا نَارًا وَحَفَرَ حَفِيرَةً أُخْرَى إِلَى جَانِبِهَا وَأَفْضَى مَا بَيْنَهُمَا، فَلَمَّا لَمْ

۱۔ البحار ۲۵/۲۷۰

۲۔ البحار ۲۵/۲۸۵

۳۔ فرائد السمطين ۱/۱۷۳

۴۔ البحار ۲۵/۲۸۳، أمالی المفيد / ۹

يَتَوَبُّوا أَلْقَاهُمْ فِي الْحَفِيرَةِ وَأَوْقَدَ فِي الْحَفِيرَةِ الْأُخْرَى حَتَّى مَاتُوا. (۱)

۹۲۱۔ بالاسناد، عن الرضا، عن آبائه، عن علي عليهم السلام قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ إِنَّ فِيكَ مَثَلًا مِنْ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ: أَحَبَّهُ قَوْمٌ فَأَفْرَطُوا فِي حُبِّهِ فَهَلَكُوا فِيهِ، وَأَبْغَضَهُ قَوْمٌ فَأَفْرَطُوا فِي بُغْضِهِ فَهَلَكُوا فِيهِ، وَاقْتَصَدَ قَوْمٌ فَتَجَوُّوا. (۲)

۹۲۲۔ قَالَ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَهْلِكُ فِي اثْنَانِ وَلَا ذَنْبَ لِي: مُحِبُّ مُفْرِطٍ، وَمُبْغِضُ مُفْرِطٍ وَإِنَّا لَنَبِيرُ إِلَى اللَّهِ مِنْ يَغْلُوا فِينَا فَيَرْفَعُنَا فَوْقَ حَدِّنا كِبْرَاءَةَ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ مِنَ النَّصَارَى.... (۳)

حضرت علی علیہ السلام کے بارے میں غلو کرنے والوں کی مذمت

۹۱۶۔ امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا: ہمارے بارے میں غلو کرنے سے پرہیز کریں، کہیں ہم تربیت یافتہ بندے ہیں اور جو کچھ ہماری فضیلت میں کہنا چاہتے ہو بیان کرو۔

۹۱۷۔ امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا: میرے راستے میں دو قسم کے لوگ ہلاک ہو جائیں گے: جو اپنی دوستی میں غلو کرے اور جو میری دشمنی میں تجاوز کرے۔

۹۱۸۔ علی بن ابیطالب علیہ السلام نے فرمایا: میرے بارے میں دو قسم کے لوگ ہلاک ہو جائیں

۱۔ امالی الطوسی ۲/۲۵۵

۲۔ البحار ۳۵/۳۱۹

۳۔ حلیۃ الأبرار ۲/۳۰۰

گے، افراط اور تفریط کرنے والے دوست اور کینہ اور بغض رکھنے والے دشمن۔

۹۱۹۔ امام محمد باقر علیہ السلام نے ابو حمزہ ثمالی سے فرمایا: اے ابو حمزہ! جو مرتبہ خداوند نے علی علیہ السلام کو عطا کیا ہے اس مرتبے کو کم نہ کریں اور انہیں اس مرتبے سے اوپر بھی مت لے جائیں۔

۹۲۰۔ ہشام نے امام صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ حضرتؑ نے فرمایا: ایک گروہ امیر المومنین علیہ السلام کے پاس آیا اور کہا: اے ہمارے پروردگار آپ پر سلام ہو! امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا: ان کلمات سے توبہ کریں لیکن انہوں نے توبہ نہ کی، اس کے بعد حضرتؑ نے ان کے لئے ایک گڑھا کھودا اور اس میں آگ جلائی اور اس گڑھے کے ساتھ ایک اور گڑھا کھودا اور ان دونوں کو ایک دوسرے سے ملا دیا، پس جنہوں نے توبہ نہیں کی انہیں ایک گڑھے میں ڈال دیا اور دوسرے گڑھے میں آگ جلا دی یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

۹۲۱۔ امام صادق علیہ السلام نے اپنے اجداد علیہم السلام سے انہوں نے علی علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا علی علیہ السلام! تم میں عیسیٰ بن مریم کے اوصاف موجود ہیں وہ یہ ہیں کہ ایک گروہ نے انہیں دوستی کے لئے انتخاب کیا اور اپنی دوستی میں افراط کیا اور اسی سبب سے ہلاک ہو گئے اور دوسرے گروہ نے ان سے دشمنی کی اور اپنی دشمنی میں افراط کیا اور اسی وجہ سے نابود ہو گئے، ایک گروہ نے میانہ روی اختیار کی اور وہ نجات پا گئے۔

۹۲۲۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: میرے بارے میں دو قسم کے لوگ ہلاک ہو جائیں گے اور میرے ذمہ گناہ نہیں ہے: افراط کرنے والا دوست اور افراط کرنے والا دشمن، یقیناً ہم ان سے بیزار ہیں جو ہمارے بارے میں غلو کرتے ہیں اور ہمیں حد سے بڑھ کر اوپر لے جاتے ہیں جس طرح عیسیٰ بن مریم نصاریٰ سے بیزار تھے۔

الفصل الثاني

علي عليه السلام وشيعته

١٤٦ - علي عليه السلام وفضل شيعته

٩٢٣ - بالإسناد، عن محمد بن مسلم الثقفي قال: قال أبو جعفر عليه السلام: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: إنَّ عن يمين العرش قوماً وجوههم من نور علي منابر من نور يغطهم النُّبُونُ لیسوا بأنبياء ولا شهداء فقالوا: يا نبي الله إوما أزدادوا هؤلاء من الله إذا لم يكونوا أنبياء ولا شهداء إلا قرباً من الله؟ قال: أولئك شيعة علي وعلي إمامهم. (١)

٩٢٣ - عن ابن عباس قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم لعلي عليه السلام: يا علي! إشيعةك هم الفائزون يوم القيامة، فمن أهان واحداً منهم فقد أهانك، ومن أهانك فقد أهانني ومن أهانني أدخله الله نار جهنم خالداً فيها وبئس المصير، يا علي! أنت مني وأنا منك روحك من روحي وطيتك من طينتي وشيعتك خلقت من فضلي طينتنا فمن أحبهم فقد أحبنا ومن أبغضهم فقد أبغضنا ومن عاداهم فقد عادانا ومن ودَّهم فقد ودَّنا، يا علي! إن شيعةك مغفور لهم على ما كان فيهم من ذنوب وعيوب، يا علي! أنا الشفيع لشيعتك غداً إذا أقيمت المقام المحمود فبشرهم بذلك، يا علي! إشيعةك شيعة الله وأنصارك أنصار الله وأولياؤك أولياء

اللَّهُ وَحِزْبُكَ حِزْبُ اللَّهِ، يَا عَلِيُّ! سَعِدَ مَنْ تَوَلَّاكَ وَشَقِيَ مَنْ عَادَاكَ، يَا عَلِيُّ! إلك كنز في الجنة وأنت ذو قرنيها، الحمد لله رب العالمين وصلى الله على خير خلقه محمد وأهل بيته الطاهرين الأخيار المنتجبين الأبرار. (١)

٩٢٥ - عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: الْجَنَّةُ مُحَرَّمَةٌ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ حَتَّى أَدْخُلَهَا، وَمُحَرَّمَةٌ عَلَى الْأُمَمِ كُلِّهَا حَتَّى تَدْخُلَهَا شِيعَتُنَا أَهْلُ الْبَيْتِ. (٢)

٩٢٦ - عَنْ أَبِي عَقِيلٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: تَفْتَرِقُنْ هَذِهِ الْأُمَّةَ عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الْفِرْقَ كُلَّهَا ضَالَّةٌ إِلَّا مَنْ اتَّبَعَنِي وَكَانَ مِنْ شِيعَتِي. (٣)

٩٢٧ - عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: تَفْتَرِقُ هَذِهِ الْأُمَّةَ عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً: اثْنَتَانِ وَسَبْعُونَ فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَهُمْ الَّذِينَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى فِيهِمْ: وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةً يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ وَهُمْ: أَنَا وَشِيعَتِي. (٤)

٩٢٨ - قَالَ عَلِيُّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ الْفِرْقَةُ النَّاجِيَةُ؟ فَقَالَ: الْمُتَمَسِّكُونَ بِمَا أَنْتَ عَلَيْهِ وَأَصْحَابُكَ. (٥)

٩٢٩ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: تَكُونُ بَيْنَ أُمَّتِي فِرْقَةٌ وَاجْتِلَافٌ فَيَكُونُ هَذَا وَأَصْحَابُهُ عَلَى الْحَقِّ يَغْنَى عَلَيَّ. (٦)

١ - أمالي الصدوق / ٢٣، بشارة المصطفى / ١٨ باختلاف في موارد

٢ - أمالي المفيد / ٤٣

٣ - البحار / ١١ / ٢٨

٤ - إحقاق الحق / ١٨٥ / ٤

٥ - إحقاق الحق / ٣١٥ / ٣

٦ - إحقاق الحق / ٢٣٥ / ٥

٩٣٠ - بِالإِسْنَادِ، عَنْ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يُدْعَى النَّاسُ

بِأَسْمَاءِ أُمَّهَاتِهِمْ إِلَّا شِيعَتِي وَمُجِبِّي فَإِنَّهُمْ يُدْعَوْنَ بِأَسْمَائِهِمْ لِطَيِّبِ مَوَالِيدِهِمْ. (١)

٩٣١ - بِالإِسْنَادِ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دُعِيَ

الْخَلَائِقُ بِأُمَّهَاتِهِمْ مَا خَلَلْنَا وَشِيعَتَنَا فَإِنَّا لَا سَفَاحَ بَيْنَنَا. (٢)

٩٣٢ - عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: إِنِّي لَنَائِمٌ يَوْمًا،

إِذْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَيَّ وَحَرَّكَتَنِي بِرِجْلِهِ وَقَالَ: قُمْ
يُفْدِي بِكَ أَبِي وَأُمِّي، فَإِنَّ جَبْرَائِيلَ أَتَانِي فَقَالَ لِي: بِبَشَرٍ هَذَا بِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى جَعَلَ الْأَئِمَّةَ
مِنْ صُلْبِهِ، وَأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَيَغْفِرَ لَهُ وَلِدُرِّيَّتِهِ وَلِشِيعَتِهِ وَلِمُحِبِّيهِ، وَأَنَّ مَنْ طَعَنَ عَلَيْهِ
وَبَخَسَ حَقَّهُ فَهُوَ فِي النَّارِ. (٣)

٩٣٣ - بِالإِسْنَادِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ

الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَهُ فَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: "كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ
رَهِينَةٌ إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ" فَقَالَ رَجُلٌ: مَنْ أَصْحَابُ الْيَمِينِ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ شِيعَةُ
عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ. (٤)

٩٣٤ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ وَشِيعَتُهُ هُمُ الْفَائِزُونَ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (٥)

٩٣٥ - بِالإِسْنَادِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِي

١ - الفصول المهمة / ١٣٥

٣ - احقاق الحق / ٣٩٤

٢ - فضائل الشيعة / ٥٨

٥ - ينابيع المودة / ٢٣٤

٣ - بشارة المصطفى / ٢٥٦

الْجَنَّةِ سَبْعُونَ أَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ انْفَتَحَتْ إِلَيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ هُمْ مِنْ شِيعَتِكَ وَأَنْتَ إِمَامُهُمْ. (١)

٩٣٦ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ إِنَّ اللَّهَ غَفَرَ لَكَ وَلَأَهْلِكَ وَلِشِيعَتِكَ وَلَمْ يَجِبْ شِيعَتِكَ وَمُجِبِّي شِيعَتِكَ فَأَبَشِرْ فَإِنَّكَ الْأَنْزَعُ الْبَاطِنُ، مَنْزَوْعٌ مِنَ الشَّرِكِ. (٢)

٩٣٧ - عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَخِفُّوا بِشِيعَةِ عَلِيٍّ، فَإِنَّ الرَّجُلَ مِنْهُمْ لَيُشْفَعُ بِعَدَدِ رِبْعَةٍ وَمُضَرٍّ. (٣)

٩٣٨ - وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَمَا إِنَّكَ - يَا ابْنَ أَبِي طَالِبٍ - وَشِيعَتُكَ فِي الْجَنَّةِ. (٤)

٩٣٩ - بِإِسْنَادٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجْرَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: مَنْ عَادَى شِيعَتَنَا فَقَدْ عَادَانَا، وَمَنْ وَالَاهُمْ فَقَدْ وَالَانَا لِأَنَّهُمْ مِنَّا خُلِقُوا مِنْ طِينَتِنَا، مَنْ أَحَبَّهُمْ فَهُوَ مِنَّا وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَلَيْسَ مِنَّا.... (٥)

١ - احقاق الحق ٣/٢٨٩، الإرشاد للمفيد ٢٦، الفضائل ١٥١، بشارة المصطفى ٢٠٣ / باختلاف في موارد

٢ - فرائد السمطين ١/٣٠٨، أمالي الطوسي ١/٣٠٠، البحار ٢٤/٤٩

٣ - أمالي الطوسي ٢/٢٨٣

٤ - البحار ٣٩/٢٦٨

٥ - فضائل الشيعة ٣٥، البحار ٢٨/١٦٤

دوسری فصل

حضرت علیؑ اور ان کے پیروکار

حضرت علیؑ اور ان کے پیروکاروں کی فضیلت

۹۲۳۔ محمد بن مسلم ثقفی سے نقل ہوا ہے کہ امام محمد باقرؑ نے فرمایا: رسول خدا ﷺ نے فرمایا: عرش کی دائیں طرف ایک گروہ مستقر ہے جن کے چہرے نورانی ہیں اور وہ نورانی منبروں پر بیٹھے ہوئے ہیں اور انبیاء ان پر رشک کھا رہے ہیں، جبکہ نہ وہ پیغمبر ہیں اور نہ ہی شہداء میں سے ہیں، بغیر کسی گمان کے وہ خدا سے زیادہ قریب ہیں، پیغمبر ﷺ نے فرمایا: وہ علیؑ کے شیعہ ہیں اور علیؑ ان کے پیشوا ہیں۔

۹۲۴۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: یا علیؑ! قیامت کے دن تمہارے شیعہ کامیاب ہیں، جس نے ان میں سے کسی ایک کی توہین کی اس نے تمہاری توہین کی ہے اور جس نے تمہاری توہین کی اس نے میری توہین کی اور جس نے میری توہین کی خدا اس کو دوزخ کی آگ میں ڈال دے گا اور یہ بڑی جگہ ہمیشہ کے لئے اس کا ٹھکانہ ہے! یا علیؑ! تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں، تمہاری روح میری روح سے اور تمہاری مٹی میری مٹی سے ہے اور تمہارے شیعہ ہماری بچی ہوئی مٹی سے خلق کیے گئے ہیں، جس نے انہیں دوست رکھا اس نے ہمیں دوست رکھا اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے ہم سے بغض رکھا اور جس نے ان سے

دشمنی کی اس نے ہم سے دشمنی کی اور جس نے ان سے محبت کی اس نے ہم سے محبت کی ہے۔ یا علی! تمہارے شیعوں کے عیب اور گناہ پوشیدہ ہوں گے، یا علی! کل کو قیامت کے دن جس وقت میں مقام محمود پر پہنچا تو تمہارے شیعوں کی شفاعت کروں گا، آپ انہیں اس شفاعت کی خوشخبری سنا دیں، یا علی! تمہارے شیعہ خدا کے پیروکار، اور آپ کے مددگار خدا کے مددگار ہیں، اور تمہارے دوست خدا کے دوست ہیں اور تمہارا لشکر خدا کا لشکر ہے۔ یا علی! جو آپ سے دوستی رکھے وہ خوش قسمت ہے اور جو آپ سے دشمنی کرے وہ بد بخت ہے۔ یا علی! جنت میں تمہارے لئے خزانہ ہے اور تم اس کے ”ذوالقرنین“ ہو سب تعریف خدا ہی کے لئے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے، اور خدا کا درود اور سلام ہو اس کی مخلوق میں سب سے اشرف بندے محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر جو پاک اور منتخب نیکوکار ہیں۔

۹۲۵۔ جابر بن یزید نے ابو جعفر محمد بن علیؑ سے انہوں نے اپنے اجداد علیہم السلام سے انہوں نے رسول خدا ﷺ سے نقل کیا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: بہشت میرے داخل ہونے سے پہلے پیغمبروں پر اور ہمارے خاندان کے شیعوں کے داخل ہونے سے پہلے تمام امتوں پر حرام ہے۔

۹۲۶۔ ابو عقیل کہتے ہیں، ہم امیر المومنین علی بن ابیطالبؑ کی خدمت میں تھے، حضرتؑ نے فرمایا: اس امت کے بہتر فرقے ہوں گے، مجھے اس کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! میرے شیعہ اور میرے پیروکاروں کے علاوہ یہ سب فرقے گمراہ ہیں۔

۹۲۷۔ علیؑ سے منقول ہے کہ حضرتؑ نے فرمایا: اس امت کے بہتر فرقے ہوں گے ان میں سے بہتر فرقے دوزخی ہیں اور ایک فرقہ جنتی ہو گا وہ ایک فرقہ وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں خداوند نے فرمایا: ”اور ہماری مخلوقات سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو دین حق کی ہدایت کرتے ہیں“



اور حق پر ہی انصاف کرتے ہیں، وہ میں اور میرے شیعہ ہیں۔

۹۲۸۔ علیؑ نے پیغمبر ﷺ سے عرض کی: یا رسول اللہؐ ناجی فرقہ کونسا ہے؟ فرمایا:

جو تمہاری اور تمہارے اصحاب کی سیرت پر عمل کرے۔

۹۲۹۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میری امت کے درمیان اختلاف اور تفرقہ پیدا

ہوگا، اور فقط علیؑ اور ان کے اصحاب حق پر ہوں گے۔

۹۳۰۔ علیؑ سے منقول ہے کہ حضرتؑ نے فرمایا: جس وقت قیامت کا دن برپا ہوگا لوگوں

کو ان کی ماؤں کے نام سے پکارا جائے گا مگر میرے دوستوں اور شیعوں کو ان کی پاک ولایت کی خاطر انہیں اپنے ناموں سے پکارا جائے گا۔

۹۳۱۔ امام صادقؑ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا لوگ اپنی ماؤں کے نام سے

پکارے جائیں گے مگر ہم اور ہمارے شیعہ اپنے نام سے پکارے جائیں گے اس لئے کہ ہمارے درمیان زنا و جود نہیں رکھتا۔

۹۳۲۔ محمد بن حنفیہؒ نے اپنے والد علیؑ سے نقل کیا ہے کہ حضرتؑ نے فرمایا: ایک دن میں

لیٹا ہوا تھا، رسول خدا ﷺ داخل ہوئے اور میری طرف نگاہ کی اور مجھے اپنے پاؤں سے حرکت دی

اور فرمایا: میرے ماں باپ تم پر قربان ہو جائیں، اٹھو! جبریلؑ میرے پاس آئے اور فرمایا: علیؑ

کو خوش خبری سنا دو کہ خداوند نے امتہؑ کو ان کی نسل سے قرار دیا ہے اور انہیں اور ان کی اولاد اور

شیعوں اور ان کے دوستوں کو بخش دیا ہے اور جس نے انہیں طعنہ مارا اور ان کے حق سے چشم پوشی کی

تو وہ جہنم کی آگ میں ہوگا۔

۹۳۳۔ جابر بن عبد اللہ کہتے ہیں: ہم امام باقر علیہ السلام کے پاس بیٹھے ہوئے تھے،

حضرتؑ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی ”كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ اِلَّا اَصْحَابُ الْيَمِيْنِ“ ایک شخص نے پوچھا ”اصحابِ یمن کون ہیں؟“ امام علیؑ نے فرمایا: علی بن ابی طالبؑ کے شیعہ اصحابِ یمن ہیں۔

۹۳۴۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: حضرت علیؑ اور ان کے شیعہ قیامت کے دن کامیاب ہوں گے۔

۹۳۵۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ستر ہزار افراد بغیر کسی حساب کے بہشت میں داخل ہوں گے، اس وقت علیؑ کی طرف نگاہ کی اور فرمایا: وہ تمہارے شیعہ ہیں اور تم ان کے پیشوا ہو۔

۹۳۶۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! خداوند نے تمہیں اور تمہارے اہل بیتؑ کو اور شیعوں اور شیعوں کے دوستوں کو اور ان کے دوستوں کے دوستوں کو بخش دیا ہے، مبارک ہو تمہیں کہ تم اَنْزَعُ الْبَطِيْن ہو اور شرک سے جدا ہو۔

۹۳۷۔ محمد بن عبدالرحمن کہتے ہیں: میں نے امام صادقؑ سے سنا حضرتؑ نے فرمایا: رسول خدا ﷺ نے فرمایا: علیؑ کے شیعوں کو کم نہ سمجھیں اس لئے کہ ان میں سے ہر ایک قبیلہ ربیعہ اور مضر کی تعداد کے برابر شفاعت کرے گا۔

۹۳۸۔ رسول خدا ﷺ کی بیٹی فاطمہ سلام اللہ علیہا فرماتی ہیں: رسول خدا ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: اے ابوطالبؑ کے بیٹے تم اور تمہارے شیعہ بہشت میں ہوں گے۔

۹۳۹۔ ابن ابی نجران کہتے ہیں کہ: میں نے ابوالحسنؑ سے سنا حضرتؑ نے فرمایا: جس نے ہمارے شیعوں کے ساتھ دشمنی کی اس نے ہم سے دشمنی کی ہے اور جس نے ان سے دوستی رکھی اس

نے ہمارے ساتھ دوستی رکھی ہے، اس لئے کہ وہ ہماری مٹی سے خلق کیے گئے ہیں، جس نے انہیں دوست رکھا وہ ہم سے ہے اور جس نے ان سے دشمنی کی وہ ہم سے نہیں ہے۔

۱۷۷۔ شِيعَتُنَا أَقْرَبُ الْخَلْقِ مِنْ عَرْشِ اللَّهِ

۹۴۰۔ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ شِيعَتُنَا أَقْرَبُ الْخَلْقِ مِنْ عَرْشِ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَعْدَنَا. (۱)

ہمارے شیعہ لوگوں میں سے خدا کے عرش کے نزدیک تر ہیں

۹۴۰۔ ابو حمزہ سے نقل ہوا ہے کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: قیامت کے دن ہمارے شیعہ

ہمارے بعد لوگوں میں سے خدا کے عرش کے نزدیک تر ہیں۔

۱۷۸۔ مِنْ صِفَاتِ الشَّيْعَةِ

۹۴۱۔ بِإِسْنَادٍ عَنْ أَبِي بَصِيرٍ قَالَ: قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: شِيعَتُنَا أَهْلُ

الْوَرَعِ وَالْإِجْتِهَادِ، وَأَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْأَمَانَةِ، وَأَهْلُ الزُّهْدِ وَالْعِبَادَةِ، أَصْحَابُ إِحْدَى وَخَمْسِينَ رَكْعَةً فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ، الْقَائِمُونَ بِاللَّيْلِ، الصَّائِمُونَ بِالنَّهَارِ، يُزَكُّونَ أَمْوَالَهُمْ وَيُحْجُونَ الْبَيْتَ، وَيَجْتَنِبُونَ كُلَّ مُحَرَّمٍ. (۲)

۹۴۲۔ عَنْ الْمُفَضَّلِ قَالَ: قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنَّمَا شِيعَةُ جَعْفَرٍ: مَنْ

عَفَّ بَطْنَهُ وَفَرَّجَهُ، وَاشْتَدَّ جِهَادُهُ، وَعَمِلَ لِخَالِقِهِ، وَرَجَا ثَوَابَهُ، وَخَافَ عِقَابَهُ. فَإِذَا رَأَيْتَ

۱۔ المحاسن / ۱۸۲

۲۔ فضائل الشيعة / ۴۴، البحار / ۶۸/۶۷، مستدرک الوسائل / ۱۱/۲۷۱

أُولَئِكَ فَأُولَئِكَ شِيعَةُ جَعْفَرٍ. (١)

٩٣٣ - قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَيْسَ مِنْ شِيعَتِنَا مَنْ قَالَ بِلِسَانِهِ وَخَالَفَنَا فِي أَعْمَالِنَا وَآثَارِنَا، وَلَكِنَّ شِيعَتَنَا مَنْ وَافَقَنَا بِلِسَانِهِ وَقَلْبِهِ، وَاتَّبَعَ آثَارَنَا وَعَمِلَ بِأَعْمَالِنَا أُولَئِكَ شِيعَتُنَا. (٢)

٩٣٤ - عَنْ الْبَاقِرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: شِيعَةُ عَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْمُتَبَاذِلُونَ فِي وَلَايَتِنَا الْمُتَحَابُّونَ فِي مَوَدَّتِنَا الَّذِينَ إِذَا غَضِبُوا لَمْ يَظْلِمُوا، وَإِنْ رَضُوا لَمْ يُسْرِفُوا. بَرَكَتٌ عَلَى مَنْ جَاوَزُوا، وَسَلَّمَ لِمَنْ خَالَطُوا. (٣)

٩٣٥ - قَالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: رَحِمَ اللَّهُ شِيعَتَنَا خُلِقُوا مِنْ فَاضِلِ طِينَتِنَا وَوُجِدُوا بِمَاءٍ وَلَايَتِنَا يَحْزَنُونَ لِحُزْنِنَا وَيَفْرَحُونَ لِفَرْحِنَا. (٤)

٩٣٦ - (فِي حَدِيثٍ) عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ... فَقَالَ: يَا جَابِرُ! بَلِّغْ شِيعَتِي عَنِّي السَّلَامَ وَأَعْلِمُهُمْ أَنَّهُ لَا قَرَابَةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَتَقَرَّبُ إِلَيْهِ إِلَّا بِالطَّاعَةِ لَهُ. (٥)

٩٣٧ - عَنْ جَابِرِ الْجَعْفِيِّ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا جَابِرُ! يَكْتَفِي مِنْ اتِّخَاذِ التَّشْيِيعِ أَنْ يَقُولَ بِحُبِّنَا أَهْلَ الْبَيْتِ، فَوَاللَّهِ مَا شِيعَتُنَا إِلَّا مَنْ اتَّقَى اللَّهَ وَأَطَاعَهُ، وَمَا كَانُوا يُعْرِفُونَ إِلَّا بِالتَّوَاضُّعِ وَالتَّخَشُّعِ، وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ، وَكَثْرَةِ ذِكْرِ اللَّهِ، وَالصَّوْمِ

١ - فضائل الشيعة / ٥٣، البحار ٢٨ / ٢٨ باختلاف في موارد

٢ - الحكم الزاهرة ٢٣٩ / ١ به نقل از الوسائل ١٩٢ / ١، البحار ٢٨ / ١٢٣، سفينة البحار ٨ / ٣٢٠

٣ - مشكاة الانوار / ٦١ ٤ - شجرة طوبى ٣ / ١

٥ - امالي الطوسي ٣٠٢ / ١

وَالصَّلَاةُ ، وَالْبِرُّ بِالْوَالِدَيْنِ ، وَالتَّعَهُدُ لِلْجِيرَانِ مِنَ الْفُقَرَاءِ وَأَهْلِ الْمَسْكِنَةِ وَالْعَارِمِينَ
وَالْأَيْتَامِ. (۱)

۹۴۸۔ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : قَالَ الْبَاقِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ : إِنَّمَا شِيعَتُنَا مَنْ أَطَاعَ اللَّهَ عَزَّ

وَجَلَّ. (۲)

شیعوں کی چند صفات

۹۴۱۔ ابوبصیر سے نقل ہوا ہے کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: ہمارے شیعہ اہل تقویٰ اور تلاش و کوشش ہیں، وفادار اور امانت دار ہیں، اہل زہد اور عبادت گزار ہیں وہ روزانہ [۵۱] رکعت نماز ادا کرتے ہیں وہ راتوں کو عبادت کے لئے کھڑے ہوتے ہیں اور دن کو روزے رکھتے ہیں اپنے مال میں سے زکات دیتے ہیں اور حج بیت اللہ بھی انجام دیتے ہیں، اور ہر حرام عمل سے دور رہتے ہیں۔

۹۴۲۔ مفصل سے منقول ہے کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جعفری شیعہ وہ ہیں جو اپنے پیٹ اور شرمگاہ کی محافظت کرتے ہیں اور راہِ خدا میں بہت زیادہ تلاش اور کوشش کرتے ہیں اور خدا کے لئے نیک اعمال بجالاتے ہیں اور اس سے ثواب کی امید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں اور اگر اس قسم کے افراد کو دیکھو تو وہی جعفری شیعہ ہیں۔

۹۴۳۔ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: اگر کوئی زبان سے کہے میں شیعہ ہوں لیکن اعمال

۱۔ فضائل الشیعة / ۵۳۔

۲۔ الحکم الزاہرة / ۲۳۸ بنقل از مستدرک الوسائل / ۲۵۷، البحار / ۶۸ / ۱۵۳۔

اور کردار میں ہمارا مخالف ہو تو وہ شیعہ نہیں ہے، ہمارا شیعہ وہ ہے جو زبان اور دل سے ہمارے کردار اور ہماری سیرت کی پیروی کرے اس قسم کے افراد ہمارے شیعہ ہیں۔

۹۴۴۔ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: علی کے شیعہ وہ ہیں جو ہماری ولایت کے راستے میں ایک دوسرے سے جُود و سخاوت کرتے ہیں اور ہماری مودت کے راستے میں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں جس وقت غضبناک ہوتے ہیں تو ظلم نہیں کرتے اور جس وقت خوشنود ہوتے ہیں تو حد سے تجاوز نہیں کرتے وہ اپنے ہمسایوں کے لئے باعثِ برکت ہیں اور اپنے ساتھیوں سے صلح کرتے ہیں۔

۹۴۵۔ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: خدا ہمارے شیعوں پر رحمت کرے، وہ ہماری بچی ہوئی مٹی سے خلق ہوئے ہیں وہ ہماری محبت کے پانی سے گوندھے گئے ہیں، وہ ہمارے غم میں غمگین اور ہماری خوشی میں خوشحال ہیں۔

۹۴۶۔ حضرت ابو جعفر محمد بن علی علیہ السلام سے حدیث نقل ہوئی ہے کہ حضرت نے جابر سے فرمایا: اے جابر! میرے شیعوں کو میرے سلام پہنچا دے اور انہیں بتا دے کہ ہمارے اور خدا کے درمیان کوئی رشتہ داری نہیں، فقط خدا کی اطاعت سے اس کی بارگاہ میں تقرب حاصل ہو سکتا ہے۔

۹۴۷۔ جابر جعفی کہتے ہیں کہ: امام باقر علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: اے جابر! جس نے مذہب تشیع اختیار کیا ہے اس کے لئے فقط ہمارے خاندان کی محبت کافی نہیں، خدا کی قسم! ہمارا شیعہ وہ ہے جو متقی ہو اور خدا کی اطاعت کرے، ہمارے شیعہ عاجزی، انکساری اور امانت داری کے لحاظ سے پہچانے جائیں گے، وہ بہت زیادہ خدا کا ذکر کرتے ہیں اہل نماز اور اہل روزہ ہیں اور اپنے والدین سے نیکی کرتے ہیں وہ خود کو فقراء، مساکین، یتامیٰ اور ہمسایوں کے بارے میں مسئول

اور ذمہ دار سمجھتے ہیں۔

۹۴۸۔ جابر سے نقل ہوا ہے کہ امام باقر علیہ السلام نے فرمایا: ہمارے شیعہ فقط وہ ہیں جو خدا کی

اطاعت کرتے ہیں۔

۱۷۹۔ مِنْ عَلَامَاتِ الشَّيْعَةِ

۹۴۹۔ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ: فَمَنْ اتَّبَعَ عَلِيًّا عَلَيْهِ السَّلَامُ فَهُوَ

الشَّيْعِيُّ حَقًّا. (۱)

۹۵۰۔ عَنِ الْبَاقِرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: فِي حَدِيثٍ ... مَنْ كَانَ لِلَّهِ مُطِيعًا فَهُوَ لَنَا وَلِيٌّ،

وَمَنْ كَانَ لِلَّهِ عَاصِيًا فَهُوَ لَنَا عَدُوٌّ، وَلَا يَنَالُ غَدًا وَلَا يَتَنَا إِلَّا (بِالْعَمَلِ خ ل) بِالْفَضْلِ وَالْوَرَعِ. (۲)

۹۵۱۔ بِالإِسْنَادِ، قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَجَابِرٍ: يَا جَابِرُ! إِنَّمَا شَيْعَةُ

عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَنْ لَا يَعْدُو أَصَوْتَهُ سَمْعَهُ وَلَا شَخَاوَةً بَدَنَهُ، لَا يَمْدَحُ لَنَا قَالِيًا وَلَا يُؤَاصِلُ لَنَا مُبْغِضًا، وَلَا يُجَالِسُ لَنَا عَائِيًا، شَيْعَةُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَنْ لَا يَهْرُ هَرِيرُ الْكَلْبِ، وَلَا يَطْمَعُ طَمَعُ الْغُرَابِ، وَلَا يَسْأَلُ النَّاسَ وَإِنْ مَاتَ جُوعًا.... (۳)

۹۵۲۔ فِي حَدِيثٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ شَيْعَتَنَا مَنْ

شَيْعَنَا وَتَبَعَنَا فِي أَعْمَالِنَا.... (۴)

۱۔ المحجة البيضاء ۶/۲۲۶

۲۔ مشکاة الانوار / ۶۰، فضائل الشيعة / ۵۵

۳۔ البحار ۲۸/۱۵۵

۴۔ فضائل الشيعة / ۵۵



۹۵۳۔ وَرَوَى عَنْ عَبْدِ الْعَظِيمِ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: يَا عَبْدَ الْعَظِيمِ ائْتِلِغْ عَنِّي أَوْلِيَايَ السَّلَامَ وَقُلْ لَهُمْ أَنْ لَا يَجْعَلُوا لِلشَّيْطَانِ عَلَى أَنْفُسِهِمْ سَبِيلًا.... (۱)

شیعوں کی چند نشانیاں

۹۴۹۔ حسن بن علی علیہ السلام نے فرمایا: جو علی علیہ السلام کی پیروی کریں وہ حقیقی شیعہ ہیں۔

۹۵۰۔ امام باقر علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ حضرت نے فرمایا: جس نے خدا کی اطاعت کی وہ ہمارا دوست ہے اور جس نے خدا کی نافرمانی کی وہ ہمارا دشمن ہے، قیامت کے دن کوئی بھی تقویٰ اور نیک عمل کے علاوہ ہماری ولایت کو حاصل نہیں کر سکے گا۔

۹۵۱۔ امام باقر علیہ السلام نے جابر سے فرمایا: اے جابر! علی کا شیعہ وہ ہے کہ جس کی آواز اس کے کان سے تجاوز نہیں کرتی اور اس کی دشمنی اس کے اندر سے نہیں گزرتی، ہمارے دشمنوں کی تعریف نہیں کرتا اور ہمارے مخالفین سے ارتباط نہیں رکھتا اور جو لوگ ہماری نفیبت کرتے ہیں ان کی محفل میں نہیں جاتا، علی کا شیعہ وہ ہے جو کتے کی طرح آواز نہیں نکالتا اور کتے کی مانند لالچ نہیں رکھتا اور لوگوں سے کسی چیز کا سوال نہیں کرتا اگرچہ بھوک سے مر جائے۔

۹۵۲۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں فرمایا: ہمارے شیعہ وہ ہیں جو ہمارے مطیع ہوں اور ہمارے کاموں میں ہماری پیروی کریں۔

۹۵۳۔ روایت نقل ہوئی ہے کہ امام رضا علیہ السلام نے عبد العظیم سے فرمایا: اے عبد العظیم!



ہمارے سلام ہمارے دوستوں تک پہنچا دو اور ان سے کہو کہ وہ شیطان کے لئے اپنی طرف کسی قسم کا راستہ کھلا نہ چھوڑیں۔

۱۸۰۔ اِخْتَبِرُوا شِيعَتَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

۹۵۴۔ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اِخْتَبِرُوا شِيعَتِي بِخَصْلَتَيْنِ فَإِنْ كَانَا فِيهِمْ فَهُمْ شِيعَتِي: مُحَافَظَتُهُمْ عَلَى أَوْقَاتِ الصَّلَاةِ وَمَوَاسَاتُهُمْ مَعَ إِخْوَانِهِمُ الْمُؤْمِنِينَ بِالْمَالِ، فَإِنْ لَمْ يَكُونَا أَغْرَبْتُ ثُمَّ أَغْرَبْتُ. (۱)

۹۵۵۔ بِالْإِسْنَادِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ قَالَ: اِمْتَحِنُوا شِيعَتَنَا عِنْدَ ثَلَاثٍ: عِنْدَ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ كَيْفَ مُحَافَظَتُهُمْ عَلَيْهَا وَعِنْدَ أَسْرَارِهِمْ كَيْفَ حِفْظُهُمْ لَهَا عَنْ عَدُوِّنَا؟ وَإِلَى أَمْوَالِهِمْ كَيْفَ مَوَاسَاتُهُمْ لِإِخْوَانِهِمْ فِيهَا؟ (۲)

حضرت علی علیہ السلام کے شیعوں کو آزمائیں

۹۵۴۔ امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا: میرے شیعوں کو دو خصلتوں سے آزماؤ۔ اگر ان میں یہ دو خصلتیں موجود ہوں تو وہ میرے شیعہ ہیں ایک اول وقت میں نماز پڑھنا اور دوسری خصلت یہ کہ اپنے مال میں سے اپنے مومن بھائیوں کی مدد کرنا۔ اگر یہ دو خصلتیں ان میں موجود نہ ہوں تو وہ ہمارے شیعہ نہیں ہیں۔

۱۔ الإثنا عشرية / ۶۱

۲۔ البحار ۲۲/۸۳، جامع احادیث الشيعة ۵۸ / ۴، الوسائل ۸۲/۳ باختلاف يسير، اعلام الدين / ۱۳۰



۹۵۵۔ جعفر بن محمد علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرتؑ نے فرمایا: ہمارے شیعوں کو تین طریقوں سے آزماؤ: جس وقت نماز کا وقت ہو جائے تو کس طرح اس کی رعایت کرتے ہیں اور کس طرح اپنے راز کو ہمارے دشمنوں سے چھپاتے ہیں اور ان کے اموال کے بارے میں کہ وہ کس طرح اپنے اموال کے ذریعے سے اپنے دینی بھائیوں کی مدد امداد کرتے ہیں۔

الفصل الثالث

فِي بُغْضِهِ وَآثَارِهِ

١٨١ - بُغْضُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَآثَارُهُ

٩٥٦ - وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: لَا يُبْغِضُكَ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَّا مَنْ كَانَ أَصْلُهُ يَهُودِيًّا. (١)
٩٥٧ - عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ آمَنَ بِي وَبِمَا جِئْتُ بِهِ وَهُوَ مُبْغِضٌ عَلَيَّ فَهُوَ كَاذِبٌ لَيْسَ بِمُؤْمِنٍ. (٢)

٩٥٨ - قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! كَذَبَ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يُحِبُّنِي وَيُبْغِضُكَ. مَنْ أَحَبَّكَ فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَحَبَّنِي فَقَدْ أَحَبَّهُ اللَّهُ، وَمَنْ أَحَبَّهُ اللَّهُ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ، وَمَنْ أَبْغَضَكَ فَقَدْ أَبْغَضَنِي، وَمَنْ أَبْغَضَنِي أَبْغَضَهُ اللَّهُ، وَمَنْ أَبْغَضَهُ اللَّهُ أَدْخَلَهُ النَّارَ. (٣)

٩٥٩ - بِإِسْنَادٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا عَلِيُّ! لَوْ أَنَّ عَبْدًا عَبْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِثْلَ مَا أَقَامَ

١ - عيون أخبار الرضا ٢/٦٠

٢ - كشف الغممة ١/٣٩٤، البحار ٣٩/٢٤٦، كشف اليقين / ٢٢٤ باختلاف يسير

٣ - المجروحين ٢/٣١٠، عقبات الأنوار ١/٢٠١ والبحار ٣/١٠٩ باختلاف في موارد



نُوحٌ فِي قَوْمِهِ، وَكَانَ لَهُ مِثْلُ (جَبَلٍ خ ل) أَحَدِ ذَهَبًا نَفَقَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَمُدَّ فِي عُمُرِهِ حَتَّى حَسَّ أَلْفَ عَامٍ عَلَى قَدَمَيْهِ، ثُمَّ قُتِلَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مَظْلُومًا ثُمَّ لَمْ يُوَاكِبْ يَا عَلِيُّ إِلَّا يَسْمَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَلَمْ يَدْخُلْهَا. (١)

٩٦٠ - رَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَمَلٍ يَدْخُلُ بِهِ الْجَنَّةَ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: صَلِّ الْمَكْتُوباتِ وَصُمْ شَهْرَ رَمَضَانَ وَاغْتَسِلْ مِنَ الْجَنَابَةِ، وَاجِبَ عَلَيَا عَلَيْهِ السَّلَامُ وَادْخُلِ الْجَنَّةَ مِنْ أَيِّ بَابٍ شِئْتَ، فَرَأَى الَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ لَوْ صَلَّيْتُ أَلْفَ عَامٍ وَصُمْتُ أَلْفَ عَامٍ وَحَجَّجْتُ أَلْفَ حَجَّةٍ وَغَزَوْتُ أَلْفَ غَزْوَةٍ وَأَعْتَقْتُ أَلْفَ رَقَبَةٍ وَقَرَأْتُ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَالزَّبُورَ وَالْفُرْقَانَ وَلَقِيتُ الْأَنْبِيَاءَ كُلَّهُمْ وَعَبَدْتُ اللَّهَ تَعَالَى مَعَ كُلِّ نَبِيٍّ أَلْفَ عَامٍ وَجَاهَدْتُ مَعَهُمْ أَلْفَ غَزْوَةٍ وَحَجَّجْتُ مَعَ كُلِّ نَبِيٍّ أَلْفَ حَجَّةٍ ثُمَّ مِتُّ وَلَمْ يَكُنْ فِي قَلْبِكَ حُبٌّ عَلَيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَوْلَادُهُ أَدْخَلَكَ اللَّهُ النَّارَ مَعَ الْمُنَافِقِينَ. (٢)

٩٦١ - عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا عَلِيُّ! إِنْ أَمَتِي أَبْغَضُوكَ لَا كِبَهُمُ اللَّهُ عَلَى مَنَاحِرِهِمْ فِي النَّارِ. (٣)

١ - كشف اليقين / ٢٢٦، المناقب للخوارزمي / ٦٤، احقاق الحق ١ / ٤٤٤، بشارة

المصطفى / ٩٣، ارشاد القلوب / ٢٢٩ باختلاف في موارد

٢ - ارشاد القلوب / ٢٥٣

٣ - الفصول المائة ٣ / ٢٤٢



تیسری فصل

حضرت علیؑ سے دشمنی

حضرت علیؑ سے دشمنی اور اسکے نتائج

۹۵۶۔ حَسَن بن علیؑ نے اپنے والد سے نقل کیا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: انصار میں سے جو اصل میں یہودی ہو اس کے علاوہ اور کوئی تم سے دشمنی نہیں کرتا۔

۹۵۷۔ عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ میں نے رسول خدا ﷺ سے سنا آنحضرتؐ نے فرمایا: جو یہ گمان کرتا ہے کہ مجھ پر اور جو کچھ میں لایا ہوں اس پر ایمان رکھتا ہے لیکن علیؑ سے دشمنی کرتا ہے وہ جھوٹا ہے مومن نہیں ہے۔

۹۵۸۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! جھوٹ بولتا ہے وہ شخص جو یہ گمان کرتا ہے کہ مجھے دوست رکھتا ہے لیکن تمہارا دشمن ہے، جس نے تمہیں دوست رکھا اس نے مجھے دوست رکھا اور جس نے مجھے دوست رکھا اس نے خدا کو دوست رکھا اور جس نے خدا کو دوست رکھا خدا سے بہشت میں داخل کرے گا، اور جس نے تم سے دشمنی کی اس نے مجھ سے دشمنی کی اور جس نے مجھ سے دشمنی کی اس نے خدا سے دشمنی کی اور جو خدا کو دشمن رکھے خدا سے دوزخ میں داخل کرے گا۔

۹۵۹۔ پیغمبر ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: یا علیؑ! اگر کوئی حضرت نوحؑ کی طرح جس طرح انھوں نے اپنی قوم کے درمیان قیام کیا خدا کی عبادت کرتا رہے اور اُحد کے پہاڑ کی

مقدار میں سونا خدا کے راہ میں خرچ کرے اور اس کی عمر اتنی طولانی ہو کہ وہ پیدل ایک ہزار حج بیت اللہ انجام دے اور آخر کار صفاً اور مَرُوہ کے درمیان مظلوم قتل ہو جائے اگر تمہاری ولایت نہیں رکھتا تو وہ بہشت کی خوشبو سے محروم رہے گا اور اس میں داخل بھی نہیں ہوگا۔

۹۶۰۔ ابن عباس کہتے ہیں: ایک شخص نے رسول خدا ﷺ سے ایک ایسے عمل کے بارے میں پوچھا کہ جس کے ذریعے انسان بہشت میں داخل ہو پیغمبر ﷺ نے فرمایا: واجب نمازیں ادا کرو اور ماہ رمضان میں روزے رکھو اور غسل جنابت کرو اور علی رضی اللہ عنہ کو دوست رکھو، اور تو جس درو ازے سے چاہتے ہو بہشت میں داخل ہو جاؤ مجھے اس کی قسم جس نے مجھے حق پر مبعوث کیا ہے، اگر ہزار سال نماز پڑھیں اور ہزار سال روزے رکھیں اور ہزار حج انجام دیں اور پیغمبر ﷺ کے شانہ بشانہ ہزار جنگ کریں اور ہزار غلام آزاد کریں اور تورات اور انجیل اور فرقان کی تلاوت کریں اور تمام پیغمبروں سے ملاقات کریں اور ہر پیغمبر کے ساتھ ہزار سال خدا کی عبادت کی ہو اور ان کے شانہ بشانہ ہزار جنگ میں شرکت کی ہو اور ہر ایک کے ساتھ ہزار حج انجام دیا ہو اور اگر موت کے وقت تمہارے دل میں علی اور ان کی اولاد کی محبت نہ ہو تو خداوند تمہیں منافقین کے ساتھ جہنم میں داخل کرے گا۔

۹۶۱۔ جابر بن عبد اللہ انصاری کہتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: یا علی! اگر میری امت تم سے دشمنی کرے تو خدا ان سب کو منہ کے بل آگ میں ڈالے گا۔

۲۸۱۔ مَنْ سَبَّ عَلِيًّا فَقَدْ سَبَّنِي

۹۶۲۔ رَوَى بِسْنَدٍ يَرْفَعُهُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَاللّٰهُ وَسَلَّمَ: مَنْ سَبَّ عَلِيًّا فَقَدْ سَبَّنِيَّ، وَمَنْ سَبَّنِي فَقَدْ سَبَّ اللّٰهَ، وَمَنْ سَبَّ اللّٰهَ اَدْخَلَهُ نَارَ جَهَنَّمَ وَلَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ (مُقِيمٌ خ ل)۔ (۱)

۹۶۳۔ فِیْ حَدِیْثٍ، قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: مَنْ سَبَّ عَلِيًّا؛ فَقَدْ سَبَّنِيَّ وَمَنْ سَبَّنِي فَقَدْ سَبَّ اللّٰهَ وَمَنْ سَبَّ اللّٰهَ اَدْخَلَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا مُخْلَدًا وَلَهُ عَذَابٌ مُّقِيمٌ..... (۲)

جس نے علیؑ کو دشنام دی اس نے مجھے دشنام دی

۹۶۲۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جس نے علیؑ کو دشنام دی اس نے مجھے دشنام دی اور جس نے مجھے دشنام دی اس نے خدا کو دشنام دی اور جس نے خدا کو دشنام دی خدا اس کو دوزخ میں داخل کرے گا اور اس پر بہت بڑا عذاب ہوگا۔

۹۶۳۔ حسن بن علیؑ نے ایک حدیث میں فرمایا: پیغمبر ﷺ نے فرمایا: جس نے علیؑ کو دشنام دی اس نے مجھے دشنام دی اور جس نے مجھے دشنام دی اس نے خدا کو دشنام دی اور جس نے خدا کو دشنام دی اس کو دوزخ کی آگ میں داخل کرے گا وہ ہمیشہ کے لئے اس آگ میں رہے گا اور ہمیشہ کے لئے اس پر عذاب ہوگا۔

۱۸۳۔ مَنْ فَارَقَ عَلِيًّا فَقَدْ فَارَقَنِيَّ

۹۶۴۔ قَوْلُهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: مَنْ فَارَقَ عَلِيًّا فَقَدْ فَارَقَنِيَّ وَمَنْ فَارَقَنِيَّ

۱۔ احقاق الحق ۶/۴۲۸، البحار ۳۰/۷۷

۲۔ الاحتجاج ۱/۲۲۰



فَقَدْ فَارَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. (۱)

۹۶۵۔ بِالْإِسْنَادِ عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِي: يَا عَلِيُّ! إِنْ فَارَقَكَ فَقَدْ فَارَقَنِي، وَمَنْ فَارَقَنِي فَقَدْ فَارَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. (۲)

جو علیؑ سے جدا ہوا وہ مجھ سے جدا ہوا

۹۶۴۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: جو علیؑ سے جدا ہوا وہ مجھ سے جدا ہوا اور جو مجھ سے جدا ہوا وہ خدا سے جدا ہو گیا۔

۹۶۵۔ علیؑ فرماتے ہیں: رسول خداؐ نے مجھ سے فرمایا: یا علی! جو تم سے جدا ہوا وہ مجھ سے جدا ہوا اور جو مجھ سے جدا ہوا وہ خدا سے جدا ہو گیا۔

۱۹۸۴۔ مَنْ أَبْغَضَ عَلِيًّا مَاتَ عَلَى الْجَاهِلِيَّةِ

۹۶۶۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ: مَنْ أَحْبَبَكَ خَتَمَ اللَّهُ لَهُ بِالْإِيمَانِ وَالْإِيمَانِ، وَمَنْ أَبْغَضَكَ أَمَاتَهُ اللَّهُ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً. (۳)

۱۔ أمالی الصدوق / ۸۲، جامع الأخبار / ۱۵، البحار / ۳۸ / ۳۰، الإثنا عشرية / ۶۱، تنابيع

المودة / ۵۶، جامع الأحادیث للسيوطی / ۲۸۹ / ۷ باختلاف يسير

۲۔ أمالی الصدوق / ۴۴۳، فضائل الخمسة / ۲۲۸ / ۲، جامع الأحادیث للسيوطی

۲۸۹ / ۷، إحقاق الحق / ۳۹۵ باختلاف يسير، المراجعات / ۷۳ / ۱ والغارات / ۱ / ۵۲۱

باختلاف في موارد ۳۔ إحقاق الحق / ۱۳۹



۹۶۷۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ وَهُوَ يُبْغِضُكَ يَا عَلِيُّ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً، لَمْ يُحَاسِبْهُ اللَّهُ بِمَا عَمِلَ فِي الْإِسْلَامِ. (۱)

۹۶۸۔ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: يَا عَلِيُّ إِمَنْ أَبْغَضَكَ أَمَاتَهُ اللَّهُ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً وَحَاسِبَهُ بِمَا عَمِلَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (۲)

جس نے علیؑ سے دشمنی کی وہ جاہلیت کی موت مرے گا

۹۶۶۔ ابن عباس سے نقل ہوا ہے کہ رسول خدا ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: جو تمہیں دوست رکھے گا خداوند اس کی زندگی کو ہمیشہ امن اور ایمان سے ختم کرے گا اور جو تم سے دشمنی کرے گا خدا اس کو جاہلیت کی موت مارے گا۔

۹۶۷۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! جو تم سے دشمنی کی حالت میں مرجائے وہ جاہلیت کی موت مرا ہے اور جو کچھ اس نے اسلام کے دوران انجام دیا ہے خدا اس کے اعمال میں شامل نہیں کریگا۔

۹۶۸۔ انس بن مالک کہتے ہیں: پیغمبر ﷺ نے علیؑ کی طرف نگاہ کی اور فرمایا: یا علیؑ! جو تم سے دشمنی کرے خدا اس کو جاہلیت کی موت مارے گا اور قیامت کے دن یہ اس کے اعمال میں شامل کیا جائے گا۔

۱۔ احقاق الحق ۷/۱۲، البحار ۹/۲۶۵ باختلاف فی موارد

۲۔ أمالی المفید / ۷۵

۱۸۵۔ مَنْ أَبْغَضَ عَلِيًّا مَاتَ عَلَى غَيْرِ الْإِسْلَامِ

۹۶۹۔ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ يَا عَلِيُّ الْإِيْسَالِي مَنْ مَاتَ وَهُوَ يُبْغِضُكَ مَاتَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا. (۱)

حضرت علیؑ کا دشمن مسلمان نہیں مرے گا

۹۶۹۔ بہز بن حکیم نے اپنے والد سے اور اس نے اپنے دادا سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا: میں نے رسول خدا ﷺ سے سنا کہ حضرت نے علیؑ سے فرمایا: یا علیؑ! جو تمہارا دشمن ہو اور مر جائے اسے یہ خوف نہیں کہ یہودی مرے یا نصرانی (مطلب یہ کہ وہ یہودی یا نصرانی ہو کر مرے گا۔)

۱۸۶۔ مَنْ أَبْغَضَ عَلِيًّا نَدِمَ يَوْمَ الْفَصْلِ

۹۷۰۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا كَانَ طَاهِرَ الْأَصْلِ وَمَنْ أَبْغَضَهُ نَدِمَ يَوْمَ الْفَصْلِ. (۲)

حضرت علیؑ کا دشمن قیامت کے دن پریشان ہوگا

۹۷۰۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جو علیؑ کو دوست رکھے گا اس کی اصلیت پاک ہے

۱۔ مناقب علی بن ابیطالب / ۵۱، کشف الیقین / ۲۹۳، ارشاد القلوب / ۲۳۶ باختلاف یسیر

۲۔ جامع الأخبار / ۱۷، الإثنا عشریة / ۶۲

اور جو انہیں دشمن رکھے گا قیامت کے دن پریشان ہوگا۔

۱۸۷۔ مَنْ أَبْغَضَ عَلِيًّا خُلِدَ فِي جَهَنَّمَ

۹۷۱۔ عَنِ ابْنِ بَصِيرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: عَدُوُّ عَلِيٍّ عَلَيْهِ

السَّلَامُ هُمُ الْمُخْلَدُونَ فِي النَّارِ قَالَ اللَّهُ: وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا. (۱)

حضرت علیؑ کا دشمن ہمیشہ کے لئے جہنم میں رہے گا

۹۷۱۔ ابوبصیر کہتے ہیں: میں نے امام باقرؑ سے سنا حضرتؑ نے فرمایا: علیؑ کے دشمن

ہمیشہ دوزخ کی آگ میں رہیں گے، ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”وہ آتش جہنم سے باہر نہیں نکلیں گے“

۱۸۸۔ قَاتَلَ اللَّهُ مَنْ قَاتَلَ عَلِيًّا

۹۷۲۔ بِإِسْنَادٍ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبَائِهِ

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: عَلِيٌّ مَنِّي وَأَنَا مِنْ عَلِيٍّ،

قَاتَلَ اللَّهُ مَنْ قَاتَلَ عَلِيًّا لَعَنَ اللَّهُ مَنْ خَالَفَ عَلِيًّا، عَلِيٌّ إِمَامُ الْخَلِيقَةِ بَعْدِي، مَنْ تَقَدَّمَ عَلِيَّ

عَلِيٍّ فَقَدْ تَقَدَّمَ عَلِيَّ، وَمَنْ فَارَقَهُ فَقَدْ فَارَقَنِي وَمَنْ آثَرَ عَلَيْهِ فَقَدْ آثَرَ عَلِيَّ، أَنَا سَلَمٌ لِمَنْ

سَأَلَهُ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُ وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاهُ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُ. (۲)

۱۔ تفسیر العیاشی ۳/۱۷۱، تفسیر نور الثقلین ۱/۲۷۷

۲۔ أمالی الصدوق / ۵۲۵، البحار ۱۰۹/۳۸



۹۷۳۔ (فِي حَدِيثٍ) قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! اقَاتِلِ اللَّهَ مِنْ قَاتِلِكَ وَعَادِي مَنْ عَادَاكَ (۱)

خدا قتل کرے اس کو جو علیؑ سے جنگ کرے

۹۷۲۔ امام رضاؑ سے ان کے والد سے اور ان کے اجدادؑ سے منقول ہے کہ رسول خداؐ نے فرمایا: علیؑ مجھ سے ہے اور میں علیؑ سے ہوں، خدا قتل کرے اس کو جو علیؑ سے جنگ کرے اور خدا لعنت کرے اس پر جو علیؑ کی مخالفت کرے اور علیؑ میرے بعد لوگوں کے پیشوا ہیں، جس نے علیؑ پر سبقت لی حقیقت میں اس نے مجھ پر سبقت لی، اور جو ان سے جدا ہوا حقیقت میں وہ مجھ سے جدا ہوا اور جس نے دوسروں کو ان پر مقدم کیا اس نے ان کو مجھ پر مقدم کیا، میں اس سے صلح کروں گا جو علیؑ سے صلح کرے گا میں اس سے جنگ کروں گا جو علیؑ سے جنگ کے لئے نکلے گا اور میں اس کا دوست ہوں جو انہیں دوست رکھتا ہے اور میں اس کا دشمن ہوں جو ان سے دشمنی کرتا ہے۔

۹۷۳۔ حدیث میں نقل ہوا ہے کہ پیغمبرؐ نے فرمایا: یا علیؑ! خدا قتل کرے اسے جو تم سے جنگ کرے اور خدا اس کا دشمن ہے جو تم سے دشمنی کرتا ہے۔



۱۸۹۔ مَنْ آذَى عَلِيًّا فَقَدْ آذَانِي

۹۷۴۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ: مَنْ آذَى عَلِيًّا

فَقَدْ آذَانِي، وَمَنْ آذَانِي فَقَدْ آذَى اللَّهَ. (۱)

۹۷۵۔ بِالْإِسْنَادِ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آذَى عَلِيًّا فَقَدْ

آذَانِي قَالَهَا ثَلَاثًا. (۲)

۹۷۶۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ عَلِيًّا فَقَدْ أَحَبَّنِي

وَمَنْ أَبْغَضَ عَلِيًّا فَقَدْ أَبْغَضَنِي وَمَنْ آذَى عَلِيًّا فَقَدْ آذَانِي وَمَنْ آذَانِي فَقَدْ آذَى اللَّهَ عَزَّ

وَجَلَّ. (۳)

جس نے علیؑ کو ستایا اس نے مجھے ستایا

۹۷۴۔ رسول خدا ﷺ نے ایک حدیث میں فرمایا: جس نے علیؑ کو ستایا اس نے

مجھے ستایا اور جس نے مجھے ستایا اس نے خدا کو ستایا۔

۹۷۵۔ حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس کسی نے علیؑ کو تکلیف پہنچائی اس نے مجھے

تکلیف پہنچائی۔ آنحضرت ﷺ نے یہ جملہ تین مرتبہ دہرایا۔

۹۷۶۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جس نے علیؑ کو دوست رکھا اس نے مجھے دوست

۱۔ احقاق الحق ۶/۳۸۹، مسند احمد ۴/۵۳۴، الطرائف / ۷۵ بزیادة

۲۔ احقاق الحق ۶/۳۸۸، ينابيع المودة / ۳

۳۔ ذخائر العقبی / ۷۵

رکھا اور جس نے انہیں دشمن رکھا اس نے مجھے دشمن رکھا اور جس نے علیؑ کو دکھ پہنچایا اس نے مجھے دکھ پہنچایا اور جس نے مجھے دکھ پہنچایا اس نے خدا کو دکھ پہنچایا ۔

۱۹۰۔ مَنْ أَبْغَضَ عَلِيًّا فَقَدْ أَبْغَضَنِي

۹۷۷۔ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْبَبَنِي فَلْيُحِبِّ عَلِيًّا، وَمَنْ أَبْغَضَ عَلِيًّا فَقَدْ أَبْغَضَنِي، وَمَنْ أَبْغَضَنِي فَقَدْ أَبْغَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ أَبْغَضَ اللَّهَ أَدْخَلَهُ النَّارَ. (۱)

۹۷۸۔ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ يَا عَلِيُّ! مُحِبُّكَ مُجِيبِي، وَمُبْغِضُكَ مُبْغِضِي. (۲)

جس نے علیؑ سے دشمنی کی اس نے مجھ سے دشمنی کی

۹۷۷۔ عبد اللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: جو مجھے دوست رکھتا ہے اسے علیؑ کو بھی دوست رکھنا چاہیے اور جس نے علیؑ سے دشمنی کی اس نے مجھ سے دشمنی کی اور جس نے مجھ سے دشمنی کی اس نے خدا سے دشمنی کی ہے اور جو خدا سے دشمنی کرے خدا اس کو دوزخ میں ڈالے گا۔

۹۷۸۔ سلمان کہتے ہیں: رسول خدا ﷺ نے علیؑ سے فرمایا: یا علی! تمہارا دوست میرا دوست ہے اور تمہارا دشمن میرا دشمن ہے۔

۱۔ احقاق الحق ۶/۲۰۱

۲۔ مناقب علی بن ابیطالب / ۱۹۶، احقاق الحق ۶/۲۰۴

۱۹۱۔ مَنْ حَارَبَ عَلِيًّا فَقَدْ حَارَبَنِي

۹۷۹۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! كَذَبَ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ يُحِبُّنِي وَيُبْغِضُكَ يَا عَلِيُّ! مَنْ حَارَبَكَ فَقَدْ حَارَبَنِي وَمَنْ حَارَبَنِي فَقَدْ حَارَبَ اللَّهَ يَا عَلِيُّ! مَنْ أَبْغَضَكَ فَقَدْ أَبْغَضَنِي وَمَنْ أَبْغَضَنِي فَقَدْ أَبْغَضَ اللَّهَ وَاتَّعَسَ اللَّهُ جَدَّهُ وَأَدْخَلَهُ نَارَ جَهَنَّمَ. (۱)

۹۸۰۔ وَقَالَ (النَّبِيُّ) صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: حَرْبُكَ يَا عَلِيُّ إِحْرَابِي وَسَلْمُكَ سَلْمِي. (۲)

جس نے علیؑ سے جنگ کی اس نے مجھ سے جنگ کی

۹۷۹۔ پیغمبر ﷺ سے، منقول ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: یا علیؑ! جھوٹ بولتا ہے وہ شخص جو یہ گمان کرتا ہے کہ مجھے دوست رکھتا ہے لیکن تم سے دشمنی کرتا ہے، یا علیؑ! جس نے تم سے جنگ کی اس نے مجھ سے جنگ کی اور جس نے مجھ سے جنگ کی اس نے خدا سے جنگ کی ہے۔
یا علیؑ! جس نے تم سے دشمنی کی اس نے مجھ سے دشمنی کی اور جس نے مجھ سے دشمنی کی اس نے خدا سے دشمنی کی ہے، خدا اس کو ہلاک کرے گا اور دوزخ میں ڈالے گا۔

۹۸۰۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: یا علیؑ! تم سے جنگ مجھ سے جنگ ہے اور تم سے صلح مجھ سے صلح ہے۔

۱۔ غایۃ المرام ۱/۹۴

۲۔ عوالی اللثالی ۳/۸۷، احقاق الحق ۶/۳۴۱ باختلاف یسیر

۹۲۔ مَنْ خَذَلَ عَلِيًّا فَهُوَ مَخْذُولٌ

۹۸۱۔ عَنْ زَيْدِ بْنِ صَوْحَانَ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَلِيُّ أَمِيرُ الْبَرَّةِ، وَقَاتِلُ الْفَجْرَةِ، مَنْصُورٌ مَنْ نَصَرَهُ، مَخْذُولٌ مَنْ خَذَلَهُ، أَلَا وَأَنَّ الْحَقَّ مَعَهُ (و - خ ل) يَتَّبِعُهُ، أَلَا فَمِمْلُوا مَعَهُ. (۱)

۹۸۲۔ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الْغَفَّارِ عَنْهُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ عَلِيًّا، اللَّهُمَّ اكْرِمْ مَنْ أَكْرَمَ عَلِيًّا، اللَّهُمَّ اخْذُلْ مَنْ خَذَلَ عَلِيًّا. (۲)

جس نے حضرت علی علیہ السلام کی مدد نہ کی وہ ذلیل ہوگا

۹۸۱۔ زید بن صوحان نے حذیفہ بن یمان سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا: میں نے رسول خدا ﷺ سے سنا آنحضرت ﷺ نے فرمایا: علی علیہ السلام نیک لوگوں کے حاکم اور بُرے لوگوں کے قاتل ہیں، جو ان کی مدد کرے گا اس کی مدد ہوگی اور جو ان کی مدد سے ہاتھ اٹھائے گا وہ ذلیل ہوگا، جان لیں کہ حق ان کے پیچھے اور ان کے ساتھ ہے بس ہمیشہ ان کے ساتھ رہیں۔

۹۸۲۔ قاسم بن عبد الغفار سے نقل ہوا ہے کہ میں نے پیغمبر ﷺ سے سنا آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اے اللہ جو علی کی مدد کرتا ہے اس کی مدد کر، اے اللہ جو علی علیہ السلام کا احترام کرتا ہے اس کا احترام کر، اے اللہ جو علی علیہ السلام کی مدد سے ہاتھ اٹھائے اس کو ذلیل اور خوار کر۔

۱۔ اثبات الہدایۃ ۲/۲۱۰، کشف الغمۃ ۱/۱۳۸ باختلاف فی سندہ، احقاق الحق ۳/۲۳۷،

عقبات الانوار ۱/۳۰۱ باختلاف فی موارد

۲۔ احقاق الحق ۷/۸۰

یا نچواں حصہ

حضرت علیؑ کی مظلومیت، وصیت اور شہادت

۹۸۴۔ پیغمبر ﷺ نے علی علیہ السلام سے فرمایا: یا علی! تم میرے بعد مظلوم ہو گے جس نے تم پر ظلم کیا اس نے مجھ پر ظلم کیا اور جس نے تمہارے ساتھ انصاف کیا اس نے مجھ سے انصاف کیا اور جس نے تمہارا انکار کیا اس نے میرا انکار کیا اور جس نے تمہیں دوست رکھا اس نے مجھے دوست رکھا اور جس نے تم سے دشمنی کی اس نے مجھ سے دشمنی کی اور جس نے تمہاری اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے آپ کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی ہے۔

۹۸۵۔ پیغمبر ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے بعد میرے جانشین علی علیہ السلام پر ستم کیا گویا کہ اس نے میری نبوت اور مجھ سے پہلے والے پیغمبروں کی نبوت کا انکار کیا ہے۔

۹۸۶۔ علی بن موسیٰ رضا علیہ السلام نے اپنے اجداد علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ پیغمبر خدا ﷺ نے فرمایا: یا علی! میرے بعد تم پر ظلم و ستم ہوگا افسوس ہے اس پر جو تم پر ظلم کرے اور تمہارے حق پر تجاوز کرے اور خوش نصیب ہے وہ جو تمہاری پیروی کرے اور تم سے قدم آگے بڑھانے کی جرأت نہ کرے۔

۹۴۔ ا۔ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَتِّهِمُ هُمُومَهُ

۹۸۷۔ بِإِسْنَادٍ عَنْ مَيْمَنٍ قَدَّسَ سِرُّهُ قَالَ: أَصْحَرُ بَنِي مَوْلَايَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي قَدْ خَرَجَ مِنَ الْكُوفَةِ وَانْتَهَى إِلَى مَسْجِدِ جُعْفِيٍّ، تَوَجَّهَ إِلَى الْقِبْلَةِ وَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، فَلَمَّا سَلَّمَ وَسَبَّحَ بَسَطَ كَفَّيْهِ وَقَالَ: إِلَهِي كَيْفَ أَذْعُوكَ وَقَدْ غَضَبْتُكَ إِلَى آخِرِ الدَّعَاءِ، ثُمَّ قَامَ وَخَرَجَ، فَاتَّبَعْتُهُ حَتَّى خَرَجَ إِلَى الصُّحُرَاءِ وَخَطَبَ لِي حَظَّةً وَقَالَ: يَا كَ أَنْ تُجَاوِزَ هَذِهِ الْخَطَّةَ، وَمَضَى عَنِّي وَكَانَتْ لَيْلَةً مَذْلُومَةً، فَقُلْتُ: يَا نَفْسِي أَسَلَّمْتُ مَوْلَايَ وَلَهُ أَعْدَاءٌ كَثِيرَةٌ، أَيُّ عُذْرٍ يَكُونُ لَكَ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ؟ وَاللَّهِ لَا أَقْفُونَ أَثَرَهُ وَلَا أَعْلَمَنَّ خَبْرَهُ وَإِنْ كُنْتُ قَدْ خَالَفْتُ أَمْرَهُ، وَجَعَلْتُ أَتْبَعَ أَثَرَهُ

فَوَجَدْنَاهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مُطْلِعًا فِي الْبَيْتِ إِلَى نِصْفِهِ يُخَاطِبُ الْبَيْتَ وَالْبَيْتُ تُخَاطِبُهُ، فَحَسَّ بِي
وَالْتَفَتَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَالَ: مَنْ؟ قُلْتُ مَيْتُمْ، قَالَ: يَا مَيْتُمْ! أَلَمْ أَمُرْكَ أَنْ لَا تَجَاوِزَ (لَا
تَتَجَاوِزَ خ ل) الْخَطَّةَ؟ قُلْتُ: يَا مَوْلَايَ خَشِيتُ عَلَيْكَ مِنَ الْأَعْدَاءِ فَلَمْ يَصْبِرْ لَذَلِكَ
قَلْبِي، فَقَالَ: أَسَمِعْتَ مِمَّا قُلْتُ شَيْئًا؟ قُلْتُ: لَا يَا مَوْلَايَ فَقَالَ: يَا مَيْتُمْ!

وَفِي الصَّدْرِ لَبَانَاتُ (۱) إِذَا ضَاقَ لَهَا صَدْرِي
نَكْتُ الْأَرْضَ بِالْكَفِّ وَأَبْدَيْتُ لَهَا سِرِّي
فَمَهْ مَا تَنْبُتُ الْأَرْضُ فَلَذَاكَ النَّبْتُ مِنْ بَدْرِي (۲)

حضرت علیؑ کا کنویں سے باتیں کرنا

۹۸۷- میثم سے نقل ہوا ہے کہ اس نے کہا ایک رات میرے مولا امیر المومنینؑ کو نہ سے
مجھے لے کر مسجد جعفی پہنچے اور وہاں پر قبلہ کی طرف کھڑے ہو کر چار رکعت نماز ادا کی سلام اور تسبیح کے
بعد اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کیا اور عرض کی: اے خدا کس طرح تجھے پکاروں جب کہ میں نے
تیری نافرمانی کی ہے، دعا مکمل کرنے کے بعد مسجد سے باہر آئے، میں بھی حضرتؑ کے پیچھے چل
پڑا، یہاں تک کہ حضرتؑ صحرا میں پہنچے، پس حضرتؑ نے میرے ارد گرد ایک لکیر کھینچی اور فرمایا: ہرگز اس
دارہ سے باہر نہ نکلنا، اس کے بعد خود روانہ ہو گئے وہ رات بہت تاریک تھی میں نے اپنے آپ سے
کہا: میں نے اتنے سارے دشمن ہونے کے باوجود آپ کو اکیلا چھوڑ دیا، کیا میں خدا پیغمبرؐ کے نزدیک
معذور ہوں؟ خدا کی قسم ان کے پیچھے جاؤں گا اور ان کی حالت معلوم کروں گا اگرچہ ان کے حکم کی

۱- جمع اللبانة، الحاجة من غير فاقة بل همة

۲- البحار ۳۰/۱۹۹، الفصول المائة ۵/۳۰۹



مخالفت کیوں نہ کی ہو، پس ان کے پیچھے روانہ ہوا میں نے دیکھا کہ حضرتؑ نے اپنے سر مبارک کو کنویں میں داخل کیا ہوا تھا اور کنویں کے ساتھ باتیں کر رہے تھے اور کنواں بھی حضرتؑ سے باتیں کر رہا تھا، حضرتؑ متوجہ ہو گئے کہ میں بھی ان کے پیچھے آیا ہوں، میری طرف نگاہ کی اور فرمایا: تم کون ہو؟ میں نے کہا: بیٹم ہوں۔ فرمایا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ اس دائرے کو عبور نہ کرنا؟ عرض کی اے میرے مولا آپ کے دشمنوں کے خوف کی وجہ سے میرے دل کو آرام نہیں تھا۔ فرمایا: آیا جو کچھ میں کہہ رہا تھا کوئی چیز تم نے سنی؟ عرض کی: نہیں اے میرے مولا۔ فرمایا: اے بیٹم، میں اپنے سینے میں جو کیفیات محسوس کر رہا ہوں، زمین پر ایک گڑھا کھود دوں گا اور اپنے راز اس سے بیان کروں گا اور زمین میں جو پودا اگے گا اس بیج سے ہے جو میں نے اس میں بویا ہے۔

الفصل الثاني

في وصية علي عليه السلام

٩٥- مِنْ وَصَايَا عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

٩٨٨- وَمِنْ وَصِيَّةٍ لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ:

لِلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ لَمَّا ضَرَبَهُ ابْنُ مُلْجِمٍ لَعَنَهُ اللَّهُ: أَوْصِيَكُمَا بِتَقْوَى اللَّهِ، وَأَنْ لَا تَبْغِيَا الدُّنْيَا وَإِنْ بَغْتُمَا، وَلَا تَأْسَفَا عَلَى شَيْءٍ مِنْهَا زُوي عَنْكُمَا، وَقُولَا بِالْحَقِّ، وَاعْمَلَا لِلْآخِرِ، وَكُونَا لِلظَّالِمِ خَصْمًا، وَلِلْمَظْلُومِ عَوْنًا.

أَوْصِيَكُمَا وَجَمِيعَ وَلَدِي وَأَهْلِي وَمَنْ بَلَغَهُ كِتَابِي بِتَقْوَى اللَّهِ، وَنَظْمِ أَمْرِكُمْ، وَصَلَاحِ ذَاتِ بَيْنِكُمْ، فَإِنِّي سَمِعْتُ جَدَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ أَفْضَلُ مِنْ عَامَةِ الصَّلَاةِ وَالصَّيَامِ، اللَّهُ اللَّهُ فِي الْإِيْتَامِ، فَلَا تَغُيُّوا أَقْوَاهُمْ، وَلَا يَضِيعُوا بِحَضْرَتِكُمْ، وَاللَّهُ اللَّهُ فِي جِيرَانِكُمْ، فَإِنَّهُمْ وَصِيَّةُ نَبِيِّكُمْ، مَا زَالَ يُوصِي بِهِمْ حَتَّى ظَنَّنَا أَنَّهُ سَيُورِثُهُمْ، وَاللَّهُ اللَّهُ فِي الْقُرْآنِ لَا يَسْبِقُكُمْ بِالْعَمَلِ بِهِ غَيْرُكُمْ.

وَاللَّهُ اللَّهُ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّهَا عَمُودُ دِينِكُمْ.

وَاللَّهُ اللَّهُ فِي بَيْتِ رَبِّكُمْ، لَا تُخْلَوْهُ مَا يَفْقِئُكُمْ، فَإِنَّهُ إِنْ تَرَكَ لَمْ تُنَاطَرُوا.

وَاللَّهُ اللَّهُ فِي الْجِهَادِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَالسِّتَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَيْكُمْ بِالتَّوَاضُّعِ وَالتَّبَادُلِ، وَإِيَّاكُمْ وَالتَّدَابُرَ وَالتَّقَاطُعَ، وَلَا تَتْرَكُوا الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ فَيُؤْتَى عَلَيْكُمْ شِرَارُكُمْ، ثُمَّ تَدْعُونَ فَلَا يَسْتَجَابُ لَكُمْ، ثُمَّ قَالَ يَا بَنِي عَبْدِ

الْمُطَّلِبِ إِلَّا الْفَيْنُكُمْ تَخَوْضُونَ دِمَاءَ الْمُسْلِمِينَ خَوْضًا، تَقُولُونَ: قَتَلَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ .
إِلَّا لَا يَقْتَلَنَّ بَنِي إِلَّا قَاتِلِيَّ.

اَنْظُرُوا إِذَا أَنَا مِثُّ مِنْ ضَرِبْتِهِ هَذِهِ فَاضْرِبُوهُ ضَرْبَةً بِضَرْبَةٍ وَلَا يُمَثِّلُ بِالرَّجُلِ
(لَا تُمَثِّلُوا خَلَّ الصَّالِحِ) فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنِّي أَكُمُ
وَالْمَثَلَةَ وَلَوْ بِالْكَلْبِ الْعَقُورِ. (۱)

دوسری فصل

حضرت علیؑ کی وصیت

علیؑ کی وصیتوں میں سے ایک وصیت

۹۸۸۔ جس وقت ابنِ مَلِکَم (لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ) نے آپؑ کے سر پر تلوار سے ضرب لگائی
تو حضرتؑ نے امام حسنؑ اور امام حسینؑ سے یہ وصیت کی: میں تمہیں تقویٰ خدا کی وصیت
کرتا ہوں اور جو کچھ دنیا تم پر صدمہ وارد کرے توجہ نہ کرنا، اور جو کچھ تمہارے ہاتھ سے نکل گیا ہے
اس پر غم نہ کرنا، حق بیان کرنا اور اجر کے لئے کام کرنا، ظالم کے دشمن اور مظلوم کے مددگار رہنا۔
میں تم دونوں اور تمام بیٹوں اور اپنے خاندان کو اور جس کے ہاتھ میں میرا وصیت نامہ پہنچے وصیت

۱۔ لہج البلاغة فیض / ۹۶۸، الصالح / ۳۲۱، روضة الواعظین / ۱۳۶، تحف العقول / ۱۳۵

باختلاف فی موارد

کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈرتے رہنا، اپنے معاملات درست اور آپس کے تعلقات سلجھائے رکھنا، کیونکہ میں نے تمہارے نانا رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ ”آپس کی کشیدگیوں کو مٹانا عام نماز روزے سے افضل ہے۔“

(دیکھو!) یتیموں کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہنا، ان کے کام و دہن کے لئے فاقہ کی نوبت نہ آئے اور تمہاری موجودگی میں وہ تباہ و برباد نہ ہو جائیں۔

اپنے ہمسائیوں کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہنا کیونکہ ان کے بارے میں تمہارے پیغمبرؐ نے برابر ہدایت کی ہے اور آپ اس حد تک ان کے لئے سفارش فرماتے رہے کہ ہم لوگوں کو یہ گمان ہونے لگا کہ آپ انہیں بھی ورثہ دلائیں گے۔

قرآن کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہنا، ایسا نہ ہو کہ دوسرے اس پر عمل کرنے میں تم پر سبقت لے جائیں۔

نماز کے بارے میں اللہ سے ڈرنا کیونکہ وہ تمہارے دین کا ستون ہے۔

اپنے پروردگار کے گھر کے بارے میں اللہ سے ڈرنا، اسے جیتے جی خالی نہ چھوڑنا کیونکہ اگر یہ خالی چھوڑ دیا گیا تو پھر (عذاب سے) مہلت نہ پاؤ گے۔

جان، مال اور زبان سے راہ خدا میں جہاد کرنے کے بارے میں اللہ کو نہ بھولنا اور تم کو لازم ہے کہ آپس میں میل ملاپ رکھنا اور ایک دوسرے کی اعانت کرنا اور خبردار! ایک دوسرے کی طرف سے پیٹھ پھیرنے اور تعلقات توڑنے سے پرہیز کرنا، نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے سے کبھی ہاتھ نہ اٹھانا ورنہ بدکردار تم پر مسلط ہو جائیں گے۔ پھر دعا مانگو گے تو قبول نہ ہوگی۔ پھر ارشاد فرمایا:

اے عبدالمطلب کے بیٹو! ایسا نہ ہونے پائے کہ تم ”امیر المومنین قتل ہو گئے، امیر المومنین قتل

ہو گئے“ کے نعرے لگاتے ہوئے مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلنا شروع کر دو۔

دیکھو! میرے بدلے میں صرف میرا قاتل ہی قتل کیا جائے اور دیکھو! جب میں اس ضرب سے مر جاؤں تو اس ایک ضرب کے بدلے میں ایک ہی ضرب لگنا اور اس شخص کے ہاتھ پیر نہ کاٹنا، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ ”خبردار! کسی کے بھی ہاتھ پیر نہ کاٹو، اگرچہ وہ باؤلا کتا ہی ہو۔“

۱۹۶۔ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُوصِي بِالرَّقِي بِقَاتِلِهِ

۹۸۹۔ بِإِسْنَادٍ، أَنَّ عَلِيًّا (عَلَيْهِ السَّلَامُ) قَالَ فِي ابْنِ مُلْجِمٍ بَعْدَ مَا ضَرَبَهُ: أَطْعَمُوهُ وَاسْقُوهُ وَأَحْسِنُوا أَسَارَهُ، فَإِنْ عَشْتُ فَأَنَا وَلِيُّ دِمِّي، أَعْفُو إِنْ شِئْتُ وَإِنْ شِئْتُ اسْتَفَدْتُ، وَإِنْ مِتُّ فَقَتَلْتُمُوهُ فَلَا تَمَثِّلُوا. (۱)

۹۹۰۔ قَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِلْحَسَنِ: يَا حَسَنُ! ابْصُرُوا ضَارِبِي، أَطْعَمُوهُ مِنْ طَعَامِي، وَاسْقُوهُ مِنْ شَرَابِي فَإِنْ أَنَا عَشْتُ فَأَنَا أَوْلَى بِحَقِّي وَإِنْ مِتُّ فَاضْرِبُوهُ ضَرْبَةً، وَلَا تَمَثِّلُوا بِهِ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّا كُمْ وَالْمَثَلَةُ وَلَوْ بِالْكَلْبِ الْعَقُورِ. (۲)

حضرت علیؑ کا اپنے قاتل کی تواضع کرنا

۹۸۹۔ روایت میں نقل ہوا ہے کہ حضرت علیؑ نے ابن ملجم کی ضربت لگنے کے بعد اس کے بارے میں اس طرح وصیت فرمائی: اس کو کھانا اور پانی دیں اور اس کی قید کو آسان کریں۔ اگر

۱۔ احقاق الحق ۵۶۹/۸

۲۔ الفصول المائة ۵/۳۹۰ بنقل از الفصول المهمة ۱۳۶



میں زندہ رہا تو اپنے خون کا خود مالک ہوں اگر چاہوں تو اسے بخش دوں اور اگر چاہوں تو قصاص لوں اور اگر اس دنیا سے چل بسا اور تم نے اسے قتل کیا تو اس کو مُثلہ نہ کرنا۔

۹۹۰۔ علیؑ نے اپنے بیٹے حسنؑ سے فرمایا: اے حسنؑ! میرے قاتل کی آنکھوں پر

پٹی نہ باندھو، اور اس کو میرے کھانے سے کھانا دے دو، اور جو پانی مجھے دیتے ہو اس کو بھی پلاؤ۔ اگر

میں زندہ رہا تو اپنے حق کا فیصلہ خود کروں گا اور اگر میں چل بسا تو اسے ایک ضربت لگانا اور اس کی

لاش کا مُثلہ نہ کرنا اس لیے کہ میں نے رسول خدا ﷺ سے سنا آنحضرتؐ نے فرمایا: مُثلہ کرنے سے

پرہیز کرو اگرچہ وہ باؤلا کتا کیوں نہ ہو۔

الفصل الثالث

فی شہادتہ

۱۹۷۔ بشارۃ علی علیہ السلام بالشہادۃ

۹۹۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ! أَبْشِرْ بِالشَّهَادَةِ فَإِنَّكَ مَظْلُومٌ بَعْدِي وَمَقْتُولٌ فَقَالَ عَلِيُّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَذَلِكَ فِي سَلَامَةٍ مِنْ دِينِي؟ قَالَ: فِي سَلَامَةٍ مِنْ دِينِكَ. (۱)

۱۹۲۔ بِالْإِسْنَادِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اتَّزَمَ عَلِيًّا وَقَبْلَهُ وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَبَى الْوَجْهِ الشَّهِيدِ. (۲)

تیسری فصل

حضرت علی علیہ السلام کی شہادت

حضرت پیغمبر ﷺ نے علی علیہ السلام کو شہادت کی بشارت دی

۹۹۱۔ رسول خدا ﷺ نے فرمایا: یا علی علیہ السلام! تمہیں شہادت مبارک ہو، میرے بعد تم پر ظلم

۱۔ غایۃ المرام ۹۲/۱

۲۔ المناقب للخوازمی / ۶۵، احقاق الحق ۱۵/۶۰۰ باختلاف یسیر

ہوگا اور تمہیں قتل کیا جائے گا علیؑ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آیا اس وقت میرا دین سالم ہے؟ فرمایا: ہاں تمہارا دین سالم ہے۔

۹۹۲۔ عائشہ سے نقل ہوا ہے اس نے کہا: میں نے پیغمبر ﷺ کو دیکھا علیؑ کو بغل میں لیا ہوا ہے بوسہ لے رہے ہیں اور فرما رہے ہیں: میرا باپ اس تنہا شہید پر قربان ہو جائے۔

۱۹۸۔ عَلِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا يَهَابُ الْمَوْتَ

۹۹۳۔ فِي حَدِيثٍ، عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: وَاللَّهِ لَا بُنَّ أَبِي طَالِبٍ (لَعَلِّي خ ل)

أَنَسُ بِالْمَوْتِ مِنَ الْطِفْلِ بِشَدَى أُمِّهِ. (۱)

۹۹۴۔ عَنِ ابْنِ نَبَاتَةَ قَالَ: قُلْتُ لِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَا مَنَعَكَ مِنْ

الْخِصَابِ وَقَدْ اخْتَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: أَنْتَظِرُ أَشَقَاهَا أَنْ يَخْضِبَ لِحْيَتِي مِنْ دَمِ رَأْسِي، بَعْدَ مَعْهُودٍ أَخْبَرَنِي بِهِ حَبِيبِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ. (۲)

حضرت علیؑ کی موت سے نہیں ڈرتے

۹۹۳۔ حضرت علیؑ سے منقول ہے کہ حضرتؑ نے فرمایا: خدا کی قسم ابوطالب کا بیٹا اس

بچے سے زیادہ موت سے مانوس ہے جو بچہ اپنی ماں کی چھاتی سے مانوس ہوتا ہے۔

۱۔ نہج البلاغۃ فیض / ۳۸، صبحی الصالح / ۵۲، احقاق الحق ۱۸ / ۳۲

۲۔ البحار ۳۱ / ۱۴۶

۹۹۳۔ ابنِ نباتہ کہتے ہیں، میں نے امیر المؤمنین علیہ السلام سے کہا: رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم خضاب کیا کرتے تھے آپ خضاب کیوں نہیں کرتے؟ فرمایا: میں اس انتظار میں ہوں کہ اس امت کا بد بخت ترین انسان میرے سر کے خون سے میری ڈاڑھی کو خضاب کرے گا، یہ وہی وعدہ ہے جس کی مجھے میرے حبیب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی ہے۔

۱۹۹۔ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

۹۹۵۔ عَنْ الْقَنْدُوزِيِّ (فِي يَنْابِيعِ الْمَوَدَّةِ) قَالَ: وَلَمَّا ضُرِبَ رَأْسُهُ الشَّرِيفُ بِالسَّيْفِ قَالَ: فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ. (۱)

۹۹۶۔ وَقَوْلُهُ لِلْحَسَنِ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) لَمَّا ضَرَبَتْهُ ابْنُ مُلْجَمٍ: فُزْتُ وَاللَّهِ، وَمَا يَرَى أَبُوكَ سُوءَ بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ. (۲)

ربِ کعبہ کی قسم میں کامیاب ہو گیا

۹۹۵۔ قندوزی نے ینابیع المودہ میں روایت نقل کی ہے کہ جس وقت امیر المؤمنین علیہ السلام کے سر پر تلوار کی ضرب لگی فرمایا: ”ربِ کعبہ کی قسم میں کامیاب ہو گیا۔“

۹۹۶۔ جس وقت ابنِ ملجم نے امیر المؤمنین علیہ السلام کو ضربت لگائی، حضرت نے اپنے فرزند حسن علیہ السلام سے فرمایا: خدا کی قسم میں کامیاب ہو گیا۔ آج کے بعد تمہارے والد کو کوئی بدی نہیں دیکھیں گے۔

٢٠٠- ثَوَابُ زِيَارَةِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

٩٩٤- عَنِ الصَّادِقِ عَنْ آبَائِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

قَالَ: مَنْ زَارَ عَلِيًّا بَعْدَ وَفَاتِهِ فَلَهُ الْجَنَّةُ. (١)

٩٩٨- وَعَنِ الصَّادِقِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ تُلْفَتُحُ عِنْدَ دُعَاءِ الزَّائِرِ

لِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَلَا تُكُنْ عَنِ الْخَيْرِ نَوَّامًا. (٢)

٩٩٩- بِإِسْنَادٍ، عَنْ أَبِي شُعَيْبٍ الْخُرَاسَانِيِّ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي الْحَسَنِ الرِّضَا عَلَيْهِ

السَّلَامُ أَيُّمَا أَفْضَلُ زِيَارَةِ قَبْرِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَوْ زِيَارَةِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ؟

قَالَ: إِنَّ الْحُسَيْنَ قَبِيلُ مَكْرُوبٍ بِأَحَقِّقٍ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا يَأْتِيهِ مَكْرُوبٌ إِلَّا فَرَّجَ اللَّهُ

كُرْبَتَهُ، وَفَضْلُ زِيَارَةِ قَبْرِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى زِيَارَةِ الْحُسَيْنِ كَفَضْلِ

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ.... (٣)

١٠٠٠- بِإِسْنَادٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الصُّمَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ

السَّلَامُ قَالَ: مَنْ زَارَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَا شَاءَ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَاجَةً

وَعُمْرَةً، فَإِنْ رَجَعَ مَا شَاءَ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَاجَتَيْنِ وَعُمْرَتَيْنِ. (٤)

١- الوسائل ٢٩٦/١٠، جامع الأخبار ٤٣ باختلاف يسير، تهذيب الاحكام ٢١/٦ في

حديث، مستدرک الوسائل ٢١٢/١٠

٢- الوسائل ٢٩٦/١٠، جامع الأخبار ٤٣، خصائص الائمه ٣٠/٣، زيادة، مستدرک الوسائل

٢١٢/١٢، تهذيب الاحكام ٢٣/٦ باختلاف في موارد

٣- الوسائل ٢٩٤/١٠

٤- الوسائل ٢٩٦/١٠، تهذيب الاحكام ٢٠/٦، الوافي ١٣/١٣، الغارات ٨٥٣/١

حضرت علیؑ کی زیارت کا ثواب

۹۹۷۔ امام صادقؑ نے اپنے اجدادؑ سے انہوں نے پیغمبر ﷺ سے نقل کیا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: جو علیؑ کی وفات کے بعد ان کی زیارت کرے گا بہشت اس کے لیے ہوگی۔

۹۹۸۔ امام صادقؑ سے منقول ہے کہ حضرتؑ نے فرمایا: جس وقت امیر المؤمنینؑ کا زائر دعا کرتا ہے، آسمان کے دروازے اس کے لیے کھل جاتے ہیں اس لیے اس فضیلت کو سمجھنے کے لیے خواب میں نہ رہو۔

۹۹۹۔ ابو شعیبہ خراسانی کہتے ہیں: میں نے حضرت ابوالحسن امام رضاؑ سے عرض کی: آیا امیر المؤمنینؑ کی قبر کی زیارت بہتر ہے یا امام حسینؑ کی قبر کی زیارت؟ فرمایا: حسینؑ غم اور اندوہ کی حالت میں شہید ہوئے اور خدائے بزرگ پر مناسب ہے کہ ہر غمگین جو ان کی زیارت کے لیے جاتا ہے اس کے غم کو دور کرے امیر المؤمنینؑ کی قبر کی زیارت کی فضیلت امام حسینؑ کی قبر کی زیارت پر اس طرح ہے جیسے امیر المؤمنینؑ کی فضیلت امام حسینؑ پر ہے۔

۱۰۰۰۔ حسین بن اسماعیل صمیری نے امام صادقؑ سے نقل کیا ہے کہ حضرتؑ نے فرمایا: جس نے امیر المؤمنینؑ کی پیدل زیارت کی خداوند اس کے ہر قدم کے بدلے میں جو وہ اٹھائے گا ایک حج اور عمرہ کا ثواب اس کے لیے لکھے گا اور اگر پیدل واپس لوٹا، خداوند ہر قدم کے بدلے میں دو حج اور دو عمرہ کا ثواب اس کے لیے لکھے گا۔



۲۰۱۔ تاریخ و محل استشهاده

م۔ وقبض (صلوات اللہ علیہ) قتيلاً بالكوفة ليلة الجمعة لتسع ليال بقين من شهر رمضان سنة أربعين من الهجرة، وله يومئذ ثلاث وستون سنة، (وقبره بالغري من نجف الكوفة وقابله عبد الرحمن بن ملجم عليه لعنة الله والملائكة والناس أجمعين). (۱)

إعلم أن وفاة أمير المؤمنين عليه السلام كانت ليلة الجمعة ليلة إحدى وعشرين من شهر رمضان سنة أربعين من الهجرة قتيلاً بالسيف قتل ابن ملجم لعنة الله ليلة تسع عشرة في مسجد الكوفة، وكانت سنة يوم وفاته ثلاثاً وستين سنة. (۲)

حضرت علیؑ کی جائے شہادت اور تاریخ شہادت

م۔ جامع الاخبار میں نقل ہوا ہے کہ حضرت جمعہ کی رات جب کہ ماہ رمضان کے ختم ہونے سے نو دن باقی تھے اور چالیس ہجری تھی کوفہ کے شہر میں شہادت کے رتبہ پر فائز ہوئے، شہادت کے وقت حضرت کی عمر مبارک ۶۳ سال تھی ان کی قبر نجف اشرف میں ہے اور ان کا قاتل عبدالرحمن ابن ملجم تھا کہ خدا کی اور ملائکہ کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہو اس پر۔

ارشاد (شیخ مفید) اور دوسری تاریخی کتابوں میں آیا ہے کہ حضرت امیر المؤمنین علیؑ کی

۱۔ جامع الاخبار / ۷۳، تہذیب الاحکام ۱۹/۶

۲۔ روضة الواعظین ۱/۱۳۲ والارشاد للمفید ۲/۱ باختلاف فی موارد

شہادت شب جمعہ، ۲۱ رمضان المبارک ۴۰ھ کی رات کو واقع ہوئی ہے۔ ابنِ مَجمَعُ اللہ علیہ کی تلواریں وارے ۱۹ رمضان کی رات کو آپ ﷺ کی پیشانی مبارک زخمی ہو گئی اور اسی زخم کی وجہ سے شہید ہو گئے اور شہادت کے وقت آپ کی عمر مبارک ۶۳ سال تھی۔

در کعبہ شد پدید و در محراب شد شہید
نازم بہ حسن مطلع و حسن ختام تو

ان تمام احادیث مبارکہ کا جو حضرت رسول کریم ﷺ کی زبان اقدس سے بیان ہوئی ہیں خلاصہ یہ ہے، پیغام یہ ہے کہ میرے بعد حضرت علی علیہ السلام اس امت کے ولی ہیں۔ ان کی ولایت کا مطلب یہ ہے کہ ان کی اطاعت واجب ہے۔ ان کا ہر حکم ماننا ضروری ہے۔ یہی وجہ تھی کہ حضرت رسول کریم ﷺ اپنی حیات مبارکہ میں گاہے گاہے امت کو حضرت علی علیہ السلام کی فضیلت اور منزلت سمجھاتے رہے۔ جس طرح حضرت رسول کریم ﷺ حضرت علی علیہ السلام کے مقام و مرتبے کو جانتے اور پہچانتے تھے اسی طرح حضرت علی علیہ السلام بھی حضرت رسول کریم ﷺ کے مقام و مرتبے کو جانتے پہچانتے تھے۔ آپ نے فرمایا ہے:

وَأَقْبَلُوا بِهَدْيِ نَبِيِّكُمْ فَإِنَّهُ أَفْضَلُ الْهَدْيِ وَاسْتَقْبَلُوا بِسُنَّتِهِمْ فَإِنَّهَا أَهْدَى السُّنَنِ
نبی کریم ﷺ کی پیروی کرو کہ وہ بہترین سیرت ہے اور ان کی سنت پر چلو کہ وہ سب طریقوں سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہے۔ (نسخ البلاغہ)



فهرست منابع و مآخذ

مآخذ و مدارک خاصه

مآخذ و مدارک عامه

شیعہ منابع

قرآن مجید

- اثبات الہدایہ ج ۱، ۲، ۳، محدث محمد بن الحسن الحر العالی، مطبعہ علمیہ، قم۔
 الاثناعشریۃ فی المواعظ العدویۃ، سید محمد حسینی عالمی از علمائے قرن ۱۱ھ۔
 الاحتجاج، ابو منصور احمد بن علی طبری، مؤسسۃ النعمان، بیروت، لبنان۔
 احقاق الحق وملکات الاحقاق، ج ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۵، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱ قاضی نور اللہ حسینی مرعشی، انتشارات کتابخانہ آیت اللہ مرعشی نجفی۔
 الاختصاص، ابی عبد اللہ محمد بن محمد البغدادی ملقب بہ شیخ مفید، انتشارات بصیرتی، قم۔
 الارشاد، محمد بن محمد بن البغدادی ملقب بہ شیخ مفید، انتشارات بصیرتی، قم۔
 ارشاد القلوب، ابی محمد الحسن بن محمد الدیلمی، مؤسسۃ الاعلیٰ، بیروت، لبنان۔
 أسرار الشہادۃ، آخوند ملا آقا مشہور بہ فاضل دربندی، انتشارات علمی، تہران۔
 أعلام الدین، ابی محمد الحسن بن ابی الحسن محمد الدیلمی، مؤسسۃ آل البیت علیہم السلام، قم۔
 أعلام الوری، امین الاسلام ابوعلی طبری، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان۔
 الامالی، محمد بن علی بن بابویہ قمی مشہور بہ صدوق (رہ)، مؤسسۃ علمی، بیروت، لبنان۔
 الامالی، شیخ طوسی، مکتبۃ الداوری، قم۔
 الامالی، شیخ مفید، انتشارات اسلامی وابستہ بہ جامعہ مدرسین۔
 انوار الہدایۃ، شیخ محدث حسن بن علی یزدی، مطبعۃ النعمان، نجف۔
 بحار الانوار، ج ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۵، ۳۶،

بيروت، لبنان

بصائر الدرجات، محمد بن حسن صفار، متوفی سنہ ۲۹۰ھ۔

بج الصبغة فی شرح نوح البلائغ، ج ۴، ۷، شیخ محمد تقی تشری، انتشارات بنیاد نوح البلائغ.

تذکرۃ الخواص، علامہ سبط ابن جوزی، مؤسسہ اہل بیت علیہم السلام، بیروت.

تفسیر عیاشی، ج ۱ و ۲، ابن‌نضر محمد بن مسعود سمرقندی، کتاب‌فروشی علمیه اسلامیة تهران.

تفسير مجمع البيان، ابو علي فضل بن حسن طبرسي، بيروت، لبنان.

تفسیر نور الثقلین، ج ۱، ۲، ۵، شیخ عبدعلی بن جمعه، چاپخانه علمیہ، قم.

الثاقب في المناقب، عماد الدين أبي جعفر محمد بن علي طوسي، مؤسسه انصاريان، قم.

ثواب الاعمال وعقاب الاعمال، محمد بن علی بن بابویہ قمی، چاپخانه صدوق، تہران.

جامع احادیث الشیعہ، ج ۷، ۱۳، و ۱۶، مع آوری بحکم حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ بروجردی.

جامع الاحادیث، ابو محمد جعفر بن احمد بن علی قمی، مؤسسہ طبع و نشر آستان قدس رضوی.

جامع الاخبار، شیخ محمد بن محمد سبزواری، مؤسسہ آل البیت، قم.

الحکم الزاہرۃ، ج ۱ و ۲، علی رضا صابری یزدی، ج ۱، انتشارات اسلامی وابستہ بہ جامعہ مدرسین، ج ۲، انتشارات دفتر تبلیغات اسلامی، قم.

حلیۃ الابرار، ج ۱ و ۲، علامہ سید ہاشم بحرانی، دارالکتب علیہ، قم.

کتاب الحصال، محمد بن علی بن بابویہ قمی مشہور بہ صدوق، دارالتعارف للمطبوعات، بیروت، لبنان.

خصائص الائمہ علیہم السلام، الشریف الرضی البغدادی، بنیاد پژوهشہای علمی آستان قدس رضوی.

روضۃ المتقین، ج ۴، ۵، ۱۳، تألیف: علامہ محمد تقی مجلسی، بنیاد فخری کوشا پوری.

روضۃ الواعظین، محمد بن قتال غیشا پوری، انتشارات رضی، قم.

کتاب سلیم بن قیس، سلیم بن قیس ہلالی عامری، دارالکتب الاسلامیہ.

سفینۃ البحار، ج ۱، ۲، ۸، محدث حاج شیخ عباس قمی، دارالاسوۃ للطباعة والنشر.

الطرائف، رضی الدین ابی القاسم علی بن موسیٰ بن طاہر، س، مطبعہ خیام، قم.

عقبقات الانوار، ج ۱ و ۲، میر سید حامد حسین موسوی ہندی، مطبوعہ جبل المتین.

عذۃ الداعی، احمد بن فہد حلی، انتشارات وجدانی، قم.

علل الشرائع، محمد بن علی بن بابویہ قمی، احیاء التراث العربی.

عوالی اللغات، ج ۱ و ۲، شیخ محمد بن علی احسانی، چاپخانہ سید الشہداء، قم.

عیون اخبار الرضا علیہ السلام، محمد بن علی بن بابویہ قمی، دارالعلم، قم.

الغارات، ابی اسحق ابراهیم بن محمد ثقفی، الکوئی، انتشارات آثار ملی.
 غایة المرام، محدث سید ہاشم حسینی بحرانی، طبع جدید و قدیم.
 غرر الحکم، عبدالواحد آدمی، ترجمہ محمد علی انصاری.
 الغدیر مؤلفہ، عبدالحسین احمد امینی نجفی، دارالکتب العربی، بیروت، لبنان.
 الفصول المهمہ، محمد بن الحسن الحر العاملی، انتشارات بصیرتی، قم.
 الفضائل، ابی الفضل سدید الدین شاذان بن جبرئیل قمی، منشورات الرضی، قم.
 فضائل الخمسة من الصحاح الستة، ج ۱، ۲، ۳، علامہ سید مرتضیٰ حسینی فیروز آبادی، مؤسسة
 الاعلمی، بیروت.
 الکافی (اصول، فروع وروضہ)، ج ۸۱، ثقة الاسلام محمد بن یعقوب کلینی.
 کشف الغمۃ، علی بن عینی اربلی، چاپخانه علمیه، قم.
 کشف البقیین، الحسن بن یوسف بن المطهر الحلی، مؤسسة الطباعة والنشر التابعة لوزارة
 الثقافة والارشاد الاسلامی.
 کمال الدین و تمام النعمه، محمد بن بابویہ قمی، دارالکتب الاسلامیہ، تہران.
 کنز الفوائد، ابی الفتح محمد بن علی کراچی، انتشارات مصطفوی، قم.
 مائتہ منقبة، ابی الحسن محمد بن احمد بن القمی، المطبعة الصدر، قم.
 المحاسن، ابو جعفر احمد بن محمد برقی، دارالکتب الاسلامیہ تہران.
 المسحجة البيضاء، ج ۱، ۲، ۳، ۶، ۸، ملا محمد حسن فیض کاشانی، انتشارات اسلامی وابسته
 به جامعه مدرسین قم.

- مجموعہ وژام، وژام بن ابی فراس اشتری، دارالصحف، دارالتعارف، بیروت، لبنان.
- مراجعات، سید عبدالحسین شرف الدین الموسوی، دارالصادق للطباعة، بیروت.
- مسترشد، علامہ حافظ محمد بن طبری، مؤسسہ اسلامی کوشانپور.
- مستدرک الوسائل، ج ۶، ۱۱، ۱۲، حاج میرزا حسین نوری، مؤسسہ آل البیت، بیروت.
- مشکاۃ الانوار، ابو الفضل علی طبری، چاپخانہ حیدریہ، نجف.
- مصباح الانوار، ج ۱ و ۲، سید عبداللہ شبر، انتشارات بصیرتی، قم.
- مصباح المتعجدین، ابی جعفر محمد بن حسن طوسی.
- معانی الاخبار، محمد بن علی بن بابویہ قمی، چاپخانہ حیدری.
- مناقب آل ابیطالب، ج ۲ و ۳، ابی جعفر رشید الدین شہر آشوب، انتشارات علامہ، قم.
- من لاسخضرہ الفقیہ، ج ۱، ۲، ۳ و ۴، محمد بن علی بن بابویہ قمی، انتشارات اسلامی، وابستہ بہ جامعہ مدرّسین قم.
- نہج البلاغہ، صحیحی صالح و ترجمہ فیض الاسلام.
- نہج السعاده فی مستدرک نہج البلاغہ، ج ۴، شیخ محمد باقر محمودی، مؤسسہ المحمودی.
- الوافی (طبع جدید)، ج ۱۴، محدث محمد حسن فیض کاشانی.
- وسائل الشیعہ، ج ۲، ۳، ۴، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳ و ۱۸، محدث علامہ شیخ محمد بن الحسن الحر العالی، احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان.
- المیقنین باختصاص مولانا علی علیہ السلام بامرۃ المؤمنین، سید رضی الدین علی بن طاووس حلی، مؤسسہ دارالکتب الجزائری، قم.

سنی منابع

الامام علي بن ابي طالب عليه السلام من تاريخ مدينة دمشق، ج ١ و ٢، حافظ ابي القاسم علي بن الحسن الشافعي محروف به ابن عساكر، مؤسسة محمودي، بيروت.

الاستيعاب في معرفة الاصحاب، ج ٣، ابني عمر يوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر، دار
نهضة مصر.

التاج الجامع للاصول في احاديث الرسول صلى الله عليه وآله، ج ٣، شيخ منصور علي ناصف،
انتشارات عيسى البابي الحلبي، مصر.

تاریخ بغداد، ج ۱۴، امام حافظ ابوبکر خطیب بغدادی، دارالکتب العلمیہ، بیروت.

تیسیر المطالب، سید یحییٰ بن الحسین، مقصدی طبع شیخ احمد شیرازی [۱۳۲۲]۔

جامع الأحاديث، ج ٧، ١٠ و ١٦، حافظ جلال الدين سيوطي، دار الفكر للطباعة والنشر، بيروت.

جواهر المطالب في مناقب الامام علي بن ابي طالب عليه السلام، شمس الدين ابي البركات الشافعي، مجمع احياء الثقافة الاسلاميه، قم.

حلیۃ الاولیاء، حافظ ابی نعیم اصفہانی، دار الکتب العلمیۃ، بیروت.

فخصائص امير المؤمنين عليه السلام، امام حافظ ابو عبد الرحمان نسائي، مكتبة نينوا، تهران.

و خاترا العقبی، محب الدین احمد بن عبد اللہ طبری، دارالمعرفۃ، بیروت.

سنن ابن ماجہ، ج ۱، حافظ ابی عبد اللہ محمد بن یزید قزوینی، دار الفکر، بیروت۔ الشہاب، قاضی

الوعبد اللہ محمد بن سلامۃ القضاء، متصدی طبع شیخ احمد شیرازی (۱۳۲۲)

صحیح البخاری، ج ۳، امام حافظ ابی عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری، المکتبۃ العصریۃ.
عارضۃ الاوزی بشرح صحیح الترمذی، ج ۱۳، امام حافظ ابن العربی المالکی، داراحیاء
التراث العربی، بیروت، لبنان.

صحیح مسلم بشرح النووی، ج ۲ و ۱۵، امام مسلم و امام نووی، داراحیاء التراث العربی، بیروت
لبنان.

فراند السمطین، ج ۱ و ۲، ابراہیم بن محمد الجوبینی الخراسانی، مؤسسۃ المحمودی للطباعة والنشر،
بیروت، لبنان.

کنز العمال، ج ۱۱ و ۱۳، علاء الدین علی متقی الہندی، موسسۃ الرسالہ بیروت، لبنان.
المستدرک علی الصحیحین، ج ۳، امام حافظ ابی عبداللہ حاکم نیشابوری.
مسند احمد بن حنبل (۹ جلدی)، ج ۱، ۴ و ۵، امام احمد بن حنبل، داراحیاء التراث العربی،
بیروت، لبنان.

مناقب علی بن ابیطالب، ابن مغازی، چاپخانہ اسلامیہ، تہران.
المناقب، موفق بن احمد خوارزمی، انتشارات اسلامی، وابستہ بہ جامعہ مدرسین.
نور الابصار، شیخ مؤمن بن حسن مؤمن شہلنجی، دارالفکر، بیروت.
ینایح المودۃ، سلیمان بن ابراہیم قدوزی، انتشارات بصیرتی، قم.